چند یورپین الفاظ کی فہرست جو اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہیں

ایکٹو آرمی - یعنے وہ سپاہ جو جنگ کے واسطے ہر وقت تیار رکھی جاتی ہے اور بوقت حرب اسکو سب سے
پہلے روانہ کیا جاتا ہے۔
لینڈ وھر - یہہ آسٹریا اور دیگر ممالک کی ریزرو افواج کا نام ہے - آسٹریا میں اسکے دو حصے ہیں یعنے
قیصر اور بادشاہ کی - اور بادشاہ کی لینڈ وھر - (دیکھو سپاہ آسٹریا)
لینڈ سٹرم - بے قاعدہ افواج جن سے مستقل سپاہ اور لینڈ وھر کے واسطے ریزرو سپاہی حاصل ہو سکتی ہیں
ریزرو - اِس سے محفوظ مراد ہے - اور جب اسکا استعمال سپاہ کے ساتھ کیا جاتا ہے تو اس سے وہ سپاہ
مراد ہوتی ہے جو بوقت اشد ضرورت طلب کیجاتی ہے یہہ باقاعدہ سپاہ کو امداد و کمک دیتی ہے۔
کیڈٹ - افسروں کی خدمت کا ایک ابتدائی مرحلہ جس سے آئندہ فوجی خدمات کے واسطے انھیں
منتخب کیا جاتا ہے۔
مینیوور - اسکے لغوی معنے سپاہ یا بحری افواج کو باقاعدہ اور ہوشیاری سے حرکت دینا - اصطلاح میں
ملک کی سپاہ کو دو مختلف حصوں میں تقسیم کرکے مصنوعی لڑائی کرانا گویا کہ وہ ایک دوسرے کے دشمن ہیں
موبلیزیشن - لغوی معنے نقل و حرکت ہیں فوجی اصطلاح میں ایکٹو سروس کے واسطے بلانا یا ایکٹو سروس پر
مامور کرنا - یا ایکٹو سروس کے واسطے جمع کرنا - اِس سے یہہ مفہوم ہوتا ہے کہ سپاہ کو دشمن کے مقابلہ
کے لیے ایک جگہہ جمع کیا جائے۔
ٹیکنیکل - یہہ لفظ بھی عام ہوگیا ہے - مثلاً ٹیکنیکل تعلیم جس سے صنعت و حرفت اور دستکاری کی تعلیم
مراد ہے - فوجی اصطلاح میں ٹیکنیکل ترپ سے وہ فوج مراد ہے جو ریلوے تعمیر کرنے یا پلوں وغیرہ کے مسمار
کرنے اور اسی قبیل کے کام کرتا ہے۔
ٹرپ - یہہ لفظ ترپ بناکر استعمال کیا گیا ہے - اسکے معنے فوج یا حصۂ فوج کے ہیں۔
کونسکرپشن - گورنمنٹ کا اپنی رعایا سے بجبر اور لازمی طور پر فوجی خدمات لینا - یہہ لفظ کتاب میں کئی
مقامات پر آیا ہے - یوروپ کے اکثر ملکوں میں یہہ قانون جاری ہے۔
ریمونٹنگ - تازے گھوڑے مہیا کرنا۔
لائن - اسکے کئی معنے ہیں - قطار - رہت - وغیرہ - لائن انفنٹری کے معنے معمولی پیدل سپاہ ہیں۔
رائفلس - ایک خاص قسم کی بندوق جسکی نالی کے اندر کی طرف نالیاں بنی ہوتی ہیں - رائفلس

انفنٹری غالباً سپاہ کا وہ حصہ ہے جو اس قسم کی بندوق سے مسلح ہو۔ (دیکھو صفحہ ۱ فصل چہارم)
مانلشر۔ ایک قسم کی بار بار چلنے والی بندوق۔
ڈریگون۔ ابتدا میں اُس سپاہی کو کہتے تھے جو پیادہ یا اور گھوڑے پر سوار ہو کر دونوں فوجی خدمات کیا کرتے تھے۔ اب رسالہ کے سپاہی کو کہتے ہیں۔ برٹش افواج میں بھاری اور سبک ڈریگون ہوتے ہیں۔
ہسرز۔ یہ لفظ ہنگری زبان کا ہے ہسز سے مشتق ہے اور اسکے معنے بیس ہیں۔ ترکوں کی خلاف لڑائیوں میں ہر ایک بیس کنبوں کو ایک سپاہی لازمی طور پر مہیا کرنا پڑتا تھا۔ لہذا اصل میں یہ لفظ ہنگری کے قومی رسالہ کے واسطے وضع کیا گیا تھا۔ اب یوروپین سپاہیوں کے سبک رسالہ کے سپاہی کو ہسرز کہتے ہیں۔
اُہلان۔ سبک رسالہ کے سپاہی۔ کتاب میں انکے فرائض کی بخوبی توضیح ہے۔
قاربین۔ بندوق کی ایک قسم جو عموماً رسالہ کے سپاہی استعمال کرتے ہیں۔ مسکیٹ یا رائفل سے اسکی نال چھوٹی ہوتی ہے۔
بریچ لوڈر۔ توپیں و بندوقیں دونوں اس طرز کی ہوتی ہیں۔ جنکی خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ بجائے منھ کے چلانے کی طرف سے ایک پیچ سے گولہ بارود وغیرہ بھر لیتے ہیں۔
مورٹر۔ ایک چھوٹی توپ۔ جس میں تھوڑا بارود اور چھوٹے گولے ڈالکر عمودی فائر کرتے ہیں۔
آرٹلری۔ توپخانہ۔ اسکے مختلف قسموں کی توضیح کتاب میں ہے۔
انجنیئر۔ معمار یا عمارات کا نقشہ تجویز کرنے والے۔ فوجی اصطلاح میں انکے فرائض خاص ہیں جنکی تشریح کتاب میں کی گئی ہے۔
پائونیر۔ رستہ صاف کرنے والے۔ (دیکھو فصل چہارم انجنیر کے بیان میں)
نیپسیک۔ ہاورسیک۔ سپاہیوں کے تھیلوں کی مختلف وضعیں ہیں۔ انکے واسطے کئی ایک اور نام بھی ہیں۔
کیولری۔ رسالہ۔
انفنٹری۔ پیدل سپاہ۔
ٹیکٹکس۔ یہ لفظ ٹیکٹ کی جمع ہے۔ اسکے معنے صف آرائی۔ واقعی لڑائی کے چھڑ جانے پر سپاہ کی ترتیب اور حملہ کرنے کا طرز وغیرہ ہیں۔ عام طور پر تدبیر صف آرائی اور فن لشکری کو کہتے ہیں۔
سٹرٹیجک۔ فوجی کارروائی کی تجاویز۔ لشکرکشی وغیرہ۔ اس سے یہ مفہوم ہوتا ہے کہ سپاہ کا

کس حصہ ملک سے جانا مفید ہوگا - اور کس مقام سے حملہ کرنے میں سہولت اور دشمن کو مغلوب کرنے میں بہت کم دقت پیش آئیگی - گویا ایسے خدمت اسی سے متعلق سمجھیے -

ایڈوانسڈ پارٹی -
وینگارڈ - ہراول
} دونوں لفظوں میں تمیز کرنی کسیقدر مشکل ہے -

مین باڈی - سپاہ کا بڑا حصہ - یا بڑا لشکر خاص -

ایڈوانسڈ گارڈ - پیش رو حفاظتی فوج -

ریر گارڈ - عقبی حفاظتی فوج -

فلینکس - رُخ یا پہلو -

ایپالیٹ - وہ لمبا پرزہ یا قطعہ چمڑے یا کپڑے یا ریشم کا جو سپاہیوں یا افسروں کی وردی میں کندھوں پر پڑتا ہے - اصل غرض اس سے یہ تھی کہ دشمن کی شمشیر کندھے کو نہ کاٹ سکے -

سٹرائپ - لمبا تنگ قطعہ یا دھاری - جیسے سپاہیوں یا افسروں کو تمغہ کے ساتھ ملتی ہیں -

پرسونیل - (دیکھو صفحہ ۴۹ فصل ششم سپاہ انگلستان)

میکسم - ایک قسم کی توپ جو میسرز وکرس سن اینڈ میکسم کے کارخانہ شفیلڈ اور ایرتھ میں بنائی جاتی ہے یا غالباً اسی نمونہ کی اتواپ - میکسم صاحب جو اس توپ کے موجد ہیں وہ اصل باشندہ امریکہ میں اُن کے نام پر توپ مشہور ہوئی -

ہوچکس - اور نارڈن فیلڈٹ - گارڈینر - گاٹلنگ بھی مختلف نمونوں کی اتواپ ہیں جو کارخانوں یا موجدوں کے نام سے موسوم ہیں - گاٹلنگ توپ جو ایک قسم کی کل سے چلتی ہے بارش کی طرح گولیاں برساتی ہے -

شولڈر پیس - ایک قسم کی چھوٹی بندوق ہے -

میگزین رائفل - ایسی بندوق جسمیں کارتوس رکھنے کی جگہ ہو -

ٹیریٹوریل آرمی - میگزین فائر اور اسی قسم کے کئی دیگر لفظ بھی اس کتاب میں وارد ہیں جن سے اردو خوان ناظرین کے کان مانوس نہیں - لیکن انکے مناسب مقامات پر کتاب میں حتی الوسع تشریح و توضیح کرنے کی کوشش کی گئی ہے -
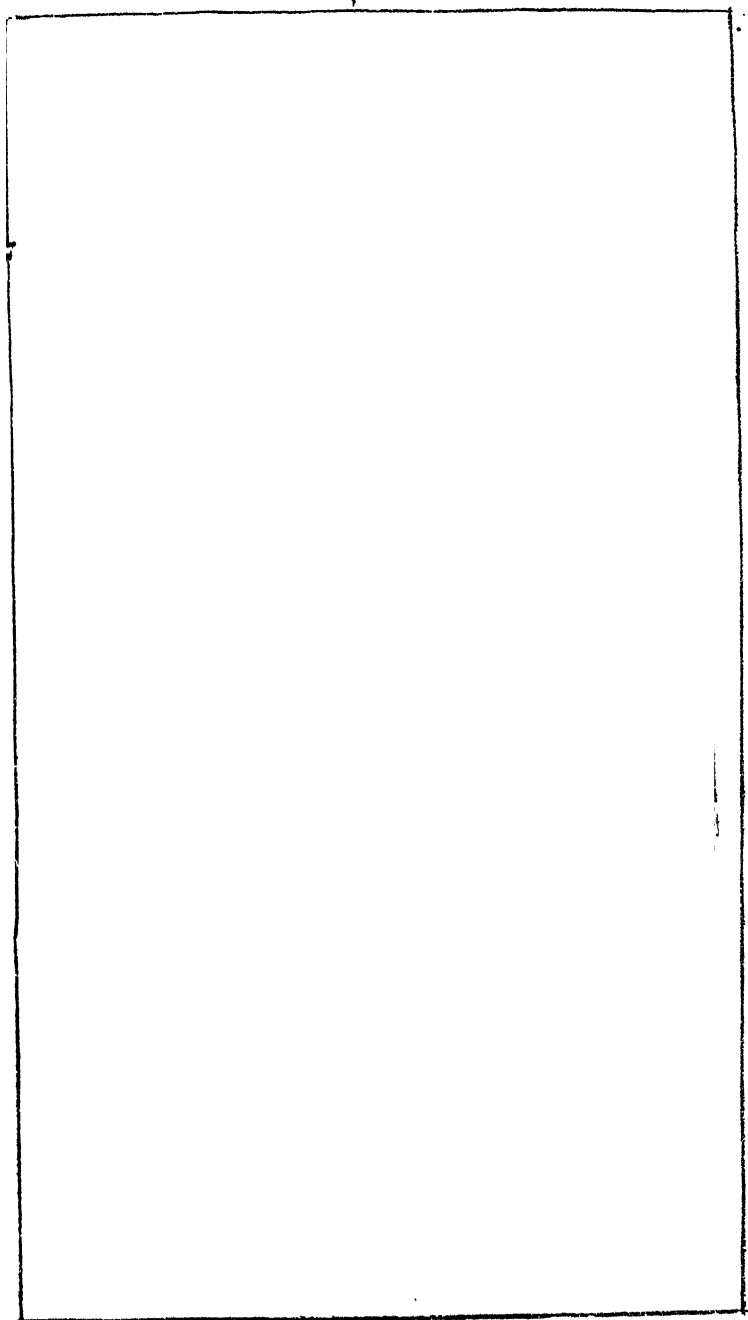
افواجِ دُنیا

بابِ اوّل

سپاہ آسٹریا

آسٹریا ہنگری کی آبادی (۴۱۰۰۰۰۰)

تمہیدی نوٹ

آسٹریا ہنگری سلطنت آسٹریا اور ممالکت ہنگری پر مُشتمل ہے جسمیں بنی نوع انسان کی نسل کے دو مختلف قسمیں یعنے جرمن اور زک Czech آباد ہیں۔ اسکے حدود میں سلیو۔ مگیار Magyars اہل اٹلی۔ تُرک۔ اہل بلغاریہ۔ خانہ بدوش۔ یہودی وغیرہ بھی سکونت پذیر ہیں۔ ایوان سلطنت کی عمارت میں بہت اتحاد اور یکجہتی نہیں۔ لیکن فی الحال باہمی سہولت اور معمر شہنشاہ کی عزت وتنظیم اس ڈھیلی عمارت کو قایم و مرتبط رکھنے کا کام دیتے ہیں۔ لیکن اشیاء کی موجودہ حالت سے معلوم ہوتا ہے کہ مرور زمانہ اور معمولی انقلابات کے بعد اس سلطنت کا جرمن حصہ سلطنت جرمنی میں شامل ہو جائیگا۔ اور باقیماندہ ایک ایسی ریاست ہوگی جو وسیع سلطنت جرمنی اور روس کے ریلوں کو روکنے کا کام دیگی خیر کچھ ہی ہو۔ اس مملکت کی حکومت ایک عرصہ سے کچھ زمانہ سے نہایت نازک چلی آتی ہے۔ اور کسی قسم کا انقلاب غالباً امروز فردا کی بات ہے۔

فصل اوّل

انتظام وخدمات جنگ

مختلف ریاستوں میں رابطہ وضبط کے دو نہایت اہم تعلقات مستقل یا مشترکہ سپاہ اور معاملات

خارجیہ میں متحدہ طور پر مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔ شہنشاہی اور شاہی سپاہ جسکا نام اس زمانہ سے مستقل سپاہ رکھا گیا ہے تمام ریاستوں میں رہتی ہے۔ لیکن اسکے ماسوا، آسٹریا کی لینڈ وھر Landwehr اور لینڈسٹرم Landsturm ہنگری کی لینڈوھر اور لینڈسٹرم اور بوسینا اور ہرزی گوونیا کی مقامی افواج ہیں۔ شہنشاہ اور بادشاہ تمام افواج مشترکہ و مقامی کا کمانڈر انچیف (سپہ سالار) ہے۔ اور وہ مشترکہ وزیر جنگ آسٹریا کے وزیر محافظ قوم۔ ہنگری کے وزیر جنگ کے ذریعے کام کرتا ہے۔ دو موخرالذکر وزراء کا لینڈوھر اور لینڈسٹرم اور اپنے حصوں میں ریکروٹ بھرتی کرنے سے تعلق ہے۔ اور وہ اپنے قومی چیمبرں کے جوابدہ ہوتے ہیں اول الذکر سلطنت کی گورنمنٹ کا ایک وزیر ہے وہ وزارت جنگ کے توسل سے کام کرتا ہے جو ۱۶ حصص پر مشتمل ہے۔

جنگی سٹاف کا افسر اعلےٰ بڑا اہم عہدہ دار ہے جو شہنشاہ کے احکام کا براہ راست ماتحت ہے مگر عموماً وہ وزارت جنگ کی معرفت خط وکتابت کرتا ہے۔ تیاریٔ جنگ۔ محاربات کی تیاریاں۔ فوجی نقل وحرکت ڈیفنس (بچاؤ)۔ ریلوے سروس۔ آمدورفت۔ پریڈ۔ افسران سٹاف کو ہدایات دینا مقامی جغرافیہ وغیرہ کا چارج انہی کے سپرد ہے۔ اسکے اختیارات دونوں پولیٹیکل اور ملیٹری معاملات پر حاوی ہیں۔ وہ کئی دفاتر اور عملوں کے ذریعے کام کرتا ہے۔

وزارت جنگ اور جنگی سٹاف کے افسر اعلےٰ دونوں سے کسیقدر بے لگاؤ اور متعلق انسپکٹران انفنٹری (پیدل سپاہ)۔ کیولری (رسالہ)۔ آرٹلری (توپخانہ) انجنیئر۔ پاینیئر (بیلدار) ٹرین اور ریمونٹنگ کے (نئے گھوڑے بھرتی کرنے کا محکمہ) سات انسپکٹر جنرل ہیں۔ نیز ٹیکنیکل کمیٹی۔ کمیٹی حفظان صحت وغیرہ۔ نیز سپاہ کا انسپکٹر جنرل۔ جس سے صرف شہنشاہ بازپرس کرسکتا ہے۔ یہ افسر ایک حد تک کمانڈر انچیف انگلستان کے موافق ہے۔

سلطنت کے دونوں حصوں میں لینڈوھر کا ایک کمانڈر انچیف ہوتا ہے جو افواج ریزرو[1] اور اس سپاہ کے مابین ایک طرح کا وسیلہ ہے جسکو ملک کی ڈیفنس (حفاظت اور بچاؤ) کا فرض سپرد کیا گیا ہے۔

سروس کی شرط۔ انیس سے بیالیسویں سال کے اختتام تک تمام باشندوں حتٰے کہ پادریوں کو بھی جنگی سروس کرنی پڑتی ہے۔ عموماً نوجوانوں کو اکیسویں سال کے دوران میں بھرتی کیا جاتا ہے۔

ذیل کی فہرست سے کونسکرپشن (مجبوری جنگی ملازمت) کے متوسط سالانہ نتائج دکھائے گئے ہیں۔

---

(۱) ریزرو وہ خاص فوج جو اس غرض سے رکھی جاتی ہے کہ زیادہ خوف وخطر کے وقت کام آسکے۔

سال کے ریکروٹ . . . . (۳۷۰۰۰۰)

سال ہائے ماسبق سے ملتوی کیئے گیئے . . . . (۴۵۵۰۰۰)

میزان ۸۲۵۰۰۰

انہیں سے (۸۰۰۰۰) بوجہ ضعف و دیگر عوارض کے معذور رکھے جاتے ہیں۔ (۴۵۰۰۰۰) سے (۵۷۰۰۰۰) تک ملتوی کیئے جاتے ہیں، اور لینڈ سٹرم وغیرہ میں بھرتی کیئے جاتے ہیں۔ باقی ماندہ مختلف طریقوں سے کام میں لائے جاتے ہیں۔

باقی تقریباً (۱۴۴۰۰۰) رہے جن کو قرعہ ڈالکر ذیل کے تناسب سے کام میں لایا جاتا ہے۔

ایکٹو آرمی یعنے لڑائی کے واسطے تیار رہنے والی سپاہ مستقل سالانہ کنٹنجنٹ . . .	(۱۰۱۰۰۰)
نیوی (صیغہ بحری)	(۲۰۰۰)
آسٹریا کی لینڈ وہر	(۱۰۰۰۰)
ہنگری کی ״	(۱۲۵۰۰)
ٹیروبیوریا کی لینڈ وہر	(۱۵۰۰)
ریزرو (یعنے نا آراستہ والی سپاہ کا ضمیمہ)	(۱۷۰۰۰)
میزان	۱۴۴۰۰۰

۱۰۱۰۰۰ آدمیوں کے واسطے میعاد سروس یہہ ہے :—

لڑائی کے واسطے تیار رہنے والی سپاہ میں	۳	سال
اسکی ریزرو میں	۷	״
لینڈ وہر میں	۲	״
میزان	۱۲	سال

اُن لوگوں کی میعاد سروس بھی بارہ سال ہے جو ایکٹو آرمی (تیار رہنے اور جنگ میں مشغول رہنے والی سپاہ) میں بھرتی نہیں ہوتے۔

لینڈ وہر سے سپاہی پہلی لینڈ سٹرم میں پانچ سال کے واسطے اور دوسری لینڈ سٹرم میں بھی پانچ سال کے واسطے جاتا ہے۔ یہہ ضروری ہے کہ جو لوگ دوسری سروسوں میں نہیں وہ اُنیسویں سال سے بیتالیسویں سال کے اختتام تک لینڈ سٹرم میں رہیں۔ لہٰذا لینڈ سٹرم میں تربیت یافتہ اور غیر قواعد دان آدمیوں کا بہت سا حصہ شامل ہوتا ہے۔ یعنے اسمیں وہ نوجوان شامل ہوتے ہیں جو سپاہ میں داخل نہ ہوئے ہوں

سپاہ ریزرو کے سات سالوں میں سے تین ماہ کے قریب پھریروں کے ساتھ گذارنے پڑتے ہیں۔

ریسائز اور لینڈ وھر کے سپاہیوں کو آٹھ ابتدائی ہفتوں تک قواعد سیکھنی لازمی ہے۔ ارسائز کے سپاہیوں کو سپاہ ریزرو کی قواعد سیکھنی بھی ضروری ہوتی ہے۔ اور لینڈ وھر کو اب قواعد دان بنانے کے لیئے زیادہ طلب کیا جاتا ہے۔ بوقت جنگ۔ ایکٹو سپاہ کے ریکروٹ ارسائز ریزرو اور لینڈ وھر دونوں سے لئے جاتے ہیں۔ اسلئے علاوہ متحدہ سپاہ کی خاص کنٹنجنٹوں کے واسطے سروس کا خاص عرصہ مقرر ہوتا ہے۔ اس بارہ میں صرف یہہ کہا جا سکتا ہے کہ لینڈ وھر کے آدمیوں کی حالت میں بوڑھے سپاہیوں کی آسانی سے خلاصی ہو جاتی ہے۔ بجالیکہ وہ لوگ جنھوں نے سپاہ میں ملازمت کا عرصہ پورا نہیں کیا انکو تربیتی مرحلوں میں Cadres دو سال تک قواعد سیکھنی پڑتی ہے۔

ماتحت افسر اور افسر۔ ماتحت افسروں کے چار مدارج ہیں۔ کارپورل۔ سرجینٹ۔ سرجینٹ میجر۔ کیڈٹ۔ ماتحت افسروں کو جنگجو سپاہیوں میں سے خیال نہیں کیا جاتا۔ نہ ہی وہ رائفل سے مسلح ہوتے ہیں۔ سپاہیوں کو اپنے فرائض پر توجہ کرنے سے کیڈٹ تک کے تمام عہدے مل سکتے ہیں لیکن اس عہدہ پر مامور ہونے کے واسطے پہلے امتحان دینا ضروری ہوتا ہے۔ عموماً یہہ کہا جا سکتا ہے کہ کیڈٹ کیڈٹوں کے سکولوں سے لیئے جاتے ہیں جنکی تعداد پندرہ ہے اور جنمیں پندرہ اور سترہ سال کی عمر کے لڑکے شامل ہوتے ہیں۔

کیڈٹوں کو افسروں کے عہدہ پر اس لحاظ سے ترقی دیجاتی ہے کہ جو کیڈٹ اعلے ہو وہی پہلے افسر تعینات کیا جاتا ہے۔ سپاہ جرمنی کا نہایت اہم رواج آسٹریا ہنگری کی سپاہ پر بھی عائد ہوتا ہے یعنے آئندہ افسروں کی اس رجمنٹ کے افسر تائید کریں جسمیں وہ شامل ہونا چاہتے ہیں۔ کیڈٹ سکولوں کے علاوہ دو اعلے اکیڈیمیاں (مدارس) بھی ہیں۔ ونیز نیوسٹاڈٹ کی اکیڈیمی میں انفنٹری اور کیولری کے واسطے تین سال کی تعلیم میں افسر تیار کیئے جاتے ہیں۔ اور وائینا کی ٹیکنیکل اکیڈیمی میں افسران انفنٹری اور انجنیروں کو تین سال کے کورس سے تیار کیا جاتا ہے۔ ان اکیڈیمیوں کے اکثر طلباء اعلے ملٹری سکول سے آتے ہیں جسمیں ان ابتدائی تیار کرنے والے سکولوں کے لڑکے لیئے جاتے ہیں جو کم بضاعت اور نادار افسروں کے بیٹوں کے واسطے قایم کیئے گئے ہیں۔

افسران رجمنٹ کے چھ مدارج ہیں۔ سب لفٹنٹ۔ لفٹنٹ۔ ریمیسٹر یا کپتان۔ میجر یعنے ایک بٹالین یا سکاڈرن کا کمانڈر۔ لفٹنٹ کرنل۔ اور کرنل۔

ترقی دینے میں کسی قدر انتخاب اور ایک حد تک اعلے درجے کا خیال رکھا جاتا ہے۔ میجر بننے کی لئے

ایک امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔ جسکے واسطے سٹاف افسروں کا ہفت ماہہ کورس مقرر ہے۔ افسروں کے اعلےٰ مدارج حسب ذیل ہیں۔ میجر جنرل۔ لفٹنٹ فیلڈ مارشل۔ کیولری کا جنرل۔ فیلڈ مارشل جو صرف ایک ہی ہوتا ہے۔ دو مستقل سپاہ کا انسپکٹر جنرل ہوتا ہے۔

سپاہ کے کنارہ کش افسر مع اپنے درجہ و عہدہ کے سپاہ ریزرو اور لینڈ وہر میں چلے جاتے ہیں۔ ان دونوں سروسوں میں ادنےٰ افسر یکسالہ والنٹیروں سے ہتیا کئے جاتے ہیں۔ اور لینڈ وہر میں اپنے عہدہ پر عام سپاہیوں کو بھی منتخب کر کے ترقی دیجاتی ہے۔

ہونویڈ (ہنگری کی قومی سپاہ) کے افسروں کو قواعد سکھانے کے واسطے شہر بوڈاپسٹ کی لڈوویکا اکیڈیمی ہے۔ ہونویڈ تمام افواج ہنگری کا نام ہے۔ اسکو اس کنٹنجنٹ سے کچھ تعلق نہیں جو مجموعی سپاہ سلطنت کے واسطے ہیا کیجاتی ہے۔ اسمیں لینڈ وہر وغیرہ شامل ہیں۔

لینڈسٹرم کے واسطے کوئی افسر یا ماتحت افسر نامزد نہیں کیا جاتا۔ حتی کہ اسکی طلبی ہو۔ مگر سالانہ فہرستیں تیار کیجاتی ہیں۔

فصل دوم

انضباط

تعداد سپاہ بحالت امن

		افسر	دیگر مدارج	گھوڑے	گھوڑوں والی توپیں
انفنٹری	سپاہ	۹۸۱۰	۱۸۶۴۴۸	۱۱۳۲	
	آسٹریا کی لینڈ وہر	۱۴۷۰	۲۰۴۳۲	۱۴۴	
	ہنگری کی لینڈ وہر	۲۰۱۵	۲۰۸۵۴	۱۵۰	
کیولری	سپاہ	۱۶۸۰	۴۵۶۸۰	۴۰۶۴۰	
	آسٹریا کی لینڈ وہر	۱۷۰	۱۸۶۱	۱۲۸۴	
	ہنگری کی لینڈ وہر	۳۲۰	۴۱۷۰	۳۵۱۰	
میدانی توپخانہ		۱۳۶۵	۲۷۴۵۱	۱۲۴۴۳	۱۰۴۸

	افسر	دیگر مدارج	گھوڑے	گھوڑوں والی توپیں
قلعہ کا توپخانہ	۳۷۸	۷۶۰۲	۳۴	
پائنیر	۴۵۰	۸،۷۰۰	۱۵	
ریلوے اور ٹیلیگراف رجمنٹیں	۷۹	۴۷۲	۴	
ٹرین	۳۶۷	۳۲۴۲	۱۸۹۲	
حفظان صحت کی کور	۸۳	۸۵۳۰		
میزان	۱۸۳۰۷	۳۳۰۷۹۷	۹۱۳۳۶	۱۰۴۸

میزان سپاہ بحالت امن (۳۵۰۰۰۰) بشمولیت افسران و سپاہیان

تعداد سپاہ بحالت جنگ

	افسر اور عہدہ دار	سپاہی	میدانی توپیں
مستقل سپاہ اور اسکی ریزرو افواج	۲۸۰۰۰	۹۱۷۵۰۰۰	۱۷۹۲ (جس میں توپخانہ کی اسپان ۹۲-۱۷ ... ۱۳۶ کوہی توپیں بھی شامل ہیں)
آسٹریا کی لینڈ وھر	۹۱۰۰	۲۶۵۰۰۰	
ہنگری کی	۵،۰۰۰	۲۰۹۰۰۰	
لینڈ سٹرم کی دو نہایت کم سن جماعتیں مستقل سپاہ اور لینڈ وھر کی ریزرو افواج کے واسطے دستیاب ہوسکتی ہیں۔	...	۲۰۰۰۰۰	
سپاہ۔ لینڈ وھر اور ریزرو افواج ...	۳۶۳۰۰	۱۶۱۹۰۰۰	
بقیہ قواعددان یا نیم قواعددان لینڈ سٹرم		۷۲۰۰۰۰	
کل جنگی افواج	۳۶۳۰۰	۲۳۳۹۰۰۰	

لینڈ سٹرم وغیرہ کے غیر قواعددان سپاہیوں کو شامل کرکے ممکن ہے کہ اگر کوئی جنگ کتنے ہی عرصہ تک جاری رہے۔ آسٹریا ہنگری

افسروں اور سپاہیوں کی کل تعداد (۳۰۰۰۰۰۰) مہیا کر سکتے ہیں۔

سلطنت کا انضباط جنگ

ریکروٹ اور ریزرو بھرتی کرنے کی غرض سے آسٹریا ہنگری ۱۵ آرمی کور ضلاع اور ضلع زاہیں تقسیم کیا گیا ہے

ضلع	ہیڈکوارٹر (صدر مقام)	صوبجات
پہلا آرمی کور	کراکاو	مغربی گالیشیا۔ سلیسیا۔ شمالی موراویا۔
دوسرا " "	وائنا	زیرین۔ آسٹریا۔ جنوبی موراویا۔
تیسرا " "	گراز	سٹریا۔ کارنتھیا۔ کارنیولا۔ ٹریسٹ۔
چوتھا " "	بوڈاپیسٹ	وسطی جنوبی ہنگری۔
پانچواں " "	پریسبرگ	مغربی ہنگری۔
چھٹا " "	کاشاؤ	شمال مشرقی ہنگری۔
ساتواں " "	ٹیمیسوار	جنوب مشرقی ہنگری۔
آٹھواں " "	پراگ	بوہیمیا۔
نواں " "	جوسف سٹاڈٹ	بوہیمیا۔
دسواں " "	پریمسل ...	وسطی گالیشیا۔
گیارھواں " "	لیمبرگ	مشرقی گالیشیا اور بوکووینا۔
بارھواں " "	ہرمن سٹاڈٹ	ٹرنسیل وائنا۔
تیرھواں " "	اگرام	کروآٹیا۔ سلیوونیا۔
چودھواں " "	انسبرک	بوسینا۔ اور ہرزی گووینا۔
زارا " "	زارا	ڈالمیشیا۔

سپاہ کا انضباط جنگ

پہلے چودہ اضلاع میں سے ہر ایک میں ایک ایک آرمی کور ہوتی ہے جو زیادہ تر اسی ضلع میں سے لیجاتی ہے۔ پندرھویں آرمی کور میں مقامی انفنٹری ہوتی ہے لیکن باستثنا اسکے پندرھویں آرمی کور کی افواج دیگر اضلاع سے مہیا کیجاتی ہیں۔

آرمی کور کی تعداد کا قریب قریب تخمینہ ۳۴۰۰۰

دوسری آرمی کور کے تین انفنٹری ڈویژن ہیں۔ باقی سب کے دو ہوتے ہیں۔ زارا کی تین رجمنٹیں ہیں۔ پہلی دوسری اور دسویں کور کا ایک کیولری ڈویژن (حصہ) ہوتا ہے۔ گیارھویں کور کے دو کیولری ڈویژن ہوتے ہیں۔ دوسری کور کی ۲۴ فیلڈ باٹریاں (میدانی توپخانے) ہیں

چودھویں میں آٹھ۔ پندرھویں اور زارا کی کمانڈ میں ایک بھی نہیں۔ باقی سب کی سولہ فیلڈ باٹریاں ہیں۔

کُل انفنٹری ڈویژن ———— ۳۱
" کیولری " ———— ۵
" فیلڈ باٹریاں ———— ۲۲۴

لیکن اسکے علاوہ لینڈ وھر انفنٹری کی چوّن (۵۴) رجمنٹیں ہیں اور آرمی (سپاہ) کی مختلف رجمنٹیں اور سکاڈرن اور لینڈ وھر کیولری ہیں۔

مختلف اضلاع کی آرمی (سپاہ) اور لینڈ وھر کے احاد

انفنٹری	کیولری	فیلڈ آرٹلری میدانی توپخانہ	فورٹریس آرٹلری قلعوں کا توپخانہ	پائونیر	ٹرین	سفظان صحت کا سیکشن
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	
[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴ ۸	۵ ۵	۴ ۵ ۶	۲۶

فنون حرب کے لحاظ سے آرمی کے احاد کی تعداد بحالت امن *

انفنٹری بٹالین۔ افسر ۱۸۔ سپاہی ۵۷۳۔ گھوڑے ۲
کیولری سکاڈرن۔ افسر ۵۔ سپاہی ۱۶۶۔ گھوڑے ۱۴۹
فیلڈ باٹری (میدانی مورچہ) افسر ۴۔ سپاہی ۱۰۱۔ گھوڑے ۴۳۔ اتواپ ۴۔
ہارس باٹری (اسپی مورچہ) افسر ۵۔ سپاہی ۱۲۲۔ گھوڑے ۱۱۰۔ اتواپ ۶۔

لینڈ وھر کے احاد کی تعداد کم ہوتی ہے۔ الا منٹگری کے لینڈ وھر بٹالین میں اٹھارہ افسر ہوتے ہیں ہر حالت میں لینڈ وھر کی طاقت بحالت امن آسٹریا سے زیادہ ہوتی ہے۔ یہہ امر پولٹیکل لحاظ سے کسیقدر معنے خیز ہے۔ اکثر اوقات آسٹریا کو منٹگری پر فائق خیال کیا جاتا ہے۔ لیکن غالباً صورت حال بالعکس ہے۔

نقل و حرکت

اکیلو آرمی (جو سپاہ جنگ میں مشغول ہو) کے احاد اور تعداد کا قریب قریب تخمینہ مندرجہ ذیل ہے:-

تمام مدارج

پندرھویں آرمی کور جسمیں عموماً دو انفنٹری ڈویژن ہوتے ہیں (۵۶۰۰۰)

۴ الینڈ دھر انفنٹری ڈویژن .... (۳۱۸۰۰۰)

۸ کیولری ڈویژن .... (۰۶۶۰۰۰)

سٹاف اور سٹاف کی افواج (ٹرپ) (۰۰۲۰۰۰)

میزان ۸۴۶۰۰۰

فصل سوم

خوراک اور چارہ

ہر ایک سپاہی دو روز کا راشن۔ علاوہ بریں گوشت اور ایک ریزرو (جو ضرورت کے وقت کام آئے) راشن لیجاتا ہے۔ گوشت گوشت کے چھکڑوں میں لیجاتے ہیں۔ حیوانات کو افواج کے ساتھ ہانک کر لیجاتے ہیں۔ دو روز کا چارہ اور جو کا ایک ریزرو راشن تمام گھوڑوں پر تمباہی روٹی وغیرہ کے بائیس اونس اور پندرہ سیر سے سترہ تک گوشت کے۔ یعنے زندہ ذبح کیا ہوا۔ فی کس بہم پہنچائے جاتے ہیں جنہیں رجمنٹوں کی رسد۔ فیلڈ کالم۔ فیلڈ میگزین۔ فیلڈ بیکریاں (میدانی تنور یا مطبخ) اور زندہ حیوانات کے ڈپو شامل ہیں۔ رجمنٹ کی رسد میں فی کس دو یوم کا راشن ہوتا ہے۔ جو اس راشن سمیت جو خود سپاہی اٹھا کر لیجاتے ہیں کل رجمنٹ کی رسد فی کس چار یوم کا راشن ہوتا ہے۔

راشن

اسمیں زیادہ تر ذیل کی اشیا ہوتی ہیں:۔

روٹی	۳۰ء۸	اونس
چاول یا مٹر یا ڈالی ہوئی نباتات	۳ء۹	"
تازہ گائے کا گوشت	۱۰ء۶	"
نمک	۱ء ۰	"

تمباکو . . . . ۲ یا ۱ اونس

رم یا برانڈی . . . . ۱ پینٹ

شراب . . . . ۴/۳ پینٹ

ریزرو راشن میں بسکٹ ۶ یا ۱۷ اونس۔ مربا ڈالا ہوا گوشت ۷ اونس۔ مربا ڈالا ہوا میوہ ۱ یا ۳ اونس نمک ۲ اونس۔ اور تمباکو ۱/۲ ۲ اونس رکھا جاتا ہے۔ دونوں راشنوں میں تمباکو کی مقدار قابل توجہ ہے۔ ریزرو راشن کو ڈویژن کے جنرل کے حکم کے بغیر مس یا استعمال کرنے کی اجازت نہیں۔ اور استعمال کرنے پر اسکی بجائے فوراً اور راشن مہیا کیا جانا چاہیئے۔

چارہ۔ پندرہ روز کے جو اور آٹھ یوم کا گھاس کیولری کے واسطے گھوڑوں پر لیجایا جاتا ہے یا چارہ بہم پہنچانے کے دیگر ذرائع سے چارے کا راشن۔ سواری کے گھوڑوں کے لیے ۱۳ پونڈ جو اور ۱۷ یا ۶ پونڈ گھاس مقرر ہوتا ہے۔ تمام گھوڑوں کو خشک گھاس کی یکساں مقدار ملتی ہے لیکن ٹرین کے کھینچنے والے گھوڑوں کو ۵ یا ۱۸ پونڈ جو دئے جاتے ہیں باقی قسم کے بوجھ کھینچنے والے گھوڑوں کو ۸ یا ۱۴ پونڈ جو ملتے ہیں۔

فصل چہارم

ایکٹو آرمی یعنے لڑائی کے واسطے تیار اور ہر ہمیں مشغول رہنے والی سپاہ

انفنٹری

انضباط۔ مستقل سپاہ کی انفنٹری دو حصوں یعنے انفنٹری آف دی لائن اور رائفلس میں منقسم ہے۔ کل ۱۰۲ انفنٹری رجمنٹیں ہیں۔ ہر ایک کی حسن و حرکت کے وقت رجمنٹی سٹاف چار چار میدانی کمپنیوں کے چار بٹالین۔ ایک ارسا ٹریا چار کمپنیوں کا ایک ڈپو بٹالین امن کی حالت میں ارسا ٹریا بٹالین محض کیڈر [illegible] ہوتا ہے۔ اسکے سوا تین بٹالین کی چار دیسی رجمنٹیں ہیں۔ جنکے ریکروٹ بوسینا اور ہرزی گووینا سے لیئے جاتے ہیں رائفلس ایک شہنشاہی رجمنٹ اور تیس بٹالین پر مشتمل ہے۔

وردی - انفنٹری کا کوٹ اکہری چھاتی والا گہرے نیلگون کپڑے کا ہوتا ہے۔ اسکے کلر مین کپڑے کے پرزے چسپاں ہوتے ہیں جنپر کہ مختلف رجمنٹوں کا رنگ ہوتا ہے۔ رائفل کا کوٹ ہلکا خاکی اور بدسینا انفنٹری کا کوٹ ہلکا نیلگون ہوتا ہے۔ بڑا کوٹ نیلگون خاکی رنگ کا ہوتا ہے۔

اسلحہ - اسلحہ حرب مان لشر کی بار بار چلنے والی رائفل اور چھوٹی شمشیر نما سنگین استعمال کیئے جاتے ہیں۔

ساز و سامان - یہہ ذیل کی ہتھیار پر مشتمل ہوتا ہے۔ نیپ سیک (پشت پر ڈالنے والا تھیلا) ہاوری سیک (دو بارود ڈالنے کی تھیلیاں) پانی کی بوتل۔ روٹی رکھنے کا ٹین کا بکس اور کھانا پکانے کے برتن جن کا دو آدمیوں کے واسطے ایک سیٹ ہوتا ہے۔ مقابل کی صف کے ہر ایک سپاہی کے پاس زمین کا خندق کھودنے کا بیلچہ بھی ہوتا ہے۔ عقب کی صف کے سپاہیوں کے پاس کھانا پکانے کے برتن رہتے ہیں۔ بارود کی تھیلیوں میں ایکسو بیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس ڈالے جاسکتے ہیں۔

کل وزن جو ہر ایک سپاہی کو لیجانا پڑتا ہے۔ ۵۷ سے ۵۸ پونڈ تک۔

فی کمپنی چار پائونیر ہوتے ہیں۔ جنکے پاس دو کدال۔ دو مٹی اچھالنے کے پھاوڑے۔ چار کلہاڑیاں اور دو آرے ہوتے ہیں۔ بٹالین کے پاس زمین کے ۳۹۶ بیلچے۔ ۲۱ کدال۔ بارہ مٹی اچھالنے کے پھاوڑے۔ ۱۶ کلہاڑیاں اور آٹھ آرے ہوتے ہیں۔

رجمنٹ کی بار برداری - ہر ایک کمپنی کے ساتھ دو پہیہ گولی بارود لیجانے والا چھکڑا ہوتا ہے جسمیں ۹۴۵۰ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس ہوتے ہیں۔ بٹالین کے ساتھ اس قسم کی آٹھ آٹھ گاڑیاں ہوتی ہیں۔ چار بٹالین کی ایک رجمنٹ کے ساتھ گولی بارود اور رسد کے ۴۸ دو پہیہ چھکڑے ہوتے ہیں جنمیں سے بارہ رسد کے دستہ میں رہتے ہیں۔

کیولری

انضباط - باقاعدہ کیولری کی بتیالیس رجمنٹیں ہیں۔ یعنے ۱۵ اڈریگون رجمنٹیں۔ ۲۶ ہسر کی اور گیارہ اہلان کی رجمنٹیں۔ امن کی حالت میں رجمنٹ کے دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہے ہر ایک حصہ میں تین میدانی سکاڈرن - اور ایک ارساٹز کیڈر ہوتا ہے - تھوڑے عرصہ سے کیولری کی تعداد میں کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔ اب رجمنٹ میں ۴۵ افسر اور عہدہ دار اور ۱۰۰۰ فیتل

۱۰۴۴ سپاہی ترتیب مرتب اور ۷۴۳ ۹ گھوڑے ہوتے ہیں۔

تمام کیولری ملکی سبک رسالوں پر مشتمل ہے۔ ہنگری کے گھوڑے خوب پرورش کیئے ہوئے اور سدھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور شتنے سپاہ کی کیولری کی اس وجہ سے بڑی تعریف کیجاتی ہے کہ وہ ایک کارآمد فوج ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ اسکی لانسرز رجمنٹوں میں نقص ہے ۱۸۸۴ تک اہلان کے نیزے ہوتے تھے۔ اس وقت سے انکے اسلحہ بھی کیولری کے اور رسالوں کی طرح بنا دیئے گئے۔ مگر باقی سپاہیوں میں لانسرز رجمنٹوں کی تعداد وشاہی چارہی ہے۔

بردی۔ ڈریگون اور اہلان کا کوٹ اکہری چھاتی والا ہلکے نیلگون کپڑے کا ہوتا ہے اور بسرکا ہلکا نیلگون یا سیاہ نیلگون۔ رجمنٹوں کی شناخت کلر۔ کف یا کالر کے رنگ سے کیجاتی ہے۔ ڈولمان (طویل کوٹ) کا رنگ ٹیونک سا ہوتا ہے کلوک بھورے کپڑے کا ہوتا ہے۔ اسکی ٹہ بہت بڑی اور مثلث نما ہوتی ہے۔ پتلون اور ہائی بو (اونچے) (مہسرا۔ ہیسئین بوٹ) پہنے جاتے ہیں۔

اسلحہ۔ کسیقدر خمدار سواری شمشیر۔ اور ماں لشر کی بار بار چلنے والی قرابین۔

ساز وسامان۔ آدمی کے پاس دو پانی کی بوتلیں اور دو گولی بارود کی تھیلیاں ہوتی ہیں۔ گھوڑے پر سوائے زین ولگام وساز وغیرہ کے۔ بریسٹ پلیٹ (چھاتی کی حفاظت کرنے کی زرہ) گھوڑے کا کمبل۔ دو خورجین۔ ہاورسیک۔ بکیٹ (ڈول) یا کھانا پکانے کے برتن وغیرہ ہوتے ہیں۔

سوار سمیت گھوڑے کو تخمیناً ۲۹۰ پونڈ بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔

باربرداری۔ رجمنٹ کی باربرداری ۳۵ دو اسپہ چھکڑوں پر مشتمل ہوتی ہے جنہیں وہ چھ دو اسپہ چھکڑے بھی شامل ہوتے ہیں جن پر میدانی آہن سازی کی بھٹیاں رکھی رہتی ہیں۔

گھوڑوں کی کونسکرپشن اور ریمونٹنگ۔ گھوڑے چار سے پانچ سال کی عمر تک خریدے جاتے ہیں۔ ریمونٹنگ ڈیپوتین ہیں۔ یعنے ٹرانسیلوانیا میں، گلیشیا میں

۵۸ ڈولمان۔ ایک طویل اوپر کا لباس سامنے سے کھلا ہوا ہے۔ آستینوں والا جسکی کلائی پر بٹن ہوتے ہیں۔
۵۹ ٹیونک۔ ایک قسم کا فوجی اوپر پہننے کا کوٹ۔ ۶۰ کلوک۔ اوپر کا کوٹ یا لبادہ۔
۶۱ کونسکرپشن۔ جبری طور پر گھوڑوں کو فوجی ضروریات کے واسطے لینا۔ ۶۲ ریمونٹنگ۔ نئے گھوڑے لینا۔

اور منگری میں ۔ پیس ایفیکٹو یعنے گھوڑوں کی تعداد بحالت امن ۷۰۰۰ ہے جسمیں گھوڑے اور خچر دونوں شامل ہیں ۔ افسر دس ہزار استعمال کرتے ہیں ۔ کیولری ۲۴ ہزار ۔ آرٹلری ۲۴ ہزار ٹرین ایک ہزار ۸ سو ۔ باقی سروسوں میں ۵۲۰۰ کام دیتے ہیں ۔ گھوڑے نو سال تک رکھے جاتے ہیں ۔ لہٰذا ہرسال گھوڑوں کی ضرورت آٹھ ہزار کے قریب ہوتی ہے ۔ سلطنت کے ذرائع اسپان ۳۵ لاکھ حیوانات کے قریب ہیں ۔ منگری میں گھوڑے بہت ہوتے ہیں ۔ عمدہ نسل پیدا کرنے میں بہت احتیاط کیجاتی ہے ۔ انگریزی ۔ عربی اور نامن سانڈ استعمال کیئے جاتے ہیں ۔

میزوہیگیس واقع منگری میں سلطنت کا سٹڈ فارم (گھوڑوں کے پالنے کا کھیت) بنا ہوا ہے جسمیں ۶ ہزار سے ۸ ہزار تک گھوڑے رہتے ہیں ۔ اسکے علاوہ اور بھی سٹڈ فارم ہیں ۔ ملٹری سروس کی تمام سٹڈ برانچ میں ۲ سو آفیسر اور آفیشل اور ۵۵۰۰ سپاہی و دیگر کارکن ملازم رکھے ہوئے ہیں ۔

فوجی نقل و حرکت کے وقت ۲ لاکھ پچاس ہزار گھوڑے ضروری ہیں اور ایک لاکھ اسّی ہزار ریکوزیشن (بیگار) سے حاصل ہوسکتے ہیں جسکا انحصار گھوڑوں کے سالانہ شمار پر ہے ۔

فیلڈ آرٹلری (میدانی توپخانہ)

انضباط ۔ چودہ کور آرٹلری رجمنٹیں ہیں ۔ اور بیالیس باٹری ڈویژن جن کو اول الذکر سے کچھ تعلق نہیں ۔ ہر ایک کور رجمنٹ کا رجمنٹی شاف ہوتا ہے ۔ اور بحالت امن دو باٹری ڈویژن جنمیں سے ہر ایک چار چار اتواپ کی چار باٹریاں ہوتی ہیں ۔ اور بحالت جنگ ہشت اسپہ اتواپ ہوتی ہیں ۔ بے تعلق ڈویژنوں میں سے ہر ایک تھوڑے سے شاف اور کور رجمنٹوں کی طرح تین باٹریوں (مع ۱۲ اتواپ کے) پر مشتمل ہوتا ہے ۔ ان ڈویژنوں میں سے پہلے اٹھائیس ایک ایک کرکے ہر ایک انفنٹری ڈویژن کی پہلی چودہ کوروں سے ملحق کیئے جاتے ہیں ۔ ڈویژنوں کی باقیماندہ تعداد لینڈ وہر کے انفنٹری ڈویژنوں کے واسطے مختص ہے ۔

وردی ۔ ٹیونک (کوٹ) گہرا بھورا اور اسکا کالر نہایت سرخ ہوتا ہے ۔ کلوک نیلگون خاکی ہوتا ہے ۔ اسکے مقابل کے پہلو نہایت سرخ ہوتے ہیں ۔

اسلحہ ۔ اتواپ ۹ سینٹی میٹر منھ والی بریچ لوڈر ہوتی ہیں ۔ جو اکاٹیس کے فولادی برنج سے بنائی جاتی ہیں ۔ اور انھیں ۶ گھوڑے جوتے جاتے ہیں ۔

جلدی جلدی فائر کرنے والی اتواپ نیو فری پریس کی ایک تازہ اشاعت میں ذیل کا مضمون درج تھا:-

"دو نئی جلدی جلدی فائر کرنے والی توپ کا تجربہ سال رواں میں ختم ہو جائیگا۔ یہہ توپ نئے اصلاح یافتہ فولادی برنج کی بنائی جائیگی۔ اسکی فراخی یا قطر ۷ء۵ سے ۸ء۷ سنیٹی میٹر تک ہوگا ساتھ ہی اسی قسم کے میدانی ہوئٹزر مروج کیئے جائینگے۔ اس نئی رواج کی لاگت ۴ کروڑ گلڈن (ایک سکہ) تک پہنچ جائیگی۔ اور کئی سالوں پر پھیلائی جائیگی سنہ ۱۹۰۶ کے آسٹریا ہنگری کے مشترکہ بجٹ میں ایسا انتظام کیا جائیگا کہ اسمیں وہ اخراجات بھی شامل ہو جائیں جو ابتدائی تجارت پر ہوئے ہیں۔

۱۴ میں آرٹلری ڈویژن (یعنی توپخانہ کے حصے) آٹھ ہیں۔ ہر ایک میں دو باٹریاں جنمیں سے علیحدہ علیحدہ کیا بحالت جنگ اور کیا بحالت امن ۶ اتواپ ہوتی ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت یہہ بتعلق آٹھ کیولری ڈویژنوں سے ملادی جاتی ہیں۔ جو ایسے وقت میں بنائے جاتے ہیں۔ ٹرائلیس کی تین کوہی باٹریاں الگ ہیں۔

باربرداری۔ میدانی باٹری کی باربرداری آٹھ شش اسپہ گولے بارود کے چھکڑوں اور چھ ٹرین چھکڑوں پر مشتمل ہے۔ موخرالذکر میں ذخائر اور سامان ضروری ہوتے ہیں۔

فورٹریس آرٹلری (قلعہ کا توپخانہ)

فورٹریس آرٹلری کی چھ رجمنٹوں میں پندرہ بٹالین ہیں۔ نیز اسکے علاوہ تین اور کور بٹالین ہیں۔ اٹھارہ بٹالین چار میدانی کمپنیوں کو۔ اور ایک ایک ارسائز کمپنی کو نقل و حرکت دیتے ہیں۔ اور غالباً ایک لینڈ وہر کمپنی کو بھی جو لینڈ وہر کے سپاہیوں سے لیجاتی ہے۔

سیج پارک (محاصرہ کرنے کا رمنہ) فولادی برنجی رائفل دار بریچ لوڈنگ اتواپ اور مارٹر پر مشتمل ہوتا ہے جسمیں ۱۲۰ ۱۲ سنیٹی میٹر کی سیج اتواپ اور ۸۰ ۱۸ سنیٹی میٹر کی سیج اتواپ وغیرہ ہوتی ہیں۔

انجنیئر

ٹیکنیکل افواج انجنیئروں۔ پائونیروں اور ریلوے۔ اور ٹیلیگراف کی فوجوں پر مشتمل ہے۔

پائونیروں کے خاص فرائض۔ پونٹوننگ (کشتیوں کے پل بنانا) پل بنانا۔ سڑک بنانا۔ پلوں اور سڑکوں کا تباہ و ویران کرنا ہیں۔ ڈیفینس ورکس (حفاظتی عمارات) کا ان کھودنا۔ اور بارود کے ذریعہ اڑا کر بڑے پیمانہ پر مسمار کرنا۔ انجنیئروں کی خاص خدمات ہیں۔ ریلوے اور ٹیلیگراف کی افواج وہ

کام کرتی ہیں جو اُنکے نام سے ظاہر ہے۔ وون لوبل صرف پائونیروں کا ذکر کرتا ہے۔ اُسنے بٹالین سے زیادہ کسی احاد کا بیان نہیں کیا۔ اُسنے بٹالین کا شمار پندرہ بتایا ہے جسمیں بلا شک و شبہہ تمام انجنیروں کی افواج شامل ہیں۔

وردی۔ فراک کا رنگ ہلکا نیلگون ہے۔

سازوسامان۔ سازوسامان کا نہایت دلچسپ حصہ وہ ہے جسکو پونٹون ٹرین (وہ ریلگاڑی جسمیں پل بنانے کا سامان وغیرہ ہو) اُٹھاکر لیجاتی ہے۔ جب اُسکو حرکت کرائی جاتی ہے تو اسمیں ایک افسر ۳۹ سپاہی ۱۱۴ گھوڑے اور ۱۹ چار و شش اسپہ چھکڑے ہوتے ہیں۔ ہر ایک ٹرین میں اٹھاون گز لمبی پل تیار کرنے کا مصالحہ ہوتا ہے۔ اور بٹالین (آٹھ ٹرینیں) ۴۶۴ گز طویل پل کے مصالحے لیجاتا ہے۔

حفظانِ صحت کی افواج

حفظان صحت کے ۲۶ ڈیٹیچمنٹ (دستے) ہیں۔ جو نقل و حرکت کے وقت ۱۵ ڈیٹیچمنٹ انفنٹری اور کیولری ڈویژنوں کے واسطے چالیس میدانی ہسپتال۔ ۲۶ حفظان صحت کی ریلوے ٹرینیں (ہر ایک میں ۴۰ علیل و مجروح کی جگہہ ہوتی ہے) اور ریزرو ڈیٹیچمنٹ مہیا کرتے ہیں۔

انفنٹری ڈویژن کے حفظان صحت کے ڈیٹیچمنٹ میں دو افسر اور ایک سو سپاہی ہوتے ہیں۔ ہر ایک انفنٹری بٹالین ایک این۔سی۔او (n. C. O.) اور بارہ بیئر یا تختہ بردار (مجروحین یا مقتولین اُٹھانے کا تختہ) آدمی ہوتے ہیں۔

وردی۔ فراک گہرا سبز ہوتا ہے۔ تمام مدارج کے سپاہی وغیرہ کے بائیں بازو پر ایک سفید پٹی سی ہوتی ہے۔ اور اسپر جنیوا کی سرخ صلیب نصب ہوتی ہے۔

سازوسامان۔ تختہ برداروں وغیرہ کے سازوسامان میں نج کی پانی والی بوتل کے علاوہ ایک بڑی بوتل ہوتی ہے جو مجروحین کے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

میڈیکل سٹاف

یہہ ذیل کے حصوں پر مشتمل ہے:۔

(الف) ملٹیری سرجن جن کو سپاہ میں نسبتی درجہ ملتا ہے۔

(ب) ایک سالہ والنٹیر اسسٹنٹ سرجن جنھوں نے ایم ڈی کی ڈگری حاصل کی ہو اور جن کا نسبتی درجہ سب لفٹنٹ ہوتا ہے۔ سال کی سروس کے بعد انکو بطور اسسٹنٹ سرجن طلب کیا جا سکتا ہے اُن کو اس عہدہ کے فرائض اُس عرصہ تک انجام دینے پڑتے ہیں جبتک کہ وہ ملیٹری سروس کی ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہو جائیں۔

بردی۔ ہلکا نیلگوں فراک۔ جسپر ایک سفید بازو کی پٹی مع جنیوا کی سرخ صلیب کے نصب ہوتی ہے۔

فصل پنجم

ریزرو سپاہ

لینڈ وہر

لینڈ وہر دو حصوں پر منقسم ہے۔ اول "کے اینڈ کے" لینڈ وہر یعنے قیصر اور بادشاہ کی لینڈ وہر۔ دوم۔ کے لینڈ وہر۔ یا بادشاہ کی لینڈ وہر۔ اول الذکر آسٹریا کی لینڈ وہر اور مؤخر الذکر ہنگری کی لینڈ وہر یا ہونویڈ ہے۔

آسٹریا کی لینڈ وہر

اس فوج کی انفنٹری میں ۸۲ بٹالین ہیں جنکے نام اُن اضلاع سے منسوب کئے گئے ہیں جنسے وہ بھرتی کئے گئے ہیں۔ امن کے زمانہ میں ہر ایک بٹالین کے واسطے صرف ایک مستقل کیڈر قائم رکھا جاتا ہے جو جنگ کے وقت وسیع ہوتا اور نقل و حرکت کرتا ہے۔ یعنے اُس وقت اُسمیں بٹالین سٹاف۔ چار میدانی کمپنیاں۔ ایک ڈپو کمپنی اور ایک ریزرو کمپنی ہوتی ہے۔

بردی۔ اسلحہ۔ ساز و سامان اور بار برداری:۔ اکہری چھاتی والا کپڑے کا فراک ہلکا خاکی ہوتا ہے۔ اور مونڈھوں پر سبز دھاریاں بنی ہوتی ہیں۔

اسلحہ وغیرہ تقریباً ویسا ہی ہے جیسا کہ مستقل آرمی انفنٹری کا ہوتا ہے۔ بار برداری کی صورت میں خفیف مستثنیات بھی ہوتی ہیں۔ دس ٹائرولیس اور دو رارلبرگ انفنٹری لینڈ سٹرزن

بٹالین ہوتے ہیں۔ جنکے اسلحہ وغیرہ آسٹریا کی لینڈ دھر کی مانند ہوتے ہیں۔

آسٹریا کی لینڈ دھر کے سوار۔ افواج کیولری کی چھ رجمنٹیں اور سوار رائفلس کے تین سکاڈران ہیں۔ جو ٹائرل۔ ڈورالبرگ اور ڈالمیشیا سے بالترتیب بھرتی کیئے جاتے ہیں۔ امن کی حالت میں ان افواج کے صرف کیڈر ہی رہ جاتے ہیں۔ ٹائرولیس اور ڈورالبرگ رائفلس کی بردی سیاہ ہوتی ہے۔ جو ادنی کپڑے کی ٹوپی وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ ٹوپی میں عقاب کے پروں کی کلغی لگی ہوتی ہے۔

ہنگری کی لینڈ دھر

ملک ہنگری سات لینڈ دھر اضلاع پر منقسم ہے۔ انمیں سے ہر ایک میں دو لینڈ دھر برگیڈ ہوتے ہیں۔ ہر ایک میں تین یا چار بٹالین اور ایک ارساتز بٹالین ہوتا ہے۔ امن کے زمانہ میں ارساتز بٹالین صرف ایک کیڈر ہوتا ہے۔ اور باقی کے بٹالین بہت کمزور ہوتے ہیں لیکن خواہ امن ہو یا جنگ یہ بٹالین آسٹریا کے لینڈ دھر سے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔

بردی۔ گہرا نیلگون فراک۔ جیسکے کالر کفوں وغیرہ پر سرخ پٹیاں ہوتی ہیں اسلحہ اور ساز و سامان مستقل آرمی انفنٹری کی طرح ہوتے ہیں۔

بٹالین کی باربرداری لیجانے کے واسطے دس چھکڑے ہوتے ہیں۔

ہنگری کی لینڈ دھر کا کیولری۔ دس ہسر رجمنٹیں جنکے سکاڈرنوں میں بحالت امن ہر طرح کے ۹۶ سپاہی ہوتے ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت ہر ایک کے ہمراہ رجمنٹی سٹاف ۶ میدانی سکاڈرن ایک ڈپو (ارساتز) سکاڈرن وغیرہ ہوتا ہے۔ امن و جنگ میں انکی تعداد آسٹریا کے لینڈ دھر کیولری سے زیادہ ہوتی ہے۔

بردی۔ شاکو (سر کا لباس) میں گھوڑے کے سفید بالوں کی کلغی ہوتی ہے۔ ساز و سامان اور اسلحہ وغیرہ مستقل سپاہ کے ہسر کے موافق ہوتے ہیں۔

رجمنٹ کی باربرداری لیجانے کے واسطے تیس چھکڑے ہوتے ہیں۔

لینڈ سٹرم

اس فوج میں غالباً ۹ لاکھ سپاہی ہیں مگر اسمیں ہنگری کی کیولری کے چالیس سکاڈرن بھی شامل ہیں۔ غالباً کل فوج میں سے ۲ لاکھ قواعد جاننے آدمی ہوتے ہیں۔ جو آرمی اور لینڈ دھر

سے مرحلوں کو طے کر چکتے ہیں۔ باقی "کم و بیش" قواعد دان ہوتے ہیں۔ آسٹریا کی لینڈسٹرم کے انفنٹری کی ترتیب اسطرح پر ہے۔ اسمیں ۲۹ نقل و حرکت کرنے والے بٹالین اور شائد ۱۲۰ ٹریٹوریل بٹالین ہیں۔ ہنگری کی لینڈسٹرم کی انفنٹری میں ۲۹ نقل و حرکت کرنے والے اور ۹۲ ٹریٹوریل بٹالین ہیں۔

بردی خفیف مستثنیات کے سوا ہنگری کی فوج کی حالت میں لینڈ وحر کی سی ہے۔ اور جب کوئی بردی دستیاب نہ ہو تو سوئین لباس پہنا دیا جاتا ہے۔ مگر آسٹریا کی لینڈسٹرم کے بائیں بازو پر ایک سیاہ اور زرد پٹی ہوتی ہے۔ اور ایک سرخ۔ سفید اور سبز پٹی ہنگری لینڈسٹرم کے بائیں بازو پر ہوتی ہے۔

فصل ششم

کوچ

معمولی رفتار فی منٹ ۱۱۵ قدموں کی کوک مارچ ہے۔ قدم کی لنبائی (۳۵ء۲۹ انچ) تقریباً انگلش انفنٹری کے برابر ہے۔ ڈبل مارچ میں فی منٹ ۱۶۰ قدم اٹھائے جاتے ہیں معمولی رفتار میں انفنٹری ۳ ۱/۲ میل فی گھنٹہ کوچ کرتی ہے۔ اور لنبی کوچوں میں ۲ ۳/۴ میل۔ میدانی توپخانہ ۳ ۱/۲ سے ۳ ۳/۴ میل فی گھنٹہ تک چلتا ہے۔ کیولری اور رسالی توپخانہ ۴ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چلتا ہے۔ اور دلکی کے وقت ۸ ۱/۲ میل فی گھنٹہ کے حساب سے سرپٹ دوڑ ۱۴ میل فی گھنٹہ تک ہے۔ اور کیولری اس تیزی کو ہے ۳ ہزار گز تک قایم رکھ سکتا ہے۔ دلکی اور معمولی چال کو یکے بعد دیگرے جاری رکھنے سے دور دراز فاصلوں کی حالت میں کیولری ۶ میل فی گھنٹہ کے حساب سے چل سکتا ہے۔ بڑی بڑی افواج کی یومیہ کوچ ۳ء۹ میل ہے۔ فورسڈ مارچ (زور کی کوچ) انفنٹری اور ٹرین کی حالت میں ۲۸ ۱/۴ میل یومیہ ہے۔ اور کیولری اس صورت میں ۴۷ سے ۲۴ میل جا سکتا ہے۔

انفنٹری اور کیولری عموماً چار چار ہو کر کوچ کرتے ہیں۔ آرمی کور کے دو انفنٹری ڈویژنوں میں ٹرین کے ہمراہ ۲۸ ہزار سے ۴۲ ہزار گز کا فاصلہ ہوتا ہے۔ انفنٹری ڈویژن ذیل کی ترتیب

سے کوچ کرتا ہے۔

ایڈوانسڈ پارٹی (حصہ مقدم) نصف کمپنی۔

چھ سو سے ہزار قدموں کا فاصلہ۔

وینگارڈ (ہراول) ۲ ۱/۲ کمپنیاں۔

ایک ہزار سے دو ہزار قدموں کا فاصلہ۔

ایڈوانسڈ گارڈ کا مین باڈی (بڑا حصہ) ایک یا دو بٹالین۔ آرٹلری اور کیولری بلحاظ حالات و ضروریات۔

۲۵۰۰ قدموں کا فاصلہ۔

مین باڈی (بڑا حصہ)

ایک سو قدموں کا فاصلہ۔

رئیر گارڈ (عقبی گارڈ) نصف کمپنی۔

پس پا ہونے کے وقت عقبی گارڈ مذکورۂ بالا ایڈوانسڈ گارڈوں کے مطابق ہوتے ہیں لیکن آرٹلری میں زیادہ مضبوط ہوتے ہیں۔ ایڈوانس (آگے بڑھنے) یا پس پا ہونے کے وقت کیولری کے وہ ڈیٹیچمنٹ (دستے) جو بازوؤں یعنی یمین و یسار پر ہوتے ہیں ایسی طرف باہر نکال دیئے جاتے ہیں جہانتک عملاً سہولت نظر آئے۔

بوکس (سپاہیوں کا معسکر کھلے میدان میں۔ خیموں کے بغیر ہر ایک سپاہی اسلحہ اور بردی پہنے رہتا ہے)

انفنٹری۔ تین بٹالین کی رجمنٹ کا مقابل حصہ	۳۹۴ قدم
کیولری۔ کیولری رجمنٹ کا مقابل۔	۷۰۰ قدم
آرٹلری۔ باٹری کا مقابل۔	۱۰۰ قدم

انفنٹری کا ایک برگیڈ بڑے سے بڑا احاد ہوتا ہے جسکو ایک مقام میں کھلے میدان پر ڈیرہ ڈالنے کی عموماً اجازت دیجاتی ہے۔

بیرونی چوکیاں

بٹالین کی حفاظت کرنے والے پکٹ (پکٹ) ہوتے ہیں۔ برگیڈوں کے پکٹ اور سپورٹ

(امداد دینے والے) ہوتے ہیں۔ ڈویژنوں اور آرمی کوروں کا ایک بیرونی ریزرو بھی ہوتا ہے۔ ایسے ریزرو کی بہترین پوزیشن چند لائنوں کے مقام اتصال کے قریب ہوتی ہے
پکٹ یعنی بیرونی مشاہدہ کرنے والی گارڈ ڈویژن یا آرمی کور کی حالت میں سپاہ کی مین باڈی سے ۶ ہزار سے ۷ ہزار قدم آگے رہتی ہیں۔
پاس ورڈ (ایک مبہم لفظ جو دوستوں اور دشمنوں کی شناخت کے واسطے ہوتا ہے) حتی الامکان نہائت سادہ رکھا گیا ہے۔ کونٹر سائن (ایک علامت۔ لفظ یا فقرہ جو پہرہ داروں کو اس غرض سے بتایا جاتا ہے کہ جبتک کوئی راہ گذر اُسکو پہلے نہ بولے اُسکو گذرنے نہ دیا جائے) ایک شہر کا نام ہوتا ہے۔ پیرول (اسیر جنگ کا وعدہ کہ اگر اُسکو آزادی دیجائیگی تو وہ فرار نہ ہوگا۔ یا ایک خاص وقت تک اپنے گرفتار کنندوں کے خلاف ہتھیار نہ اُٹھائیگا۔ وغیرہ) ایک سربمہر لفافے میں ہوتا ہے۔ اور صرف معتبر شخصوں کو دیا جاتا ہے۔ اُسکو اُس وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ اعلے حاکموں کے احکام کی تعمیل میں ایسے شخصوں کی اصلیت کی گارنٹی کرنی ہوتی ہے۔ کونٹر سائن اور پیرول جو ایک ہی روز استعمال کیئے جاتے ہیں وہ ایک ہی حرف سے شروع ہوتے ہیں۔

فصل ہفتم

طریق محاربہ اور صف آرائی

انفنٹری پہلی حملہ عموماً ایک بازو پر ہوتا ہے۔ مقابل کا حملہ صرف دشمن کی روک تھام کی غرض سے کیا جاتا ہے۔ رجمنٹ کی ایک فائر کرنے والی قطار اور ریزرو بنا دئے جاتے ہیں۔ فائر کرنے والی صف ہمیشہ ریزرو سے ایک ہزار سے گیارہ سو قدم تک پرے ہوتی ہے۔ اُنکے درمیان کمپنی ریزرو اور بٹالین ریزرو ہوتے ہیں۔ فائر کرنے والی صف کے ایڈوانس عموماً ۶۰ سے ۸۰ قدموں تک کے دھاوے ہوتے ہیں۔ کور (اوٹ) کا فائدہ اُٹھایا جاتا ہے۔ لڑنے والی صف کے ترتیب صرف آگے بڑھ سکنے یا پس پا ہو سکنے میں بمقابل میں ریزرو کی افواج کے ذریعہ ہی تغیر ہو سکتے ہیں۔

ایک ہزار یا کم قدموں سے پرے انفنٹری کی گولیاں بہت کم جاتی ہیں کیونکہ بطور قاعدہ کلیہ کے انفنٹری کو وہ چیز دیکھنی ضروری ہے جسکی طرف نشانہ کیا جاتا ہے۔ چونکہ ایڈوانس میں انفنٹری توپخانہ کی آگ کے پیچھے رہتی ہے۔ ایسی صفیں توڑ دیجاتی ہیں جنمیں آگے پیچھے بہت سے سپاہی ہوں اور طولانی ترتیب اختیار کیجاتی ہے۔ یعنے طول میں زیادہ جنگجو کھو دیئے جاتے ہیں۔ اس طرح فائر کرنے والی صف کے سیکشن (حصص) کئی گرہوں کی صف ہوجاتی ہے۔ جو متوسط انفنٹری زد لینے ۵۰۰ سے ۱۰۰۰ قدم تک کے فاصلہ پر کھڑی ہوتی ہے۔ ۵ سو قدموں پر اصلی حملہ کیا جاتا ہے۔ انفنٹری اور آرٹلری عفقہ اور سراسیمہ کرنے والی آتش فشانی شروع کرتے ہیں اور ریزرو حملہ کی پوزیشن پر آتے ہیں۔ تمام سپاہ آگے بڑھتی ہے۔ میگزین فائر کھولی جاتی ہے۔ اور آخری پوزیشن پر پہنچتے ہی تمام انفنٹری جماعت سنگینیں سونت کر حملہ کرتی ہے۔ جبتک اس پوزیشن پر نہ پہنچیں فائر کرنے والی صف سنگینیں نہیں سونتتی۔

مؤثر فائر کرنے کی پوزیشن کے متعلق جو اختلاف دونوں بحث ہوئی تھی یہ بات غور کے قابل ہے کہ آسٹریا والے یہ پوزیشن ۵۰۰ قدم بتلاتے ہیں۔ اہل روس ۴ سو یا ۵ سو قدم تک۔ اہل ہالینڈ ۲ سو قدموں سے زیادہ تک وغیرہ۔

کیولری عموماً مقابل پر زاویہ قائمہ بنا کر حملہ کرتا ہے۔ یا بازو کے خلاف آڑے طور پر۔ جن دستوں میں ایک بریگیڈ یا زیادہ سپاہی ہوتے ہیں وہ تین ایشیلونوں (صفوں کا آگے پیچھے اس طرح کھڑا ہونا کہ ہر ایک دوسری طرف سے بائیں طرف کو ہٹی ہوئی ہو) میں حملہ کرتے ہیں۔ پہلے میں حملہ آور فوج کا ایک ثلث سے نصف حصے تک ہوتا ہے۔ پہلا ایشیلون* ایک بازو پر بڑھتا ہے۔ اور بقدر ۲ سو قدم کے اس سے پیچھے رہتا ہے اور یہ امدادی فوج اور ریزرو دل پر حملہ آور ہوتا ہے۔ تیسرا ایشیلون فتح کو مکمل کرتا ہے۔ یا پس پا ہونے کو پوشیدہ رکھتا ہے۔ آرٹلری کی توپوں پر ہمیشہ طولانی ترتیب سے حملہ کیا جاتا ہے۔

حملہ کرنے کا حکم ایک ہزار قدم کے فاصلہ پر دیا جاتا ہے۔ صف دلکی چال سے چلتی ہے۔ پھر کینٹر (سرپٹ) اختیار کرتی ہے۔ اور دشمن سے قریب اسی قدم کے فاصلہ پر چارج (حملہ کرو) کی آواز دیجاتی ہے۔

* اُس فوج پر حملہ کرتا ہے جو بظاہر مقابلہ کر رہی ہو دوسرا ایشیلون

آرٹلری۔ آرٹلری پر لڑائی کے شروع میں حملہ کرتا ہے۔ بعد میں انفنٹری۔ اور ریزرو۔ آرٹلری اپنی فوجوں کے سر پر سے حملہ کر سکتا ہے۔ جبتک کہ مقابل کی افواج صاف طور پر شناخت کیجا سکیں۔ فائر کرنے میں سرعت کی نسبت صحت کو زیادہ اہمیت اور قدرت دیجاتی ہے۔ عموماً زد ایک توپ کے ذریعہ دریافت کیجاتی ہے اور اسی طریقہ سے اُسکی صحت کیجاتی ہے۔ حملہ کے آخری مرحلوں میں فائر (گولہ باری) حتی الامکان نہایت سرعت سے کیجاتی ہے۔

فصل ہشتم

قلعہ

قلعوں کی تعداد حسب ذیل ہے :-

گالیشیا میں۔ کراکاؤ۔ اور پرمسل۔ جو موجودہ زمانہ کے طرز پر بڑے بڑے مورچہ دار خیمہ گاہ (کیمپ) ہیں۔

ماروس پر۔ جو ٹھیسس کا بایاں معاون۔ کالسبرگ اور آراؤ۔

سلاؤونیا میں۔ بوسنیا کے شمالی حدود پر۔ بروڈ اور گرائوسکا۔ نیز ایسیک اور پیٹر واردین۔ دریائے ڈینیوب پر۔

ڈلمیشیا میں۔ کٹارو واقع بحر ایڈریاٹک۔

اسٹیریا میں۔ پولا۔ جو بحر ایڈریاٹک کا بحری قلعہ ہے جو بحری احاطۂ جہازان اور آرسنل کی حفاظت کرتا ہے۔

ٹائرل میں۔ ٹرینٹ۔ واقع دریائے ایڈج۔ جو ٹیلیس کے مورچوں اور مستحکم مقامات کی امداد ہے۔ اس پہاڑ کے دروں اور راہگذروں کی حفاظت کے واسطے بہت سے مورچے مستحکم و مضبوط قلائع اور مقامات بنے ہوئے ہیں۔ لیکن وہ فی الحال ملیٹری لحاظ سے ایسے وقیع نہیں۔ نیز فرانزنس فیسٹی۔

ہنگری میں دریائے ڈینیوب پر وائنا سے ایک سو میل جنوب مشرق کو قلعہ کومورن بنا ہوا ہے!

پایہ تخت وائنا میں کوئی قلعہ نہیں۔ لیکن بعض مورچے موجود ہیں جو ۱۸۶۶ء کے جنگ میں تعمیر کیے گئے تھے۔ یہہ فلورسڈورف میں ہیں جو کسیقدر شہر کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس مقام پر دریائے ڈنیوب کی پل کا بچاؤ کر سکتے ہیں۔ فلورسڈورف وائنا کے مضافات میں سے ہے جو براہ ریل چارمیل کے فاصلے پر واقع ہے۔

یہہ امر نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ اگرچہ مذکورۂ بالا قلعوں میں سے کبھی مثنی سلطنت کے حدود پر واقع ہوئے ہیں۔ بعض کچھ فاصلے پر اندرون ملک کی طرف بنے ہوئے ہیں خصوص ہنگری میں۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ اسکا باعث دونوں سلطنت کی مثنی حالت ہے۔ اس قسم کے قلاع اُس صورت میں کام آسکتے ہیں جبکہ دونوں ملکوں میں تکرار ہو اور ہونے پر اندرونی لڑائی یا خانہ جنگی شروع ہو جائے۔

فصل نہم

عہدوں کے مدارج وغیرہ

عہدہ فراک کے کالر پر ستاروں اور لیس سے ظاہر ہوتا ہے۔

نان کمشنڈ۔ افسروں کا ایک یا ایک سے زیادہ بلحاظ عہدہ سفید کپڑے کا ستارہ ہوتا ہے۔

سب لفٹنٹ۔ ایک ستارہ سنہری یا روپہری۔

لفٹنٹ۔ دو ستارے۔ سنہری یا روپہری۔

کپتان۔ تین ستارے۔ سنہری یا روپہری۔

میجر۔ ایک ستارہ اور چوڑی زری لیس۔

لفٹنٹ کرنل۔ دو ستارے۔ اور چوڑی زری لیس۔

میجر جنرل۔ ایک نقرئی ستارہ اور چوڑی زری لیس۔

جنرل۔ تین نقرئی ستارے اور چوڑی زری لیس۔

فیلڈ مارشل۔ زری لیس۔ پتوں والی۔

بجٹ

آسٹریا ہنگری کا بجٹ ایک پیچیدہ معاملہ ہے۔ اسکی وجہ سلطنت کی مشترکہ حالت اور مشترکہ [illegible]
آسٹریا کے محاصل اور اخراجات دونوں ہنگری کی نسبت ایک مقررہ [illegible] زیادہ ہیں
مشترکہ سلطنت کے تمام حصوں کو شامل کرکے یہ تخمینہ لگایا گیا ہے کہ

کُل محاصل دس کروڑ دس لاکھ پونڈ (۱۰۱۰۰۰۰۰ پونڈ)

کُل اخراجات سپاہ ایک کروڑ پچاس لاکھ پونڈ (۱۵۰۰۰۰۰۰ پونڈ)

یعنے کل محاصل کا ۱۵ فیصدی حصہ ہیں۔

سپاہ کا پولیٹکل اثر

"مشترکہ" سپاہ کی زبان جرمن ہے۔ اور جس طرح آسٹریا کی لینڈ ویر اور لینڈ سٹرم کی زبان ہے۔ ہنگری کی لینڈ ویر اور لینڈ سٹرم کی زبان ہنگری ہے۔ مگر حکم کے الفاظ جرمن زبان میں بولے جاتے ہیں۔ گو ملک ہنگری کی آفیشل زبان [illegible] زبان ہنگری ہے۔ بہت سے لوگ معمولی گفتگو میں اسکو استعمال نہیں کرتے۔ اور پبلک نوٹس بعض اوقات چار زبانوں میں شائع کیے جاتے ہیں۔ مشترکہ [illegible] اور مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں۔ یہاں یورپ کے عین بیچ قدیم منزل اور برباد شدہ سلطنتوں کے بقیہ حصے اور ایسی ریاستوں کے ٹکڑے جمع ہیں جنہیں تا ہنوز کچھ یاد باقی ہے۔ یہ بے ترتیب انبار غالباً کسی اور ذریعہ کی نسبت متحدہ سپاہ سے یکجا اکٹھا رکھا جاسکتا ہے۔ سپاہ ایک مشترکہ دلچسپی اور کسی قدر مختلف نسلوں اور عادات کے نوجوان سپاہیوں میں یکسان زندگی پیدا کردیتی ہے اور جب وہ ایکٹو سروس سے کنارہ کش ہوتے ہیں۔ اور جنگ و جدل کے کچھ عرصوں تک رہ ہوکر اپنے اپنے ملک اور ریاست کو واپس جاتے ہیں تو اپنے ساتھ عام شہنشاہی ڈیفنس (حفاظت سپاہ) اور اتحاد و اتفاق کے کچھ خیال بھی لیجاتے ہیں۔

یہ ایک امر واقعی ہے۔ لیکن یہی سپاہ اور سلطنت جو بلاریب اکثر عام دشمنوں کی مخالفت پر متحد ہوکر ڈٹ جائیگی۔ ذاتی اور قومی امتیاز و تفرقہ کی وجہ سے اندر سے کمزور ہیں۔ اگر کسی وقت اندرونی تنازع ہو۔ یہ غلط ہے کہ ہنگری کے سپاہی کو پہلے ہنگری کا خیال آئیگا۔ اور آسٹریا کے سپاہی کو پہلے آسٹریا کا خیال آئیگا۔ اور اس حالت میں آسٹریا ہنگری کی افواج شہنشاہی کمزور ثابت

کا ایک ذریعہ ہونگی - اور شاید شہنشاہی تنازعات اور متحدہ سلطنت کا شیرازہ بکھیرنے میں ایک زبردست جزء ثابت ہوں۔

باب دوم

سپاہ بلجیم

بلجیم کی آبادی - (۷۰۷۹۰۰۰)

سروس کی شرائط - ذاتی سروس ابتک لازمی نہیں ہے - تھوڑے عرصہ سے فوجی ملازمت کو لازمی بنادینے کا ارادہ کیا جارہا ہے - بیسویں سال کے کسی وقت میں نوجوان اہل بلجیم سروس کے واسطے قرعے ڈالتے ہیں - سالانہ (۴۵۰۰۰) آدمی ضروری ہوتے ہیں - انہیں سے تقریباً (۱۳۰۰۰) لیے جاتے ہیں - یہہ بھی اجازت ہے کہ کوئی شخص اپنا قایم مقام بھیجدے - لیکن ایسا کرنے میں ایک طرح کی موافقتی قیمت لینے ساٹھ پونڈ دینے پڑتے ہیں - سروس آٹھ سال ہوتی ہے - لیکن فی الحقیقت معمولی وقتوں میں انفنٹری کے واسطے ۲۸ ماہ اور کیولری اور فیلڈ آرٹلری کے واسطے چار سال تک ہوتی ہے - ایک ماہ کی سالانہ رخصت بھی ہوجاتی ہے۔

انضباط - امن کی حالت میں چار انفنٹری ڈویژن ہوتے ہیں جو انیس رجمنٹوں پر مشتمل ہوتے ہیں جنمیں سے اکثر تین ایکٹو اور دو ریزرو بٹالین کی ہوتی ہیں - ڈویژنوں کے صدر مقام گھینٹ - اینٹ ورپ - لیج - اور برسلز میں ہوتے ہیں - دو کیولری ڈویژن برسلز اور گھینٹ میں متعین ہوتے ہیں - انہیں چالیس ایکٹو اور آٹھ ڈپو سکاڈرنوں کی آٹھ رجمنٹیں ہوتی ہیں - فیلڈ آرٹلری کے دو برگیڈ بھی برسلز اور گھینٹ میں رہتے ہیں وہ تیس ایکٹو اور اٹھارہ دیگر باٹریوں پر مشتمل ہیں - اسکے علاوہ فورٹریس آرٹلری (قلعوں کا توپخانہ) کے دو برگیڈ بمع ۵۸ ایکٹو اور بارہ دیگر باٹریوں کے علیحدہ علیحدہ اینٹورپ اور نامور میں رہتے ہیں - اینٹورپ میں انجنیئروں کی ایک رجمنٹ ہے جو تین ایکٹو اور ایک ریزرو بٹالین پر مشتمل ہے - اس تعداد میں سے لیج اور نامور کے واسطے کمپنیاں لیجاتی ہیں - ٹرین

کا صدر مقام اینٹورپ میں ہے۔ ٹرین سات کمپنیوں پر مشتمل ہے۔ انمیں سے تیسری بیورلو کے کمپ میں۔ چوتھی اور ساتویں کا کچھ حصہ برسلز میں۔ اور ساتویں کا بقیہ حصہ لیج میں رہتا ہے۔

بحالت جنگ چار آرمی ڈویژن ہوتے ہیں۔ ہر ایک چار رجمنٹوں (جو بارہ بٹالین اور ایک قارمینی بٹالین = ایک رجمنٹ) دو سکاڈرنوں۔ آٹھ فیلڈ باٹریوں۔ انجنیروں کی ایک کمپنی۔ ایک ٹرین کمپنی۔ چار گولہ بارود بہم پہنچانے کے کالم (دستے) دو سپلائی (رسد وغیرہ) کے کالم وغیرہ پر مشتمل ہے۔

تعداد سپاہ بحالت امن

	افسر	سپاہی	گھوڑے	اتواپ
الفنٹری	۱۷۴۵	۲۸۰۵۰	۲۵۴	۰
کیولری	۳۰۴	۵۷۶۰	۵۵۲۸	۰
آرٹلری	۵۳۴	۸۲۱۴	۳۵۸۳	۰
ٹرین	۲۹	۴۵۵	۳۳۱	۲۰۴
انجنیئر	۱۳۶	۱۷۰۳	۳۹	
سٹاف سانتظامی اور حفظان صحت کی سردمیں	۶۰۲	۹۹۴	۳۰۶	
میزان	۳۳۶۰	۴۵۱۷۶	۹۰۴۰	۲۰۴

افسروں اور سپاہیوں کو ملا کر کل تعداد سپاہ بحالت امن (۴۸۵۰۰) ہے۔

تعداد بحالت جنگ

جنگ کے زمانہ میں الفنٹری ریزرو کی تیرہ جماعتوں سے بھرتی کیجاتی ہے۔ اور کل تعداد ۱۰۸۰۰۰ کے قریب ہوتی ہے۔ کیولری میں ۳۴۰۰ آدمی۔ آرٹلری میں ۱۸۰۰۰ انجنیروں میں ۴۵۰۰ آدمی اور شامل ہوتے ہیں۔

کل تعداد کا تخمینہ بحالت جنگ (۱۴۵۰۰۰) ہے۔

مندرجہ بالا میزان میں ۲۵۰۰ گینڈارمیری (پرائیویٹ اشخاص جو سپاہ میں داخل ہوجائیں)

اور دیگر معاون افواج شامل ہیں جنکی تعداد دس ہزار کے قریب ہوسکتی ہے۔
ضرورت کی حالت میں گورنمنٹ حسب منشاء شاہی علم کے نیچے اُتنے ہی آدمیوں کی مختلف جماعتیں بُلا سکتی ہے جنہوں نے پہلے سروس کی ہو۔ اور سب سے پہلے نہائت نوجوان جماعت سے شروع ہوتے ہیں۔

مُلک کے ملٹیری اضلاع۔ بلجیم چار ملٹیری اضلاع پر منقسم ہے جنکے ہیڈکوارٹر (صدر مقام) گھینٹ۔ اینٹورپ۔ لیج۔ اور برسلز ہیں۔ یعنے وہی چاروں شہر جہاں کہ انفنٹری ڈویژن متعین و مقیم ہیں۔ یہہ ریکروٹ اور ریزرو بھرتی کرنے کے کام آتے ہیں۔

ڈیفنس

۱۸۵۹ء میں بلجیم نے اینٹورپ کو اپنی ڈیفنس سسٹم کا صدر مقام اور اکیڈوآرمی کا مرکز بنایا تھا۔ اس تاریخ سے ۱۸۸۸ء تک اس شہر کے قرب وجوار میں ڈیفنس تعمیرات شروع کی گئیں ۱۸۸۸ء میں میوز کے رستہ پر توجہ ہوئی جس سے غالباً جرمنی کی پیشقدمی کی حفاظت ہوسکتی ہے۔ لہذا لیج اور نامور کے قلعے زمانۂ حال کے طریقہ سے مستحکم کیئے گئے ہیں۔

عام امور

بجٹ۔ محاصل۔ (۱۵۵۲۴۰۰۰) پونڈ۔ اخراجات (۱۵۴۹۸۰۰۰) پونڈ۔
قرضہ (۹۲۵۰۰۰۰۰) پونڈ۔ بجٹ جنگ ۱۹۳۶۲۲۵ پونڈ۔
انفنٹری میگزین رائفلوں سے مسلح ہے اور اُنکی بردی گہرے خاکی رنگ کی ہوتی ہے۔ سپاہ قابل اطمینان حالت میں نہیں۔ اکیڈو سپاہ کے ریزرو کیڈر بہت کمزور ہیں۔ اس بارہ میں یہہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ ۱۸۳۱ء کے عہدناموں سے بلجیم کی دوامی نیوٹریلیٹی (یعنے اُس ملک کو غیروں کے جنگ وغیرہ سے کچھ سروکار نہ ہوگا) کی گارنٹی دی گئی ہے۔ ان عہدناموں میں یہہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ اس قسم کی نیوٹریلیٹی سے قرب وجوار کی سلطنتوں کو کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ اگر بلجیم میں اتنی فوج نہ رہے۔ کہ اس ملک کو اغیار معززا ور قابل تعظیم خیال نہ کریں۔ یہہ سلطنت فوجی حس و حرکت اور محاربات کے لحاظ سے یوروپ کی ایک نہائت اہم اور کارآمد سڑک پر واقع ہوئی ہے۔ اور مختلف سلطنتوں کے ریلوں اور نہروں

کو روکنے کا کام دیتی ہے۔ لیکن دولہائے عظام جن کو اس حصۂ یوروپ سے کچھ تعلق ہے وہ بلجیم کو اس پوزیشن میں قایم رکھنا چاہتی ہیں۔ تاکہ انکے حدود ایک دوسرے سے مل نہ جائیں۔ لیکن اس ملک کی دولت اور ساحل بحر کو غیر للچائی ہوئی نظروں سے ضرور دیکھتے ہونگے۔ اسکے علاوہ جرمنی اور فرانس کے مابین جنگ شروع ہونے کی صورت میں یہہ غالب خیال کیا گیا ہے کہ بیشمار افواج جو میدان میں لائی جائینگی انکے واسطے علاقہ جرمنی استعمال کیا جائیگا۔ کیونکہ ان دونوں سلطنتوں کی حدود پر اتنی فراخ جگہہ نہیں۔ کہ دونوں ملکوں کی لاتعدو لاتحصے سپاہ کے سمانے کے واسطے مکتفی ہو۔ اور نبرد آزمائی اور معرکہ میں مشغول ہونا تو اور بھی مشکل ہوگا۔

باب سوم

سپاہ برازیل

آبادی۔ (۱۲۵۰۰۰۰۰)

ریکروٹ کسیقدر اپنی مرضی سے کسیقدر بیلوٹ (قرعہ) سے بھرتی ہوتے ہیں سٹیٹ اور فیڈرل ڈسٹرکٹ (   ) کی نسبت یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی آبادی کا ایک خاص تناسب بہم پہنچاتے ہیں۔

انضباط امن۔ انفنٹری چالیس بٹالین۔ کیولری ۱۶ رجمنٹیں۔ باربرداری ایک کور۔ فیلڈ آرٹلری ۵ رجمنٹیں۔ پوزیشن آرٹلری ۵ باٹریاں۔ انجنیئر تین بٹالین۔

تعداد سپاہ بحالت امن۔ ۲۷۰۰۰ جسمیں دو ہزار کمشنڈ افسر بھی شامل ہیں۔

تعداد سپاہ بحالت جنگ بہت مشکوک ہے۔ شاید لڑائی کے شروع میں پچاس ہزار جمعیت ہوتی ہے۔ کیونکہ انضباط سپاہ اس طرح پر ہے کہ جنگ کی صورت میں امن کی سپاہ سے دوچند ہو سکتی ہے لیکن ہمیں شک نہیں کہ کسی طول وطویل لڑائی میں جنگجو سپاہیوں کی تعداد کسی نہ کسی طرح سے اس سے بھی بہت زیادہ بڑھ سکتی ہے۔

باب چہارم

سپاہ بلگیریا

آبادی (۳۳۰۰۰۰) کے قریب ہے۔
اس مُلک میں ۲۶ لاکھ عیسائی۔ ۶ لاکھ مُسلمان اور ۲۸ ہزار یہودی ہیں مُسلمان زیادہ تر شمالی اور مشرقی اضلاع میں آباد ہیں۔ انکی تعداد کم ہو رہی ہے۔ لیکن مُلک کی کُل آبادی زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ مُسلمان کو ۲۰ پونڈ جرمانہ ادا کرنے پر ملیٹری سروس معاف ہو سکتی ہے لیکن بہت کم ایسے ہیں جو یہہ رقم ادا کرنے کے قابل ہوں۔ ملیٹری سروس ہردلعزیز ہے۔

سروس وغیرہ۔ ہر ایک شخص کی نسبت یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ وہ دو سال ایکٹو سپاہ میں اور آٹھ سال اُسکے ریزرو میں مُلازمت کرتا ہے۔ لیکن کیولری۔ آرٹلری۔ انجنیئر اور میڈیکل کور تین تین سال ایکٹو سپاہ میں اور چھہ چھہ سال اُسکے ریزرو میں ملازمت کرتے ہیں۔ تمام قسم کے سپاہی سات سال تک ریزرو سپاہ میں ملازمت کرتے ہیں۔ یہہ فوج ایکٹو سپاہ کے ریزرو سے علیحدہ ہے۔ پھر وہ ملیشیا میں چلے جاتے ہیں۔ جو دو بینوں (حصّوں) میں منقسم ہے۔ انفنٹری کے سپاہی ہر ایک میں چار سال تک نوکر رہتے ہیں۔ باقی سپاہی چار سال پہلے بین میں اور پانچ سال دوسرے میں۔

امن کے زمانہ میں ریکروٹ اپنا بیسواں سال ختم کرنے پر سپاہ میں داخل ہوتا ہے اور جنگ کی صورت میں اٹھارھواں سال ختم ہونے پر۔ سپاہیوں سے پنیتالیسویں سال تک جنگی خدمات لیجاتی ہیں۔

انضباط (ملیٹری اضلاع) بلگیریا چھہ اضلاع میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جنگ کے وقت اُنہیں سے ہر ایک چھہ ڈویژن ایکٹو سپاہ اور ایک ڈویژن ریزرو کے لیئے بہم پہنچاتا ہے۔ انفنٹری علاقہ کے لحاظ سے ریکروٹ کیجاتی ہے اور باقی قسم کی سپاہ تمام مُلک میں سے بھرتی کیجاتی ہے۔

تعداد سپاہ بحالت امن ۔ امن کی حالت میں بلگیریا اور مشرقی رومیلیا میں انفنٹری کی ۲۳۴ کمپنیاں۔ کیولری کے ۲۳ سکاڈرن۔ فیلڈ آرٹلری کی ۴۵ باٹریاں۔ فورٹریس

آرٹلری کی ۵ - ٹرین کمپنیاں ۶ - میڈیکل کمپنیاں ۶ کے قریب - پائونیر برگڈ کی کمپنیاں ۲۵ کے قریب ہیں - کل ۲۶۰۰ افسر ۴۲۰۰۰ آدمی (سپاہی وغیرہ) اور ۶۲۴ اتواپ ہیں

تعداد سپاہ بحالت جنگ - ایکٹو سپاہ اور اسکے ریزرو کی تعداد جنگ کی حالت مشکوک ہے - تاہم اسکا اندازہ ۲۷۰۰۰ آدمی اور ۶۲۴ اتواپ بیان کیا گیا ہے۔

بردی اور اسلحہ - گہرا خاکی ٹیونک اور پتلون - آرٹلری کے گہرے نیلگون پتلون ہوتے ہیں - افسروں کے کندھوں پر دھات یا چاندی کے قطعے ہوتے ہیں - اور ان پر امتیاز کرنے کی خاص خاص علامات ہوتی ہیں - اسلحہ مانشر کی میگزین بندوق اور سنگین انفنٹری کے واسطے ہیں - اتواپ بارہ پونڈ والی - یا سات پونڈ والی کرپ ہیں۔

بجٹ - محاصل ۳۳۸۲۰۰۰ پونڈ - اخراجات ۳۳۷۹۰۰۰ پونڈ - قرضہ ۷۶۰۰۰۰۰ پونڈ - اخراجات سپاہ ۹۳۴۰۰۰ پونڈ -

باب پنجم

سپاہ چلی

آبادی (۳۳۱۷۰۰۰)

تعداد سپاہ بحالت امن (۶۰۰۰) آدمی - آرمی کے - نیشنل گارڈ کے (۵۰۰۰) انضباط - انفنٹری ۷ رجمنٹیں - کیولری چار رجمنٹیں - آرٹلری تین رجمنٹیں - انجنیر ایک کور -

باب ششم

سپاہ چین

سلطنت چین کی آبادی تخمیناً (۴۰۰۰۰۰۰۰۰)

خاص چین کی آبادی (۳۸۶۰۰۰۰۰۰)

عنقریب اس سلطنت کو افریقہ کی سی قسمت دیکھنی نصیب ہوگی۔ محرر اوراق ہذا کو اس قسمت کے بارہ میں کوئی شک نہیں۔ اسکا یہہ خیال نہیں کہ کوئی قوم کبھی افریقہ یا ایشیا کے حصص پر قابض ہونے سے ان مقامات کے باشندوں کا فائدہ مدنظر رکھتی ہے۔ گو بعض اوقات اتفاقیہ ان کو فائدہ ہو جائے۔ تو یہہ اور بات ہے۔ انگلستان اور روس ایشیا میں اسواسطے بڑھتے چلے جاتے ہیں کہ جب وہ ایک دفعہ شروع ہو گئے تو پھر رک نہیں سکتے۔

چین کی افواج کے اندازہ لگانے کی کوشش کرنا عملاً ممکن نہیں۔ بلیک فلیگس (سیاہ اعلام) جو گارڈن ٹریننگ کی سیاہ کی بناپر بنائے گئے تھے۔ اور جن کو یورپین افسر قواعد سکھلاتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار آدمی ہونگے۔ اس سے آگے خیال کرنا غلطی سے خالی نہ ہوگا۔ لیکن کئی ممتاز انگریزی افسروں کا خیال بلکہ یقین ہے کہ چینی سپاہی قواعد سکھانے پر عمدہ اور موثر جنگجو ہو سکتے ہیں۔ اور شاید سلطنت چین کے قیام کی امید صرف اس صورت میں ہو سکتی ہے کہ اس ملک میں یہہ اجازت ہو جائے کہ افواج کے بعض حصوں کو انیگلو انڈین افسر قواعد سکھائیں۔ کیونکہ یہہ ظاہر ہے کہ فی الحال انگلستان اس حصۂ دنیا میں علاقہ کی آرزو نہیں رکھتا بلکہ صرف تجارت کی خواہش رکھتا ہے۔ مگر کئی وجوہات سے اہل انگلستان کے ہاتھ میں علاقہ آنا بھی ضروری امر ہے۔ اور ایشیا کی دو بڑی مشرقی طاقتوں کے مابین ریلوے کے دائرہ اختیارات کے متعلق پچھلے دنوں میں جو عہد نامہ ہوا ہے وہ غالباً اختتام کی ابتدا ہے۔ تاہم ہو سکتا ہے کہ یہہ اختتام بہت دیر بعد ظہور میں آئے۔

باب ہفتم
سپاہ ڈنمارک

آبادی (۲۳۰۰۰۰۰)

سروس لازمی و ضروری ہے۔ بائیس سال کی عمر سے توانا آدمی آٹھ سال تک پھر ریل کے ساتھ اور برائے نام آٹھ سال تک ریزرو میں ملازم رہتے ہیں۔ درحقیقت شاید چھ سال۔ پھر سروس کچھ ایسی دوبھر نہیں ہوتی۔ سالانہ قواعد دان کنٹنجنٹ ۹۰۰ کے قریب ہے۔

انضباط۔ اس ملک میں دو جنرلوں کے کمانڈ ہیں۔ یعنے ایک کوپن ہیگن واقع زیلینڈ میں اور دوسرا آرہوس میں واقع جٹلینڈ میں۔

	انفنٹری		کیولری	فیلڈ آرٹلری
	برگیڈ	رجمنٹ	رجمنٹ	رجمنٹ
کوپن ہیگن	٢	۴	٢	١ ½
آرہوس	٣	٦	٣	½
میزان	٥	١٠	٥	٢

انفنٹری بٹالین کی کل تعداد اکتیس ہے۔ کیولری کے سکاڈرن ١٦ ہیں۔ فیلڈ آرٹلری کی باٹریاں ١٢ ہیں۔ کوپن ہیگن کے ضلع میں فورٹریس آرٹلری کی تین بٹالین کی ایک رجمنٹ بھی ہے۔ اور چھ کمپنیوں کی انجنیروں کی ایک رجمنٹ۔

کم تعداد کے اعادہ کا جنگی انضباط۔ جنگ کی حالت میں بٹالین میں ٢١ افسر اور ١٠٥٠ آدمی ہوتے ہیں۔ سکاڈرن میں چھ افسر اور ١٥٠ آدمی اور ١٩٠ گھوڑے ہوتے ہیں۔ باٹری میں پانچ افسر ٢ آدمی ٢٠٠ گھوڑے اور آٹھ اتواپ ہوتی ہیں۔

تعداد سپاہ بحالت امن

	افسر	دیگر مراتب
انفنٹری	٥٣٣	٨٤٥٠
کیولری	٩٠	١٣٠٠
فیلڈ آرٹلری	٦٨	١٦٠٠٠
فورٹریس اور دیگر آرٹلری	٩٧	١٦٠٠
انجنیر	٤٦	٥٥٠
میزان	٨٣٤	١٢٩٠٠

کل تعداد سپاہ بحالت امن ١٣٧٣٤

تعداد سپاہ بحالت جنگ

	افسر	دیگر عہدہ دار
انفنٹری	٨٠٩	٣٦٥٠٠

	افسر	دیگر عہدہ دار
کیولری	۱۲۲	۲۶۵۰
آرٹلری اور ٹرین	۲۸۸	۹۰۰۰
انجنیئر	۸۲	۱۲۰۰
میزان	۱۳۰۱	۴۹۸۵۰

اسکے علاوہ ۹۶ ٹیپی اتواپ اور ۵ ہزار کے قریب گھوڑے بھی ہونے چاہیئے۔ زائد ریزرو میں ۲۶۰ افسر ۶۰۰۰ کے قریب آدمی۔ ایک ہزار کے قریب گھوڑے اور ۲۳۰ ٹیپی اتواپ۔

کُل تعداد سپاہ بحالت جنگ (۵۳۰۰۰)

بجٹ۔ محاصل سلطنت (۳۷۴۱۰۰۰ پونڈ) اخراجات سلطنت (۴۱۳۱۷۰۰ پونڈ) سلطنت کا قرضہ (۱۱۵۷۹۰۰۰ پونڈ) اخراجات سپاہ (۶۵۰۰۰۰ پونڈ)

باب ہشتم

سپاہ مصر

آبادی (۹۷۵۰۰۰۰ قریباً)

انگریزوں کی سعی کے نتائج بہت کم ایسے کامیاب ہوئے ہوں گے جیسا کہ ۱۶ سال کے عرصہ میں لارڈ کرومر۔ سر ایولین ووڈ۔ سر الیف گرنفیل اور لارڈ کچنر جیسے مشہور مدبروں اور جنرلوں نے مصر اور مصری سپاہ کی اصلاح کرتے کرتے بالکل کایا پلٹ کر دی۔ سروس۔ تمام ذکور کے واسطے لازمی ہے۔ چھ سال سپاہ میں۔ پانچ پولیس میں اور چار ریزرو میں۔ عمدہ اور قوی الجثہ ریکروٹ حاصل کرنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔ کیونکہ ریلوے بٹالین کو شامل کر کے اگر ایک کروڑ میں سے انتخاب کرنا ہو تو صرف بیس ہزار ضروری ہیں۔

انضباط - انفنٹری اٹھارہ بٹالین - کیولری دس سکاڈرن - ہارس آرٹلری ایک باٹری فیلڈ آرٹلری چار باٹریاں۔

ایک اونٹوں کی کور ہے جسمیں نصف سوڈانی حبشی۔ نصف فلاح اور چار سفید افسر ہیں اسلحہ مارٹینی ہنری رائفل اور سنگینیں ہیں۔

انفنٹری بٹالین میں سے چھ سوڈانی حبشیوں کے ہیں۔ ہر ایک بٹالین خواہ حبشیوں کا ہو یا مصریوں کا۔ چھ کمپنیوں پر منقسم ہوتا ہے۔ ہر ایک کمپنی میں ایک سو سے ایک سو بیس تک جوان ہوتے ہیں۔ بٹالین کی معمولی تعداد ۷۵۹ جوان ہے۔ سفید افسروں کی معمولی تعداد تین، ایک مصری اور چار ایک سوڈانی بٹالین کے واسطے ہے لیکن جنگ میں اس سے زیادہ افسر ہوتے ہیں۔ انفنٹری اسلحہ مارٹینی ہنری رائفل اور سنگین ہیں۔

کیولری میں تمام مصری لوگ ہیں۔ گھوڑے مضبوط اور جفاکش اور ۱۳ ہاتھ کے قریب بلند ہوتے ہیں (ہاتھ گھوڑے کے واسطے خاص ناپ ہوتا ہے)۔ سکاڈرن کی تعداد ایک سو کے قریب ہوتی ہے۔ مقابل کی صف کے پاس نیزہ اور شمشیر اور مارٹینی قاربین ہوتی ہے۔ سات سکاڈرن لیڈر انگریز ہیں۔

ہر ایک باٹری کا ایک سفید افسر ہوتا ہے۔ اسلحہ میکسیم نارڈن فیلڈٹ کی نو پونڈ والی جلدی جلدی فائر کرنے والی اور بارہ پونڈ اور نو پونڈ والی کرپ اتواپ ہیں۔ آرٹلری کے آدمی مصری ہیں۔

دیسی افسر زیادہ تر ترک۔ سرکاشئین اور اہل البانیہ ہیں۔ "ہر ایک بٹالین کا ہر ایک انگریز نان کمشنڈ افسر تعلیم دینے والا ہوتا ہے۔ وہ اسکو قواعد سکھاتا ہے۔ اسکو گولی چلانا سکھاتا ہے۔ اور اسکے آدمیوں کو سپاہی بناتا ہے۔"

تعداد سپاہ ۱۸۰۰۰ کے قریب ہے۔

تمام سپاہ کی وردی بھوری جرسی *[illegible]* ریگ جیسے رنگ کے پاجامے گہری نیلگوں جیسی پٹیاں *Puttees* تاربش *Tarbush*

جو مصریوں کے واسطے خاص ہے۔ اور جسکی اوڑھنی سی گردن کی نیپ پر معلق رہتی ہے۔

عام - سر جی ڈبلیو سٹیونسن نے بجا فرمایا ہے کہ سوڈان کی ملیٹری ریلوے وہ ہتھیار ہے جسنے خلیفہ کو چکنا چور کر دیا۔ اور وزیر اعظم انگلستان جیسا معتبر شخص بھی

اس رائے کی شہادت دیتا ہے۔ چنانچہ لارڈ سالسبری نے ایک تقریر کے دوران میں فرمایا تھا "ایک نہایت مہیب کوشش سے ہمنے ریلوے پیدا کر کے مصر کو فتح کر لیا۔"
وادی حلفہ سے عتبارہ تک چارسو میل کا فاصلہ ہے۔ اور اس مقام تک ریلوے پہنچنے کے بغیر محاربہ کا ہونا ناممکن تھا۔ گذشتہ کامیاب محاربہ کا کریڈٹ دینے میں ہمبا تنشی گرو آرڈ ڈائریکٹر ریلوے کو بھی اعلےٰ جگہہ دینی چاہیئے۔ یہہ شخص کینا ڈا کی نسل سے ایک رائل انجنیئر ہے۔ اسکی ۲ ہزار پونڈ سالانہ تنخواہ ہے۔

محاربہ عتبارہ میں سردار کچنر کے ماتحت کل فوج بارہ ہزار سے تیرہ ہزار تک تھی اور ۵۲ اتواپ تھیں۔ چار بٹالین کی ایک برٹش برگیڈ اور چھ اتواپ کی ایک میکسیم باٹری کو شامل کر کے کل انگریزی فوج تین ہزار پانچ سو تھی۔ دشمن کا نقصان ۳ ہزار مقتول تھا۔ انھیں سے زیادہ تر بندوقوں کی آگ سے مارے گئے اور بہت سے مجروحین بعد میں جان بحق ہوئے۔ مصری فوج کا نقصان ۱۸ مقتول اور ۳۴۹ مجروح تھا۔

انڈرمان کی فوج میں دو انفنٹری ڈویژن یعنے ایک برٹش اور ایک مصری شامل تھی جنکی قریب قریب تعداد ۷ ہزار ۵ سو اور ۱۲ ہزار علے الترتیب تھی۔ اتواپ چوالیس یعنے ایک ہوٹزر باٹری۔ دو محاصرہ کرنے والی اتواپ اور ایک برٹش میکسیم باٹری کو شامل کر کے تمام میدانی اتواپ نو پونڈ والی میکسیم نارڈن فیلڈٹ تھیں۔ اونٹوں کی کور میں ۸۰۰ سپاہی تھے۔ اتواپ لیجانے والی کشتیوں میں ۱۲½ پونڈ کی جلدی جلدی فائر کرنے والی میکسیم نارڈن فیلڈٹ اور میکسیم اتواپ تھیں۔

دشمن کے گیارہ ہزار سپاہی میدان جنگ میں عین معرکہ کے دوران میں کام آئے زیادہ تر برٹش لیمیفورڈ کی بوچھاڑ سے مرے۔ اور ۱۶ ہزار زخمی ہوئے جو کہ ایک قصاب کا خوفناک بل ہے۔ ۴ ہزار اسیران جنگ ہوئے۔ یہہ بیان کرنا غیر ضروری ہے کہ درویشوں نے نہایت قابل تعریف شجاعت ظاہر کی۔ دوسری طرف برٹش ۵۶ مقتول ۱۵۰ مجروح۔ مصری ۳۵ مقتول اور ۳۰۰ مجروح ہوئے۔ نامہ نگاروں کو حسب معمول بہت سی تکالیف اٹھانی پڑیں۔ ایک مارا گیا۔ ایک بخار کی وجہ سے جان بحق ہوا۔ اور ایک مجروح ہوا۔

فینانس۔ سال رواں میں محاصل سوڈان کا اندازہ ۵۱ ہزار ۵ سو انگریزی پونڈ بتایا گیا ہے

اخراجات ۳ لاکھ ۸۳ ہزار ۲ سو ۲۷ - انگریزی پونڈ - گویا محاصل تین لاکھ ۳۱ ہزار ۷ سو ۷۲ پونڈ کم ہیں۔

ذیل میں لارڈ کرومر کی مالی رپورٹ دیجاتی ہے جو اپریل ۱۸۹۹ء میں تیار ہوئی تھی - اور جسمیں ۱۸۹۶ء کے موسم بہار سے ابتک کے تمام خشکی اوپریشن کے اخراجات شامل ہیں - اس زمانہ میں یہہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ وادی حلفہ سے ڈونگولہ تک پیشقدمی کیجائے۔

	ریلوے	ٹیلیگراف	اتواب کی کشتیاں	ملٹری اخراجات	میزان
	انگریزی پونڈ	انگریزی پونڈ	انگریزی پونڈ	انگریزی پونڈ	انگریزی پونڈ
محاربہ ڈونگولا	۱۸۱۸۵۱	۸۲۹۹	۶۵۸۶۹	۴۶۹۶۲۲	۷۲۵۶۴۱
مابعد کے ملٹری اوپریشن	۶۹۹۵۲۱	۱۳۵۲۶	۸۹۰۶۵	۵۲۶۶۰۱	۱۳۲۸۷۱۳
خرطوم تو سیع ریلوے	۳۰۰۰۰۰	۰	۰		۳۰۰۰۰۰
میزان	۱۱۸۱۳۷۲	۲۱۸۲۵	۱۵۴۹۳۴	۹۹۶۲۲۳	۲۳۵۴۳۵۴

کُل مصری حساب پر ۴۸۴۰۰۰ انگریزی پونڈ زاید ہیں۔

باب پنجم

سپاہ انگلستان

تمہیدی نوٹ

سلطنت متحدہ برطانیہ کلاں کی آبادی ۳۹۸۲۶۰۰۰

کُل سلطنت انگریزی کی آبادی ۴۰۰۰۰۰۰۰۰

حضور ملکہ معظمہ کی سپاہ بعض خصوصیات کی وجہ سے ممتاز ہے - یہہ انگلستان کی غیر معمولی سلطنت کے منتشر حصوں پر منتشر ہے - بڑی بڑی اہم سپاہیوں میں سے صرف یہی دالنیٹر فورسز ہے - برٹش افواج کا ایک عظیم اور دن بدن اہمیت میں زیادہ ہونے والا حصہ - ایک اور قسم دور ریاست کی رعایا انگریزی سے بھرتی کیا گیا ہے - لیکن ان مستثنے خصوصیات کے علاوہ

انگریزی سپاہ ہی ایسی ہے جسکو جنگ و جدل میں بہت سی مفید اور کارآمد مشق کرنی پڑتی
ہے۔ دُنیا میں یہی ایک اہم سپاہ ہے جسکی سروس طویل ہوتی ہے۔ یہہ دعا کسی قدر عجیب معلوم
ہوگا۔ لیکن جب برّ اعظم یوروپ کی افواج عظیم سے مقابلہ کیا جائے تو یہہ اظہر من الشمس ہو جائیگا
کہ انگریزی سپاہ کی کم عرصہ کی سروس فی الحقیقت طویل سروس ہے۔ یہہ بھی یاد رہے کہ انگریزی
سپاہ کے ریکروٹ یعنے نو بھرتی شدہ سپاہی دوسرے ملکوں کے ریکروٹوں سے عموماً کم عمر
ہوتے ہیں۔

یہہ امر کہ انگلستان کے افسران جنگ کو کم از کم اُنکے زمانہ سروس میں برّاعظم یوروپ کے
اپنے ہمجنسوں سے جنگی خدمات کرنے کے زیادہ مواقع ملتے ہیں۔ اُنکو زیادہ مؤثر کارگزار اور
تجربہ کار افسر بنانے کے واسطے کافی ہے۔ یہی امر ایک حد تک برٹش پرائیویٹ یعنے عام سپاہیوں
پر بھی صادق آتا ہے۔ جسکو ایکٹو سپاہ میں خدمات انجام دینے کے دوران میں اکثر اوقات
جنگ و جدل میں شریک ہونے کے مواقع ملتے رہتے ہیں۔ یہہ ٹھیک ہے کہ انگریزی سپاہ کو ہندوستان
اور سوڈان میں جیسے حالات میں شریک ہونا پڑتا ہے۔ جہاں تک واقعی معرکہ آرائی کا تعلق
ہے۔ وہ بعینہٖ ایسے حالات نہیں جو یوروپین جنگ و جدل پر صادق آسکیں۔ لیکن ایسی لڑائیوں
میں تجربہ حاصل ہوتا جن سے لڑائیوں میں کامیابی اور فتح حاصل ہوتی ہے۔ مثلاً خدمۃ الحرب
طریقہ محاربہ۔ کمسریٹ۔ باربرداری۔ تہیۂ رسد وغیرہ۔ انگریزی سپاہیوں کو دیگر محاربات میں
بھی نہایت قیمتی اور بیش بہا ثابت ہوسکتا ہے۔ پھر یہہ امر بھی بدیہی ہے کہ کوئی جنگ کامل
طور سے کامیاب نہیں ہوسکتا۔ جبتک کہ ہوشیاری، مستعدی۔ باریک بینی اور حد درجہ کی
جرأت و جسارت کو مدنظر نہ رکھا جائے۔ اور سپاہی پیشہ کی اُن ضروریات کی غیر معمولی مشق
کرانے کے واسطے وہ آئے دن کی چھوٹی چھوٹی لڑائیاں نہایت دقیع ہیں۔ جو انگریزی سپاہیوں
کو سرحد ہندوستان پر پیش آتی رہتی ہیں۔ اور اس سے کم وہ لڑائیاں مفید ہیں جو تھوڑا عرصہ
ہوا انگلستان کی افواج کو مصر میں دیکھنی نصیب ہوئی ہیں۔ مزید براں اگر عمدہ نشانہ بازو
کو اپنے آپ کو ممتاز کرنے کے مواقع مل سکتے ہیں۔ تو اس قسم کے مواقع ہندوستان کی سرحدی
جنگ و جدل میں ہمیشہ موجود رہتے ہیں۔

اہل انگلستان کا مارشل سپرٹ (جنگ و جدل سے طبعی رغبت یا معرکہ آرائی سے مناسبت رکھنے
کا مادہ) سوڈان کی گذشتہ نمایان کامیابی سے اعلےٰ درجہ تک پہنچ گیا تھا لیکن اس بات میں

شک ہے کہ آیا اب بھی اہالیان انگلستان اس امر کی وقعت اور قدر کرتے ہیں کہ اندرمان کی فتح لارڈ کرومر اور سر الیف ڈبلیو گرنفیل جیسے مدبران کی طویل و شاق محنت کا آخری ثمرہ تھا جنھوں نے معر[illegible] کی سپاہ کو از سر نو بنایا۔ اور اُن لوگوں کی محنت کا جو شب و روز سال کے ہر ایک لحظہ میں اس فن محاربہ میں کام آنے والی ریلوے لائن پر جانفشانی سے کام کرتے رہے جسکے ذریعہ سردار کچنر میں یہہ استطاعت پیدا ہوگئی کہ عین موقع پر اندرمان کا نہایت ضرر رسان مگر بالکل ہلاک نہ کرنے والا صدمہ پہنچائے۔ (مگر اب یہہ صدمہ پورے پورے طور سے مؤثر و کامیاب ہوگیا ہے۔ کیونکہ اس سے خلیفہ عبد اللہ تعائشی کی جمعیت کمزور تو پہلے ہی ہو چکی تھی۔ اب خلیفہ کے عین اثنائے معرکہ میں کام آنے سے اسکا بخوبی قلع و قمع ہوگیا ہے)

اُن خطرات میں سے جو ہر وقت انگلستان کی سپاہ کے سامنے رہتے ہیں ایک حرف اس سے ہی مختص ہے۔ مسٹر مورلے نے تو انھیں دنوں بعض فہمیدہ اور عاقبت اندیش اہل الرائے کے خیالات کو ظاہر کرتے ہوئے اشارۃً بیان کیا تھا کہ قدیم زمانہ کی اُن سلطنتوں کو بسا اوقات اس وجہ سے خوف و خطر کا مقابلہ کرنا پڑا کہ انھوں نے اپنی حفاظت میں اجنبی افواج کا زیادہ استعمال کیا۔ اسی قسم کا ایک خطرہ تجارتی سرویں کے آدمی بہم پہنچانے کے واسطے انگریزوں کو درپیش رہتا ہے۔ گویا یہہ بحری ریزرو کی ایک جماعت یا حصہ کے واسطے ہے۔ اس کتاب میں متوسلہ[1] اکی پوری پوری چھان بین اور تحقیقات کرنی مناسب نہیں۔ ہندوستان اور مصر میں اجنبی اقوام اور نسلوں کی افواج سے کام لینے کے میلان میں زیادتی ہوتی جاتی ہے۔ اور آخرالامر اس سے سلطنت انگریزی کے سنجیدہ اور روزنی خطرات میں پڑنے کا اندیشہ ہے۔ گو ان پر اور اسی قبیل کے دیگر عظیم خطرات پر اہل انگلستان اپنے فخر اور شان و شوکت کے نصف لہنہار کے وقت غور نہ کریں تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ لیکن اس تصویر کا ایک اور پہلو ہے۔ انگلستان کے نہایت عمدہ سپاہیوں میں ہندوستانی رعایا کے جنگجو آدمی بھی داخل ہیں۔ اور یہہ امر بخوبی معلوم ہے کہ کئی ایسے انگریزی جنرل موجود ہیں جو ہندوستانی افواج کو ہمراہ لیکر اور دیگر افواج کا مقابلہ کرنے کو تیار ہیں۔ ان معنوں میں ہندوستانی سپاہ سلطنت انگلشیہ کی مجموعی حالت میں حفاظت کر سکتی ہے۔ نہ ہی کسی شخص کو اس بات کا ذرا بھی شک ہو سکتا ہے کہ وہ شجاع بہادر نمک حلال اور وفادار نہیں جو انگریزوں کے پہلو بہ پہلو لڑتے رہے ہیں۔ بلکہ بسا اوقات

[1] ہندوستان میں برٹش اور دیسی افواج میں ایک خاص تناسب قائم رکھا گیا ہے۔ جسکی تفصیل آگے آئیگی۔

انگریزی سپاہیوں سے بڑھ کر قدم مارتے رہے ہیں۔ بشرطیکہ ہندوستانی محاربات کی تمام حکایات
سچ تسلیم کیجائیں (اس امر میں کسیطرح کلام نہیں)۔ بیشک یہہ نہایت عاقبت اندیشی ہے کہ آرٹلری
اور اعلےٰ کمانڈوں کو انگریز خود اپنے ہاتھوں میں رکھیں۔ اور مشکوک احتیاط سے اجنبی افواج
کی زیادتی کو مدنظر رکھا جائے۔ موجودہ حالات میں اس سے زیادہ کچھ نہیں ہوسکتا۔ حتےٰ
کہ ملک انگلستان کونسکرپشن یعنے سپاہ کی لازمی و مجبوری بھرتی پر راضی ہوجائے جسپر غالباً
مسٹر مورلے اعتراض کریگا۔

ایک اور اہم خطرے پر سر چارلس ڈلک نے بار بار زور دیا ہے۔ جو شاید زمانہ حال کا نہایت
نکتہ رس مصداقِ فکار انگریز ہے۔ اسنے بیان کیا ہے کہ انگلستان کی سپاہ کے اخراجات میں
گذشتہ چار سال سے بہت زیادتی ہوئی ہے۔ حالانکہ ہمکو یہہ دریافت نہیں ہوا کہ اخراجات
کی غیر معمولی زیادتی کے معاوضہ میں انگلستان کی سپاہ ملیشیا اور ریزرو افواج میں جو بیس
زائد آدمی بھی داخل ہوئے ہیں۔ کم از کم لارڈ رینڈلف چرچل کے زمانہ سے غیر سرکاری
اور ناواقف شخص بھی محکمۂ جنگ کے اخراجات کو مشتبہ اور مشکوک نظروں سے دیکھتا رہا
ہے۔ لیکن مناسب واقفیت کے بغیر اس قسم کے اخراجات پر اعتراض یا نکتہ چینی کرنا فضول
ہے۔ بقول سر چارلس ڈلک۔ اہل انگلستان کو آئندہ سال میں بری افواج کے ۴ کروڑ ۲۰
لاکھ شامل کرکے کل سلطنت برطانیہ کی حفاظت میں ، کروڑ پونڈ خرچ کرنے پڑینگے یہجا لیکہ
فرانس جو دوسرے درجہ پر فضول خرچ سلطنت ہے۔ نیوی اور آرمی یعنے بری و بحری سپاہ
پر چار کروڑ خرچ کرتا ہے۔ اخراجات کے اُس حصہ پر جو محکمۂ جنگ کے دفاتر اور نان افکٹو
(یعنے جو لڑائی میں مشغول نہ ہوں) اشخاص اور خدمات پر صرف ہوتا ہے۔ غالباً پبلک زیادہ
نکتہ چینی کریگی۔ اور ملک انگلستان لارڈ لینسڈون کے اس تاسف سے ہمدردی کریگا کہ
سپاہ کے افسر جو خدمات کی ضروریات کی وجہ سے عنفوان زندگی میں مجبوراً علیحدہ ہوجاتے
ہیں۔ ملک کی امدادی خدمات میں کیوں زیادہ تر ملازمت نہیں کرتے بلکہ اسکی بجائے وہ
ناخوش ہوکر بڑبڑاتے ہیں۔ اور اپنے دوستوں کے حرج اور سلطنت پر وبال ہوجاتے ہیں
اکثر لوگ ایسے ہیں کہ وہ خواہی نخواہی بڑبڑاتے ہیں۔ گو شکایت کرنے کا کوئی باعث ہو
یا نہ ہو۔ لیکن ایک شخص کو ایسی حالت میں طاق نسیان پر رکھ دینا۔ جو زندگی کے ابتدائی
مرحلہ میں ہو اور جسنے اپنا وقت نہایت اکتو بہروس میں صرف کیا ہو۔ بڑبڑانے کی ایک واجبی

اور جائز وجہ ہے۔ مگر اسکا علاج سہل نہیں۔ موجودہ صورت میں ملیشیا کے انسر شکایت کرتے ہیں کہ انکو بے حد آرمی افسر ملتے ہیں۔

نیز بعض لوگ اس حد تک گستاخ ہیں کہ خود محکمہ جنگ (وار آفس) کے اخراجات پر مزید روشنی ڈالے جانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ اور اسکے علاوہ اُس تمام خرچ پر جو کہ جنگی سروس کے متعلق سولین عہدہ داروں پر کیا جاتا ہے۔ ایسے معاملات میں اس قسم کے اہم فوائد پر اثر پڑیگا۔ کہ یہ غلب نہیں کہ کسی قسم کی عملی اصلاح ہو سکے۔ بشرطیکہ کسی طرح کی اصلاح کی حاجت ہو معتد بہ اصلاح اس صورت میں ہو سکتی ہے کہ کوئی اعلےٰ آفیشیل اسپر غور و پرداخت کرے۔ اور یہہ امر شاذ و نادر ممکن ہے۔ اس بات کی ایک حیرت انگیز مثال کہ جس صورت میں اصلاح ضروری ولابدی ہو کیا جا سکتا ہے۔ برٹش امپایر کی آرمی بک میں (نوٹ صفحہ ۵۵) دی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر کارڈویل کی اصلاحوں کا ایک نتیجہ یہہ تھا کہ آفیشیل خط و کتابت میں تخفیف کرنے سے ۱۵۰۰ سے ۹۰۰ خطوط روزانہ رہ گئے تھے۔

عموماً انگریزی طریقۂ سپاہ میں سپاہ کی سپلائی (تہیئہ) کمزور نقطہ رہ چکی ہے اور اب تک بھی ہے آرٹلری جھکڑوں اور کمسریٹ کے گھوڑوں کے متعلق بیرونی ذرائع پر ضرورت سے زیادہ بھروسہ کرنے کا میلان پایا جاتا ہے۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ تمام ملکوں کی سپاہیوں میں جنگ کے شروع ہونے پر ان گھوڑوں کو مجبوراً لئے لینے پر بھروسہ کیا جاتا ہے جو پہلے درج رجسٹر کیئے جا چکتے ہیں۔ اور عموماً ایسا ہی کرنا پڑتا ہے۔ لیکن یہہ عجب ہے کہ فی الحال ملٹری واقفکاروں کے مشورہ پر انگریزوں نے قواعد دان آرٹلری گھوڑوں کی تعداد میں ۱۶۰۰ کی تخفیف کر دی ہے۔ یہہ امر کئی سال سے ہندوستان اور سوڈان میں کافی سے زیادہ ثابت ہو چکا ہے کہ کئی انگریزی افسروں میں میدان جنگ کی افواج کی صورت میں تہیئہ کی ضروریات کو موثر اور کارگر طریقہ سے پورا کرنے کا سلیقہ اور قابلیت ہے۔

چار اتواپ کی باٹریوں کے مروج کرنے کے متعلق یہہ کہا جا سکتا ہے کہ یہہ کوئی نئی تجویز نہیں۔ جرمنی کی تقریباً نصف باٹریاں چار اتواپ پر مشتمل ہیں۔ قواعد سکھانے میں بھی تو اس طریقہ سے کئی فائدے ہیں۔ اسکے علاوہ بعض افسر چار اتواپ کی باٹری کو اسواسطے ترجیح دیتے ہیں کہ اس سے زیادہ اطمینان اور صحت سے نشانہ کیا جا سکتا ہے۔

نکتہ چینی کے کئی اور مضامین بیان کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً یہہ کہ گو انگلستان کی رجمنٹیں

بلحاظ علاقہ بھرتی کیجاتی ہیں۔ ہوم میر ٹیوریل بٹالین (ولائت کا خاص علاقہ میں متعین والا بٹالین) بارکوں میں رہایش کی قلت وغیرہ کے باعث شاذ و نادر اپنے علاقہ میں رہتا ہے۔ پھر ریزرو کی تعداد کبھی ایک لاکھ نہیں ہوئی۔ جسکی بڑے وثوق سے چند سالوں میں توقع تھی۔ کیونکہ طریقۂ سپاہ میں طویل سروس سے کم عرصہ سروس کی تبدیلی ایسی خیال ہے کیگئی تھی کہ کوئی سپاہ ایسی نہیں جیسا کا طریقہ عمل ہو۔ اکثر نقائص کی عمدہ نکتہ چینی کارآمد ہوتی ہے لیکن یہ بھی دانشمندی نہیں کہ صرف اپنی کمزوری پر ہی خیال کیا جائے۔ کچھ شک نہیں کہ ریزرو ملیشیا و والنیٹرول کا کچھ حصہ اور ہندوستان کی دیسی سپاہ ملاکر اہل انگلستان کے پاس ہوم ڈیفنس (پیشبندستی) اور ڈیفنیسو (حفاظتی) جنگ و جدل میں خواہ وہ یوروپ اور خواہ ایشیا میں ہو اس سے بہت عظیم الشان سپاہ ہے جو عموماً خیال کیجاتی ہے۔ عموماً ہماری عادت ہے کہ ہم صرف انگلش ایکٹو آرمی اور اُسکے ریزرو کا خیال کرتے ہیں۔ لیکن ہندوستان کی دیسی ایکٹو آرمی جنگی مقاصد کے واسطے بخوبی اپنے سفید بھائیوں کے پہلو بہ پہلو کھڑی ہوسکتی ہے اور ہماری ملیشیا کو بہت سی ممالک غیر کی ملیشیا سے زیادہ عرصہ تک قواعد سکھائی جاتی ہے۔ والنیٹر فورس کے شاید بعض حصے کارآمد اور مؤثر نہ ہونگے۔ اور کئی بدیہی وجوہات کی وجہ سے اُنکے ساتھ بڑے احتیاط سے سلوک کرنا چاہئے۔ لیکن اس فورس میں بھی سپرٹ وفاداری اور نمک حلالی کوٹ کوٹ کر بھری ہے۔ اور ہمکو کئی اہم دولہائے یوروپ کی سیکنڈ ریزرو کے زیادہ تر حصے سے قواعد بھی بہت عرصہ تک سکھائی جاتی ہے۔

گو فی زمانا صرف شجاعت کا بہت کم فائدہ ہے۔ تاہم جب ہم اپنے سپاہیوں کی مشہور پُرجوش ثابت قدم جسارت و جرأت کے ساتھ مستعدی و چُستی اور تربیت یافتہ ذکاوت۔ ہوشیاری۔ سرگرمی۔ اور اپنے نوجوان افسروں کی فرائض کی جانبہی کو ملاویں جو اُن لوگوں کو صاف نظر آرہی ہیں جو ہماری سپاہ کے ہمراہ جنوبی افریقہ کے ریگستانوں یا ہندوستان کی شمالی مغربی سرحد کی طوفان خیز آندھیوں اور برفوں میں گئے ہیں اور جب ہم اُن خصوصیات کے ساتھ انگریزوں کی ورزشی خصوصیات شامل کرتے ہیں جسمیں کہ یہ قوم اسقدر بالا دست ہے اور اعلے افسروں اور سٹاف کی واقعی معرکہ آرائیوں میں قواعد دانی کو ملاتے ہیں۔ ہم آئندہ پر اعتماد اور وثوق سے نظر ڈال سکتے ہیں۔ جیسا کہ ہم ملکہ معظمہ کی سپاہ کی گذشتہ کارروائیوں پر فخریہ نظر ڈالتے ہیں۔

فصل اوّل

انتظام جنگ اور سروس

انتظام ۔ سیکرٹری آف سٹیٹ فار وار (وزیر جنگ) کے اختیار میں کل جنگی امور سول کا انتظام ہے اور محکمہ جات کے ہیڈ (افسر اعلیٰ) اسکے جوابدہ ہوتے ہیں۔ اُسکے مددگار ایک پارلیمنٹری انڈر سیکرٹری۔ ایک پرمانٹ انڈر سیکرٹری۔ اور ایک فنانشل انڈر سیکرٹری ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے ڈیپارٹمنٹوں کے پریزیڈنٹ کمانڈر انچیف۔ ایڈجوٹنٹ جنرل۔ اور کوارٹر ماسٹر جنرل۔ اور انسپکٹر جنرل آف فارٹی فیکیشنز اینڈ آرڈیننس (قلعجات اور اتواب کا انسپکٹر جنرل) ہوتے ہیں۔ کمانڈر انچیف کے ڈیپارٹمنٹ میں ملٹری سیکرٹری۔ ڈائرکٹر آف ملٹری انٹیلیجنس (جنگی خبر رسانی کا ڈائرکٹر) اور نقل و حرکت جنگی کے سرِ دول کے افسر ہوتے ہیں۔ ایڈجوٹنٹ جنرل کے ڈیپارٹمنٹ کو ریکروٹ بھرتی کرنے۔ قواعد سکھانے تربیت و آداب سپاہ۔ کپڑوں وغیرہ سے تعلق ہے۔

کوارٹر ماسٹر جنرل کے ڈیپارٹمنٹ کو سپلائی (رسد) اور ساز و سامان بہم پہنچانے کا اختیار ہوتا ہے۔ اور قلعجات اور آرڈیننس ان ڈیپارٹمنٹوں کے ہیڈ یعنے افسران اعلےٰ کی جانچ میں ہوتے ہیں۔

محکمہ جنگ کے متعلق کئی طرح کے بورڈ وغیرہ ہوتے ہیں۔ آرمی بورڈ کا پریزیڈنٹ کمانڈر انچیف ہوتا ہے۔ اور متذکرہ بالا ڈیپارٹمنٹوں کے افسران اعلےٰ پر مشتمل ہوتا ہے بمع اکونٹنٹ جنرل کے جو وار آفس کے فنانشل سیکرٹری کا قایم مقام ہوتا ہے۔ یہہ بورڈ آرمی کے ایسٹیمیٹس (اخراجات سپاہ) اور ترقیات وغیرہ کی رپورٹ کرتی ہے۔

سیکرٹری آف سٹیٹ وار آفس کی کنسلٹیٹو کونسل (کونسل مشاورت) کا پریزیڈنٹ ہوتا ہے کیبنٹ (وزیران سلطنت) وار کمیٹی کا مقصد نیوی اور آرمی یعنے بحری و بری سپاہ میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔ اسکا صدر لارڈ پریزیڈنٹ آف دی کونسل یعنے ڈیوک آف ڈیونشائر ہے اور ممبر ایڈمیرلٹی کے لارڈ اول یعنے مسٹر گوشن اور سیکرٹری فار وار یعنے لارڈ لینسڈون

شامل ہیں۔ اسکی غور و پرداخت اور اسکے نتائج پبلک کو بالکل معلوم نہیں ہوتے۔
پارلیمنٹ کا اختیار ہے کہ اخراجات جنگ کو کم و بیش کردے۔ لہذا روپے سالوں میں جو مقدار بند ہوکے ووٹ دیجاتی ہے کسیقدر اُس پارٹی پر منحصر ہے۔ جو اُن دنوں میں ذی اختیار ہو۔ لیکن اسکا انحصار زیادہ تر ملک انگلستان کے عام خیالات پر ہے۔ گذشتہ تھوڑے عرصہ سے سلطنت برطانیہ نیوی اور آرمی کی صدا بلند رہی ہے۔ جب یہہ صدا نابود ہوجائیگی تو آرمی کے واسطے روپیہ لینے میں زیادہ دقت ہوگی۔ اور غالباً اُسکے خرچ کرنے میں اور بھی مشکل ہوگی۔ پارلیمنٹ کے ضبواً نکتہ چین ممبروں کے واسطے امور واقعی پر پہنچنا یا ٹھیک ٹھیک نتائج نکالنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہہ غلط ہے کہ نیوی کی طرح بعض ووٹ دوسروں کی نسبت زیادہ ہر دلعزیز ہوتے ہیں۔ لہذا ایسے اخراجات کو جو عام پسند نہیں عام پسند کی فہرست میں لانے میں کسیقدر ہیر پھیر انا ضروری ہوتا ہے۔ فی الجملہ یہہ کہا جاسکتا ہے کہ خاص طریقہ یا کسی طریقہ کی عدم موجودگی سے بھی خاصہ کام چل جاتا ہے۔ جب ہم جنگ پر تُلے ہوتے ہیں تو ہم اپنی جیبوں کو کھول دیتے ہیں۔ اور جب ہم جنگ کے خلاف ہوتے ہیں تو اُنکے بٹن بند رکھتے ہیں۔ افراط کے سال کسیقدر قلت کے سالوں کے برخلاف اثر کرتے ہیں۔ انگریزی طریقہ اخراجات سپاہ ایسا اعلےٰ نہیں کہ اُسکو بطور نمونہ استعمال کیا جائے۔ تاہم یہہ دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض طریقے کاغذ پر اعلےٰ نمونے معلوم ہوتے ہیں لیکن وہ عملدرآمد کے وقت بہت خراب کام دیتے ہیں۔
وزیر جنگ کے اقتدار و اختیار اور ہدایت وغیرہ کے متعلق لوگوں کو بہت کم آگاہی ہے اور جسیقدر کم ہو اُتنا ہی اچھا ہے۔ بلکہ خود سلطنت کے بعض ڈیپارٹمنٹوں کو ہدایت کرنے والا ایک تجربہ کار مستقل آفیسل ہوتا ہے جو ڈیپارٹمنٹ کا ہیڈ ہوتا ہے۔ اور بدلنے والی نالی کا کام دیتا ہے۔
لوکل کمانڈ (مقامی کمانڈ) اضلاع کے جنرل کمانڈنگ افسروں یا اُنکی معرفت استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن آئرلینڈ میں افواج کا کمانڈنگ جنرل اضلاع کے جنرلوں اور کمانڈر انچیف کی درمیانی ایک بین بین حاکم ذی اختیار ہے۔
اضلاع ۔ متحدہ برطانیہ کلاں کی سلطنت میں پندرہ ملٹری اضلاع ہیں یعنے دس انگلستان اور ویلز میں۔ چار آئرلینڈ میں اور سکاٹلینڈ پورا ایک ضلع۔ اُن اضلاع میں ہی ایلڈرشاٹ

وولوچ - اور صرف انھیں مقامات اور انکے نہائت قرب وجوار کے حصّوں پر مشتمل ہیں۔
باقی کے ۱۲ اضلاع ۷۶ رجمنٹی اضلاع پر منقسم ہیں۔ انھیں سے ہر ایک - ایک کرنل کے ماتحت
ہوتا ہے۔ اور ہر ایک میں سے کم از کم برائے نام ہی ایکٹو آرمی کے دو بٹالین ریکروٹ کئے
جاتے ہیں۔

سروس - سروس انگریزی سپاہ میں اپنی مرضی پر موقوف ہے۔ داخلہ کی عمر معیار اور
ناپ وغیرہ مختلف ہوتے ہیں۔ لیکن داخلہ کی عمر عموماً اٹھارہ سے کم یا ۲۵ سے متجاوز
نہ ہونی چاہیئے۔ اس سال کی ملیٹری پروگرام پیش کرنے کے وقت مسٹر وندھم نے ۴ مارچ
۱۸۹۹ء کو بیان کیا تھا کہ سپاہ میں بھرتی ہونے کی غرض سے جن لوگوں نے اپنے آپ
کو پیش کیا تھا۔ انمیں سے ۳۰ فیصدی میڈیکل وجوہات پر مسترد کئے گئے تھے۔ اور
بعض خراب اطوار کی وجہ سے نہ لئے گئے۔ اسطرح رد کرنے سے ہمیشہ بد شگونی نہیں
پائی جاتی - دونوں نیوی اور آرمی میں ہم اب ایسے شخصوں کو مسترد کردیتے ہیں جنکو
زمانہ جنگ میں ہم بخوشی قبول کرلیں۔ اور جو عمدہ سپاہی اور جہاز ران بنجائیں ۱۸۹۹ء
میں ریکروٹ یعنے نو بھرتی شدہ سپاہیوں کی تعداد ۴۲۸۱۸ تھی۔ بھرتی ہونے
کی عمر اٹھارہ سے پچیس سال تک ہے۔ قد پانچ فٹ چار انچ اور اس سے زیادہ چھاتی
کا ناپ انفنٹری کے واسطے ۳۳ انچ مقرر ہے۔

طویل سروس کلرس (بھیر یرول) کے ساتھ - اور ریزرو میں رہنے کے بغیر ہر سہ ہولڈ
کیولری تک اور خاص کوروں اور کوروں کے بعض حصوں تک محدود ہے جبکا
نام شارٹ سروس رکھا گیا ہے وہ حسب ذیل ہے :-

لائن کیولری رائل آرٹلری آرمی آرڈیننس کور	سات سال آرمی اور پانچ سال ریزرو۔ لیکن ان افواج کی حالت میں جو انگلستان سے باھر سروس پر ہیں - آٹھ سال آرمی اور چار سال ریزرو سروس ہو سکتی ہے۔
آرمی سروس کور	۳ سال آرمی - ۹ سال ریزرو - جو انگلستان سے باھر جانیوالی افواج کی حالت میں ۴ اور ۸ میں تبدیل ہو سکتی ہیں۔

فٹ گارڈس

لائن انفنٹری

سپیشل شامت کور رائل انجینئرز میں (باستثنائے ٹیلیگراف ، ریلوے) اور سبمیرائن ریزرو	۷ اور ۵ - یا ۳ اور ۹ - جو ۸ اور ۴ یا ۴ اور ۸ ہو سکتے ہیں جس صورت میں کہ سپاہیوں کو انگلستان سے باہر جا کر سروس کرنی پڑتی ہو۔

بعض صورتوں میں تمام وارنٹ اور ان تبتی افسروں کی کلر سروس ۱۲ سال تک وسیع ہو سکتی ہے۔ جن سپاہیوں کا چال چلن نیک ہو وہ گیارہ سال کی سروس کے بعد پھر ملازمت میں شامل ہو سکتے ہیں اور اس طرح سروس کا کل عرصہ ایک سال تک ہو سکتا ہے۔

گذشتہ سال میں کلر سروس میں تین سال اور ریزرو میں نو سال تک شامل رہنے کا اختیار انفنٹری آف دی لائن کو بھی دیا گیا۔ گذشتہ دس ماہ میں ۴۰ ۳۸ ریکروٹوں نے اس اجازت سے فائدہ اٹھایا ہے۔ وزیر جنگ نے بیان کیا ہے کہ "یہ کہنا ابھی بہت قبل از وقت ہے کہ انکا کون سا حصہ تین سال کے بعد ریزرو میں چلا جائیگا۔ اور کون حصہ طویل اور زیادہ عام سروس پر رہیگا۔ جہانکہ پوری تنخواہ ملتی ہے"۔

گذشتہ سال کے ایکٹ کے رو سے ملیشیا کی رجمنٹوں او ملیشیا کے افراد کو یہ اجازت ہے کہ باقاعدہ سپاہ کے ساتھ بطور والنٹیئر عارضی سروس کر سکیں۔ یہ امر آئندہ قواعد سکھائی کے موسم پر معلوم ہوگا کہ اس اجازت سے کہاں تک فائدہ اٹھایا جائیگا۔ اس کتاب کے پریس میں سے گذرنے کے وقت ایک نیا شاہی وارنٹ شائع ہوا ہے۔ مذکورہ بالا ترتیب بعینہٖ اسی طرح رہی ہے۔ لیکن ملیشیا رجمنٹ سپیشل سروس کے واسطے رجسٹر ہو سکتی ہے اگر قواعد کے وقت حاضر افسروں اور سپاہیوں کی کم از کم ۷۵ فیصدی تعداد اپنی مرضی سے دنیا کے کسی حصہ میں سپیشل سروس پر جانا منظور کرے۔ اس قسم کے آدمی آرٹلری اور انفنٹری دونوں سے ہو سکتے ہیں۔ اور جب وہ سپیشل سروس پر طلب کیئے جائینگے ان کو بارہ ماہ تک دنیا کے کسی حصہ میں بشمولیت ہندوستان کے سروس کرنی پڑیگی۔ ویسی آدمیوں کے واسطے ایک خاص بونٹی (عطیہ سلطنت) مہیا کی گئی ہے۔

گذشتہ سال میں ایک حکم نافذ کیا گیا تھا کہ ریزروسٹ سپاہیوں کو کلر سروس میں واپس آنے کی اجازت ہے اور ۱۸۹۸ء میں ۴۵۰۰ ریزروسٹوں نے اجازت سے فائدہ اٹھایا۔ یہ حکم ابھی تک جاری ہے۔ لیکن واپس جانے والوں کی تعداد بہت کم ہوتی جاتی ہے۔ بلکہ اب اسکا قریب خاتمہ ہو گیا ہے۔ اور یہ خیال نہیں کیا جا سکتا کہ ۱۸۹۹ء میں ریزرو

سے دو ہزار سے متجاوز سپاہی آرمی میں شامل ہوں۔

تنخواہ - بعد از وقت تنخواہ پنشن - راشن وغیرہ - پرائیویٹ یعنے عام سپاہی کو ایک شلنگ دو پینس کیولری میں - اور ایک شلنگ انفنٹری آف دی لائن میں روزانہ کے حساب سے - کارپورل (دفعدار) ۲ شلنگ اور ایک شلنگ آٹھ پینس علے الترتیب پاتے ہیں - سرجنٹ ۲ شلنگ ۸ پینس اور ۲ شلنگ ۴ پینس - رجمنٹی سرجینٹ میجر ۵ شلنگ ۴ پینس اور ۵ شلنگ بترتیب مذکور پاتے ہیں - فٹ گارڈس کے پرائیویٹ ایک شلنگ ایک پینس - اور ہوس ہولڈ کیولری کے عام سپاہی ا شلنگ ۹ پینس اور سرجینٹ میجر ۵ شلنگ ۴ پینس - اور ۵ شلنگ دس پینس علے الترتیب پاتے ہیں -

سپاہی کی پہلی بارہ سال کی سروس میں وقت معینہ کے بعد تنخواہ تین پونڈ سالانہ کے حساب سے دیجاتی ہے - جو آرمی سروس کے پورا ہونے کے بعد ملتی ہے خواہ اسکو آخری دفعہ کنارہ کش ہونے یا آرمی ریزرو میں داخل ہونے پر صرف ایسے سپاہیوں کو ڈیفرڈ پے (وقت معزرہ کے بعد کی تنخواہ) نہیں ملتی جنکی سروس صرف تین سال ہو - ڈیفرڈ پے کے متعلق یہہ خیال کیا گیا تھا کہ سپاہ چھوڑنے پر تھوڑا سا پس انداز سرمایہ سپاہی کے واسطے کار آمد ہوگا - مگر سپاہی اپنی تمام تنخواہ فوراً نہ ملنے سے خوش نہیں - اور چونکہ اُسکی طویل سروس بھی بہت کم سنی میں شروع ہوتی ہے - اُسکو دُنیا کی کچھ خبر نہیں ہوتی - اور نہ ہی اتنی عاقبت اندیشی ہوتی ہے کہ اپنے سرمائے کو مفید طور پر استعمال کرسکے - گذشتہ سال میں سروس کی نئی شرائط اختیار کی گئی تھیں - اور یہہ معلوم ہوتا ہے کہ تمام ایسے سپاہیوں نے جو عمر اور سروس کے لحاظ سے قابل تھے میسنگ الاؤنس (روٹی کا بھتہ) وغیرہ ملا کر ۳ شلنگ یومیہ تنخواہ منظور کرلی ہے اور اسطرح پرانے طرز کی ڈیفرڈ پے کا حق چھوڑ دیا ہے -

پنشن - اکیس سال کی کل سروس کے بعد این - سی - او یا پرائیویٹ ذیل کی زیادہ سی زیادہ شرحوں کے حساب سے پنشن کا مستحق ہوجاتا ہے -

سرجینٹ میجر	۴ شلنگ ۹ پینس یومیہ	
سٹاف سرجینٹ وغیرہ	۲ شلنگ ۹ پینس یومیہ	۱۲ سال بطور سرجینٹ سروس کرنے کے بعد
کلر سرجینٹ وغیرہ	۲ شلنگ ۶ پینس یومیہ	
سرجینٹ وغیرہ	۲ شلنگ ۳ پینس یومیہ	

کارپورل وغیرہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ایک شلنگ ۸ پنس یومیہ
پرائیویٹس (عام سپاہی) گنر (توپچی) وغیرہ ۔۔۔ ایک شلنگ ۱ پنس یومیہ

ملازمت سے قبل از وقت کنارہ کش ہونے ۔ زخم یا صدمہ وغیرہ کی حالت میں پنشن تناسب کے حساب سے دیجاتی ہے ۔

ریزرو میں ۴ پنس یومیہ کے حساب سے تنخواہ دیجاتی ہے ۔ اور اسکے ساتھ ۲ پنس ڈیفرڈ پے ملتی ہے ۔ لیکن گذشتہ سیشن کے ایکٹ کے رو سے ریزرو کے پہلے سال میں ایک شلنگ سپیشل ریزرو پے مقرر ہوئی ہے ۔ اور اسکے ساتھ شرط یہہ ہے کہ ضرورتوں کے وقت کلرس میں پھر طلب کیا جاسکے گا ۔ یکم فروری ۱۸۹۹ء تک ۔ یہہ شرط آرمی ریزرو کے ۱۷۵۰ سپاہیوں نے منظور کرلی تھی ۔ اور یہہ خیال کیا گیا ہے کہ اس قسم کی جماعت مستقل طور پر ۵ ہزار سپاہی رہ سکیں گے ۔ اس قسم کی ریزرو (جو بطور چھوٹی چھوٹی مہموں کی فوج کے کام آئے) کی ضرورت سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ انگریزی جنگی سروس کس قدر پیچیدہ ہے ۔ یہہ فوج اس واسطے کارآمد ہے کہ حکام کو عارضی ضرورت کے واسطے بغیر قانونی مدد کے آدمی مل جاتے ہیں ۔ معمولی ریزرو کو طلب کرنے میں قانونی ضابطہ کی پابندی کرنی پڑتی ہے ۔ اور ۔ مزید براں موخر الذکر طریقہ سے انگلستان میں بےچینی اور باہر نکتہ چینی ہونے لگتی ہے ۔

روٹی اور گوشت کے راشن مکان ۔ بستر ۔ ایندھن اور روشنی ۔ میڈیکل امداد اور تعلیم مفت دیجاتی ہے ۔ راشن کی بجائے ۲ پنس یومیہ کا الاؤنس مل سکتا ہے ۔ سپاہ میں شامل ہونے پر تمام کپڑے مفت ملتے ہیں ۔ اور ہر سال ہر جنی کپڑے منظوری سے دیئے جاتے ہیں ۔ کتب خانے تفریحی کمرے وغیرہ مہیا کیئے گئے ہیں اور تجارت کے کام سکھائے جاتے ہیں ۔ نیک چال چلن سپاہیوں کے واسطے سول عہدوں کی زیادہ اسامیاں ہوتی جاتی ہیں ۔ اور یہہ امر قابل غور ہے کہ ریزرو سٹ سپاہیوں کی زیادہ تر تعداد جو ۱۸۹۸ء کے حکم رو سے پھر آرمی میں شامل ہوئی ۔ شامل ہونے کے وقت ملازم تھی ۔ اگر زیادہ تر تعداد کی بجائے واقعی شمار و اعداد بتائے جاتے تو ریزروسٹ کی سوشل پوزیشن کا بہتر اندازہ ہوسکتا ۔ ملک انگلستان کے بعض حصوں میں فی الحال ریزروسٹ سپاہی ایسے شخص ہیں جو زراعتی کاموں کے واسطے مل سکتے ہیں ۔ وہ ایسے بوڑھوں کے ساتھ شامل ہوجاتے ہیں جنھوں نے اپنی زندگی کسی خاص فارم (کھیت) پر بسر کردی ہو ۔ لیکن جیتے بیٹھ

شہروں یا نوآبادیات میں چلے گئے ہیں۔ یہ بات معلوم ہونے پر ہمدردانِ قوم کا کسی قدر حوصلہ بڑھ جاتا ہے کہ ریزرو دستہ سپاہی اب ورک ہوسوں میں (وہ مکان جو ایسے مزدوروں کے واسطے بنایا گیا ہو جن کو مزدوری نہ مل سکتی ہو) نسبتاً کم تر جاتے ہیں۔

ریزرو سپاہیوں کی قواعد۔ ریزرو سپاہیوں کو بارہ روز یا بیس ڈرلوں کے واسطے طلب کیا جا سکتا ہے۔

ملیشیا

یہ قدیم فورس کسی اور کی نسبت زیادہ تر قومی سپاہ سے مشابہ ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ قومی خطرہ کی حالت میں قواعد داں سپاہیوں کی ایک جماعت مل جائے۔ اور انگلستان یا جزیرۂ روم کی باقاعدہ سپاہ کے بطور ضمیمہ کے کام آئے۔ مگر یہ جنگ اور امن دونوں صورتوں میں سپاہ کا پُر کرنے والا ایک اہم منبع ہے۔ جنگ کریمیا کے دوران میں ملیشیا کے تیس ہزار جوان اور افسر باقاعدہ سپاہ میں گئے تھے۔ اور فی الحال انگریزی سپاہ میں ایکٹو سروس کے ۱/۳ ریکروٹ اس ذریعہ سے لیے جاتے ہیں۔ اور نوجوان افسروں کی بہت سی تعداد ہر سال باقاعدہ سپاہ میں ملیشیا سے جاتی ہے۔ اس کے ذرائع سے بہت اخراج ہوتا رہتا ہے۔ اور کئی ملیشیا افسروں کی رائے میں بحیثیت مجموعی ملیشیا کو اس طریقہ سے ضرر پہنچتا ہے۔ لیکن دونوں سروسوں کے گہرے تعلق کی وجہ سے ملیشیا میں ملٹری سپرٹ اور جوش قائم رہتا ہے۔ خصوصاً جب سے کہ علاقہ کے لحاظ سے سپاہ بھرتی کرنے کا طریقہ مروج ہوا ہے۔ اور جب سے کہ ملیشیا بٹالین کا انہیں ضلعوں کے ایکٹو بٹالین سے بخوبی اختلاط کیا گیا ہے۔ سنہ ۱۸۲۹ء سے ملیشیا کے واسطے بیلوٹ کا طریقہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ لیکن یہ بوقت ضرورت ازسرنو جاری کیا جا سکتا ہے۔ اور انگلستان میں کونسکرپشن کا طریقہ قریب قریب یہی ہے۔ گو فی الحال سپاہ میں داخل ہونا ریکروٹ ہونے والے سپاہیوں کی اپنی مرضی پر موقوف ہے۔ ملیشیا کی کل تعداد کا ایک ثلث زراعتی مزدوروں سے لیا جاتا ہے۔ اس سے دوسرے درجہ پر دستکاری کرنے والے مزدور اور پھر مائنر یعنی کان کن ہیں۔ مذہب کے بارہ میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس فوج کے نصف سپاہی چرچ آف انگلینڈ (کلیسیا انگلستان) اور ۱/۴ رومن کیتھلک سے ہوتے ہیں۔

ملیشیا میں سروس چھ سال تک ہوتی ہے۔ سپاہی اٹھارھویں سال کے شروع سے پینتیسویں (۳۵) سال کے اختتام تک* پینتالیس سال سے کم عمر میں ملیشیا کے سپاہی چار سال تک پھر ملازمت میں

* داخل ہو سکتے ہیں۔ ماسوائے سپاہیوں کی صورت میں پینتالیس سال کے اختتام تک

شامل ہو سکتے ہیں۔ داخلہ کے بعد ریکروٹ چھ ماہ کی ڈرل کے واسطے کسی وقت جمع کیے جاتے ہیں۔ سالانہ قواعد ستائیس یوم سے متجاوز نہیں ہوتی۔ لیکن ضرورت کی حالت میں اسکی میعاد ۵۶ روز تک توسیع ہو سکتی ہے۔ اکثر لوگ یہہ خیال کرتے ہیں کہ یہہ نہایت قلیل عرصہ ہے اور کہ اس عرصہ کو توسیع دیکر چھ ہفتہ کر دینا چاہیئے۔

ملیشیا ریزرو۔ جو سپاہی اس فورس میں بطور خود بھرتی ہونا چاہتے ہیں انکی عمر ۳۵ برس سے متجاوز ہونی چاہیئے۔ اُنکے واسطے یہہ بھی ضروری ہے کہ وہ پہلے ڈرل کے دو عرصوں میں سروس کر چکے ہوں اور اُنکا چال چلن نیک ہو۔ یہہ فورس کل ملیشیا کے ⅓ سے ½ حصہ تک ہوتی ہے۔ ایکٹو آرمی کے واسطے یہی ریزرو فی الفور دستیاب ہو سکتی ہے۔

تنخواہ۔ بونٹی یعنے عطیۂ گورنمنٹ سے ملتی ہے۔ جو ملازمت میں شریک ہونے پر کچھ بعد دیگری کسور کے ذریعہ دیجاتی ہے۔ اور تربیت کے ہر ایک عرصہ کے اختتام پر۔ ملیشیا کے کپڑے بردی۔ اسلحہ اور ساز و سامان سلطنت خود مہیا کرتی ہے ملیشیا کے عام سپاہیوں کو ایک شلنگ یومیہ کی شرح سے تنخواہ ملتی ہے۔

ریکروٹس کی متوسط سالانہ تعداد (۴۰۰۰۰)

والنٹیر

(جو لوگ اپنی مرضی سے جنگی خدمات میں شریک ہوں)

والنٹیر انگلستان کی ریزرو ملیٹری افواج میں شمار کیے جا سکتے ہیں۔ سنہ ۱۸۹۶ء کے والنٹیر ایکٹ کی رو سے یہہ بھی جائز ہے کہ والنٹیر کور کے ممبروں کو ملیٹری سروس کے واسطے طلب کیا جا سکے خواہ ایک کور یا کور کے ایک حصہ کی صورت میں۔ اور افراد کو اختیار ہے کہ بطور خود سروس میں شریک ہونے کے واسطے چلے جائیں۔ جبکہ ملیشیا کے بھرتی کرنے کا حکم نفاذ پذیر ہو چکا ہے ایک علیحدہ فورس کے والنٹیر فورس کی قدر و قیمت سپلائی کی کمی کمسریٹ اور دیگر متعلقہ ڈیپارٹمنٹ سروسوں کی عدم موجودگی سے گھٹ جاتی ہے۔

والنٹیروں کو زیادہ پیوستہ کرنے کی غرض سے انکے ۳۳ برگیڈ بنائے گئے ہیں لیکن ابھی یہہ سکیم غیر مکمل ہے۔ اور اسپر عملدرآمد بھی غیر مکمل طور پر ہوتا ہے۔ والنٹیروں میں شامل ہونے والوں کی جماعت میں بھی انگلستان کی محنت و مشقت میں تغیر ہونے سے تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ ملیشیا کی طرح اسمیں زیادہ تر زراعت پیشہ لوگ شامل نہیں ہوتے۔ اس وجہ سے فسر حاصل ہوتے ہیں

[نہایت] مشکل پیش آتی ہے۔ مختلف بٹالین سے لوگوں کی مقامی دلچسپی بہت کم ہوگئی ہے۔
کیونکہ وہ زیادہ تر ایسے مرکزوں سے بھرتی کیئے جاتے ہیں جہانکہ آبادی بہت زیادہ ہوتی ہے
اسمیں کچھ شک نہیں کہ جنگ کی توقع پر بہت سے عمدہ حیثیت کے نوجوان والنٹیر کوروں میں
[شریک] ہونے کے مشتاق ہوجاتے ہیں۔ کیونکہ اس طرح اُن کو ایکٹو سروس میں شریک ہونے کا
موقعہ ملنا ممکن ہوتا ہے۔ قواعد کی سخت پابندیوں کی صورت میں بھی بہیئت مجموعی والنٹیر افسروں
اور سپاہیوں کا شیوہ بہت عمدہ ہے۔ یہہ فورس ایسی ہے جس سے مستعدی اور استقلال سے
[کام] کیا جانا چاہیئے۔ لیکن ساتھ ہی البتہ لوگوں سے شایستگی اور تعظیم سے پیش آنا چاہیئے۔ کیونکہ
یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنی جان ملک کو مفت دینے کا ارادہ کیا ہے۔

والنٹیروں کے متعلق ہم تمام ایسے حالات لکھ دیتے ہیں جنکی اس مختصر کتاب میں گنجائش ہوسکتی
ہے۔ یہہ فورس ۱۸۶۰ء میں قایم ہوئی تھی۔ اور کل ایک لاکھ ۱۹ ہزار سپاہی درج رجسٹر ہوئے
تھے۔ اس سال والنٹیر فورس کی تعداد بشمولیت آنریبل آرٹلری کمپنی اور ۸۹۹ سپاہیوں کے
۲۶۲۸۳۳ ہے۔ جو سال گذشتہ سے ۸۰۰ زیادہ ہے۔ کئی سال گذشتہ سے اس فورس کی
تعداد میں سال بسال نہایت خفیف اختلاف ہوتا رہا ہے۔ اور کئی سال سے مستقل طور پر
زیادتی ہوتی رہی ہے۔ والنٹیروں سے یہہ توقع نہیں رکھنی چاہیئے کہ وہ یکسان حالات میں
باقاعدہ افواج کا مقابلہ کریں۔ یہہ غلط ہے کہ حملہ کی صورت میں وہ ملک کی اوفینسو اور
ڈیفنسو افواج کے دیگر حصوں کو قلعہ یا اور مقامی فرایض سے سبکدوش کرینگے۔ یہہ توقع
کی گئی/ امید کیجاتی ہے کہ زمانہ حال کے آلات جنگ مثلاً الواپ اور رائفلوں میں اُنکی قواعد
تھوڑے سے عرصہ تک مکمل ہوجائیگی۔ اور جیسا کہ چند سال پیشتر کا حال تھا آئندہ کسی بڑے شہر
[کی] انفنٹری کے متعلق جیسے آرٹلری نشانہ بازی میں کوئی اہم انعام حاصل کیا تھا۔ یہہ نہ کہا جا سکیگا
[کہ] انفنٹری قواعد مقابلہ عجایب خانہ کی توپ کے ذریعہ بطور ایک علمی مسئلہ کے سیکھی ہے۔

یومینری۔ یومینری یا والنٹیر رسالہ ۳۸ کوروں پر مشتمل ہے۔ اسکو اٹھارہ برگیڈوں میں
مرتب کیا گیا ہے۔ ایک کور یعنی پمبروکشایر ملائی نہیں گئی۔ موجودہ سکیم کے رو سے ۱۵ برگیڈ
بطور ڈویژنل کیولری کے ہوم ڈیفنس آرمی (انگلستان کی حفاظت کرنے والی سپاہ) کے
ساتھ کردیئے گئے ہیں۔ پمبروکشائر کی کور ملفورڈ ہیون کے حفاظتی مورچوں کے بچاؤ کیواسطے
مخصوص ہے۔ اور باقی تین کور پورٹسمتھ۔ ڈیون اور کینٹ کی حفاظت کے واسطے مقرر ہیں

یہ فورس زیادہ تر نوجوان دہقانوں اور کاشتکاروں سے بھرتی کیجاتی ہے۔ گو پیشہ کی طرح اسمیں یہ لوگ زیادہ تر شامل نہیں ہوتے۔ اور کمشن کے عہدوں پر زیادہ تر زمیندار اکثر متعین ہوتے ہیں۔

قواعد سال بھر میں آٹھ روز کرنی پڑتی ہے۔ عام سپاہیوں کی تنخواہ سات شلنگ یومیہ کے حساب سے ہے۔ لیکن ان لوگوں کو گھوڑے خود مہیا کرنے پڑتے ہیں۔ یومینری کیولری میں ہر طرح کے آدمیوں کی کل تعداد ۱۱۸۹۱ ہے۔ لیکن اسمیں شک ہے کہ آیا فی الحقیقت یہ فورس ۹ ہزار سے بھی متجاوز ہوتی ہے۔

فصل دوم

انفنٹری سسٹم۔ ۶۷ رجمنٹی اضلاع میں سے ہر ایک کرنل کے زیر کمانڈ ہوتا ہے جسکے دیگر فرائض میں سے رجمنٹی ریزرو دست کے پتے رکھنا۔ انکو تنخواہ دینا اور طلب کرنا بھی ہے۔ ٹریٹوریل ضلع میں سے بطور قاعدہ کلیہ کے ایک ٹریٹوریل رجمنٹ۔ جو دو لائن بٹالین پر مشتمل ہوتی ہے اور دو ملیشیا بٹالین بھرتی کئے جاتے ہیں۔ اسمیں رجمنٹی ڈپو اور اپنے رقبہ کے والنٹیر بٹالین بھی ہوتے ہیں۔ ریکروٹ بھرتی کرنے کا اصول یہ ہے کہ ایک لاکھ کی آبادی سے ایک ہزار کا ملیشیا بٹالین لیا جانا چاہئے۔ لہذا دو لاکھ کی آبادی ریکروٹ کرنے کے رقبہ کی متوسط تعداد ہے۔ چند رجمنٹی رقبوں میں دو ملیشیا بٹالین سے زیادہ ہوتے ہیں اور بہت سی تعداد میں کم ہوتے ہیں۔ یہ پالیسی مدنظر رکھی جاتی ہے کہ تمام کو یکساں بنایا جائے۔ مختلف مقامات میں ملحقہ والنٹیر بٹالین کی تعداد ایک سے آٹھ تک ہوتی ہے۔

گارڈس یعنی گرینا ڈیر۔ کولڈ سٹریم اور سکاٹش گارڈس کے ہیڈ کوارٹر دارالسلطنت میں ہیں۔ ہر ایک رجمنٹ میں تین بٹالین ہونے چاہئیں۔ لیکن کولڈ سٹریم کا تیسرا بٹالین مکمل نہیں۔ اور سکاٹش گارڈس کا تیسرا بٹالین ابھی تک بننا شروع نہیں ہوا۔ گارڈس ملیشیا یا والنٹیرس سے براہ راست تعلق نہیں لیکن لنڈن کے حوالی میں بعض ملیشیا یا والنٹیر بٹالین مختلف مقاصد کے واسطے ان سے ملحق کردیئے گئے ہیں۔

رائفل رجمنٹیں دو ہیں۔ یعنی کنگس رائل رائفل کور۔ اور رائفل برگیڈ۔ دونوں کے ڈپو عارضی

طور پر گوسپورٹ میں ہوتے ہیں۔ یہہ ٹریٹوریل رجمنٹیں ہیں۔ ہر ایک کے چار لائن بٹالین ہیں۔ عموماً ڈپو چار کمپنیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اسکا ایک مستقل میجر۔ ایک کپتان۔ دو لفٹنٹ۔ ایک کوارٹر ماسٹر سرجنینٹ۔ چار کلر سرجنینٹ۔ چار سرجنینٹ۔ ۲ ڈرمر (دہل نواز) دس کارپورل۔ چار لینس کارپورل۔ چار پرائیویٹ (عام سپاہی) ڈپو کا کام ریکروٹ بھرتی کرنا۔ اور اُن کو قواعد سکھانا ہے ملیشیا بٹالین کے ایڈجوٹنٹ۔ اور سرجنینٹ قواعد کے معلم عموماً باقاعدہ بٹالین سے لیے جاتے ہیں۔

لائن رجمنٹوں کا ہیوم بٹالین کسی کمپ میں یا برطانیہ کلان۔ آئرلینڈ پار و دبار انگلستان کے جزائر کے قلعہ دار شہر میں رہتا ہے۔ بڑے بڑے کیمپ ایلڈرشاٹ۔ کوراگولہ۔ کولچیسٹر اور شورنکلف میں۔ اور سپاہیانہ کمپ وغیرہ سٹینسال واقع یارکشائر۔ بارسی لنکس ڈنڈی کے قریب۔ کینونگ چیس۔ چیتھم۔ اور سالسبری پلین ہیں۔

رائل آرٹلری کے واسطے اُن ریکروٹ بھرتی کرنے کے رقبوں سے ریکروٹ لیے جاتے ہیں جنمیں ایسے مقاصد کے واسطے متحدہ سلطنت منقسم ہے۔

رائل انجنیئر "کمانڈنگ رائل انجنیئرز" کی معرفت ریکروٹ لیتے ہیں۔ اس غرض سے سلطنت متحدہ کمی کمانڈ ضلاع میں منقسم ہے۔

کیولری اضلاع تین ہیں۔ انمیں تین ڈپو ہیں۔

اس سال میں ریکروٹ بڑے زور و شور سے بھرتی ہوتے رہے ہیں (جو غالباً جنگ ٹرانسوال میں شہید ثابت ہونگے)۔ سنہ ۹۷-۹۸ء میں ایک سکیم پیش کی گئی تھی۔ جسکا منشاء یہہ تھا کہ ۳۱ مارچ سنہ ۱۹۰۱ء تک ہر طرح کے ۲۵۰۸۳ آدمی سپاہ میں ایزاد کئے جائیں یعنے۔

کیولری	۶۸۴
ہارس اور فیلڈ آرٹلری	۳۴۵۳
گیریژن آرٹلری	۳۷۱۴
فٹ گارڈس	۲۸۶۱
انفنٹری	۱۲۲۳۰
ویسٹ انڈیا رجمنٹ	۱۰۱۱
مالٹا ملیشیا	۱۱۳۰
میزان	۲۵۰۸۳

ذیل کے جدول سے وہ زیادتی دکھائی گئی ہے جو اب تک حاصل ہوئی ہے یعنے ۱۸۹۹ء میں
تقریباً دس ہزار سپاہیوں کا اضافہ ہوا ہے لیکن جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے - اس سال میں ۴۵
کے قریب ریزروسٹ کلرس میں واپس آگئے - اور گو وہ حکم جس سے واپس ہونے کی اجازت دی
گئی تھی ابھی تک نافذ العمل ہے - ۱۸۹۹ء میں اس قسم کا سیلاب متوقع نہیں ہو سکتا - بیشک یہ توقع
کی گئی ہے کہ اس سال ریزرو کا سیلاب ۲ ہزار آدمیوں سے زیادہ نہ ہوگا - ان کی حالت میں
ریزروسٹ کو کلرس میں واپس لانا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ایک جیب سے دوسری جیب میں
روپیہ منتقل کرنے سے آمدنی بڑھانے کی کوشش کیجائے -

واقعی اقداد (ہر طرح کے جنگجو وغیرہ ملاکر - باستثناء ہندوستان کے) یکم جنوری

	۱۸۹۷ء	۱۸۹۸ء	۱۸۹۹ء	جنوری ۱۸۹۷ء سے کمی	جنوری ۱۸۹۷ء سے زیادتی
کیولری	۱۳۵۱۶	۱۲۹۰۴	۱۳۴۶۶	۴۹	۰
ہارس اور فیلڈ آرٹلری . .	۸۱۶۶	۹۳۳۲	۱۰۱۹۵	۰	۲۰۲۹
گیریزن اور ماؤنٹین بیٹری (قلعہ کا اور کوہی توپخانہ)	۱۳۸۸۳	۱۴۵۱۳	۱۵۷۲۲	۰	۱۸۶۹
فٹ گارڈس	۵۸۵۱	۶۵۹۱	۷۲۴۹	۰	۱۳۹۸
انفنٹری آف دی لائن	۸۱۶۱۰	۸۱۱۸۵	۸۷۰۸۵	۰	۵۴۷۵
رائل انجینیرس	۷۴۸۵	۷۴۴۸	۷۶۳۷	۰	۱۵۲
آرمی سروس کور . . .	۳۸۴۷	۳۸۵۹	۳۸۴۱	۶	-
رائل آرمی میڈیکل کور . .	۲۶۹۹	۲۶۵۱	۲۸۵۳	۰	۱۵۴
دیگر ڈیپارٹمنٹل کور . .	۲۰۰۸	۲۰۱۰	۲۱۰۹	۰	۱۰۱
الیسٹ اسٹیبلشمنٹ . .	۲۲۲۳	۲۴۲۳	۲۸۵۴	۰	۶۳۱
دیگر دیسی کور	۳۲۱۸	۳۲۳۳	۳۲۶۵	۰	۴۷
ملیشیا اور دیگر کالونیل ملیشیا	۱۲۶۱	۱۸۱۳	۲۰۴۱	۰	۷۸۰
میزان	۱۴۵۷۳۷	۱۴۸۶۷۷	۱۵۸۳۱۸	۵۵	۱۲۶۳۶

لیکن معاون افواج کے شاف کے اس حصہ کو شامل کر کے جو باقاعدہ سپاہی بہم پہنچاتی ہے اور جسکی ہر طرح کی تعداد ۷۶۶۹ ہے باستثناء ہندوستان کے سپاہ انگلستان کی کل تعداد ۵،۰۵،۶۵۰ ہے -

ہندوستان میں ہر طرح کے سپاہیوں اور افسروں وغیرہ کی تعداد سنہ ۱۸۹۹ء و سنہ ۱۹۰۰ء ۱،۵۷،۱۵۷ ہوگی چنانچہ

برٹش سپاہ کی کل طاقت بحالت امن ۲،۲۳،۶۱۷۲ ہے

ذیل میں ہندوستان کی برٹش رجمنٹوں کا قیام جدول کی صورت میں دکھایا گیا ہے - اور سنہ ۹۸-۱۸۹۹ء اور سنہ ۱۸۹۹ء اور ۱۹۰۰ء کا مقابلہ کیا گیا ہے جس سے عملاً کوئی اختلاف ظاہر نہیں ہوتا - اور اس سے بخوبی واضح ہو جائیگا کہ ہندوستان میں بٹالین کی پوری تعداد رکھنے میں کہاں تک احتیاط کیا جاتا ہے -

ہندوستان میں برٹش رجمنٹوں کا قیام

	افسر	وارنٹ افسر	سرجنٹس	ڈرمرس (دہل نواز) ٹرمپیٹرس (نفیری بجانیوالے) بگلرس (بگل دینے والے)	رینک اینڈ فائل	تمام رینک ہر طرح کے سنہ ۱۸۹۹ء–۱۹۰۰ء	تمام رینک ہر طرح کے سنہ ۱۸۹۸-۹۹ء
کیولری آف دی لائن	۲۶۱	۱۸	۲۸۶	۸۱	۴۷۶۰	۵۴۱۶	۵۴۱۶
آرٹلری: ۱۱ ہارس باٹریاں	۵۵	۰	۹۹	۲۲	۱۶۰۶	۱۶۸۲	۱۶۸۳
سٹاف	۱۱	۲	۱	۰	۳	۱۶	۱۶
۴۲ فیلڈ باٹریاں	۲۱۰	۰	۳۶۸	۸۴	۶۱۴۲	۶۸۰۴	۶۸۰۴
ایمونیشن کالم (گولہ بارود کے منتظمی)	۰	۰		۱	۰	۶	۶
سٹاف	۱۶	۳	۴	۰	۱۰	۳۳	۳۳
۸ کوہی باٹریاں	۴۰	۰	۶۲	۱۶	۷۶۰	۸۸۸	۸۸۸
سٹاف	۳	۰	۰	۰	۰	۳	۳
۷۲ گیریزن کمپنیاں (قلعہ کی)	۱۳۵	۰	۶۴	۵۴	۳۳۷۶	۳۶۳۹	۳۶۳۵
سٹاف وغیرہ	۲۰	۱۳	۵۶	۰	۴۲	۱۳۱	۱۳۰
مل انجینئرس	۳۴۰	۰	۳	۰	۰	۳۴۳	۳۵۳
انفنٹری آف دی لائن ۵۲ بٹالین ...	۱۵۰۵	۱۰۴	۲۳۴۴	۸۴۷	۴۸۸۸۰	۵۳۶۸۲	۵۳۶۸۲
مدرس (اسلحہ ساز) ۱۰۰ اور ایڈیشنری یشنرز (کل سامان) ۱۳	۰	۰	۱۱۳	۰	۰	۱۱۳	۱۱۳
میزان ...	۲۵۹۹	۱۴۰	۳۷۳۵	۱۱۰۴	۶۵۵۶۹	۷۳۱۵۶	۷۳۱۶۲

آرٹلری کا جوڑ: [illegible] (۱۸۹۹ء–۱۹۰۰ء)، [illegible] (۱۸۹۸-۹۹ء)

باستثنائے افسروں کے گھوڑوں کے ہندوستان میں ۲۵۷۴ کیولری گھوڑے ۷۴۵۵ آرٹلری گھوڑے اور خچریں۔ نیز ۳۹۰ اسپی التواپ اور ۳۶۶ آرٹلری گولہ بارود کے چھکڑے ہیں جن کو گھوڑے اور خچریں کھینچتے ہیں

(ہوم آرمی) سپاہ انگلستان کے متعلق ذیل کے حالات ملاحظہ ہوں۔

باقاعدہ سپاہ کا قیام باستثناء ہندوستان

	افسر	وارنٹ افسر	سارجنٹ	ڈرمرس ٹرمپیٹرس وغیرہ	رینک اینڈ فائل
کیولری بشمولیت ہوسہولڈ					
کیولری کے	۵۵۱	۴۶	۱۱۱۰	۱۷۸	۱۲۳۴۸
رائل آرٹلری	۱۱۴۲	۱۰۸	۲۱۰۶	۳۵۵	۲۶۷۴۷
رائل انجینیر	۶۱۸	۱۳۱	۱۱۰۶	۱۲۰	۵۹۴۴
انفنٹری بشمولیت فٹ گارڈس کے	۳۰۴۲	۲۷۸	۵۲۳۹	۱۹۰۱	۶۲۹۰۵
آرمی سروس کور	۲۸۴	۱۷۷	۶۷۳	۵۲	۳۶۹۸
کاؤنسل کور	۲۸۰	۹	۴۹۹	۱۳۹	۹۰۰۷
ڈیپارٹمنٹل کور	۷۵۳	۱۷۱	۱۲۷۶	۱۷	۳۰۳۹
میزان	۶۶۷۰	۹۹۰	۱۱۹۹۹	۲۷۶۴	۱۵۲۹۵۸

نیز تقریباً ۲۶۶ اسپی التواپ ہیں۔ ۸۹۸۴ کیولری کے گھوڑے۔ ۶۰۳۵۔ آرٹلری گھوڑے۔ اور ۱۶۶ گولہ بارود لیجانے والے اسپی چھکڑے۔

انگلستان کی جنگی طاقت کا اندازہ کرنے سے پیشتر یہ مناسب ہے کہ باقاعدہ سپاہ کے موجودہ اندازہ ۱۸۹۹ء سے قیاس کر کے رجمنٹوں وغیرہ کا قیام اور انکی تقسیم دکھائی جائے۔ اس فہرست سے تمام دنیا بھر کی برٹش افواج کے متعلق تمام کار آمد آگاہی ایک سرسری نظر ڈالنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ مزید براں شاید یہ کہنا بھی مناسب ہے کہ کیولری سکاڈرنوں کی تعداد ۱۲۱ ہے۔ اور انکے تین ڈیپوٹس۔ ہارس آرٹلری (ہوم) کی ۵ بیٹریوں میں گھوڑوں کی تعداد ہے یعنی ہر ایک میں (۱۵۷) افسر اور سپاہی اور توپ کے گھوڑے اور خچر ۵ کی تعداد زیادہ ہے یعنی ہر ایک ۱۶۷ افسر اور

۱۰۴ گھوڑے اور خچر ہیں۔ ۱۴۱ باٹریاں فیلڈ آرٹلری (درجہ دوم) ہیں کم تعداد یعنی ہر ایک میں ۱۴۱ افسر اور سپاہی اور ۸۵ گھوڑے اور خچر ہیں۔ تیرہ کی تعداد زیادہ یعنی ۱۶۶ افسر اور سپاہی ۔ ۸۶ گھوڑے اور خچر ہیں۔ ہارس آرٹلری باٹریوں کی کل تعداد اکیس ہے، گیارہ ہندوستان میں ہیں۔ فیلڈ آرٹلری باٹریوں کی ۱۰۳ - ۴۲ ہندوستان میں ہیں۔

جیسی کہ دوسرے ملکوں کی حالت ہے برٹش سپاہ کی جنگی طاقت آسانی سے حاصل نہیں ہو سکتی۔ یکم جنوری ۱۸۹۹ء کو ریزرو کی تعداد ۷۸۷۹۸ تھی۔ لیکن اس فورس کے علاوہ ریزرو ملیشیا ہے۔ جو ملیشیا کی ریزرو نہیں بلکہ سپاہ کی۔ لیکن اسکا یہ نام یونہیں پڑ گیا ہے۔ اسکا شمار ۲۹ ہزار ہے۔ ذیل کے جدول سے برٹش۔ ہندوستانی اور کالونیل (نوآبادیات) ملٹری فورسوں کی تعداد جنگ قریب قریب معلوم ہو سکتی ہے۔

آرمی (سپاہ باقاعدہ) انگلستان اور اس سے باہر بشمولیت ہندوستان کے	۲۳۸۱۷۲
ریزرو	۷۸۷۹۸
ملیشیا ریزرو	۲۹۰۰۰
آرمی اور اسکے ریزرو	۳۴۵۹۷۰
آرمی اور اسکے ریزرو	۳۴۵۹۷۰
ملیشیا	۹۹۰۰۰
یومینری	۸۸۰۰
والنٹیر	۲۳۰۰۰۰
کل برٹش فورس	۶۸۳۷۷۰
کل برٹش فورس	۶۸۳۷۷۰
ہندوستان کی دیسی سپاہ	۱۵۰۰۰۰
یوروپین والنٹیر ہندوستان اور دیگر مقامات میں	۳۰۰۰۰
امپیریل سروس ٹروپس	۲۰۰۰۰
میزان	۸۸۳۷۷۰

لیکن ابھی اسمیں مختلف نوآبادیات کی ملیشیا زیادہ کرنی چاہیئے جسکی تفصیل حسب ذیل ہے:-

کل برٹش اور دیسی فورس	۸۸۳۷۷۰
کیناڈا کی ملیشیا	۳۵۰۰۰
کیناڈا کی ملیشیا ریزرو	۲۰۰۰۰۰
کیپ کالونی والنٹیر ماؤنٹڈ رائفلس وغیرہ	۷۴۰۰
نیوسوتھ ویلز فورس	۱۰۰۰۰
وکٹوریہ فورس	۷۰۰۰
سوتھ آسٹریلیا فورس	۳۰۰۰
دیگر نوآبادیات آسٹریلیا کی فورس	۳۰۰۰
نیوزیلنڈ کی فورس	۷۰۰۰
دیگر نوآبادیات وغیرہ کی فورس	۱۲۰۰۰
میزان	۱۶۸۱۷۰
سلطنت برطانیہ کلاں کی کل سپاہ بحالت جنگ	۱۱۷۰۰۰۰

یہہ امر قابل غور ہے کہ مندرجہ بالا تعداد میں ہندوستان کی دیسی ریاستوں کی بڑی بڑی بے قاعدہ افواج شامل نہیں کی گئیں۔ اور یہہ بھی ریمارک کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ مقامی فورس وغیرہ جو فہرست ہذا میں مندرج ہیں جنگ کے واسطے زیادہ قواعد دان بھی ہیں اور دول عظمے یوروپ کے دوسرے اور تیسرے درجہ کے ریزرووں کے بڑے بڑے حصوں سے زیادہ سرعت سے نقل و حرکت کر سکتی ہیں۔ بر اعظم یوروپ کی ان ریزرووں کے بہت سے حصے صرف کاغذی اور تحریری سپاہیوں پر مشتمل ہیں جن کو کبھی ملٹری قواعد سکھائی نہیں گئی۔ ایسے ریزرووں کے یہہ حصے نفس الامر میں ایسے شخصوں کا ایک اندراجی رجسٹر ہیں جو ملٹری قواعد سکھانے کے قابل خیال کئے گئے ہیں۔ لیکن انگلستان میں کاغذی سپاہی کوئی نہیں

آرمی کور

آرمی کور اول ہی اول ۱۸۰۰ء میں جنرل موریو نے استعمال کیا تھا۔ اسکا منشا یہہ ہے کہ کمانڈر انچیف کے خیالات اور دماغ پر بے فائدہ تفصیل کا بار ڈالنے سے اجتناب کیا جائے اسطرح پر کہ اہم اجزا کی تمام ذمہ واری اور فرائض وغیرہ ماتحت جنرلوں کے سپرد کردئے جائیں

برٹش سپاہ میں آرمی کور پہلے پہل محاربہ واٹرلو میں استعمال کی گئی تھی اسکی ترکیب حسب ذیل ہے۔

۳ انفنٹری ڈویژن۔ ہر ایک دو برگیڈوں کا۔ اور جسمیں ۳ کیولری سکاڈرن۔ ۹ فیلڈ باٹریاں اور تین انجنیئر کمپنیاں ہیں۔

۷ میشین گن ڈیٹیچمنٹ (کلدار توپوں کے دستے)

۱ سکاڈرن کیولری۔

۲ فیلڈ باٹریاں۔

۳ ہارس آرٹلری باٹریاں۔

۴ سے ۸ تک گولہ بارود بہم پہنچانے کے دستے (۴ سوم یعنے انگلستان میں اور ۸ اس سے باہر)

۱ انجنیئر کمپنی۔

۱ برجنگ ترپ یعنے پل بنانے کا ترپ۔

½ ٹیلیگراف کمپنی۔

۱ بیلون سیکشن۔

۱ انجنیئر فیلڈ پارک۔

۱۰ سے ۱۷ تک آرمی سروس کور کمپنیاں (۱۲ انگلستان سے باہر)

۶ بیئرر کمپنیاں اپنے مجروحین کو اٹھا کر لیجانے والی۔

۳ سے ۸ تک فیلڈ ہسپتال (۵ انگلستان سے باہر)

۴ سگنلروں کی کمپنیاں۔

فیلڈ (میدانی) باٹریاں انفنٹری ڈویژنوں سے ملادی گئی ہیں۔ اور ایسی باٹریاں کیولری سکاڈرنوں سے۔

آرمی کور میں احاد کی تعداد

۲۵ بٹالین۔

۴ سکاڈرن۔

۸۴ التوپیں۔

۴ انجنیئر کمپنیاں وغیرہ۔

آرمی کور کی کُل تعداد ۱۱۵۸ افسر وغیرہ۔
۵۳۹۳۳ دیگر مراتب سپاہی وغیرہ۔
۱۱۱۰۶ گھوڑے۔

فیلڈ آرمی (میدانی سپاہ) تین آرمی کور اور چار کیولری برگڈوں پر مُشتمل ہے مع اُن افواج کے جو سپاہ کے مختلف حصّوں میں آمد و رفت اور خط و کتابت کا سلسلہ جاری رکھنے کے واسطے ضروری ہوتے ہیں۔ کیولری کے برگڈ میں ۱۱۴ افسر اور ۲۰۹۷ نان کمشنڈ افسر اور سپاہی ہوتے ہیں مع ۲۲۱۱ گھوڑوں کے۔ لہٰذا فیلڈ آرمی یعنے میدان جنگ میں آنے والی سپاہ کی تعداد تخمیناً ۱۱۴۴۰۰ ہوگی۔

ایک انفنٹری برگڈ کا کمانڈ ایک میجر جنرل کے سپرد ہوتا ہے۔ اور انفنٹری ڈویژن کا ایک لفٹنٹ جنرل کے۔ ایک آرمی کور کا ایک جنرل کے۔

فصل سوم

خوراک اور چارہ

معلوم ہوتا ہے کہ نئے قواعد کے رو سے عام سپاہی کو اپنی ایک شلنگ یومیہ تنخواہ ملا کرے گی اور ۳ پنس شلنگ الاوینس یعنے خوراک کا بھتہ وضع نہیں کیا جاتا۔ یہہ تین پنس پہلے ڈیفرڈ پے کی صورت میں دیدیے جاتے تھے۔ اور یہہ کہ اب قابل انتخاب سپاہیوں نے نئی شرائط منظور کرلی ہیں۔ اور آئندہ کے واسطے وہ ڈیفرڈ پے کے حق سے دست بردار ہوگئے ہیں۔ مگر یہہ بات واضح نہیں کہ اب راشن میں کیا کیا اشیاء شامل ہوتی ہیں۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ ایک $\frac{3}{4}$ پونڈ گائے یا بھیڑ کا گوشت۔ ایک پونڈ روٹی۔ آٹا۔ مصالح اور نباتات وغیرہ ہوتا ہے۔
فیلڈ راشن یعنے میدان جنگ میں مفصلہ ذیل اشیاء خوراک کے واسطے دیجاتی ہیں۔ ایک پونڈ تازہ یا اور طرح کا گوشت۔ $1\frac{1}{4}$ پونڈ روٹی یا ایک پونڈ بسکٹ۔ $\frac{1}{4}$ اونس چائے۔ $\frac{1}{3}$ اونس کافی۔ ۲ اونس چینی۔ $\frac{1}{2}$ اونس نمک۔ $\frac{1}{36}$ اونس مرچ۔ $\frac{1}{4}$ پونڈ تازی ترکاری یا $\frac{1}{4}$ اونس ترکاری کا رس۔ اور جب کمانڈ جنرل کا حکم ہو۔ $\frac{1}{2}$ اونس نیبو کا رس۔ اور $\frac{1}{2}$ اونس

چینی اور رم دیجاتی ہے۔

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تنباکو کا راشن مفت نہیں دیا جاتا۔ گوشت کی مقدار جنرل افسر کمانڈ کے حکم سے ۱½ پونڈ تک زیادہ کیجا سکتی ہے۔ بشرطیکہ گوشت بافراط موجود ہو۔ لارڈ ولزلے تائید کرتے ہیں کہ میدانی راشن کو حتی الوسع لذیذ اور خوش ذائقہ بنانا چاہیئے۔ پنیر۔ مربا۔ اور اچار سپاہی کے راشن میں ہرگز معدوم نہ ہونی چاہئیں۔ جبکہ خوراک کی یہ اشیاء حاصل کرنی ممکن ہوں۔ وہ اس بات کے بھی مؤید ہیں کہ محاربات کے دوران میں صابن اور تنباکو کا راشن بھی ایک پونڈ فی کس فی ماہ کے حساب سے دیا جائے تو کچھ حرج نہیں۔

چارہ ۔ معمولی میدانی راشن چارجر (حملہ کرنے والے گھوڑے) کے واسطے دس پونڈ۔ جَو۔ اور پونڈ خشک گھاس ہے۔ دیگر حیوانات کے واسطے ۸ پونڈ جَو اور دس پونڈ خشک گھاس

۲۸ پونڈ تر چارہ = ۱۰ پونڈ خشک گھاس۔ بظاہر بھس کی کوئی مقدار نہیں دیجاتی۔

سروس کی حالت میں سپاہی ایک روز کا "آہنی راشن" اپنے ہمراہ رکھتا ہے۔ اور کوچ کے وقت باستثناء گوشت کے ایک روز کا معمولی راشن بھی۔ گوشت بلحاظ رجمنٹوں کے گاڑیوں پر بیجاتے ہیں۔ ہر ایک گھوڑے اور دیگر باربرداری کے مویشی پر ایک روز کا پورا چارہ رہتا ہے سپاہیوں کے واسطے تین دن کی رسد اور ایک دن کا گھاس تین دن کے جو کمسریٹ لے جاتی ہے۔ یہ ذخائر سوائے ضرورت کے استعمال نہیں کئے جاتے۔ اور جو مقدار خرچ ہو جاتی ہے اسکو حتی الامکان بہت جلدی سے ایڈوانسڈ میگزین (جو رسد لشکر کے ساتھ جاری ہیں) سے مہیا کیا جاتا ہے جسمیں ہمیشہ چار روز کے واسطے صفوف مقابل کے سپاہیوں اور گھوڑوں کی پوری رسد ہوتی ہے

ایندھن ۔ انگریزی سپاہی کو فی یوم ۳ پونڈ جلانے کی لکڑی یا ۱½ پونڈ کوئلے کا راشن دیا جاتا ہے۔ چالیس پونڈ کوئلوں کے واسطے اُن کے مشتعل کرنے کے لئے ۲ پونڈ لکڑی دیجاتی ہے۔ یہہ کھانا پکانے کا راشن ہے۔

دیگر راشن بلحاظ حالات جاری کئے جاتے ہیں۔ جہاں لکڑی بکثرت ہوتی ہے سپاہی محاذ کے اثناء میں اپنے لئے خود مہیا کر لیتے ہیں۔

فصل چہارم

ایکٹو آرمی

انفنٹری

بٹالین نہائت اہم احاد ہے۔ ہوم یعنے انگلستان کے بٹالین میں ۲۴ افسر ۲ وارنٹ افسر ۴۸ این۔سی۔او۔ ۱۶ ڈرمر (دہل نواز) ۴۰ کارپورل۔ ایک اردلی روم کا کلرک ۶۸۰۔ عام سپاہی۔ کل ۸۰۱ اکس ہوتے ہیں۔ ممالک غیر کے جنگی بٹالین میں (معمولی تعداد) ۲۹۔ افسر ایک سرجینٹ میجر۔ ۴۴ سرجینٹ۔ ۱۶ ڈرمر (دہل نواز) ۹۲۱ رینک اینڈ فائل (سپاہی) کل ۱۰۱۱ اکس ہوتے ہیں۔

ہوم بٹالین کی حالت میں ۵۰ کے قریب پرائیویٹ یعنے عام سپاہی ایسے نوجوان ہوتے ہیں جن کو سروس کرتے ہوئے چار سال گذر گئے ہوں۔ اور جو ڈپو سے ۳ ماہ قواعد کرنے کے بعد بھیجدئے جاتے ہیں۔ ممالک غیر کے بٹالین میں انتخاب کرنے سے پیشتر وہ ایک سے چار سال تک رہتے ہیں۔ انتخاب ستمبر اور مارچ کے مابین ہوتا ہے۔ ہندوستان میں بیس سال سے کم عمر کوئی آدمی نہیں جاسکتا۔ متوسط انتخاب ۱۶۰ اکس ہے۔ فارن بٹالین میں عمدہ قواعد دان سپاہی شامل ہوتے ہیں۔ اور انکو کامل طور پر تیار رکھا جاتا ہے۔

دیگر ممالک میں جہانتک چند بٹالین کا رجمنٹ ایک حاد (قعت) شمار کیا جاتا ہے۔ رجمنٹ کا کمانڈر باد ہوتا ہے۔ اسکے مقابلہ میں بٹالین کو کمانڈر کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ انگلستان میں معمولی بٹالین آٹھ کمپنیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ کمپنی کے ۲ یا ۳ افسر ہوتے ہیں۔ گیارہ یا بارہ این۔سی۔او اور ۵۵ سے ۱۰۰ اکس پرائیویٹ یعنے عام سپاہی ہوتے ہیں۔ کمپنی کمانڈر کپتان یا میجر کی جو اب بھی زیادہ کرنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ جو سپاہیوں کی تنخواہ تقسیم کرتا۔ انکو قواعد سکھاتا اور خفیف سزائیں دیتا ہے۔ انگلستان سے باہر کی کمپنیوں میں اکثر ۲۵۰ اکس ہوتے ہیں انگلستان کی سپاہ کے عموماً پورے افسر ہوتے ہیں۔ دیگر ممالک کی سپاہ میں اس بات کا چنداں خیال نہیں کیا جاتا۔

پائونیر ایک بٹالین کے واسطے امن کی حالت میں دس - جنگ کے زمانہ میں اٹھارہ جو ایک
سرجینٹ کے ماتحت ہوتے ہیں۔ پائونیر کے پاس نہ تو رائفل ہوتی ہیں اور نہ ہی گولہ بارود۔ بلکہ
متوسط بارہ پونڈ کا وزن جیسے کدال - پتھر وغیرہ پھینکنے - نعل سازی وغیرہ کے آلات ہوتے ہیں
وردی اسقدر مختلف اقسام والوں کی ہوتی ہے کہ اسکی تمام تفاصیل بیان نہیں ہو سکتیں انگلستان
میں معمولی سرخ رنگ اور ہائی لینڈ ٹارٹن (Tartan) رنگ ہوتا ہے
سٹریٹ سیٹلمینٹس وغیرہ میں روئی کے خاکی فراک اور ٹروزر (پاجامے) دیئے جاتے ہیں -
ہندوستان میں خاکی رنگ روئی کا کپڑا استعمال کیا جاتا ہے - کنگس رائل رائفلس کور کی وردی
اور رائفل برگیڈ کی بھی سبز - مگر اول الذکر پر سرخ اور موخر الذکر پر سیاہ نشان ہوتے ہیں تیز
گارڈس رجمنٹوں کی وردی سرخ اور اسکے نشانات نیلگوں ہوتے ہیں۔

ساز و سامان - نہایت ضروری اشیاء اور انکے وزن حسب ذیل ہیں :-

	پونڈ	اونس
پہننے کے کپڑے	۱۲	۴
اکوٹرمینٹ	۴	۰
اسلحہ	۱۰	۳½
روٹی رکھنے کا ٹین کا بکس	۱	۹
پانی کی بوتل	۱	۱
میدانی کپڑے	۲	۰
تھیلا اور اسکے اندر کی اشیاء	۱۴	۱۳

تھیلے میں ریزرو راشن - تولیا - تمام چیزیں پکڑنے کا آلہ - فلالین کی قمیص - بڑا کوٹ - بوٹ کا
جوڑا - جرابیں وغیرہ ہوتی ہیں - جب تھیلا سپاہی کے بدن پر معلق نہیں ہوتا - چند چھوٹی اشیاء
بڑے کوٹ کی جیبوں میں ہوتی ہیں - جسکو کسیقدر لپیٹ کر کمر کی پیٹی کی پچھلی طرف باندھ دیتے
ہیں - جب تھیلا معلق ہو - ہر ایک سپاہی کو ۵۵ پونڈ وزن بوجھ اٹھانا پڑتا ہے - اور جب
یہہ بدن پر نہ ڈالا ہو تو ۴۲ پونڈ -
رجمنٹ کے خندق اور مورچہ کھودنے کے آلات ایک گاڑی میں لیجائے جاتے ہیں - وہیل
سپیڈ (وہیل کا بیلچہ) کا ایک دستہ ہوتا ہے جو چیزوں کو اٹھا کر پھینکنے کا کام دیتا ہے -

رننگ اینڈ فائل ہے پچاس فیصدی اس قابل ہونے چاہئیں کہ جب ضرورت پڑے تو آن آلات کو گاڑی سے نکال کر لے آئیں۔ وہ ایک مینڈل صورت آلہ میں ڈالے جاتے ہیں۔ جو کمر کی پیٹی پر باندھا ہوتا ہے۔

اسلحہ۔ لی منفورڈ کی میگزین رائفل جسکی زد ۲۸۰۰ گز اور زیادہ سے زیادہ ۳۵۰۰ گز تک پڑسکے۔ یہ بطور ایک سنگل لوڈر کے استعمال ہوسکتی ہے۔ اسمیں ایک علیحدہ ہونے والا بکس میگزین ہوتا ہے جسمیں دس کارتوس بھرے ہوتے ہیں۔ رائفل کی لنبائی ۴۹۶۵ء۔ انچ اور تلوار کا پھل ۱۲۔ انچ۔ وزن بمعہ صاف کرنے کی سلاخ وغیرہ کے ۹ پونڈ ۴ اونس بمع سنگین کے ۱۰ پونڈ ۳ ۱/۴ اونس۔ کارتوسوں اور گولیوں کی تعداد ۱۵۰۔ بٹالین کی گاڑیوں میں جو ریزرو میں ہوتی ہیں فی کس ۲۲۳ گولیاں رہتی ہیں۔ رائفل کا منھ ۳۰۳ء ۶ انچ ہوتا ہے۔ گولی ۲۱۵ گرین کی۔ اندر نرم سیسہ اور باہر نکل کا سخت خول ہوتا ہے۔ منزل ویلاسٹی (یعنی نالی سے چھوٹنے پر تیزی) ۲ ہزار۔ ایف۔ ایس تیس گرین کارڈائٹ (بارود وغیرہ) بھرا جاسکتا ہے۔ اس رائفل کی بجائے لی اینفیلڈ استعمال ہونے لگیگی۔ فرق یہ ہوگا کہ نالی میں اینفیلڈ کا رائفلنگ ہوگا۔ اب بے دود بارود کا کارڈائٹ تمام انگریزی باقاعدہ سپاہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

بٹالین کی باربرداری :۔

گاڑیاں	خندق کھودنے کے آلات . . .	۱
	سبک آلات حرب کی گولی بارود	۴
چھکڑے	ہیڈ کوارٹر	۱۰
	کمپنیاں	۴
	سپلائی	۲
	خیمہ	۳
		۱۵

نیز دو خچر گولہ بارود کے لئے ایک خچر دائیوں کے ٹوکرے لیجانے کے واسطے۔ چھکڑوں میں چار گھوڑے جتتے ہیں۔

گھوڑ چڑھی انفنٹری کی زمانہ حال کے معنوں میں جنگ سیسین [illegible]

ابتداء ہوئی - اور شمال کی کامیابی کا ایک باعث تھی۔ خفیف جنگوں مثلاً سوڈان کے
بے حقیقت نبرد آزماؤں کے مقابلہ میں ایک ایسی فورس کی ضرورت ہوتی ہے جسمیں انفنٹری
کی خصوصیات کے ساتھ سرعت حس و حرکت بھی شامل ہو۔ اور خصوص گولی چلانے میں
کپتان ہیویلاک (سر ایچ ہیویلاک ایلن) کے ماتحت انفنٹری کی ایک جماعت نے جو ٹٹوؤں
پر سوار تھی۔ باغیوں کی ایک بہت بڑی جماعت کو منتشر کر دیا تھا۔ اور سر جان روبس
کی مونٹڈ انفنٹری نے غدر میں ایسا ہی اچھا کام کیا تھا۔ اس وقت سے انگریزوں کی چھوٹی
چھوٹی لڑائیوں میں مونٹڈ انفنٹری برابر اپنا کام کرتی رہی ہے۔

گذشتہ چند سالوں میں قریب ایک ہزار افسر اور سپاہیوں کو مونٹڈ انفنٹری کے فرائض
کی قواعد سکھائی گئی ہے۔ انفنٹری بٹالین سے چھوٹے چھوٹے دستے منتخب کئے جاتے ہیں
اور انکو ۲ سے ۳ ماہ تک خاص طور پر قواعد کرائی جاتی ہے۔ اس سے منشاء یہہ ہوتا ہے
کہ انفنٹری کی ایک ایسی فورس مہیا ہو جائے جو کیولری اور ہارس آرٹلری کے ساتھ
ملکر کام کرنے کے قابل ہو۔ اور انفنٹری بٹالین کے واسطے ایک سریع السیر فورس مہیا
کیجائے۔

کسیقدر ویسے ہی اصول سکلسٹ کور کی ترتیب پر عائد ہوتے ہیں۔ گو یہہ غلط ہے کہ سائکل
چلانے والے سبک کیولری کے زیادہ تر فرائض انجام دینگے۔ خصوص سپاہ کے مقابل کو
پوشیدہ کرنے اور خط وکتابت اور آمد ورفت قائم کرنے کے متعلق۔ سال گذشتہ کی
جرمنی فوجی حس و حرکت کو مدنظر رکھکر خیال کیا جا سکتا ہے کہ سکلسٹ جنگی مقاصد اور
معرکہ آرائی میں مفید اور کارآمد ثابت ہونگے۔ خصوص انگلستان میں یہہ کام والنٹیرز
سے نکلیگا۔ جنکی زیادہ تر تعداد اس قسم کے کام کو خوشی سے کریگی۔ سکلسٹ کی ترقی
کی ایسٹر کی ایام کی فوجی حس و حرکت میں ملٹری حکام نے بہت تعریف کی تھی۔ مونٹڈ انفنٹری
اور سکلسٹ دونوں کے واسطے بھرتی کے انتخاب میں کارڈبر جینر
اور بٹیوں ([illegible]) میں سے ایک کو ترجیح دیجا سکتی ہے۔ ایلڈرشاٹ میں
سکلسٹ کی کمانڈ مونٹڈ انفنٹری کے کمانڈر کے سپرد ہے۔ اوراق ہذا کی تحریر کرنے کے
وقت لفٹنٹ کرنل اینڈرسن ڈی۔ اے۔ اے۔ جی۔ اس عہدہ پر مامور تھے اور انکی تعلق داری
ننوکس تھی۔ یہہ انکا شاہ تو سیلیز نمبر۱۔ ڈرہم لائٹ انفنٹری نمبر۱۔ کیمرون ہائی لینڈرس

نمبر۲ - اور رائل ڈبلن فوسیلیئرز نمبر۱ سے لئے گئے تھے -

کیولری رسالہ

کیولری کا کام کئی قسم کا ہوتا ہے لیکن خصوصی دو طرح کا یعنے حملہ کرنا اور سپاہ کے مقابل کو ایک ایسے بادل سے پوشیدہ کر دینا - جو اپنی افواج کے ارادوں اور نقل و حرکت کو ناپید کر دے - اور حریف کی افواج کا حال معلوم ہوتا رہے - موخر الذکر فرض کو سنہ ۷۱-۱۸۷۰ء کے جنگ میں جرمنی کی اہلان نے غیر معمولی طور سے انجام دیا تھا - جب بطور پردہ کے مشغول ہو - کیولری کو سپاہ کے آگے دس سے پندرہ میل تک رہنا چاہیے - تین سکواڈرن ایڈوانس میں اور ایک انکی معاونت پر - مجھے یاد پڑتا ہے کہ فرانس و جرمنی کے جنگ میں اہلان اس سے بھی زیادہ فاصلے پر رہتی تھی -

کل ۳۱ رجمنٹیں ہوتی ہیں یعنے ۵ بہاری ہر کم - تیرہ متوسط - تیرہ سبک - ایک سی آئی اور تین ہوس ہولڈ رجمنٹوں (بہاری) رجمنٹوں کے سپاہیوں کا قد چھ فیٹ سے متجاوز ہونا چاہیے - چھ لانسر رجمنٹیں ہوتی ہیں - جو تمام متوسط کیولری ہوتی ہیں - اور لانسر رجمنٹوں کی تعداد زیادہ کرنے اور دیگر رجمنٹوں میں نیزے کے استعمال کو ترقی دینے کا میلان زور پکڑتا جاتا ہے -

رجمنٹ چار سکواڈرن پر مشتمل ہوتی ہے - پس کل سکواڈرن ۱۲۴ ہوئے - انڈین کیولری میں ۹ رجمنٹیں لائن کی ہیں - رجمنٹی سٹاف میں کمانڈنگ لفٹنٹ کرنل - سینیئر میجر ایڈجوٹنٹ رائڈنگ - ماسٹر وغیرہ شامل ہوتے ہیں - ایڈجوٹنٹ کا فرض رکروٹ اور نوجوان افسروں کی قواعد آموزی ہے - رائڈنگ ماسٹر رکروٹ افسروں اور سپاہیوں کو شواری سکھاتا ہے - انکے ہاتھوں سے نکلکر نوجوان سپاہی سکواڈرن کمانڈر کے پاس چلے جاتے ہیں -

سکواڈرن کا رواج سنہ ۱۸۹۲ء میں از سر نو جاری کیا گیا تھا - اسکا کمانڈنگ میجر - یا سینیئر کپتان کے سپرد ہوتا ہے - اس افسر کے ذمے ڈرل اور فیلڈ مینوورس ہوتے ہیں - سکواڈرن تین یا چار ٹروپوں پر منقسم ہوتے ہیں -

رجمنٹوں کے قیام میں تعداد مختلف ہوتی ہے - اس سال لائف اور ہارس گارڈس کی تین رجمنٹوں میں چوبیس افسر ۴۳۰ ہر طرح کے سپاہی اور ۲۷۵ گھوڑے شمار کئے گئے تھے

لائن کیولری (ہوم) کی رجمنٹوں میں ۲۶ افسر ۶۹۶ ہر طرح کے سپاہی - ۵۶۵ گھوڑے اور خچر - جنمیں رجمنٹ کی باربرداری کھینچنے والے چھ گھوڑے بھی شامل ہیں - کیولری رجمنٹ (ہندوستان) میں ۲۹ افسر ۶۲۴ ہر طرح کے سپاہی - ۵۹۲ گھوڑے - کیولری آف دی لائن کے قیام میں بوقت جنگ غالباً ۶۶۴ ہر طرح کے سپاہی جمع ۸۰ افسروں کے گھوڑوں کے - ۵۷۴ قریب گھوڑے - ۸۶ بوجھ کھینچنے والے گھوڑے اور پانچ پیک مویشی -

وردی سرخ یا نیلگون ہوتی ہے اور اسکے پہلو مختلف ہوتے ہیں۔

ساز و سامان - زین کے پورے سیٹ کا وزن ۴۷½ پونڈ - گھوڑے پر کل وزن جمع اسلحہ کٹ - سپاہی کے دو روز کے راشن - اور گھوڑے کے ایک روز کے غلہ کے ۱۸ سٹون ۵ پونڈ سے (مسٹر) رینس سٹون دس پونڈ کم ہوتا ہے - (ہیوی کیولری) فی رجمنٹ بارہ پائونیر مسمار کرنے کے سٹور اور آلات لیجاتے ہیں۔

اسلحہ - لی منفورڈ قاربین - ۷½ پونڈ - ۳ فٹ چار انچ طول - گولہ بارود رائفل والا اور تلوار - نیزہ لانسر رجمنٹوں میں - ڈریگون رجمنٹوں کی مقابل صفوں میں اسکا استعمال بطور تجربہ کے ہوتا ہے - ٹروپر کے پاس تیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں وغیرہ ہوتی ہیں ہوسہولڈ کیولری کی تین رجمنٹیں کیوئیراس (ایک قسم کی زرہ) اور فولادی خود پہنتی ہیں

رجمنٹ کی باربرداری - دو دوپہیہ گاڑیاں جن پر چھوٹے اسلحہ کا بارود اور گولیاں - اور آلات - ۱۲ چہار پہیہ چھکڑے جنمیں چارہ ہوتا ہے - دو خیمہ لیجانے والے چھکڑے -

ہارس سپلائی - (بہم رسان) جنرل سر جان آڈمی بیان کرتے ہیں کہ جب جنگ کریمیا شروع ہوا - خشکی کی باربرداری کی کور کی ہستی بغیر تعداد ضعیف تھی - اور جب عہد نامہ صلح پر دستخط ہوگئے تو یہ ۱۴ ہزار مانگنے والوں ۲۸ ہزار مویشیوں اور ۱۸۰۰ گاڑیوں اور چھکڑوں پر مشتمل تھی - وہ فرماتے ہیں کہ ناترتیب یافتہ اور غیر قواعد دان کور حضر جنرل کی راہ میں مشکلات پیدا کرتی ہے - لیکن ہمیں کچھ شک نہیں کہ ابتدا غلطی ہوئی ہے کہ کسی جنگ چھڑ جانے پر انگلستان کی باربرداری کا بڑا حصہ اوقت ضرورت پیدا کرنا پڑتا تھا - جنرل ہیل کے الفاظ میں پھر ہمیں ایک بڑے جنگ کو قلیل ذرائع سے شروع کرنا ہوگا -

امن کی حالت میں ضروری گھوڑوں میں سے ⅔ سواری کے ⅓ باربرداری کھینچنے

کے ہوتے ہیں۔ جنگ میں یہہ تناسب بالعکس ہوتے ہیں۔

گھوڑے آرمی ریمونٹ ڈیپارٹمنٹ کی معرفت خرید ے جاتے ہیں۔ ریمونٹ ڈپو دو ہیں ایک وولیچ میں۔ دوسرا ڈبلن میں۔ اسکے علاوہ امن کی حالت میں گھوڑے درج رجسٹر کئے جاتے ہیں۔ جنگ کی حالت میں بوقت ضرورت خرید لئے جاتے ہیں۔ سواری اور باربرداری کے گھوڑے چار سے سات سال کی عمر میں خرید ے جاتے ہیں۔ اور انکا قد پندرہ ۱/۴ ہتھ سے سولہ ہتھ بلند ہوتا ہے۔ ہر سال پہلے گھوڑوں کی بجائے کل تعداد کا دس فیصدی حصہ اور رکھا جاتا ہے۔ ہندوستان اپنے گھوڑے خود مہیا کرتا ہے۔ امن کی حالت میں قریباً ۵۵۰۰ گھوڑوں کی ضرورت پڑتی ہے اور سالانہ خرید ۱۶۰۰ کے قریب ہوتی ہے۔ کل لاگت ۸۲۵۰۰ پونڈ۔ جسمیں ۷ ہزار پونڈ ہر سال ریزرو گھوڑوں کے رجسٹر کرنے پر صرف ہوتے ہیں۔ ایک گھوڑے کی رجسٹر فیس دس شلنگ ہوتی ہے۔

۱۸۸۴ء میں ایک وار آفس کمیٹی کے ۱۷۰۰ ریمونٹ گھوڑوں کے مہیا کرنے میں ستر ہ ہفتے صرف ہوئے تھے۔ یہہ قول بظاہر قابل اعتماد معلوم نہیں ہوتا۔ مگر اس سے یہہ ظاہر ہے کہ جنگی مقاصد کے واسطے امن کی حالت میں گھوڑوں کا رجسٹر کرنا کہاں تک ضروری ہے۔ ۱۸۸۸ء کے نیشنل ڈیفینس ایکٹ (ایکٹ حفاظت قوم) کے رو سے گورنمنٹ کو مطلوبہ حیوانات کے خرید نے اور کرایہ پر لینے کی مجاز ہے۔ جبکہ ملیشیا کو مرتب کرنے کا حکم نفاذ پذیر ہو۔ برطانیہ کلانیہ اور آئرلینڈ میں تیس لاکھ کے قریب گھوڑے ہیں اور ۷۰ ہزار کے قریب جنگی مقاصد میں کارآمد ہوسکتے ہیں۔ بوقت جنگ تیس ہزار گھوڑے انگلستان میں ضروری ہیں۔ اور بر اعظم یوروپ کے جنگ کی صورت میں (دیکھو مسٹر آڈی کا قول مندرجہ صدر جنگ کریمیا پر) اتنی ہی تعداد دیگر ممالک میں لازمی خیال کی گئی ہے۔ جنگ کی صعوبتوں میں نسل کے نشوونما پائے ہوئے گھوڑوں کے علاوہ بہت کارآمد نہیں ہوتے۔ رجسٹر کرنے کے موجودہ طریقہ میں گورنمنٹ کو یہہ بھی اختیار دیا گیا ہے کہ رجسٹر شدہ گھوڑوں کا سالانہ معائنہ کرسکے۔ اور انکی خاص قیمت بھی درج رجسٹر رہتی ہے۔ لیکن رجسٹر شدہ تعداد چودہ یا پندرہ ہزار سے متجاوز نہیں ہوتی۔ انہیں دس ہزار باربرداری کھینچنے والے اور باقی سواری

کے گھوڑے ہوتے ہیں۔ گھوڑوں کے مالکوں کو رجسٹر شدہ یا ویسے ہی گھوڑے مہیا کرنے پڑتے ہیں۔ سرکار کی طرف سے اُن کو خرید سے ۴۸ گھنٹے پیشتر نوٹس دیا جاتا ہے۔ اگر وہ اس غرض سے پہلو تہی کریں تو پچاس پونڈ جرمانہ دینا پڑتا ہے۔ یہہ عیاں ہے کہ گذشتہ کی طرح ریمونٹ اور سب سے زیادہ باربرداری کا سوال کسی بڑے جنگ کے چھڑ جانے پر نہائت اہم ہوگا۔

رائل آرٹلری

اس سال یکم جون تک رائل آرٹلری کی ایک ہی رجمنٹ تھی اب یہہ کور رائل رجمنٹ آف آرٹلری (ہارس اور فیلڈ آرٹلری) اور رائل رجمنٹ آف آرٹلری (گیریزن اور ماؤنٹین آرٹلری) پر منقسم ہے۔ موجودہ انتظام میں دونوں شاخوں کے افسر اور سپاہی ایک دوسری میں تبدیل نہیں ہو سکتے۔ بلکہ کسی ایک میں مستقل طور پر شامل یا داخل ہو جاتے ہیں۔ عام میس اور باجا بدستور موجود ہے۔ پرانے طریقہ میں تیز اور ہوشیار توپچیوں کا یہہ مقصد ہوا کرتا تھا کہ رائل ہارس آرٹلری کی جیکیٹ حاصل کریں۔ اور فیلڈ آرٹلری افسروں کا اب بھی یہی مقصد ہوتا ہے۔ دوسری شاخ کے افسر جو سروس میں شریک ہونا چاہتے ہیں وہ ماؤنٹین باٹریوں یا سٹاف کی ملازمت کرنے کی کوشش کرینگے۔

ہارس آرٹلری کا ایک ڈپو۔ فیلڈ آرٹلری کا بھی ایک۔ اور گیریزن آرٹلری کے چھ ڈپو ہیں گیریزن آرٹلری کے متعلق یہہ کہنا چاہئیے کہ اس مضمون سے واقفیت حاصل کرنا معمولی آدمی کی طاقت اور معلومات سے باہر ہے۔ مثلاً گیریزن آرٹلری کا جنوبی ڈویژن اضلاع کارک۔ بیلفاسٹ۔ ڈبلن۔ ایلڈرشاٹ۔ اور شمال مغربی ضلع پر مشتمل ہے۔ رجمنٹوں کے قیام کی مجوزہ ترتیب میں ہارس آرٹلری باٹریوں کی تعداد ۲۱ رکھی گئی ہے جنمیں سے گیارہ ہندوستان کے واسطے ہیں۔ کل باٹریوں میں سے سولہ چھ چھ اور پانچ چار چار اتواب کی ہیں۔ فیلڈ آرٹلری باٹریوں کی تعداد ۱۰۳ رکھی گئی ہے ۴۲ باٹریاں ہندوستان میں ہیں۔ بعض باٹریاں چھ چھ اور بعض چار چار اتواب کی ہیں۔ ہندوستان کی باٹریاں چھ چھ اتواب کی ہیں۔ سروس کی حالت میں چار چار اتواب کی باٹریاں چھ چھ اتواب کی ہوتی ہیں۔ گذشتہ سال کی پروگرام میں فیلڈ آرٹلری کی

پندرہ نئی باٹریاں تین سال کے اندر مہیا کیجاتی تھیں۔ گذشتہ سال کی پانچ باٹریوں کی تعداد میں اضافہ کرکے ہرایک باٹری چھ چھ اتواپ کی بنادی گئی ہے۔ اور انہیں سے چار سروس پر ہیں۔ تین ہوئٹزر باٹریاں ہیں۔ ہرایک میں چار ہوئٹزر ہیں۔ اور سب کی سب دولوچ میں ہیں۔ گیریزن آرٹلری کی تفصیل مندرجۂ بالا فہرست "مجوزہ تقسیم وغیرہ" سے بخوبی واضح ہوجائیگی۔

دولوچ۔ رائل آرٹلری کا ہیڈ کوارٹر یعنے صدر مقام ہے۔ یہاں افسر۔ کیڈٹ سپاہی اور نیز رائل میرائن آرٹلری کے کیڈٹوں کو بھی قواعد وغیرہ سکھائی جاتی ہے۔ رائل آرٹلری کے چارج میں باقی ماندہ سپاہ کی گولہ بارود کی باربرداری ہوتی ہے۔ اِس مقصد کیواسطے یہہ اُن مقامات میں پندرہ امیونیشن کالم (گولہ بارود کے محافظ دستے) کی ضروری تعداد مہیا رکھتی ہے جہاں کہ گولہ بارود اور سازوسامان کا ذخیرہ رہتا ہے۔

اتواپ کا تناسب سنگینوں سے۔ ۱۳ اتواپ : ۱۰۰۰ اسنگینیں۔ مگر یہہ ۵ اتواپ : ۱۰۰۰ اسنگینیں بھی ہوسکتا ہے۔ یعنے چھوٹے چھوٹے علیحدہ دستوں اور جماعتوں کے ساتھ۔ آرٹلری ایک معاون آلہ جنگ ہے۔ یہہ ڈویژنوں اور کوروں کے سپرد رہتا ہے۔ کور آرٹلری فیلڈ اور ہارس آرٹلری دونوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ مؤخرالذکر خصوصیت سے کیولری کے سپرد کیا جاتا ہے۔ ہرایک کور میں دو ہارس باٹریاں (بارہ اتواپ) اور چھ فیلڈ باٹریاں (۳۶۔ اتواپ) بطور کور آرٹلری کے ہونی چاہئیں ہرایک انفنٹری ڈویژن میں تین فیلڈ باٹریاں (اٹھارہ اتواپ) بطور ڈویژنل آرٹلری کے ہونی چاہئیں۔ ایک کیولری ڈویژن میں دو ہارس باٹریاں (بارہ اتواپ) اور ایک کیولری برگیڈ میں ایک ہارس باٹری (چھ اتواپ) ہے۔

بحالت جنگ

	افسر	دیگر رنیکس	گھوڑے	اسپی اتواپ	اسپی گولہ بارود کے چھکڑے	اسپی بار کے چھکڑے
ہارس باٹری	۵	۱۶۹	۲۰۱	۶	۶	۷
فیلڈ باٹری	۵	۱۶۰	۱۳۸	۶	۶	۷

حالت امن میں افسروں کی تعداد یہی رہتی ہے۔ حالت امن میں ہندوستان کی ہارس اور فیلڈ باٹریوں میں چھ اتواپ اور ۱۵۷ سپاہی ہوتے ہیں۔

رائل آرٹلری کی بردی نیلگون۔ اُسکے پہلو سُرخ۔ اور سُرخ تھیلے دار ٹوپی اور سفید کلغی۔

سازوسامان۔ گھوڑچڑھ سپاہیوں کا سازوسامان وہی ہے جو کیولری کا ہوتا ہے۔

اسلحہ۔ ہارس آرٹلری اتواپ بارہ پونڈکی بریچ لوڈر ہوتی ہیں۔ مُنھ کی چوڑائی تین انچہ فائرنگ شرپینل شیل (یعنے وہ پھٹنے والے گولے جنمیں گولیاں بھری ہوں)۔ کیس شاٹ (وہ چھرہ جسپر آہنی خول چڑھے ہوں)۔ فیلڈ آرٹلری اتواپ ۱۵ پونڈکی بریچ لوڈر مُنھ کی چوڑائی تین انچ۔ فائرنگ شرپینل شیل اور کیس شاٹ پانچ انچ فراخ ہوٹنزر جیسے عام چھٹنے والے لڈائٹ برسٹر۔ نیز شرپینل شیل کیس شاٹ اور ستارہ نما شیل۔ جلدی جلدی فائر کرنے والی اتواپ ۷ء۴ انچ فراخ بارہ پونڈر۔ ۶ پونڈر۔ اور ۳ پونڈر ہوتی ہیں۔ ہوشکس اور نارڈن فیلڈٹ۔ میشین اتواپ نورڈن فیلڈٹ۔ گارڈنیر۔ مکسیم اور گاٹلنگ ہوتی ہیں۔

گیریزن آرٹلری کی اتواپ آر۔ایم۔ایل ۶.۴ پونڈر۔ ۸۰ پونڈر۔ ۷ انچ کی ۹ انچ۔ ۱۰ انچ۔ ۱۰.۴ انچ۔ ۱۱ انچ۔ ۱۲ انچ۔ ۱۲.۵ انچ۔ ۱۶ انچ۔ ۱۰.۴۳ انچ۔ بریچ لوڈ ۴ انچ۔ ۵ انچ۔ ۶ انچ۔ ۸ انچ۔ ۹.۲ انچ۔ ۱۰ انچ۔ ۱۳.۵ انچ۔ ۳۲ پونڈر ایس بی۔

ہارس اور فیلڈ آرٹلری کی تمام باٹریاں نہایت سرعت سے جلدی جلدی فائر کرنے والے سسٹم میں تبدیل کیجارہی ہیں۔ تبدیل شدہ باٹریاں مروج ہونے لگی ہیں۔ اور تمام نئی ساختہ شدہ فیلڈ اتواپ جلدی جلدی فائر کرنے والی اتواپ کے نمونہ پر ہونگی چنانچہ باٹری موجودہ مفہوم میں بالکل متروک ہوجائیگی۔ میسرز وکرس سن اینڈ میکسم شفیلڈ اور ایرہتھ کے نمونے منتخب کیئے گئے ہیں۔ اور غالبا کم ازکم پہلی آرمی کو بالکل نئی اتواپ سے مسلح کیجائیگی۔ جسکے ساتھ آتش باری حسب ضرورت کسی رفتار تک باقاعدہ کیجاسکتی ہے۔ آتش باری کی رفتار کے زیادہ ہونیکے باعث زیادہ گولہ بارود اور چھکڑوں کے مہیا کرنیکا اسباب تیار ہورہا ہے۔ جلدی جلدی فائر کرنے والی اتواپ نئی حالت میں نیوی کو آرمی پر بہت فائدہ ہے کہ زد معلوم کرنے میں

اگر دو تین گولے کم و بیش بھی خرچ ہو جائیں تو چنداں فرق نہیں آتا بشرطیکہ جہاز میں میگزین موجود ہو۔ لیکن رائل آرٹلری کا ایک گولہ بھی ضائع ہو جائے تو اُسکے یہ معنے ہیں کہ اُسکی بجائے اس ذخیرہ سے ایک اور گولہ حاصل کرنا چاہیئے۔ جو لگاتار خرچ ہو رہا ہے لہٰذا اتواپ جلدی جلدی فائر کرنے والی یا معمولی ہوں۔ اطمینان سے صحیح صحیح نشانہ کرنا ہمیشہ ضروری امر ہو گا۔

سیسیج ٹرینگ میں سروس کی ضروریات کے لحاظ سے بھاری ۔ متوسط اور سبک آرڈیننس کے اعداد کی کوئی سی تعداد ہو سکتی ہے۔ ہر ایک اعداد میں ۱۶ اتواپ وغیرہ اور آٹھ گیریزا بٹالین ۔ فی ترب توپ ۵۰۰ گولے اور فائر ملحاظ مناسب ہوتے ہیں "سپاہیوں کی پاکٹ تک۔

رائل انجنیئر

انجنیئر افسروں کو رائل ملیٹری اکیڈیمی وولوچ میں اور کیتھم میں ملیٹری انجنیئرنگ سکول میں تعلیم دیجاتی ہے۔ کور میں پل بنانے کا بٹالین۔ ٹیلیگراف بٹالین۔ بیلون سکشن۔ فورٹریس کمپنیاں۔ سیمرین کمپنیاں۔ ریلوے کمپنیاں وغیرہ ہوتی ہیں۔ کور کا افسر اعلیٰ جو آرمی کے ہیڈ کوارٹر کے سٹاف کا نگران ہوتا ہے۔ قلعجات اور رائل انجنیئروں کا انسپکٹر جنرل ہوتا ہے۔ جیسے کہ نام سے اُسکے منصبی فرائض ظاہر ہوتے ہیں۔ جس وقت حرکت کے وقت رائل انجنیئروں کی چار فیلڈ کمپنیاں ہر ایک آرمی کور سے ملحق کیجاتی ہیں۔ ایک کمپنی کور انجنیئروں کے واسطے۔ باقی تین کمپنیاں تین انفنٹری ڈویژنوں کے واسطے ہوتی ہیں۔ ہر ایک کمپنی کے پاس ہتھیار اُڑانے کی چیزیں۔ مثلاً ڈائنامیٹ بارود وغیرہ اور ٹیکنیکل سازسامان ہوتا ہے۔

رائل انجنیئر ہندوستان میں۔ ہندوستان میں ۲۴۰ رائل انجنیئر افسر ملازم ہیں اور انگلستان میں دیسی سروس کے واسطے تیس سب الیٹرن زیر تعلیم رہتے ہیں۔ یہ افسر مختلف سٹاف اسامیوں پر تعینات ہوتے ہیں۔ مثلاً ملیٹری ورکس پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹس۔ سروے۔ ریلوے ورکس وغیرہ۔ اور مقامی سفر مینا بٹالین کی نگرانی کرتا ہے۔

انکی تعداد مختلف ہوتی ہے۔ ایک فیلڈ کمپنی کی جنگی تعداد۔ ایک میجر۔ ایک کپتان۔ چار سب ایلٹرن۔ آٹھ سرجنٹ۔ ۲ ٹرمپٹر (تُرئی اور بگل بجانے والے) ۲۰۰ رینک اینڈ فائل۔ ۹۶ گھوڑے۔ تیرہ گاڑیاں۔

بردی۔ سُرخ۔ نیلگون پہلو۔

آرمی سروس کور

فرائض۔ (۱) سپاہیوں اور گھوڑوں کے واسطے راشن رکھنا اور تقسیم کرنا۔ (۲) اور باربرداری مہیا کرنا۔ کور انگلستان اور نوآبادیات میں نہ کہ ہندوستان میں کام کرتی ہے کور کا منتظم کوارٹر ماسٹر جنرل ہے۔

انضباط۔ آرمی سروس کور میں ۴۸۸۴ جوان ہوتے ہیں۔ اور اسکے ریزرو میں ۲۶ جوان۔ کل ۳۸ کمپنیاں ہیں۔ اور ایک (نمبر الف) ریمونٹ کمپنی دولوچ میں اور (نمبر ب) ریمونٹ کمپنی ڈبلن میں۔ ۳۸ کمپنیاں اس ترتیب سے تقسیم کی گئی ہیں۔ تیرہ ایلڈرشاٹ میں لیفٹیننٹ باربرداری کے ڈپو کے۔ سپلائی کمپنی۔ اور سپلائی ڈپو۔ سات وولوچ میں۔ چار کوراگھ میں۔ چار ڈبلن میں۔ ایک ایک لندن، یارک، ڈوور، کیتھم، کولچیسٹر، اور شورنکلف میں۔ دو دو ڈیوونپورٹ اور پورٹسمتھ میں۔ مزید تفاصیل "مجوزہ تقسیم و قیام رجمنٹ وغیرہ" مذکورۂ صدر میں دیکھو۔

فرائض جنگ۔ امن کی کمپنی ایسا احاد ہے جسکو جنگ کی حالت میں پھیلا سکتے ہیں۔ ایک آرمی کور کے ساتھ کسی غیر ملک میں تین کمپنیاں جنگی صدر مقام میں۔ دو آمد و رفت کی لائن (راستہ) پر۔ ایک ایڈوانسڈ ڈپو میں جسکے ذمے سپلائی سروس ہوتی ہے۔ نیز چودہ کمپنیاں جو لڑنے والی فورس کے احاد کے ساتھ سروس میں رہتی ہیں۔ فیلڈ ہسپتالوں اور بیکر کمپنیوں (روٹی بنانے کی کمپنیوں) کے واسطے باربرداری مہیا کرتی ہیں۔ کل بائیس کمپنیاں۔ جنکا ضمیمہ کرایہ کی باربرداری ہوتی ہے۔

ایک آرمی سروس کور کمپنی میں (جو ایک آرمی کور کے ساتھ ہو) ۲۶۶ افسر اور سپاہی۔ ۳۴۵ گھوڑے لیفٹیننٹ افسروں کے گھوڑوں کے۔ اور ۶۶ گاڑیاں

جنمیں سے چار دو اسپہ اور باقی چہار اسپہ ہوتی ہیں۔
یہاں یہہ بیان کرنا مناسب ہوگا کہ ایک آرمی کور کی تمام گاڑیاں جنگی قیام پر ۲۳۳ دو اسپہ گاڑیاں۔ ۹۰۸ چہار اسپہ چھکڑے اور ۳۲۸ شش اسپہ چھکڑے ہوتے ہیں۔
ہوم ڈیفنس کے واسطے بڑے بڑے ڈپوؤں میں ذخائر کی باربرداری ٹھیکہ پر لے جاتے ہیں۔ لیکن آرمی سروس کور ذخائر کو لڑنے والے احاد میں تقسیم کر دیتی ہے۔ اس مقصد کے واسطے ۲۷ کمپنیاں ضروری ہوتی ہیں۔
بردی۔ نیلگون۔ سفید جھالریا آرائشی وامتیازی مغربی۔

میڈیکل کور

۱۸۷۳ء میں رائل وارنٹ (شاہی فرمان) کے ذریعے رجمنٹی طریقہ موقوف کیا گیا تھا۔ اس وقت مسٹر کارڈویل وزیر جنگ تھا۔ اور ۱۸۸۹ء میں نئے طریقہ کی موسہولڈ اقوام میں وسعت دی گئی۔ اس اور دیگر تغیرات سے (خواہ وہ مفید یا مضر ہوں) رائل آرمی میڈیکل کور پیدا ہوئی ہے جسکے افسروں کے عہدے سپاہ کے افسروں کے عہدوں کی طرح اور ویسے ہی خطابات ہوتے ہیں۔ انگلستان اور نوآبادیات میں تفصیلی تعداد معلوم کرنا ہو تو تجویزہ تقسیم وغیرہ مندرجہ صدر دیکھو۔
بیئرر کمپنی کی تعداد ۶۴ افسر اور سپاہی بشمولیت تین میڈیکل افسروں سے فیلڈ ہاسپٹل کی ۴۶ افسر اور سپاہی بشمولیت چار میڈیکل افسروں کے اعلیٰ سے اعلیٰ کرنل ہوتا ہے۔ بیئرر کمپنی کے سواری کے گھوڑے چار فیلڈ ہاسپٹل کے سواری کے گھوڑے چھ۔ بیئرر کمپنی کی گاڑیاں اور چھکڑے ۱۵ (۱۲ چہار اسپہ) فیلڈ ہاسپٹل گاڑیاں اور چھکڑے دس (۶ چہار اسپہ) باربرداری جو آرمی سروس کور سے لیجاتی ہے ۸۵ اور ۳۶ بوجھ کھینچنے والے گھوڑوں پر مشتمل ہوتی ہے جو علے الترتیب بیئرر کمپنیوں اور فیلڈ ہاسپٹل کے لئے ہوتے ہیں۔
بردی۔ نیلگون۔ سفید جھالر۔
میڈیکل فرائض جنگ میں۔ ہر ایک احاد کے ہمراہ ایک میڈیکل افسر ہوتا ہے۔ وہ قواعد دان سٹریچر بیئرر۔ ہر ایک توپ یا کمپنی کے ہمراہ ہوتے ہیں۔ ایک بیئرر کمپنی اور فیلڈ ہاسپٹل

ہر ایک برگیڈ سے ملحق ہوتے ہیں۔ ایک فیلڈ ہاسپٹل ہر ایک۔ ڈویژن سے سوس فیلڈ ہاسپٹل اور چھ بیرر کمپنیاں۔ ہر ایک آرمی کور سے۔ باستثنا رجمنٹ کی مدد کے۔

مرہم پٹی کرنے کے مقامات لڑنے کی صف سے ۰۰ ۱۵ سے ۰۰۰ ۳ گز کے فاصلے پر ہوتے ہیں مرہم پٹی کرنے کے مقام یا سٹیشن سے مجروح سپاہی سڑک یا ریل کے ذریعے فیلڈ ہاسپٹل میں بھیجے جاتے ہیں۔ وہاں سے اگر ضرورت ہو تو صدر مقام کے ہاسپٹل ہیں۔ یا اگر فاصلہ زیادہ ہو تو ایک وسطی مرحلہ ہوتا ہے۔ یعنے آمد و رفت کی لائن کے ہاسپٹل۔ نیٹلے انگلستان کا بڑا موم ہاسپٹل ہے

نرسنگ سروس

اس نام سے مس نائیٹنگیل اور کریمیا کا خیال پیدا ہوتا ہے۔ اس سروس کا آغاز ایک طرح سے اس شریف لیڈی اور اسکے جان نثار مددگاروں کے عالی حوصلہ خدمات بجا لانے کی وجہ سے ہوا ہے۔ یہہ سروس تین درجوں پر منقسم ہے :-

لیڈی سپرنٹنڈنٹ۔

سینئر نرسنگ سسٹرس (یا ایکٹنگ لیڈی سپرنٹنڈنٹس)

نرسنگ سسٹرس (مجروحین کی خبر گیری اور تیمارداری کرنے والی بہنیں)

اُمیدواروں کی عمر ۲۵ سال سے متجاوز اور ۳۵ سے کم ہونی چاہیئے۔ اور صحت کا سارٹیفکٹ اور اس امر کی شہادت بھی ضروری ہے کہ وہ تین سال ہاسپٹل کی قواعد اور سروس وغیرہ کر چکی ہوں۔ ساٹھ سال کی عمر میں نرسنگ سسٹرس پنشن لیکر ملازمت سے علیحدہ ہو جاتی ہیں۔ اور اگر وہ دوران سروس میں کام کرنے سے عاری ہو جائیں تو وقت مقررہ سے پہلے بھی پنشن مل سکتی ہے

آرمی آرڈیننس ڈیپارٹمنٹ اور آرمی آرڈیننس کور

فرائض۔ جنگ کے گولہ بارود وغیرہ کا اجرا وغیرہ کرنا۔ قعداد وغیرہ کے واسطے تخمینہ تجویزہ تقسیم وغیرہ مذکورہ بالا عام صدر مقام وُلوچ۔

آرمی چاپلین کا ڈیپارٹمنٹ

کُل ۵۸ چاپلین ہیں۔ تناسب تقریباً حسب ذیل ہیں :۔ ۲۶ چرچ آف انگلینڈ۔ ۱۵ رومن کیتھولک

۵ پریسبیٹیرین - چاپلین چار قسم کے ہوتے ہیں - جنکا درجہ کرنلوں - لفٹننٹ کرنلوں میجروں اور کپتانوں کے برابر ہوتا ہے - کم از کم عمر داخلہ ستائیس سال اور زیادہ سے زیادہ ۳۵ سال -

آرمی پے کور - (تنخواہ دینیوالی فوج)

فرائض - ملٹری مقاصد کے واسطے روپیہ وصول اور تقسیم کرنا - ہر ایک رجمنٹی ڈپو اور اہم ملٹری سٹیشن پر ایک سٹیشن پے ماسٹر ہوتا ہے - جو ایک لڑنے والا کمنشنڈ افسر ہوتا ہے - اس افسر کے پاس دار آفس سے روپیہ آتا ہے - وہ اسکو ایڈجوٹنٹوں کے پاس پہنچا دیتا ہے - وہ کمپنیوں اور ترایوں کے میجروں کو تقسیم کرنے کے واسطے پہنچا دیتا ہے جو براہ راست سپاہیوں کو تنخواہ تقسیم کر دیتے ہیں - تفصیلی تعداد کے لئے دیکھو مجوزہ تقسیم و غیرہ مذکورہ صفحہ

آرمی ویٹرنری ڈیپارٹمنٹ

فرائض - ناکارہ اور کمزور صطبلوں - بھینسوں وغیرہ کا اہتمام کرنا - اسکا ایک ڈیپارٹمنٹل افسر ہوتا ہے - معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں چار انتظامی افسر ہوتے ہیں - بڑا افسر شملہ میں مقیم ہوتا ہے -

ویٹرنری افسر کو سول ویٹرنری سرجن پر نمایاں فائدہ حاصل ہوتا ہے - کیونکہ وہ اپنے قواعد پر بجبر عملدر آمد کرا سکتا ہے - خصوص یہہ بات گھوڑوں کی نعلبندی کے تمام اہم امور میں مد نظر رکھی جاتی ہے - اس بارہ میں اکثر اصلاحیں سپاہ کے ذریعے ہوئی ہیں بیرحمی ناواقفی - کج فہمی اور اناڑی پن سے گھوڑے کے سُموں پر نعل لگانے کا طریقہ بتدریج ویٹرنری افسر کی کوشش سے معدوم ہوتا جاتا ہے - اسکا منشا یہہ بھی ہے کہ حماقت یا ظلم و ستم کے باعث گھوڑے کی دُم کاٹکر چھوٹا کر دینا جو بیا کرنے سے بڑی مکروہ معلوم ہوتی ہے یہہ بھی موقوف ہو جائے - لیکن یہہ روشنی گھوڑوں کے پالنے والوں اور لیڈیوں کے کوچبانوں تک نہیں پہونچتی - نہ ہی وہ کاڑیبانوں کو یہہ ترغیب دے سکتے ہیں کہ انکی باگ نہ پکڑیں - اور غریب گھوڑوں کو اپنے دلفریب قدرتی طریقہ سے جانے دیں - بجائے اسکے کہ انکے - لگام کھینچنے سے ریڑھ کے ہڈیوں سے آملیں -

فصل پنجم

ہندوستانی سپاہ

تاریخی ذکر ۔ حکومت کا مسئلہ ۔ وغیرہ

یہہ کتاب ایسی بسیط اور طویل نہیں کہ اسمیں ہندوستانی سپاہ کے بارہ میں اس سے زیادہ بیان کیا جا سکے ۔ جو کہ اس سے پیشتر باقاعدہ سپاہی کے ریزرووں اور والنٹیروں کے متعلق بیان کیا جا چکا ہے ۔ لیکن ہندوستانی سپاہ کے نہایت تھوڑے سے ذکر کے واسطے ایک یا دو صفحوں کی گنجائش ضرور نکالنی چاہئے ۔ جو کہ خود ہی ایک لحاظ سے سچ مچ کی ریزرو فوج ہے ۔ جیسا کہ دیگر ملکوں کی حالت ہے ۔ شاید اس سے بھی زیادہ ہندوستان کی تاریخ اور اسکی اوفینسو اور ڈیفنسو افواج کا انحصار اسکی طبعی اور جغرافیے کے لحاظ سے مقام وقوع پر ہے ۔ ہندوستان تقریباً ایک جزیرہ کی طرح تمام اراضی سے قطع کیا ہوا ہے ۔ زمین کی طرف سے صرف ایک سمت سے ہی اسکے قریب پہنچ سکتے ہیں ۔ اور اب کئی صدیوں سے یہہ اس طاقت کے ہاتھ میں ہے جو بحر پر حکمران ہے ۔ ہندوستان کا ہر ایک تاریخی حملہ یا تو مشہور شمال مغربی رستہ یعنے افغانستان کے درۂ خیبر سے یا سمندر رستے ہوا ہے ۔ مسلمان اس رستہ سے سنہ ۱۱۹۵ء میں ۔ مغل سنہ ۱۵۲۶ء میں اور مرہٹے سنہ ۱۷۶۱ء میں آئے (تاریخیں اور مرہٹوں کا رستہ بھی غلط لکھا گیا ہے) لیکن واسکوڈی گاما کو اا ئی سنہ ۱۴۹۸ء شہر کالی کٹ نظر آیا تو اسنے ہندوستانی پالیٹکس میں ایک نیا جزو شامل کر دیا ۔ اُس وقت سے خواہ تجارتی خواہ فتوحات کی غرض سے جو حملہ ہوا ہے ۔ سمندر کی راہ سے ہوا ہے ۔ پرتگیز سمندر کی راہ سے آئے ۔ ڈچ یعنے اہل ہالینڈ ۔ اور فرنچ یعنے اہل فرانس سمندر کی راہ سے آئے ۔ انگریز سمندر کی راہ سے آئے ۔ اور جبتک انگریزوں کی بحری عظمت قائم ہے انگلستان کے اقتدار و حکومت کا سکہ ہندوستان میں بدستور قائم رہیگا ۔ پس ہندوستان کے ڈیفنس کا مسئلہ اصل میں بحری مسئلہ ہے ۔ صرف دوسرے درجہ پر بری مسئلہ ہے اور بری مسئلہ کے پیرایہ میں یہہ خصوصاً اس شمال مغربی رستہ سے تعلق رکھتا ہے جسکی طرف میں نے اوپر اشارہ کیا ہے

جیسا کہ سر جان سیلی نے کنایتاً بتایا ہے۔ ہندوستان کا ہمارے ساتھ کسی قدرتی نسبت سے تعلق نہیں۔ مذہب ہمارے مذہب سے جدا ہیں۔ اقوام مختلف ہیں۔ بلکہ ہماری حکومت جسکی خاصیت غریب اور مفلس کی حفاظت کرنا اور انکو زبردست اور دولتمند کے دست تعدی سے بچانا ہے اسی وجہ سے ہماری مخالف ہے۔ قحط اور وبا ہمیشہ ہندوستان میں قدرتی طور پر صفایا پھیرنے والے ہیں لیکن ہم نے قحط اور وبا کو قابو کر لیا ہے۔ برخلاف اسکے دیسی سپاہ میں قوم اور مذہب کا اختلاف ہمارا ممد ہے۔ اور مزید برآں ہم جنگجو قوموں کے واسطے وہ چیز مہیا کرتے ہیں جو وہ اپنی زندگی کا لوازم خیال کرتے ہیں یعنے ہم اُن کو لڑائی میں شریک ہونے کے بہت سے موقعے دیتے ہیں۔

اُنہیں سے چند قومیں اس بات کی پروا نہیں کرتیں کہ وہ کس سے لڑ رہی ہیں۔ جبتک کہ وہ لڑائی میں مشغول رہیں۔ ایک مشہور جنگی نامہ نگار نے محرر اوراق کو بتایا تھا کہ سرحد کی ایک چھوٹی لڑائی میں میں اس ملک میں ساٹھ میل تک تنہا چلا گیا۔ جہاں کہ کشت و خون ہو رہے تھے اور ہنگامہ کارزار بڑے زور سے جاری تھا۔ مگر میری راہ میں کسی نے رکاوٹ پیدا نہ کی وہ کوہستانی جو چوبیس گھنٹے بیشتر ہمارے خلاف لڑتے رہے تھے۔ اب اسی شجاعانہ آن بان سے ہماری حمایت میں لڑنے کو تیار تھے۔ یہہ تجربہ سوڈان میں بھی کئی بار ہو چکا ہے۔

ہندوستان کو برٹش حکومت سے جو مادی اور باہم فوائد حاصل ہوتے ہیں وہ عیاں اور آشکارا ہیں۔ ہندوستان میں سلطنت عام مالک اراضی ہوتی ہے اور فی الحال ایسے منصفانہ طریقہ سے مالکان اراضی یا کاشتکاروں سے محاصل وصول کئے جاتے ہیں کہ قدیم زمانہ میں کسی کو اسکا وہم و گمان بھی نہ تھا۔ ۱۸۵۹ء سے ۱۷ ہزار میل سے زیادہ ریلوے کھولی جا چکی ہے۔ اور بہیئت مجموعی برطانیہ کلاں کی طرح اس ملک میں بھی امن قائم رکھا جاتا ہے۔ مگر بدقسمتی سے ہندوستان کی حفاظت کرنے کی ضرورت بھی صاف صاف نظر آ رہی ہے۔ روس شمال مغربی حد کی طرف مستقل اور تیز رفتار سے بڑھتا چلا آتا ہے جس سے ہمیں مجبوراً اپنی سپاہ میں آہستہ آہستہ اضافہ کرنا پڑتا ہے۔ ہندوستان پر اب بیرونی خطرات کے اندیشہ کے بغیر قابض رہنا مشکل ہے۔ مگر خوش قسمتی سے سر ڈونلڈ سٹوارٹ نے ۱۸۸۵ء میں سرحد کے ڈیفینس کی جو تدبیر کی تھی وہ اب عملی طور سے مکمل ہو گئی ہے۔ لیکن ہم اب بھی بڑھے چلے جاتے ہیں اور روس بھی ایسا ہی کرتا ہے۔ ہر ایک سلطنت اس امر میں مجبور ہے

ہر ایک کو اپنا بارود خشک رکھنا چاہئے۔

ہندوستانی سپاہ کی سکیم۔ ۱۸۵۷ء کے غدر کے بعد دیسی اور یوروپین کا تناسب اسطرح قائم کیا گیا تھا کہ کیولری اور انفنٹری میں دو اور ایک یا تین اور ایک سے متجاوز نہ ہو اور تمام آرٹلری عملی طور پر یوروپین ہونی چاہئے۔

یہ تناسب بخوبی قائم رکھے جاتے ہیں کیونکہ جس صورت میں دیسی افواج کی تعداد ۰۰۰ ۱۴۴ ہے برٹش افواج کا شمار اس سال میں ۷۵۰۳۱ بیان کیا گیا ہے۔

دیسی سپاہ کا انضباط۔ دیسی سپاہ میں چالیس کیولری رجمنٹیں ہیں۔ ۱۳۳ انفنٹری بٹالین۔ ۱۳ آرٹلری باٹریاں اور کمپنیاں (زیادہ تر کوہی باٹریاں) بائیس یا زیادہ کمپنیاں سفرمینا (بشمولیت ایک سیمبرین کان کن کمپنی کے) وغیرہ۔

۱۸۵۹ء کی رائل کمیشن نے یہ سفارش کی تھی کہ مختلف قوموں اور ذاتوں کو عام طور پر بلا امتیاز ہر ایک رجمنٹ میں ملا دیا جائے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ اصول ترک کر دیا گیا ہے کمپنیاں اور ترپ بہرحال ایک ذات یا قوم سے بھرتی کئے جاتے ہیں۔

دیسی سپاہ کا قیام۔ کیولری چار سکاڈرن۔ برٹش افسر دس (بشمولیت میڈیکل افسر) دیسی تمام عہدوں کے ۶۲۵۔

انفنٹری آٹھ کمپنیاں۔ برٹش افسر ۹ (بشمولیت میڈیکل افسر) تمام عہدوں کے دیسی ۸۳۲ سے ۹۱۲ تک۔

آرٹلری ۶ آر۔ ایم۔ ایل اتواپ ۵۔۲ فراخ منہ والی (پیچدار اتواپ) برٹش افسر تمام عہدوں کے دیسی ۲۵۶۔

انفنٹری اور کیولری میں کمپنی اور ترپ علے الترتیب اعداد شمار کئے جاتے ہیں۔

دیسی انفنٹری رجمنٹوں کی تفصیل زیادہ بشرح ذیل ہے:۔ آٹھ صوبہ دار۔ آٹھ جمعدار۔ چالیس حولدار۔ چالیس نائک۔ ۱۶ دہل نواز۔ باقی ماندہ رینک اینڈ فائل (عام دیسی سپاہی)

برٹش جنیلوں کی تقرری کا اصول یہ ہے کہ وہ حسب پسند ہونے چاہئیں۔ اور کسی اعلے افسر نے انکی تائید کی ہو۔ اور انکا منصب بھی باوقر ہو۔ ٹ جنھوں نے سینڈھرسٹ کا امتحان پاس کرنے پر انڈین سٹاف کور کو منتخب کیا ہو۔ اس کالج کے چھوڑنے کے بعد

ہندوستان کی کسی برٹش رجمنٹ میں ایک سال تک سروس کرتے ہیں۔ پھر وہ انڈین سٹاف کور میں چلے جاتے ہیں اور کسی دیسی رجمنٹ پر تعینات کئے جاتے ہیں۔

حال کے طریقہ میں کلاس رجمنٹوں اور نیز کمپنیوں کے اصول کو زیادہ ترقی دی گئی ہے۔ کلاسیز (جماعتیں) کا انحصار کسی قدر مذہب پر کسی قدر ذات پر کسی قدر قوم پر ہوتا ہے۔ مقصد یہہ ہے کہ ایک ہی مذہب۔ ذات اور قوم کے آدمیوں کو اکٹھا رکھا جائے۔

یکم اپریل ۱۸۹۵ء میں پریزیڈنسی آرمی سسٹم (بلحاظ احاطہ سپاہ بھرتی کرنے کا طریق) موقوف کی گئی تھی۔ نئے سسٹم میں چار آرمی کور بنائے گئے ہیں۔ یعنے پنجاب۔ بنگال۔ مدراس اور بمبئی کی سپاہ ہیں۔ جو برٹش افواج انہیں سے کسی کمانڈ کے حدود میں رہتی ہیں انکا شمار اسی کمانڈ کی تعداد کے لحاظ سے ہوتا ہے۔ یہہ کمانڈ ۲۹ اول و دوم درجوں کے اضلاع پر منقسم ہیں۔ نہایت عمدہ جنگجو سپاہی شمالی پنجاب کی قومیں ہیں جنمیں سکھ بھی شامل ہیں۔ اور مشہور پست قامت گورکھے جنگی رجمنٹیں کوہستان نیپال سے بھرتی کیجاتی ہیں۔

ڈیفینس۔ شمال مغربی سرحد کے ڈیفینس (حفاظتی تعمیرات قلعجات اور مورچے) تکمیل ہو چکے ہیں قلعجات کوئٹہ کے رستہ۔ دریائے سندھ کے اہم پلوں یعنے سکھر اور اٹک پر بنے ہوئے ہیں۔ جمع قلعوں کے اس سیریز کے جو راولپنڈی میں ہے۔

اسلحہ۔ ہارس اور فیلڈ باٹریوں میں بارہ پونڈر بریچ لوڈنگ اتواب ہیں۔ برٹش انفنٹری کے پاس لیمٹیفورڈ کی بندوق ہے۔ اور دیسی افواج کے پاس مارٹینی ہنری۔ اسلحہ خفیف کا گولہ بارود اور فولاد کی گولیاں (پروجیکٹائل) کوسی پور اور دیگر مقامات میں بنائے جاتے ہیں۔

ریمونٹس۔ باہر کے گھوڑے زیادہ تر آسٹریلیا کے والرس ہیں۔ کسیقدر ایرانی۔ عربی اور نیم عربی بھی ہوتے ہیں۔ دیسی گھوڑوں کی ترقی نسل اور اصلاح کے واسطے گورنمنٹ نے اپنے خرچ پر نر سانڈ رکھنے کے مکانات اور اصطبل قائم کئے ہیں۔ جہاں کہ عمدہ دیسی گھوڑیوں کو بلا فیس گبھن کیا جاتا ہے۔ نیز دیسی گھوڑے پالنے والوں کو انعامات دئے جاتے ہیں۔ نر سانڈ عمدہ انگریزی نسل کے والرس گھوڑے اور نارفوک ٹراٹرس (سرپٹ دوڑانے والے ہوتے ہیں۔ برٹش افسر عموماً والرس گھوڑے بطور چارجرس کے گورنمنٹ ڈپو سے خریدتے ہیں۔ دیسی کیولری رجمنٹوں کے رینک اینڈ فائل کے گھوڑے دیسی بالغ

سے لئے جاتے ہیں۔ ریمونٹس (تازہ گھوڑے) عموماً میلۂ اسپان پر خرید کئے جاتے ہیں۔

بار برداری۔ رجمنٹوں کی بار برداری موجود ہے۔ آرمی بار برداری بالکل نہیں ہے سوائے سرحد کے۔ جہاں یہہ ½ کی نسبت سے ہے۔ یک مویشی رجمنٹوں کے چارج میں ہوتے ہیں۔ مہم تیراہ میں ۴۷ ہزار مویشی رکھے گئے تھے۔ ہر ایک چیز حتی الامکان عمدہ طریقہ سے کی گئی تھی۔ لیکن چونکہ بار برداری کے سسٹم میں امن کے وقت میں نقص تھا۔ اسواسطے بوقت جنگ اسکے مہیا کرنے میں بہت زور ڈالنا پڑا تھا۔

مہم تیراہ۔ سر ولیم لاکہارٹ کے ماتحت تقریباً ایک ہزار برٹش افسروں ۱۰۸۰۰ برٹش افواج - ۴۹۰ دیسی افسروں - ۲۲ ہزار دیسی افواج کی فورس تھی۔ شائد ۲۳ ہزار شاگرد پیشہ اور ہاسپٹل اٹینڈنٹس کلرک وغیرہ - ۸ ہزار گھوڑے - ۱۸ ہزار خچر اور ٹٹو - ۱۴۴۰ ہاسپٹل ٹٹو - ۴۵ ہزار یا زیادہ مویشی آمدورفت کی لائن پر تھے۔ اس مہم کی اہمیت کے مقابلہ میں اس وقت انگلستان میں بہت کم واقفیت تھی۔ جنگی نامہ نگار بر سر موقع موجود نہ تھے۔ ہندوستان میں یہہ لوگ شاذ و نادر حاضر رہتے ہیں۔ اور بخصوص عرصہ بعد محاربۂ نیل کی پوری پوری کیفیت قلمبند ہونے سے اس مہم کے حالات پر تاریکی چھائی رہی۔ محاربۂ نیل گو شہنشاہی پہلو سے زیادہ اہم تھا۔ مگر ملٹری پہلو سے ایسا مشکل نہ تھا۔ جب یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس مہم میں سپاہ کی ایک تعداد کثیر مشغول تھی اور نوجوان برٹش افسروں کی تعداد کثیر مقتول ہوئی۔ اور برٹش اور دیسی افواج نے قابل تعریف جانبازیاں کیں تو کہنا پڑتا ہے کہ اس محاربہ کی طرف بہت کم توجہ کی گئی۔ جو اسکی اہمیت کے بالکل غیر مناسب تھی۔ گو ہمیں کامیابی ہوئی۔ لیکن جن مقاصد کے واسطے یہہ اختیار کیا گیا تھا۔ وہ مدبروں اور غور کرنے والوں کو ایک عمدہ سبق سکھائیں گے۔ اور کم از کم یہہ بے چین کر دینے والا شک پیدا کردیگا کہ بعض اطراف میں انگریزی سلطنت کا اقتدار مضبوطی سے قائم نہیں۔ اور ساتھ ہی یہہ ضرورت محسوس ہوگی کہ ہندوستان کی تمام سپاہ کو ہمیشہ کامل طور سے جنگ کے واسطے مستعد و تیار رکھنا چاہئے

اینگلو انڈین افواج کا خلاصہ

برٹش افواج (دیکھو مجوزہ تقسیم وغیرہ" مذکورہ صدر)	۷۳۱۵۷
والنٹیرز (یوروپین اور یوریشین)	۳۰۰۰۰
دیسی سپاہ	۱۴۸۰۰۰
دیسی افواج کی ریزرو (بشمولیت امپیریل سروس ٹروپس)	۲۰۰۰۰
میزان	۲۷۱۱۵۷

لیکن اس میزان میں دیسی ریاستوں کی کثیر التعداد افواج کو شمار نہیں کیا گیا۔ ایسی ریاستوں کے باقاعدہ ٹروپس اکثر عمدہ قواعدداں ہوتے ہیں۔ موجودہ پالیسی یہ ہے کہ ایسی افواج کو امپیریل کنٹرول (شہنشاہی اختیار) میں رکھا جائے۔ بظاہر دیسی راجاؤں اور نوابوں کی منظوری سے مگر وہ اس بارہ میں مستعد ہیں۔ اس میلان سے بتدریج وہ افواج کم ہو جائینگی جو محض دیسی حکومت کے زیر اختیار ہیں۔ دیسی والیان ریاست کی نمک حلالی اور وفاداری انھیں دنوں میں کئی مواقع پر ثابت ہو چکی ہے اور یہ توقع کیجاتی ہے بلکہ یقین ہے کہ ہندوستان پر غیر ملک کے حملہ کی حالت میں انکی افواج سے امداد ملیگی۔

سپاہ کے اخراجات۔ سپاہ ہند کے متوسط اخراجات بیس کروڑ یا شائد ۱۵۸۳۰۰۰۰ پونڈز میں۔

فصل ششم

مارچ (کوچ)

قدم کا طول ۳۰ انچ۔ ڈبل میں ۳۳ انچ۔ شارٹ ۲۱ انچ۔

آہستہ رفتار = ۷۵ قدم فی منٹ۔

تیز رفتار = ۱۱۶ قدم فی منٹ = ۳ میل ۳۰ گز فی گھنٹہ۔

ڈبل رفتار - ۱۶۵ قدم فی منٹ = ۵ میل ۲۷۵ گز فی گھنٹہ -
کیولری کی معمولی چال ۴ میل فی گھنٹہ - دلکی ۸ میل - سرپٹ ۱۲ میل -
انفنٹری کی کوچ کی متوسط رفتار ۲ ۳/۴ میل فی گھنٹہ - کیولری ۵ میل - فیلڈ آرٹلری ۳ ۱/۲ میل - لیکن ڈویژنوں میں انفنٹری ۲ ۱/۴ سے ۲ ۱/۲ میل تک اور کور میں ۲ میل چلتی ہیں - انفنٹری کی متوسط کوچ ۱۲ سے ۱۵ میل یومیہ ہے - اور ہر چار یا چھ روز کے بعد مقام کرتے ہیں - وہ پندرہ میل آٹھ گھنٹوں میں طے کرتے ہیں - مگر اسمیں ایک گھنٹہ کا مقام بھی شامل ہے -
ٹرینیں فی گھنٹہ تین میل کی رفتار سے (جب بھری ہوئی ہوں) بیس میل یومیہ جاتی ہیں اور جب خالی ہوں تو ۲۸ میل کے حساب سے -
ٹرین کے کوچ کرنے کی ترتیب حسب ذیل ہے :-

۱- ریزرو ایمونیشن کالم (گولہ بارود لیجانے والا دستہ)
۲- ایمبولینس اور فیلڈ ہاسپٹل (مجروحین کی خبرگیری کرنے والے اور میدانی ہاسپٹل)
۳- یومیہ رسد کا سامان -
۴- بیگیج کوچ کی ترتیب سے (ضروری اسباب)
۵- کمسریٹ کی رسد کا دستہ - میدانی بھٹیاں اور کھانے پکانے کے اسباب وغیرہ -

آرمی کور کی مارچ کی ترتیب مواقع اور زمین کی حالت وغیرہ پر موقوف ہے - معمولی ترتیب یہہ ہوسکتی ہے - ایڈوانسڈ گارڈ - ایک یا دو میل کا وقفہ - مین باڈی (سپاہ کا بڑا حصہ) ٹرین بیگیج کالم (اسباب کا دستہ) جہاں ممکن ہو - ریلوے لائن کے متوازی سڑکیں استعمال کیجاتی ہیں - ریلوے سپلائی کے واسطے استعمال کیجاتی ہیں - ہندوستان جیسے کھلے ملک میں ایڈوانس کا دستہ وغیرہ کاغذ پر بتایا جاسکتا ہے -
سڑکوں کا انتخاب - کیولری کے واسطے نہایت نرم - آرٹلری کے واسطے نہایت عمدہ - انفنٹری کے واسطے نہایت چھوٹی -
ایڈوانسڈ گارڈ کل فورس کا ۱/۴ حصہ ہوتی ہے - اور جب کوچ کرنے والی افواج کی تعداد بہت سی ہوتی ہے تو اسمیں مین باڈی کی ہر طرح کی سپاہ کا مناسب حصہ

شامل کیا جاتا ہے۔
لائن آف مارچ (کوچ کا رستہ) کی حفاظت ایڈوانسڈ گارڈ کرتی ہے۔ ریئرگارڈ (عقبی) اور ٹریس ہمین ولیسار کی حفاظت کرتے ہیں۔ ریئرگارڈ ایڈوانسڈ گارڈ کے اصول پر بنائی جاتی ہے۔
برطانیہ کلاں اور آئرلینڈ میں سپاہیوں کا پرائیویٹ مکانات میں اُترنا ناجائز ہے سوائے سراؤں اور مویشیوں کے اصطبلوں کے۔ سوائے کوچ کے اخراج پرائیویٹ مکانات میں آ رہنے کا حکم نہیں دیا جاتا۔ خیمے لیجانے میں دقت ہوتی ہے۔ سکول۔ گرجے۔ اور پبلک مکانات وغیرہ عموماً کرایہ پر یا یوں ہی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اور غالباً پبلک اس قسم کی امداد اپنی خوشی سے دینگے۔
نیپولین خیموں پر کھلے میدان میں رہنے کو ترجیح دیتا تھا۔ اور لارڈ ولزلی کی رائے ہیں جب مطلع صاف اور موسم اچھا ہو تو خیموں کی نسبت کھلے میدان میں اُترنا صحت کے واسطے زیادہ مفید ہے۔ علاوہ بریں خیمے لیجانے میں نقل وحرکت کرنے میں دقت ہوتی ہے۔ لارڈ ولزلی کا قول ہے کہ جو افواج یورپ میں کوچ کرتی ہیں وہ خیمے نہیں لیجا سکتیں۔ لہٰذا اُنکو یا تو پرائیویٹ و پبلک مکانات میں رہنے کی اجازت ہونی چاہئے یا مجبوراً کھلے میدان میں ڈیرے ڈالنے ہوتے ہیں۔ جب سپاہ کسی جگہ کھلے میدان میں اُترے تو اُسکے قرب وجوار میں پانی اور لکڑی کی کثرت ضروریات سے ہے۔ منطقہ حارہ کے ملکوں میں آسمان کی چھت کے نیچے ہی ڈیرے ڈالدیتے ہیں۔ سونا اور آرام کرنا بھی ضروریات سے ہے۔ اور ذاتی تجربہ کے محرر اوراق کی یہ رائے ہے کہ ٹھیکریاں اور سنگریزے اگر دستیاب ہوسکیں تو کھلے میدان میں سپاہیوں کے ڈیرے ڈالنے کے واسطے بہترین ریگ میں ایسے کیڑے مکوڑے ہوتے ہیں جو جسم کو کاٹتے ہیں اور آرام کرنے نہیں دیتے۔ جنگلوں میں مچھر ہوتے ہیں۔ برخلاف اسکے نیند کی حالت میں گرم رہنا بھی ضروری ہے۔ اسواسطے سونے کے واسطے ایک ایسا تھیلا یا کپڑا ہونا چاہئے جس پر پانی اور رطوبت کا کچھ اثر نہ ہو۔ جب ایک دفعہ اس قسم کے تھیلے میں داخل ہو جائیں تو پھر معمولی موسم میں بہت کم بیرونی حرارت کی ضرورت پڑتی ہے۔ خواہ انہیں پانی

بھی بس بس کر آ جائے ۔ اور تم تر ہو جاؤ ۔ لیکن جبتک تم گرم ہو گئے تو اسکی چنداں
پرواہ نہیں ۔ زیادہ آرام کے واسطے ہوا کے رخ میں تھوڑا گھاس یا ریت کا ایک خفیف
پشتہ سا ڈالدو ۔

کیولری اور انفنٹری کو ایسے کھلے میدان میں اترنا چاہیئے کہ انکے مقابل میں صاف زمین ہو
گھوڑوں کے پکٹ کھڑے رہیں اور سپاہی انکے مقابل میں سوئیں ۔ کیولری سکاڈرن بٹنوں
کی صورت میں اور رائل ارٹلری ایک قطار کی صورت میں ڈیرہ ڈالتے ہیں ۔ انفنٹری
جب میدان میں ڈیرہ کرے تو اسکے مقابل میں تھوڑا سا جنگل ہونا چاہیئے تاکہ ہوا اور دشمنوں
کی نظروں سے بطور ایک پردہ کے کام دے ۔

بیرونی چوکیات نہایت اہم ہوتی ہیں ۔ ان کو دیکھ بھال اور جستجو اور سپاہ کی نگرانی کا کام
کرنا چاہیئے اور اسکی حس و حرکت کو پوشیدہ رکھنا چاہیئے ۔ اسمیں ذیل کی چیزیں شامل ہوتی ہیں
پکٹ ۔ جنمیں سنتری وغیرہ شامل ہوتے ہیں ۔
سپورٹس ۔ (امداد دینے والے)
ریزروس ۔

سنتری ڈبل ہونے چاہئیں ۔ اور رات کے وقت نشیب زمین پر تاکہ بلند مقام پر سے گذرنے
والے دشمن نظر آسکیں ۔ رات کے وقت ان کو ہر ایک گھنٹے کے بعد ریلیو کرنا چاہیئے ۔ رات
کے وقت ہر ایک رلیف پر ایک دفعہ پٹرول یعنے گشت کرنے والے بھیجنے چاہئیں ۔ پکٹوں
کو صبح ہونے سے تھوڑا عرصہ پہلے ریلیو کرنا چاہیئے ۔ کیونکہ اس وقت حملے کا احتمال ہو سکتا ہے
اور ریلیو کرنے والی پکٹ سے زائد طاقت ملجاتی ہے ۔ کنارہ کش ہونے والی پکٹ کو چاہیئے
کہ اپنے جانشین کو تمام ضروری امور سے آگاہ کردے ۔

عام ۔ بوٹ ۔ جرابوں پر توجہ ۔ اور پاؤں صاف رکھنے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔ اور کوچ
کرنے کی بہت مشق ہونی چاہیئے ۔ اور عموماً یہہ کہا جاسکتا ہے کہ کپڑوں ۔ غذا اور صحت
پر حتی الامکان نہایت توجہ مبذول کرنے کے یہہ معنی ہیں کہ کوچ عمدہ اور تیز رفتاری سے ہوتی
ہے ۔ عمدہ کوچ کرنا ۔ اور عمدہ نیچا اطمینان اور استقلال اور ثابت قدمی سے نشانہ کرنا
فتح ہے ۔

فصل ہفتم

ڈرل اور ٹیکٹکس (قواعد سپاہگری اور صف آرائی)

ڈرل " ایکشن یعنے لڑائی کے دوران میں بٹالین اور برگیڈوں میں جو تبدیلیاں کرنی ضروری ہوتی ہیں عام عملی مقاصد کے واسطے بڑی سی بڑی میلیشیا رجمنٹ بھی کافی کرسکتی ہے" سپاہیوں کی پاکیٹ بک۔ لیکن لارڈ ولزلی نے اشارتاً بیان کیا ہے کہ ڈرل تربیتی اور اخلاقی اثر کی وجہ سے ضروری ہے۔ اس مقام پر ڈرل کی تفصیلی باتیں بیان کرنی مناسب نہیں۔

ٹیکٹیکل اکائیاں ایک شخص کی کمان میں۔ انگلش سپاہ میں یہ کمپنی۔ سکواڈرن۔ باٹری۔ بٹالین رجمنٹ۔ برگیڈ۔ ڈویژن اور آرمی کور ہیں۔ ٹیکٹیکل ایوولیوشنز یعنے سپاہ گری کی تبدیلیاں قریب قریب اور طولانی ترتیب سے کیجاتی ہیں۔ مثلاً کوچ کے وقت یعنی باٹری قریب کی ترتیب سے چلتا ہے (کالم آف رُوٹ) اٹیک [illegible] طولانی ترتیب سے چلتی ہے۔

نپولین لڑائی کی ترتیب کے اصولوں کو تسلیم نہ کرتا تھا۔ مگر [illegible] عام اصول بیان کرنے چاہئیں تیاری نہایت اہم مرحلہ ہے۔

حملہ میں آرٹلری یعنے توپخانہ رستہ تیار کرتا ہے۔ توپخانہ پیچھے توپخانہ پر اور پھر انفنٹری پر حملہ کرتا ہے۔ لہذا جب دشمن کے قریب پہنچ جائیں تو ایسے سلحے زیادہ تر حقہ میں باڈی کے آگے آگے ہونا چاہئے۔ توپخانہ واپسی کو بھی پوشیدہ رکھتا ہے۔ یعنے جب کسی ضرورت کی وجہ سے فوج واپس ہوتی ہے تو توپخانہ آتشباری کرتا رہتا ہے۔ نئی توپوں کے ساتھ باٹریوں میں صرف چار توپیں رکھنی ہونگی۔ تاکہ گولہ بارود کم نہ ہونے پائے۔ اور آتش باری اطمینان اور ضابطہ سے ہوتی رہے۔ اور سب سے زیادہ نشانہ جلدی جلدی اور وثوق سے کیا جاسکے۔ فیلڈ آرٹلری کی تقسیم کے متعلق میلان یہ ہے کہ کور آرٹلری کو ڈویژنوں کے درمیان منتشر کردیا جائے۔

کیولری کی حس وحرکت دمکی سی ہوتی ہے۔ یہ متنزلزل انفنٹری اور مین ویسار کی باڑیوں

پر حملہ کرتا ہے۔ انفنٹری کی واپسی کو پوشیدہ کرتا ہے۔ ہزیمت یافتہ غنیم کا تعاقب کرتا ہے
اور اسکو آرام لینے نہیں دیتا۔ اور سب سے زیادہ کہ اپنی سپاہ کے واسطے بطور پردہ کے کام
دیتا ہے۔ اور ہمیشہ دشمن کے نہایت قریب رہتا ہے۔ اپنی افواج کی حرکات کو چھپاتا اور
دشمن کی حرکات بتاتا رہتا ہے۔ کیولری کے حملہ کا بڑا اثر دشمن کی افواج کو بے حوصلہ اور
پست ہمت کرتا ہے۔ اسکا ریزرو ضرور رکھنا چاہیئے۔ خصوصاً جبکہ کیولری کیولری پر حملہ کرے
میدان جنگ میں کیولری کی حتی الامکان بڑی بڑی جماعتیں استعمال کرنی چاہئیں۔ کیولری
صرف قطار میں ہی حملہ کر سکتا ہے۔ رسنہ کی صورت میں حملہ کرنے سے اسکی بہت سی صفوف
آتشباری کے مقابل ہو جاتی ہیں یا ایک حملہ کی قیمت صرف مقابل صف کی نسبت سے ہوتی
ہے۔ کیولری کے لیڈر کو یہ اختیار ہونا چاہیئے کہ اپنے ساتھ کی ہارس آرٹلری کو جسطرح
چاہے تقسیم کر سکے۔ میلان یہ ہے کہ کیولری کو آرٹلری اور انفنٹری (توپخانہ اور پیدل سپاہ)
لڑائی میں حائل ہونے سے علیحدہ رکھا جائے۔ کیولری کے کامیاب حملہ کے مواقع بہت کم
ہوتے ہیں۔ تمام چیزوں کا انحصار اس بات پر ہے کہ ان مواقع سے فی الفور فائدہ اٹھایا جائے
لہذا امن کی حالت میں سالار کو کافی قواعد سکھانی چاہئیں۔ کیولری کے لیڈر کے واسطے اتنی
ہی شجاعت۔ حوصلہ اور پھرتی ضروری ہے جتنی کہ برٹش امیرالبحر کے واسطے۔ لہذا وہ نوجوان
ہونا چاہیئے۔

انفنٹری کے لئے یہ خطرناک ضروری معرکہ کرنا صف میں جبکہ باقاعدہ بڑھتے جاتا ہے
جب کیولری کو روکنا ہو تو مربع کی صورت میں۔ وغیرہ وغیرہ۔ سوال یہ ہے کہ بلاک ہوئے
کئے بغیر حملہ کرنے کے فاصلے پر کس طرح پہنچنا چاہیئے۔ کمپنیوں کی امداد کے سوال کا پہلے کسی
مقام پر نوٹس لیا گیا ہے۔ انگلستان اور اکثر دیگر ممالک میں امدادی کمپنیاں ایک بھی
رکھی جاتی ہیں۔ فرانس اور سوئٹزرلینڈ میں عارضی طور پر متروک کر دی گئی ہیں۔ پہلا ضروری امر
آرام سے تیاری کرنا اور لڑائی کی تدریجی ترقی دینا ہے۔ سپاہیانہ ترتیب کی بنا، (۱) افراد
کو خوش اسلوبی سے قواعد کرانا اور (۲) (جس سے لڑائی میں فتح حاصل ہوتی ہے)
ذرا ابتر حالت مجموعی میں کام کرنے کے وقت انکی سپاہیانہ قواعد سے خوش اسلوبی اور
وقت شناسی سے فائدہ اٹھانا۔ ترتیب جتنی سادی ہو اتنی ہی بہتر ہے۔ ہر ایک چیز بتدریج
ترقی اور نشوونما کرتی ہے۔ لڑائیوں کا اہم جزو اب بھی مضبوط پوزیشن پر انفنٹری

کا مقابل سمت سے حملہ کرنا ہے۔ نقصانات پر بہت زیادہ توجہ نہ کرنی چاہئے۔ جو کہ قدیم زمانہ کی طرح موجودہ زمانہ میں سخت نہیں ہو سکتے کیونکہ صف آرائی کھلی کھلی ہوتی ہے۔ مباحث کا امور ذیل پر کچھ تصفیہ نہیں ہوا۔ (۱) ایڈوانس یعنے پیشقدمی کرنے کا طریقہ۔ (۲) فاصلہ جس سے انفنٹری کی آتش باری شروع ہونی چاہیئے۔ (۳) بوچھاڑ کی آتش باری بنام افراد کی آتشباری۔ (۴) آخری آتشباری کی پوزیشن۔

(۱) کے متعلق عام طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ ایڈوانس میں قریب قریب کی صف آرائی کرنے سے سپاہ پر اچھی طرح قابو پا سکتے ہیں۔ اور دور دور کھڑا کرنے سے آتشباری سے کم نقصان ہوتا ہے۔ (۳) کے متعلق بھی تقریباً اسی قسم کی دلائل پیش کیجا سکتی ہیں۔

فصلِ ہشتم

ڈیفنس لشمولیت موبلیزیشن کے

موبلیزیشن (نقل و حرکت)

اس ملک کے واسطے نقل و حرکت کی سکیم طبعاً پیچیدہ ہونی چاہیئے۔ اسمیں (۱) تمام افواج کی نقل و حرکت (۲) کسی چھوٹی نقل و حرکت کے واسطے (جو دنیا کے کسی دور دراز حصے میں خفیف جنگ پر جاتی ہیں) الگ الگ قاعدے ہونے چاہئیں۔ لیکن ایک حد تک بڑی سکیم میں چھوٹی بھی شامل ہے۔ دونوں سکیموں کا نہائت اختصار سے ذکر کیا جائیگا۔

فیلڈ آرمی (میدانی سپاہ) میں بہرکیف زیادہ اعلےٰ قواعددان افواج ہونی چاہئیں جب تمام افواج کو نقل و حرکت کرائی جاتی ہے۔ معاون افواج (ملیشیا اور والنٹیر) قلعجات اور خصوص بندرگاہوں پر تعینات کیجائیں گی۔ باقاعدہ سپاہیوں کی تھوڑی سی تعداد قلعجات میں تعینات ہوگی۔

کسی ملک میں نقل و حرکت کرنے والی فوج نہائت اعلےٰ نمونہ کو ریپریزنٹ نہیں کر سکتیں لیکن انگلستان کی افواج میں کسی اور ملک سے زیادہ نقص ہوتا ہے۔ کیونکہ وہاں والنٹری سسٹم مروج ہے۔ اس باعث سے انگریزی جنگی افسروں کو ایسی افواج سے سابقہ پڑتا ہے جو انضباط

ترتیب سپلائی سروسوں وغیرہ میں ناقص ہوتی ہیں۔ فیلڈ آرمی میں تین آرمی کور ہونگے۔ اور چار کیولری برگیڈ اور شاید انکے پیچھے ۳۳ والنٹیئر انفنٹری برگیڈ اور ۴۲ والنٹیئر باٹریاں کیولری برگیڈ۔ اور پہلی اور دوسری آرمی کور باقاعدہ ہوتے ہیں۔ تیسرے آرمی کور میں باقاعدہ سپاہی ملیشیا اور والنٹیئر ہوتے ہیں۔ یومنیری برگیڈوں میں ترتیب کی گئی ہے۔ جو انفنٹری برگیڈوں یا فیلڈ آرمی کے ڈویژنوں سے ملادی جاتی ہے۔

سٹورس (ذخائر) ریزروسٹ کا ذاتی سازوسامان بطور قاعدہ کلیہ کے کسی ایسے مقام میں ذخیرہ کیا جاتا ہے جہاں کہ افواج پھر آکر جمع ہوں۔ اب یہہ تجویز ہو رہی ہے کہ اشیاء ملبوس اور ضروریات پہلیکو کے کپڑوں کے ڈیپارٹمنٹ سے تقسیم کرکے ایسی جگہوں میں ذخیرہ کیجائیں جہاں کہ افواج نے پھر آکے جمع ہونا ہو۔

سٹیشن ایکیمپمنٹ (سٹیشن کا سازوسامان) ایک احاد کی نقل وحرکت کی جگہہ میں ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ رجمنٹی سپلائی احاد کو رجمنٹی اضلاع کے سٹاک سے دئے جاتے ہیں میڈیکل اور ویٹرنری سٹورس کسی قدر اضلاع میں اور کسیقدر وولوچ میں رکھے جاتے ہیں۔ اور اسی لحاظ سے تقسیم کئے جاتے ہیں۔

پرسونیل۔ کیولری اور انفنٹری کے ریزروسٹ ڈپو پر پھر جمع ہوتے ہیں۔ آرٹلری مشتمولیت گولہ بارود کے دستوں۔ اور پارکس (گولہ بارود کی ٹرین)۔ رائل انجنیئر۔ اور آرمی سروس کور (باربرداری) کے احاد کے مقام نقل وحرکت میں۔ ملیشیا ریزروسٹ (اگر آرمی سروس کے واسطے ضروری ہوں) احاد کے ڈپو میں۔ جہاں کہ وہ آخر آکر شامل ہوتے ہیں۔

گھوڑے۔ ریمونٹ ڈیپارٹمنٹ۔ رجسٹر شدہ گھوڑے ایسے مرکزوں میں جمع کرتا اور وہاں سے تقسیم کرتا ہے جنکی تعیین پہلے سے کیجاتی ہے۔ فارن ایکسپیڈیشنری فورس (وہ فوج جو کسی غیر ملک کی مہم پر جائے) اس مقصد کے واسطے بیس ہزار سپاہیوں کی تفصیل کیجاتی ہے جنکو کہ کافی سے زیادہ سازوسامان دیا جاتا ہے۔ اس فورس کا زیادہ تر حصہ ایلڈرشاٹ میں رہتا ہے۔ سازوسامان ایلڈرشاٹ اور سوتھمپٹن میں منقسم ہے۔ لیکن زیادہ اہم حصہ سوتھمپٹن میں رہتا ہے۔

امپیریل ڈیفنس۔ (شہنشاہی ڈیفنس یعنی سلطنت انگلشیہ کی حفاظت)

برٹش ایمپائر کی حالت میں امپیریل ڈیفنس محض ایک بحری امر ہے۔ یہہ ڈیفنس گیریزنز

اور خورڈریسز (قلعجات اور مستحکم شہروں) کے ذریعے سے نہیں کیا جاتا۔ بلکہ بحری حملے اور بلاکیڈ (جہازوں یا بندرگاہوں کے روکنے) سے کیا جاتا ہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ کم از کم کچھ وقت تک بعض مقامات اور کوئلہ کے سٹیشن اپنی حفاظت کرسکیں۔ یا تو بطور خود یا مقامی اور امپیریل بحری امداد سے بلکہ شہنشاہی قلعجات صرف کوئلہ کے سٹیشنوں یا ایسے مقامات پر تعمیر کئے گئے ہیں۔ جو جنگی حس و حرکت کے لحاظ سے اہم اور ضروری ہیں ذیل کے بڑے بڑے کوئلہ کے سٹیشن اور مستحکم بندرگاہیں سہولت کے خیال سے اعداد سے خاص معنے لئے گئے ہیں۔ جو خاص خاص ناموں سے مراد لئے گئے ہیں۔

۱ = برٹش امپیریل فورسز (برٹش شہنشاہی افواج)
۲ = امپیریل لوکل فورسز (شہنشاہی مقامی افواج)
۳ = کالونیل لوکل فورسز (نوآبادیات کی مقامی افواج)

(۱ تا ۳) حفاظت کرتی ہیں۔

۴ = کوئلہ کے سٹیشن (امپیریل)
۵ = 〃 〃 ایڈمیرلٹی (محکمہ بحری)
۶ = 〃 〃 کالونیل (نوآبادیات کے)
۷ = وہ بندرگاہ جنگی ہندوستان اور نوآبادیات میں شہنشاہی طور پر حفاظت کی گئی ہے۔
۸ = وہ بندرگاہ جنگی نوآبادیات میں نوآبادیات کی طرف سے حفاظت کیجاتی ہے۔

نوٹ = شہنشاہی افواج آسٹریلیا اور کینیڈا سے سوائے ایسکوئمالٹ کے واپس کی گئی لیکن شہنشاہی اسلحہ کنگ جارج کی سونڈ اور جزیرہ تھرسڈے کے بعض مقامات کے واسطے مہیا کئے گئے ہیں۔ کیونکہ انکی اہمیت کسی قدر شہنشاہی ہے۔ نوآبادیات کی افواج اور جنگی عمارات اور جیسے آسٹریلیا کی نوآبادیات کی مشترکہ اتفاق سے مہیا کی گئی ہیں کینیڈا کے ساتھ ایسکوئمالٹ کے متعلق بھی اسی قسم کا انتظام کیا گیا ہے۔

فہرست ۱- جبرالٹر (۱) (۳)
مالٹا (۱) (۳) (۴)
سیپرس (قبرص) (۱)
اسکندریہ اور قاہرہ (۱)
عدن (۱) (۴)

کراچی - بمبئی - مدراس - کلکتہ - رنگون (۷)

ترنکومالی - کولمبو (۱) (۲) (۴)

پینانگ (۱)

سنگاپور (۱) (۲) (۴)

لابوان (۴)

ہانگ کانگ (۱) (۲) (۳) (۴)

جزیرہ تھرسڈے اور کنگ جارج کی سونڈ (۴) مگر اسکے متعلق دیکھو نوٹ مندرجۂ صدر۔

ایڈیلیڈ - میلبورن - سڈنے - نیوکاسل - برسبین - ٹونسولی - ہوبارٹ ٹون - ڈونیڈن - لٹلٹن - ویلنگٹن - آکلینڈ (۸)

مارشیس (۱) (۲) (۴)

ڈربن (۸)

خلیج سیمون (۵)

کیپ ٹون (۱) (۴)

سینٹ ہلینا (۱) (۲) (۴)

السینشن (۵)

سیرالیون (۱) (۲) (۴)

الیسکویمالٹ (۱) (۳) (۵)

ہیلیفاکس (۱) (۳) (۴)

برموڈا (۱) (۳) (۴)

جیمیکا (۱) (۲) (۳) (۴)

سینٹ لوشیا (۱) (۲) (۴)

جزیرۂ فاکلینڈ (۵)

سلطنت متحدہ برطانیہ کلاں میں تمام بڑے بڑے بندرگاہوں کی کم و بیش حفاظت کی گئی ہے۔ اور ملٹیری حکام کے زیر اختیار و اقتدار ہیں۔ انہیں کیتھم لنڈن ہل۔ نیوکاسل

لیتھ۔ ایبرڈین۔ گلاسگو۔ بیلفاسٹ۔ لورپول۔ کارڈف۔ برسٹل۔ پلی متھ اور پورٹسمتھ اور ڈوور بھی شامل ہونگے۔ لیکن سوائے پورٹسمتھ اور شائد پلی متھ کے انہیں معدودے چند قلعے قرار دئے جاسکتے ہیں۔ غالباً پورٹسمتھ برطانیہ کلان کے قلعوں کا سب سے عمدہ نمونہ ہے

فصل نہم

عام

جنگی نامہ نگار۔ گو سلاطین یا شاکا خیال ہے کہ سردار کچنر کو کچھ وقت تک جنگی نامہ نگاروں کی طرف سے آرام ملنا چاہئے۔ یہہ مشکل نظر آتا ہے کہ سوڈان میں انکے رکھنے سے کونسا ورنی خطرہ ہوسکتا تھا۔ مزید برآں فی زماننا اشتہار دینا کامیابی کا اصل الاصول ہے۔ بہرکیف جنگی نامہ نگار جنرل ان کمانڈ (وہ سپہ سالار جسکے ماتحت جنگی افواج ہوں) کے واسطے ہرج ہوتے ہیں۔ اور اُس ڈیپارٹمنٹ کے واسطے بھی بارگراں ہیں جو انکے مراسلوں کی نگرانی اور نکتہ چینی کرتا ہے اور یوروپین جنگ کی حالت میں نامہ نگار ایک خطرہ کا باعث ہرج ہونگے۔ جتنے کہ انکی تعداد سخت پابندی سے محدود کردیجائے۔ اور جتنے کہ تمام یا اکثر نامہ نگار ذی شعور اور باتمیز ہوں۔ انگلستان کے جنگی نامہ نگاروں کے ذاتی اعزاز اور ہمدردی کے جوش کے باعث انکی طرف سے تمام شکوک رفع ہوجاتے ہیں لیکن ممکن ہے کہ وہ نوجوان ہوں اور جنگ سے ناواقف ہوں۔ اس صورت میں ہوسکتا ہے کہ وہ جنگی رازوں کو منکشف کردیں جو فرائض کی انجام دہی کی عجلت میں نکتہ چین کی نیلگون پنسل سے قطع نہ کیئے جائیں۔

لیکن غالباً سپہ سالاروں کو جنگی نامہ نگاروں سے عموماً ذاتی طور پر نفرت ہوتی ہے اسکی وجہ ہمدردی کے خیالات قرار نہیں دئے جاسکتے۔ جنرل اور سپہ سالار سے بھی عام آدمیوں کی طرح غلطیاں سرزد ہوتی ہیں خواہ وہ معرکہ آرائی میں یا ذاتی سلوک اور شیوہ میں سوا وہ جنگی نامہ نگار جو اپنے آپ کو سپاہیوں اور معسکر کی بڑبڑاہٹ کے انگلستان بھیجنے کا ذریعہ بناتا ہے۔ یا جو کسی کمانڈر کے اخلاقی چال چلن پر حرف گیری کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ اُسکی تحریر سے بہت سی خرابیاں اور فساد پیدا ہوں۔ اگر اُسکو اپنی خط و کتابت

میں ایسا کرنے سے روک دیا جائے۔ توبھی سوسائیٹی میں فضول گفتگو کرنے۔ کلب میں
غپ شپ مارنے۔ رسالوں اور اخبارات میں مضامین تحریر کرنے وغیرہ سے بہت کچھ ضرر
پہنچ سکتا ہے۔ اس بارہ میں اتنا کہنا غیر مناسب نہ ہوگا کہ نامہ نگاروں کو دوران محاربہ
اور اسکے بعد بھی عزت کے ایسے اصول کی مراعات ضروری ہے جن کو خود سپاہی مدنظر رکھتے
ہیں۔ اور خوش قسمتی سے انگلش پریس کے ریپریزنٹیٹوس کا عموماً یہی شیوہ ہے۔ ممکن ہے
کہ ایسی مثالیں پیش آئیں جیساکہ جنگ کریمیا کے قابل یادگار واقعہ میں ہوا تھا۔ جبکہ اپنے ملک
اور بنی نوع انسان کی حمایت اور فوائد کی پاسداری میں صاف صاف کہدینا انکا فرض ہوتا ہے
لیکن یہہ مستحسن نہیں کہ نامہ نگار کامیاب محاربہ پر بے محل نکتہ چینی کریں۔ جیساکہ انکو گستاخانہ
نکتہ چینی سے اجتناب کرنا چاہیئے ویساہی مکروہ اور ناپسندیدہ خوشامد سے بھی احتراز کرنا
چاہیئے۔ گو قدیم زمانہ میں ولنگٹن اور مارلبرا جیسے لائق جنرل ہوئے ہیں۔ مگر اس سے یہہ لازم
نہیں آتا کہ فی زمانہ ایسے سپاہ سالاروں کا وجود عنقا ہوگیا ہے۔ تمام حالات کو مدنظر رکھ کر
کہہ سکتے ہیں کہ نامہ نگار کا فرض منصبی زیادہ تر خبروں کو قلمبند کرنا۔ اور حتی الامکان عجلت سے
اُن کو انگلستان میں پہنچانا ہے۔ اسکو ہمارے باحوصلہ مستعد اور چست و چالاک اخبار نویسوں
نے تسلیم کیا ہے۔ اور عموماً وہ اسپر کاربند بھی ہوتے ہیں۔

نشانہ بازی۔ آتشباری کو قابو میں رکھنا۔ اور آتشباری کی قواعد ۱۸۹۵ء کی بندوقوں
کی تربیت وقواعد کی سالانہ رپورٹ نہائت دلچسپ تحریر ہے۔ یہہ کہنا مبالغہ نہیں کہ ملک انگلستان
کی سلامتی ہماری نیوی اور آرمی کی بندوقوں اور رائفلوں کے عمدہ نشانہ پر منحصر ہے۔ یہہ سنکر
محبان وطن کو اطمینان ہوگا کہ جہاں نیوی کے نشانے تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں اور بحری افواج
نے اس بارہ میں کمال حاصل کرلیا ہے وہاں مسکیٹری سکول کے کمانڈنٹ نے بھی علانیہ
کہدیا ہے کہ "براعظم یوروپ کی افواج کے مروجہ معیار کے لحاظ سے انگلستان میں جو نتائج
حاصل ہوئے ہیں یقیناً نہائت حوصلہ دلانے والے ہیں"۔ کرنل ہملٹن کا قول ہے "ہمارے
دشمن کسی قوم سے ہوں۔ ہمارے سپاہیوں کی نشانہ بازی پر یہاں تک بھروسہ کیا جاسکتا
ہے کہ ہماری افواج کی قلت تعداد کا بخوبی معاوضہ ہوجائیگا"۔ یہہ پُرزور الفاظ ہیں لیکن لامحالہ
سوچ سمجھکر کہے گئے ہیں۔ اس سے انگلستان کے کمانڈر انچیف کا دل ضرور خوش ہوگا جسکی ہمیشہ
یہہ رائے رہی ہے کہ جب براعظم یوروپ کی افواج کے مقابلہ میں ہماری سپاہ کی سروس عملاً

طویل ہے ہمیں لازم ہے کہ اُنکی نسبت بہتر سپاہی پیدا کریں۔
آتشباری کی قواعد بھی عمدہ بیان کیجاتی ہے۔ سپاہی اپنے افسروں کے احکام کی مستعدی سے تعمیل کرتے ہیں۔ وہ اپنے نشست کو صحت سے معلوم کرتے ہیں۔ اور مطلوبہ چیز کا نشانہ کرتے ہیں۔ صاف صاف بوچھار مارتے ہیں۔ اور سیٹی کی آواز پر فی الفور آتشباری بند کر دیتے ہیں۔ لیکن آتشباری کو قابو رکھنے اور بندوقوں وغیرہ کے کسی خاص سمت میں سر کرنے پر سخت نکتہ چینی ہوئی ہے۔ اور بہتر ہے کہ خود کرنل ہملیٹن کے الفاظ کا اقتباس کیا جائے۔ اور اکثر اوقات جب میں سُنتا ہوں کہ بندوقوں وغیرہ کی آتشباری کھولی گئی ہے۔ تو میں یہہ بھی سُنتا ہوں کہ افسر حکم کے الفاظ غلط بولتے ہیں اور جن کو صحت کرنے کے بغیر جوابدہ حاضر سینیر دوبارہ بولتا ہے۔ نیز جب واقعی الفاظ صحیح ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات متامّلانہ اور غیر یقینی لہجہ میں بولے جاتے ہیں۔ جبتک کہ حکم کے الفاظ مستند اور بلا مغالطہ طریق سے صادر نہ ہوں۔ عمدہ ڈرل ناممکن ہے۔ لیکن آتشباری کی ڈرل کی حالت میں یہہ امر اور بھی ضروری ہے۔" پھر وہ یوں فرماتے ہیں "آتشباری کھولنے میں سستی کرنا ایسی خرابی ہے جسکا ان دنوں مسکیٹری کو مقابلہ کرنا ہوگا۔ اور حکم کے خراب متامّلانہ اور تذبذبی الفاظ اس خرابی کی جڑ ہیں۔"
میلیشیا کے بارہ میں کمانڈنٹ مذکور بیان کرتے ہیں کہ اُن دونوں میں جو مینووروں میں ہوئے ہیں اُن سے معلوم ہوا ہے کہ "بعض اوقات میلیشیا ڈرل تربیت اور کوچ کرنے کی طاقت میں باقاعدہ بٹالین کا مقابلہ کرسکتے ہیں۔ لیکن فاصلہ کا اندازہ کرنے۔ آتشباری کی سمت۔ آتشباری کو قابو رکھنے۔ اور بندوقوں وغیرہ کے فائر کرنے کی تربیت میں وہ اپنے اہل عصر سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔" لیکن میلیشیا کے سپاہی معمولی مشق میں خاص چیز کا خاصہ نشانہ کرسکتے ہیں۔
والنٹیروں کو موجودہ جنگ میدان کے مفید عملی طور پر اپنی رائفلوں سے کام لینا نہیں آتا۔ کیونکہ اُن کو قواعد اور مشق نہیں کرائی جاتی۔ گورنمنٹ اس نقص کو رفع کرنے پر غور کر رہی ہے۔
رپورٹ مذکور سے پایا جاتا ہے کہ بحیثیت مجموعی باقاعدہ سپاہ کی حالات قابل اطمینان ہیں اور معاون افواج کی مجموعی حالت تسلی بخش نہیں۔ مگر اسکے نقائص کا الزام محض انھیں پر عائد نہیں ہوتا۔ خصوص والنٹیروں کی حالت میں۔ جو ملک کی اسقدر پاسداری کرتے ہیں اور جن سے ملک کو بہت کچھ توقع ہے۔ اُنکے واسطے ملک کو بھی اس سے زیادہ کرنا چاہیئے۔ والنٹیر اپنے وقت کے سوا ملک کو اور کچھ نہیں دے سکتے۔ لہٰذا ملک کو چاہیئے کہ اُنکے واسطے اسلحہ۔ باربرداری وغیرہ

کے عمدہ سامان مہیا کر دے۔ فہمیدہ والنٹیروں کو تسلیم کرنا پڑیگا کہ والنٹیر بننا بچوں کا کھیل نہیں۔ اور اگر انکی جائز درخواستیں قبول کیجائیں گی۔ تو وہ اس سے عمدہ کارگذاری کرینگے۔ غالباً آئندہ سالوں میں گورنمنٹ والنٹیروں کو زیادہ عطا کریگی۔ اور ان سے زیادہ خدمات طلب کریگی

محاربہ سوڈان نے اس ملک کو اچھی طرح ذہن نشین کر دیا ہے کہ محاربہ کے واسطے مناسب تیاری کے فوائد کیا ہیں۔ سوڈان سی مکمل تیاری پھر شاذ و نادر ہی حاصل ہو سکے گی۔ خصوص جبکہ دشمن نے مواقع سے فائدہ اٹھانے میں از حد غفلت کی۔ اور جنگ کے آخری مرحلہ میں اسکی غفلت نا عاقبت اندیشی تک پہنچ گئی تھی۔ لیکن ہر ایک شخص کو یہہ تسلیم کرنا پڑیگا کہ اہل انگلستان نے مصری سپاہ کو کس طرح مرتب و موثر کیا اور کیسی عجلت سے باوجود مشکلات کے ریلوے لائن تیار کی۔ اور اندر ان میں کیسی خوفناک اور مہلک آتشباری کی۔ جو کہ طویل قواعد دانی کا نتیجہ تھی۔

ہندوستانی سپاہ۔ اس کتاب میں اتنی گنجائش نہ تھی اور نہ ہی مجھے اتنی فرصت تھی کہ ہندوستانی سپاہ کی خدمات کا کماحقہ ذکر کیا جاسکے۔ مگر مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سپاہ کے متعلق دو خیالات ضروری ہیں:۔ (۱) شہنشاہی سلطنت پر اگر کوئی نازک وقت آپڑے تو دیسی سپاہ کی امداد کیسی قیمتی ہو سکتی ہے۔ (۲) جب ہم سپاہ انگلستان کی لاگت اور اخراجات کا تخمینہ کریں تو بھی ہم سپاہ کے شہنشاہی اخراجات کی حد تک نہیں پہونچتے۔ کیونکہ ہمیں ابھی ہندوستان کی برٹش اور دیسی سپاہ کے مصارف شامل کرنے میں ایک اور خیال یہہ ہے جسکا میں نے پہلے بھی ضمناً ذکر کردیا ہے لیفنے کہ دیسی سپاہ کے غیر متناسب طور سے زیادہ کرنے میں بھی خطرہ ہے۔

انگلستان کے انتظام سپاہ کا جب دیگر دول یوروپ کے انتظام افواج سے مقابلہ کیا جاتا ہے تو محرر اوراق ہذا کو یہہ رائے قائم کرنی پڑتی ہے کہ انگلستان کا طریقہ تکمیل سے کوسوں دور اور محض ابتدائی تجربہ کی حالت میں ہے (صفحہ ۱۰۱ ✕) ۔ وہ اقتدار۔ اختیار اور تکمیل جو افسروں کو مطلق العنان حکومتوں کی صورت میں حاصل ہو سکتی ہے انگلستان میں اسکی کمی ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ایک با اختیار شخص تمام سپاہ اور ملٹیری معاملات کا عام معائنہ اس غرض سے نہیں کرتا کہ فلاں فلاں باتیں کیجانی چاہئیں۔ یا فلاں فلاں طریقہ پر کاربند ہونا چاہئے۔ اسی قسم کی نکتہ چینی ہماری تمام پولٹیکل اور امپیریل زلیست پر کی گئی ہے۔ دوسری طرف اگر سول اختیارات کو ملٹیری حلقہ سے بالکل نکالدیا جائے۔ اور جنگ کے واسطے سخت طریقہ مروج کیا جائے تو یہہ ملک بھی دیگر ممالک کی طرح ملٹیریزم (سپاہ کی تعداد کا از حد بڑہانا اور ملٹیری اختیارات کا وسیع ہوجانا) کی خطرناک

خرابی میں پڑ جائے گا لیکن ہمیں کلام نہیں کہ وہ سلطنتیں جنکے ملیٹری انضباط امن و جنگ دونوں میں سادے اور زیادہ مکمل ہیں - اور ملیٹری امور اور معاملات ثابت قدم - تجربہ کار اور واقف ذی اقتدار شخصوں کے ہاتھ میں ہیں انکو جنگ میں زیادہ فائدہ رہتا ہے ۔

بجٹ	۹۸-۱۸۹۷ء
محاصل	١٠٦٦١٤٠٠٠ پونڈ
اخراجات	١٠٢٩٣٦٠٠٠ "

بجٹ	۹۹-۱۸۹۸ء
محاصل	١٠٨٣٣٦٠٠٠ پونڈ
اخراجات	١٠٨١٦١٠٠٠ "
فاضل رقم	١٧٥٠٠٠

بجٹ	۱۸۹۹ء ۱۹۰۰ء
تخمینہ محاصل	١١١٥٧٠٠٠ پونڈ
تخمینہ اخراجات	١١٠٩٢٧٠٠٠ "

لیکن ضروری محاصل مہیا کرنے کے لئے ۹ لاکھ پونڈ کی اور رقم مزید ٹیکس سے وصول کیجاتی ہے اور بیس لاکھ پونڈ کی معقول رقم مستقل طور پر قرضہ ادا کرنے کے لئے فنڈ سے رکھ لی جاتی ہے ۔

سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء کے اخراجات سپاہ کا اندازہ ١٩٢٢٠٥٠٠ پونڈ ہے سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء کا اغلب خرچ ١٩٩٨٦٥٠٠ پونڈ ہے ۔ لیکن اسمیں سنہ ۹۸-۱۸۹۷ء کی ایک فی ادائیگی کے ٧ لاکھ ٦٠ ہزار پونڈ بھی شامل ہیں ۔

زاوئد کے بغیر سنہ ۱۸۹۹ء و سنہ ۱۹۰۰ء کے اخراجات سپاہ کا اندازہ ٢٠٦١٧٣٠٠ پونڈ ہے - اور ہندوستان کی سپاہ کے اخراجات ملا کر کل میزان شائد ١٤٠٠٠٠٠٠ پونڈ ہے - ہم ٣٦٦٠٠٠٠ پونڈ سے بھی زائد رقم صرف کرتے ہیں ۔ لیکن اسمیں نوآبادیات کے اخراجات جنگ کا شمار بالکل نہیں کیا گیا - اور یہ اغلب کہ سلطنت برطانیہ کلان کے ہر سکہ سے اُسکے تک کل اخراجات سپاہ بابت سنہ ۱۸۹۹ء و سنہ ۱۹۰۰ء ۴ کروڑ پونڈ سے کم نہ ہونگے ۔

باب دہم

سپاہ فرانس

آبادی ۳۸۵۱۸۰۰۰

تمہیدی نوٹ

سال گذشتہ میں یورپ اور خصوص انگلستان کی توجہ بردم سپاہ فرانس کی طرف مبذول ہوتی رہی ہے۔ قدیم زمانہ میں بادشاہی سلطنت کے سیاہ وسفید کا مالک ہوا کرتا تھا۔ اور اب بھی کسی کسی جگہ اسکے اختیارات ویسے ہی غیر محدود ہیں۔ گذشتہ تھوڑے عرصہ سے یہہ ظاہر ہو گیا ہے کہ کم از کم فرانس میں (اگر دیگر مقامات میں یہہ حال نہیں) سپاہ ہی سلطنت ہے۔

جنرل جولنگ کے زمانہ پر شور و شر میں محررا دراق نے اپنے ایکدوست سے پوچھا جو انکو دلی قتی سے بخوبی واقف تھا۔ "اسکی کیا وجہ ہے کہ اس شخص کو جسکا کوئی باوقعت نام و شہرت نہیں اور جو بظاہر اعلےٰ درجہ کی قابلیت نہیں رکھتا۔ اور جو کسی اصول گورنمنٹ کا قائم مقام نہیں۔ لوگوں کے تصور اور قوت واہمہ پر اسقدر قابو حاصل ہو گیا ہے؟"

میرے دوست نے جواب دیا۔ "اجی۔ بولنگ نے عام سپاہیوں کے واسطے بہت کچھ کیا ہے اور تمھیں یاد ہوگا کہ فرانس میں ہر ایک کنبے کے ایک یا ایک سے زیادہ آدمیوں کو سپاہ سے تعلق ہے۔ جب کسی گھر کی لڑکی یہہ کہتی ہے "آہ۔ یہہ وہ شخص ہے جسنے میرے عاشق کو وطن میں میرے پاس واپس بھیجدیا؟" تو اسکی بات کا کچھ نہ کچھ ضرور اثر پڑتا ہوگا۔ اور جب ہر ایک ماں اپنے بیٹے سے یہہ سنتی ہوگی کہ جنرل کی کارروائی سے اسکو مادی آرام کہاں تک حاصل ہوا؟"

اسمیں کچھ شک نہیں کہ اگر بولنگر میں ایک معمولی جانباز کا حوصلہ ہوتا۔ تو وہ کم از کم کچھ وقت تک سلطنت کو ضرور درہم برہم کر دیتا۔ اور اسکی ترحم انگیز وفات کے بعد سپاہ کا اختیار و طاقت اور اثر بڑھ گئے ہیں۔ اس اثنا میں ڈریفس کے مقدمہ میں جو انکشافات ہوئے ہیں۔ انکی ایک ایک تفصیل اور شاخ در شاخ باتوں کے ظاہر ہونے سے اہل فرانس کا اپنے حاکموں پر اعتبار متزلزل ہو گیا ہے۔ خواہ وہ پولٹیکل ہوں۔ خواہ قانونی ــ اور فرانس میں جنگی مطلق العنانی

کا مادہ پیدا ہو گیا ہے۔ اسکے قرضہ نے ملک کی آمدنی اور ذرائع کے لحاظ سے خوفناک تناسب اختیار کر لیا ہے جسکی مقدار ایک ارب ۲۸ کروڑ پونڈ ہے۔ حالانکہ انگلستان زیادہ دولتمند ملک ہے۔ مگر یہہ رقم انگلینڈ کے قومی قرضہ سے دگنی ہے۔ فرانس پر قرضہ کا بار گران ہے۔ اسکی بادی ایک جگہہ پر قائم ہے۔ اور جنگی پارٹی کو ایک طرح کی حیرت انگیز مطلق العنانی حاصل ہو گئی ہے۔ اور اسپر طرہ یہہ ہے کہ شہرت و نام کے خواہان مدبر۔ بدانتظامی اور حماقت میں ایک دوسرے کی ریس کرتے ہیں۔ بلکہ سبقت لیجانا چاہتے ہیں۔ فرانس کا عنقریب دوالا نکلنے والا۔ اور اسمیں ملٹیری انقلاب پیدا ہونے والا ہے۔ گو واقعی قابلیت اور عالی حوصلہ جانباز کے واسطے پولٹیکل ترقی کرنے میں ذرائع کی کمی یا منصب کی عدم موجودگی سد راہ نہیں۔ تاہم جن ریاستوں کو فرانس سے کسی طرح کا تعلق ہے۔ انکا فائدہ اسی بات میں ہے کہ وہ قابل جانباز جنکے پاس دولت اور منصب نہ ہو۔ عام لوگوں کے منظور نظر نہ ہوں۔ اٹھارھویں صدی کے انجام پر اسکو عالی نسب امراء اور روپیہ کی عدم موجودگی نے نقصان پہنچایا تھا۔ فرانس کو انیسویں صدی کے اختتام پر نہایت متمول اور مالدار رئیسوں کی ضرورت ہے۔ جن کو ہر طرح سے فرصت ہو۔ انھیں لوگوں کی کوششوں سے چیزوں کا موازنہ قائم رہ سکیگا۔

فصل اول

جنگی انتظام اور ملازمت

جمہوریہ فرانس کا پریزیڈنٹ سینیٹ اور اسمبلی کی مرضی سے جنگ کا اعلان کرتا ہے۔

انتظام۔ سپاہ فرانس کے معاملات کا انتظام وزارت جنگ اور سٹاف اپنی اپنی کمیٹیوں دفاتر اور محکموں کی معرفت کرتے ہیں۔ مگر سٹاف وزارت سے بالکل علیحدہ اور بے لگاؤ نہیں۔

وزارت جنگ وزیر۔ اسکی کیبنٹ (دو ممبروں کی) اور خاص سٹاف پر مشتمل ہے۔ مذکورہ بالا تمام سپاہی ہیں۔ باستثناء دو کے۔ یعنے ایک سیول آرمی افسر (بحری توپخانہ کا افسر) اور ریکارڈس کا کیپر (کاغذات اور مسلوں وغیرہ کا محافظ) اسی وزارت کے تین دفتر ہیں۔ جنمیں تحقیقات سپرلیئن شامل ہیں۔ اور نیز بہت سی کمیٹیاں اور کمیشن جنمیں عموماً سپاہ کے افسر شامل ہیں۔ اور

ضرورت میڈیکل افسر بھی ہوتے ہیں۔ مگر پبلک ورکس (محکمہ تعمیرات عامہ) کی ایک مخلوط کمشن ہے جسمیں سجری افسر۔ سولئین اور نیز افسران سپاہ شامل ہوتے ہیں۔

وزارت جنگ کے پہلے دفتر کو مراسلات کے کھولنے۔ اعتبار کے معاملات۔ رجسٹریشن وغیرہ سے تعلق ہے۔ دوسرے دفتر کے اختیار میں عام خط وکتابت۔ آرائش اور سجاوٹ کی باتیں جسمیں لیجن آف آنر ( ) شامل ہے۔ اور عام افسروں کا پرسونیل ( ) مختلف کمیٹیوں اور کمشنوں کی ترتیب اور انضباط۔ کنارہ کشی سپاہیوں کی قواعد۔ اور ملازمت پریزیڈنٹ جمہوریہ کے واسطے رپورٹیں تیار کرنا وغیرہ ہیں۔ تیسرے دفتر کو سنٹرل انتظام کے پرسونیل۔ ماتحتوں کی تنخواہوں۔ اور سنٹرل میڈیکل انتظام وغیرہ سے تعلق ہے۔ ایک اوّل درجے کے سرجن میجر کو اس دفتر کے اس حصّہ کا چارج دیا جاتا ہے۔ جسکو سنٹرل میڈیکل انتظام جنگ سے تعلق ہے۔

کمیٹیوں اور کمشنوں میں سب سے بڑی کونسل جنگ ہے۔ جسکا پریزیڈنٹ وزیر جنگ ہوتا ہے۔ جسکے مددگار ڈویژن کے دس جنرل (بشمولیت ملٹری گورنر پیرس اور تین آرمی کور کمانڈروں کے) اور نیز سٹاف کا چیف اور سب چیف (اعلےٰ اور ماتحت اعلےٰ) ہوتے ہیں۔ سٹاف کا پریزیڈنٹ ڈویژن کا ایک جنرل جو سٹاف کا چیف بھی ہوتا ہے۔ اور عام مقاصد کے واسطے اسمیں تین اور اعلےٰ افسر اور انکے ماتحت شامل ہوتے ہیں۔ یہ حصّہ ول دفتروں اور سپیشل سروسوں کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اور اسکو انضباط اور نقل وحرکت سپاہ ممالک غیر کی سپاہیوں۔ ہدایات۔ ریلوے۔ اور جغرافیہ وغیرہ سے تعلق ہے۔

سروس۔ جنگی ملازمت لازمی ہے اور اسکی میعاد پچیس سال ہے اور بیسویں سال سے شروع ہوتی ہے۔ یعنے تین سال ایکٹو آرمی میں۔ اور دس سال اسکے ریزرو میں۔ ۶ سال ٹریٹوریل آرمی اور ۶ سال اسکے ریزرو میں۔ مذکورہ بالا تمام شرائط پر ہمیشہ سختی سے پابندی نہیں کیجاتی۔ ۱۵ جولائی ۱۸۸۹ء کے قانون کے رو سے عملی طور پر تمام قانونی معافیاں موقوف کر دی گئیں۔ لیکن کسی خاص سال میں سالانہ ریکروٹوں کی ایک تہائی سے بہت کم تعداد ملتوی نہیں کی جاتی۔

ریکروٹنگ۔ ان لوگوں کو شامل کر کے جو سال ہائے ماسبق سے ملتوی ہوتے چلے آئے ہیں سالانہ تعداد جسکو جنگی سروس لازمی ہوجاتی ہے ۳ لاکھ ہے۔ ملتوی شدہ کو جسکی تعداد

پچاس ہزار ہے) اور معاون سروسوں کے مقرر شدہ سپاہیوں کو نکالکر سٹینڈنگ آرمی (باقاعدہ مستقل سپاہ) کے واسطے ۲ لاکھ ۳۰ ہزار سپاہی رہ جاتے ہیں انمیں سے ۶۹ ہزار کے قریب سٹینڈنگ آرمی میں ایک سال تک اور ایک لاکھ ۶۰ ہزار دو یا تین سال تک رہتے ہیں۔

مذکورۂ بالا کے علاوہ سولہ ہزار والنٹیر کے قریب ہیوم آرمی یعنی خاص سپاہ فرانس میں شامل ہوجاتے ہیں۔ اور ہر سال ۵ ہزار والنٹیر سپاہ الجزائر میں داخل ہوتے ہیں۔

معاون فورسوں کی قواعد و تربیت۔ ایکٹو آرمی کی ریزرو سالانہ جماعتوں میں طلب کیجاتی ہے۔ دو جماعتیں ہر سال ۲۸ روز تک طلب کیجاتی ہیں۔ ٹریٹوریل آرمی کے سپاہیوں کو اپنی سروس کے دوران میں شاید کل چودہ روز تک قواعد سکھائی جاتی ہے۔

ان جماعتوں کی فہرست جو ۱۸۹۹ء اور سنہ ۱۹۰۰ء میں طلب کیجاتی ہیں۔

۱۸۹۹ء اور سنہ ۱۹۰۰ء میں طلب کیجانیوالی۔

	سالانہ جماعتیں	قواعد کے عرصوں کے واسطے
جنکا ذیل کے سنین میں فیصلہ کیا گیا۔	۱۸۹۵	۱۸۹۰
ایکٹو آرمی کی ریزرو ہر طرح کی سپاہ	۱۸۹۶	
	۱۸۸۹	۱۸۹۰
	۱۸۹۲	۱۸۹۳
الجزائر اور ٹیونس کی کننٹجنٹ	۱۸۸۹	۱۸۹۰
	۱۸۹۴	۱۸۹۵

ایکسرسائز (ورزش) کے عرصوں کے واسطے

ٹریٹوریل آرمی	انفنٹری۔ کیولری۔ آرٹلری انجنیئر	—	۱۸۸۴ اور
		—	۱۸۸۵
	ٹرین۔ کلرک۔ اور مزدور علیل	۱۸۸۳	۱۸۷۹

مسٹر (ریویو) اور نمائش وغیرہ کے لئے جمع کرنا) کے واسطے۔

ٹریٹوریل آرمی کی ریزرو	۱۸۷۸	۱۸۷۹

معاون سروسوں کے آدمی ہر قسم واسلحہ کے۔	۱۸۷۸ ۱۸۸۸ ۱۸۹۲ ۱۸۹۶	۱۸۷۹ ۱۸۸۴ ۱۸۸۹ ۱۸۹۳ ۱۸۹۷

افسروں کی تربیت و قواعد۔ فرانس میں تیئیس ملٹری سکول ہیں۔ یہہ اعلےٰ اور ابتدائی یا تمہیدی سکولوں میں منقسم ہیں۔ موخرالذکر سات ہیں جنمیں لابوسیٹری کا سکول تیماں بھی ہے۔ پہلی قسم کا سب سے اعلےٰ سکول ایکولی سوپیریری ڈی لاگوئری ہے۔ جسکو فن محاربہ صف آرائی وغیرہ مضامین سے تعلق ہے۔ اس سکول میں جرمنی اور روس کی زبانیں سکھائی جاتی ہیں۔ روسی زبان کا ایک پروفیسر ہے۔ اور جرمنی زبان کے چار پروفیسر ہیں۔ جرمنی زبان بھی ایک سکولوں میں سکھائی جاتی ہے۔ اور بظاہر انگریزی زبان کسی میں نہیں۔ طریقہ تعلیم کا انضباط و انتظام نہائت اعلےٰ ہے۔

فصل دوم

انضباط

تعداد سپاہ بحالت امن۔ باستثناء ۲۵ ہزار گینڈارمیری (فرانس کے پولیس کے سپاہی) اور ریپبلیکن گارڈ کے سپاہ فرانس کی تعداد بحالت امن ۲۷۴۵۰ افسر اور ۵ لاکھ ۷ ہزار سپاہی شمار کی گئی ہے جسمیں حاضر و غیر حاضر سب شامل ہیں۔ سپاہ کی نوعیت کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ بنظر سہولت گھوڑے اور اسپی اتواپ بھی شامل کی گئی ہیں:-

	افسر	دیگر رتب	گھوڑے	اسپی اتواپ
الفنٹری	۱۳۳۸۰	۳۵۳۲۰۰	۷۳۷۰	
کیولری	۳۷۵۰	۷۳۷۰۰	۶۸۳۵۰	
آرٹلری	۴۲۰۰	۷۷۹۵۰	۳۷۳۵۰	۲۳۰۰
انجنیرس	۹۴۰	۱۲۸۰۰	۱۴۴۰	
ٹرین	۴۱۰	۲۷۷۵۰	۷۸۶۰	
میزان	۲۲۷۱۰	۵۴۵۴۰۰	۱۲۲۳۷۰	۲۳۰۰

فہرست بالا میں الجزائر اور ٹیونس کی افواج بھی شامل ہیں۔ انفنٹری یعنی پیدل سے ۲۹۵۰۰ افسر اور سپاہی اور الجزائر کے ۸۹۰۰ زواو افسر اور سپاہی شامل ہیں۔ افریقہ کی مشہور ڈسپلن کمپنیاں جنکا ذکر (دو علموں کے ماتحت کے) زمانہ سے سننے میں آتے ہیں زیادہ تر سپاہیوں سے منتخب اور معلوم نہیں ہوتیں۔ اور انکے افسر سولہ ہیں۔ ملٹری سزا کا ویسا ہی طریقہ غالباً تھوڑے عرصہ میں سپاہ انگلستان میں بھی اختیار کیا جائیگا۔ کیولری میں آجرائی کے ۴۱۵۰ چاسیوں دی افریقی اور ٹیونیسیا کے ۸۳۰۰ چاسیور اور ۷۰۰ سپاہی ہیں۔ آرٹلری سے فیلڈ آرٹلری یعنی میدانی توپخانہ میں ۵۷۰۰۰ افسر اور سپاہی ہیں۔ گھوڑوں اور توپوں کی تعداد کا تخمینہ دیا گیا ہے۔

گینڈ ارمیری وغیرہ کو شامل کر کے فرانس کی مستقل سپاہ کا شمار بحالت امن ۵ لاکھ ۷۰ ہزار ہے۔ اور کل کارگر سپاہ (بجٹ ۱۸۹۹) ۵۵۷۰۰۰ ہے۔

فرانسیسی افواج کی تعداد بحالت جنگ کے اندازوں کو احتیاط سے تسلیم کرنا چاہیئے کیونکہ انکی معدودے چند تفاصیل دستیاب ہوسکتی ہیں۔ کم و بیش قواعد دان سپاہیوں کی کل افواج بشمولیت ایکٹو آرمی کی ریزرو۔ اور ٹیریٹوریل آرمی اور اسکی ریزرو کے حسب ذیل ہیں:-

ایکٹو آرمی	۵۷۰۰۰۰	ہر مراتب کی
ریزرو	۱۳۲۰۰۰۰	
ٹریٹوریل آرمی و اسکی ریزرو	۲۲۷۰۰۰۰	
	۴۱۶۰۰۰۰	
جمع کردہ غیر قواعد دان سپاہی	۵۰۰۰۰۰	
	۴۶۶۰۰۰۰	

کل تعداد بحالت جنگ ۴۶ لاکھ ۶۰ ہزار ہے۔

لیکن کسی طویل جنگ میں صرف یہی فورس دستیاب نہ ہوگی ممکن ہے کہ کئی مسلسل اور طویل یورپین جنگ میں کئی ملین غیر قواعد دان آدمی طلب کیئے جاسکیں گے۔ اور کسی نہ کسی طرح سے قواعد سکھا کر انمیں یہہ قابلیت پیدا کردیجائیگی کہ وہ اُن رخنوں کو پُر کرسکیں جو جنگ کی تھکاوٹ سے اور تضییع سے پیدا ہوجائیں گے۔ ری پبلک یعنی جمہوریہ فرانس کے ملٹری اضلاع۔ فرانس اٹھارہ ملٹری اضلاع پر منقسم ہے۔ اُنمیں سے ہر ایک ایک آرمی کور

نقل و حرکت کے مقاصد۔ اور زیادہ تر ریکروٹ کرنے کے مقاصد سے متعلق کر دی گئی ہے
ہر ایک ضلع میں تخمیناً بیس لاکھ باشندے ہیں۔ نیز الجزائر میں ایک اُنیسویں آرمی کور ہے۔ عموماً
ہر ایک ضلع میں اس شان کے بڑے بڑے جزو ہوتے ہیں۔ جو نقل و حرکت سپاہ کے واسطے ضروری
ہوتا ہے۔ اور انکی ٹریٹوریل آرمی کے ڈپس کے کیڈر ( ) تیز ریکروٹ کرنے کی
ڈپو۔ ریمونٹ کے ڈپو۔ سپاہی۔ کپڑے وغیرہ کے گدام خانے۔ یہ چیزیں آرمی کور کے جنرل
کے زیر کمانڈ ہیں۔

آرمی کور کے علاوہ سات کیولری ڈویژن جدا ہیں۔ ٹیونس میں تمام قسم کے اسلحہ سے مسلح
ڈویژن۔ اور تمام قسم کے اسلحہ سے مسلح کئی رجمنٹیں اور بٹالین سپرسٹ ہیں۔ جو کسی آرمی کور سے
متعلق نہیں۔ کیولری ڈویژنوں سے ایک پیرس کے متعلق کیا گیا ہے۔

بطور قاعدہ کلیہ کے آرمی کور انفنٹری کے دو ڈویژنوں (ہر ایک دو برگیڈ کا) کیولری
کے ایک برگیڈ۔ فیلڈ آرٹلری کے ایک برگیڈ وغیرہ پر مشتمل ہے۔ لیکن چھٹی آرمی کور جو شالونس
سر ماسانی ( ) پر تعینات ہے۔ اور جو جرمنی کی پیشقدمی کے
مقابلہ میں جمہوریہ کی شمالمشرقی سرحد کی حفاظت کرتی ہے۔ انفنٹری کے پانچ ڈویژنوں پر مشتمل کی
اسمیں گیا۔ ۵ برگیڈ ہیں۔ دو برگیڈ کیولری کے۔ دو فیلڈ آرٹلری کے۔ ۳۸ باٹریاں پیادہ
فٹ آرٹلری کی وغیرہ۔ بیسانکن اور ایپونس میں علیحدہ علیحدہ پیادہ آرٹلری کی چودہ باٹریاں
ہیں اور آرمی کور کی جنگی طاقت ۲۵۰۰۰۔ انفنٹری ۱۲۰۰۔ کیولری۔ اور ۱۲۰ توپیں ہیں۔

سپاہ کا انضباط جنگ ۔ امن و جنگ دونوں حالتوں میں انضباط سپاہ کی بنیاد
آرمی کور ہے۔ جسکا انضباط حسب تشریح ذیل ہے:۔

کور سیڈ کوارٹرس۔
انفنٹری کے دو ڈویژن۔
کیولری کا برگیڈ۔
کور آرٹلری۔
آرٹلری پارک۔
برگیڈ ٹرین۔
انجنیئر۔ پیزرو کمپنی اور پارک۔

ہیڈکوارٹرس ایمبولینس۔

فیلڈ ہاسپٹل۔

ہیڈکوارٹرس کونوائے۔

معاون سپلائی کونوائے۔

کپڑوں اور سازوسامان کے ریزرو۔

رعیونٹ ڈپو۔

فیلڈ بیکری (کھانا پکانے کی میدانی انجنیاں وغیرہ)

پولس کا ڈیٹیچمنٹ (دستہ)

فصل سوم

خوراک اور چارہ

خوراک اور چارے کے قواعد ذرا ذرا باتوں کا خیال رکھ کر بڑے احتیاط سے بنائے گئے ہیں خاص فرانس میں ہر ایک آدمی کو ۵۰، ۲۶ اونس روٹی۔ یا اس سے کم مقدار بسکٹ کے آٹے یا بسکٹ کی مع کافی اور چینی کے مہیا کیجاتی ہے۔ بعض اوقات سلطنت کی طرف سے گوشت وغیرہ ملتا ہے۔ لیکن عموماً اسکی بجائے نقد بھتا دیا جاتا ہے جسکی تعداد مقامی لحاظ سے مقرر کیجاتی ہے۔ اسی قسم کے قواعد اس وقت بھی جاری ہیں جبکہ سپاہ فرانس میں کوچ پر ہوتی ہے لیکن اکثر اوقات روٹی کی رسد کی بجائے ۲½ پنیس نقدی دیجاتی ہے۔ جنگ کی حالت میں راشن بتفصیل ذیل ملتا ہے۔

	اعلےٰ راشن	معمولی راشن
روٹی	۲۶٫۵۰ اونس	۲۶٫۵۰ اونس
یا بسکٹ کا آٹا	۲۴٫۵۰ "	۳۴٫۵۰ "
یا بسکٹ	۲۱ "	۳۱ "
تازہ گوشت	۱۰٫۰۰ "	۱۴ "
یا گوشت کا قیمہ	۸٫۶۰ "	۷ "

	اعلےٰ راشن	معمولی راشن
یا سور کا نمکین گوشت	١٠٫٥٠ اونس	٨٫٥٠ اونس
خشک نباتات یا چاول	٣٫٥٠ 〃	٢٫٣٠ 〃
آلو	٢٦٫٥٠ 〃	١٥٫٦٥ 〃
لارڈ (چربی)	١٫٠ 〃	١٫٠ 〃
منجمد شوربا (سوپ) (جبکہ گوشت کا مربّا دیا جائے)	١٫٠ 〃	١٫٠ 〃
نمک	٫٧ 〃	٫٧ 〃
چینی	١٫٠ 〃	٫٧ 〃
کافی (بھونی ہوئی)	٫٩٠ 〃	٫٥٥ 〃

اعلےٰ راشن ایکٹو سروس کے دوران میں اور معمولی راشن ایسے اوقات میں دیا جاتا ہے جبکہ محنت کا کام غیر معمولی نہ ہو۔ ہر ایک مذکورہ بالا راشن کا نصف بطور امدادی راشن کے دیا جا سکتا ہے۔

مسکرات کے راشن میں یا تو نصف پنٹ شراب۔ یا بیئر یا سائڈر کا قریباً ایک پنٹ یا برانڈی کا قریباً ۱/۱۶ پنٹ دیا جاتا ہے۔ برانڈی کا راشن غالباً سپاہ کے کمانڈنگ افسر کے حکم کے بغیر تقسیم نہیں کیا جاتا۔ اور کبھی کبھی دوسرے راشنوں میں سے ہر ایک کی امداد کے طور پر ہو سکتا ہے۔

حفظانِ صحت کے خیال سے فرانس کے شمال اور وسط میں برانڈی کا راشن ۱۵ جولائی سے ۳۱ اگست تک اور جنوب میں ۱۵ جون سے ۳۱ اگست تک تقسیم کیا جاتا ہے۔

تمباکو کا راشن نان کمشنڈ افسروں اور سپاہیوں کے واسطے امن کی حالت میں ۱/۲ اونس سے کسیقدر زیادہ اور جنگ میں ۸/۱ اونس سے کسی قدر کم ہے۔ میدان جنگ میں افسر کمپوڈر کے ۳/۴ اونس سے کسی قدر کم پانے کا مستحق ہے۔

خیمہ گاہوں یا کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالنے کے وقت سپاہی [illegible] کے واسطے [illegible] گرمی پہنچانے کے واسطے لکڑی کوئلہ وغیرہ کے مہیّا کرنے کے متعلق [illegible] پر قواعد بنائے گئے ہیں جنکا اقتباس کرنا بہت مفید نہیں ہے۔ ہر ایک شخص کو [illegible] کرنے کے واسطے ۱ اونس لکڑی دینے کی اجازت ہے۔ اور پتھر یا لکڑی کا کوئلہ ایک اونس دیا جاتا ہے۔ گوشت وغیرہ پکانے کا الاؤنس کیمپ یا کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالنے کی حالت میں ۲ پونڈ ۳ اونس لکڑی یا ایک پونڈ ۱/۲ ۱ اونس لکڑی یا پتھر کا کوئلہ ہے۔ افسروں کا راشن ڈبل ہوتا ہے۔

چارہ

جو کا معمولی یومیہ راشن ۱۱ پونڈ۔ گھاس ایک پونڈ۔ بھس کا ۸ پونڈ ہے۔ میدان جنگ میں گھوڑوں کو ۱۲ پونڈ کے قریب جو۔ گھاس کی مذکورہ بالا مقدار لیکن ½ حصہ کم بھس ملتا ہے۔

وہ راشن جو افواج میدان میں اپنے ساتھ لے جاتی ہیں

	یوم
بریڈ (روٹی)	۲
بسکٹ	۲
چاول	۳
نباتات یعنے ترکاری وغیرہ	۱
نمک	۴
چینی	۴
قہوہ	۴
مربا ڈالا ہوا گوشت	۲
منجمد سوپ یعنے یخنی	۲
تمباکو	۲

دو یوم کے مویشی ڈویشنل ٹرین کے ساتھ۔ چار یوم کے مویشی کور پارک کے ساتھ۔ چار یوم کے مویشی ریزرو پارک کے ساتھ ہانکے جاتے ہیں۔

سپاہی یعنے رسد وغیرہم

ان افسروں اور سپاہیوں کو جو براہ ریل سفر کرتے ہیں ہر روز تین دفعہ کھانا دیا جاتا ہے۔ ایک ناشتہ وہ اپنے راشنوں سے بناتے ہیں۔ باقی دو اسسٹنٹ (محافظ رسد) بنایا کرتا ہے۔ اور تمام فوج کے آدمیوں کو یکساں طور پر دئے جاتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ تمام کھانے سرد دئے جاتے ہیں۔ اس مقررہ تفریح کرنے کی مقدار ذیل میں حسب ذیل ہوئے جاتے ہیں۔

۴ ½ اونس مربا ڈالا ہوا گوشت۔

¼ اونس نمک۔

½ پنٹ گرم قہوہ برانڈی یا رم سے ملا ہوا۔

چھاؤنیوں میں آنے پر افواج کو حتی الامکان روٹی وغیرہ ریکوزیشن سے (ایک طرح سے رسد اور کھانا بہم پہنچانے کی بیگار سمجھو) یا ڈپوؤں سے بہم پہنچائی جاتی ہے۔ تاکہ رجمنٹ کے بسکٹ کی رسد میں فرق نہ آئے۔ رجمنٹ کے رسد سے دو کر درجہ پر چار اشیلونوں کے دو ڈویژنوں کا انتظامی کونوائے آتا ہے۔ اور پھر معاون کونوائے۔ وہ بھی چار اشیلونوں میں ہوتا ہے۔ ہر ایک اشیلون میں ۷۵ گاڑیاں ہوتی ہیں۔

پہلی لائن کی رسد کل آٹھ یوم تک آرمی کور کے واسطے کافی ہوتی ہے۔

عقبی رسد باستثنائے مویشیوں کے (جو ہانک کر لیجائے جاتے ہیں) ریلوے اسٹیشن ڈپوؤں میں ذخیرہ کئے جاتے ہیں۔ اور حسب ضرورت میگزینوں اور میدانی بھٹیوں اور روٹی پکانے کے مطبخوں وغیرہ میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔

ریکوزیشن (رسد اور کھانے کی اشیاء وغیرہ کا مطالبہ دشمن کے ملک میں)

خاص فرانس اور اُسکے باہر اس قسم کے مطالبے یا بیگاریں بڑے انتظام اور سلیقے سے لیجاتی ہیں۔ جنگ فرانس و آسٹریا کے دوران میں مصنف کو یاد ہے کہ رسد کے مطالبات دونوں جرمنی اور فرانسیسی افواج نے کئے تھے۔ دونوں صورتوں میں قابل تعریف انتظام قائم رکھا گیا تھا۔ اور بیرونی اضلاع میں بہت کم وقت ہوئی تھی۔ فرانسیسی افواج وہاں کی آواز اور امن پسند اور اچھے باشندوں کو واپس ہونے کی ہدایت کرنے کے بعد ہی جبراً رسد کا مطالبہ کر سکتی ہیں۔ اور وہ بھی خاص خاص صورتوں میں جبکہ دیگر ذرائع سے اُنکا حاصل کرنا عملاً محال ہو جائے۔

فصل چہارم

ایکموڈ سپاہ

انفنٹری

انضباط۔ ۴۵ اسپ ڈویژنل اور اٹھارہ ریجنل انفنٹری رجمنٹیں اور رفٹ چاسیور کے تیس بٹالین۔ نیز زوآد کی چار رجمنٹیں۔ لائٹ (سبک) انفنٹری کی چار رجمنٹیں۔ ڈسپلن کمپنیاں

کچھ ٹائریلیورس - اور دو دیسی رجمنٹیں الجزائر اور ٹیونیسیا میں ہیں۔ اٹھارہ ریجنل رجمنٹوں میں سے ہر ایک کے چار بٹالین ہوتے ہیں۔ ۱۴۵ سب ڈویژنل رجمنٹوں میں سے اکثر کے فی الحال تین بٹالین ہیں لیکن ۴ مارچ ۱۸۹۷ء کے قانون سے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ۱۴۵ چوتھے بٹالین ایزاد کیئے جائیں۔ جسپر کہ بتدریج عملدرآمد ہو رہا ہے۔ اس سے پیشتر ۴۸ رجمنٹوں میں داخل ہو چکے ہیں۔ شمار کیا گیا ہے کہ جب یہ انتظام مکمل ہو جائیگا تو سپاہ فرانس میں پچاس ہزار کس زیادہ ہو جائینگے۔ اور کہ اس تعداد کے ریکروٹ دستیاب ہو سکیں گے۔ وہ کور جنمیں مقررہ تعداد سے پیشتر جا چکی ہے یہ ہیں نمبر ۱ (لل) نمبر ۶ (شالونس) نمبر ۷ بیسانکن - نمبر ۱۵ (مارسیلیز) - معلوم ہوتا ہے کہ ۱۸ ریجنل رجمنٹیں مع فٹ چاسیور کے بیشمار بٹالین کے مشرقی اور جنوب مشرقی حدود پر سپاہ فرانس کی نقل و حرکت اور اجتماع کو پوشیدہ اور مخفی رکھنے کے واسطے استعمال کیئے جاتے ہیں اور جب اجتماع مکمل ہو چکتا ہے تو اپنی آرمی کور میں شامل ہو جاتے ہیں۔ بٹالین کی تعداد امن کی حالت میں بٹالین کے ۱۴ افسر - ۵۰۶ دیگر مراتب اور چھ گھوڑے ہوتے ہیں۔ جنگ میں انکی تعداد ۱۸ افسر ۱۰۵۰ دیگر مراتب ۱۳ گھوڑے - ۷ ایسی گاڑیاں ہوتی ہیں۔ نئے بٹالین میں افسران کی تعداد پرانوں کے برابر ہے - لیکن عام سپاہیوں کی تعداد قبل ازیں نہیں گئی۔

وردی - گہرا نیلگون ڈبل بریسٹ کوٹ - رجمنٹ کا نمبر زرد کپڑے کا بنا کر کلر کے ہر ایک گوشہ پر لگا یا جاتا ہے - کیپوٹ یا بڑا کوٹ نیلگون خاکی کپڑا ہوتا ہے - پاجامے لوہری - اینکل بوٹ -

ساز و سامان - ایک دھات کی لیبل - ایک پیٹی - ایک تھیلہ جسمیں ایک جاکیٹ ایک پاجامہ - ایک ٹوپی - دو قمیص - ایک فلالین کا کمر کا پٹکا - ایک جوڑا ڈرائرس - ایک جوڑا شو - دو رسد کے تھیلے جنمیں دو یوم کے راشن ہوتے ہیں - ایک سرجیکل (جراحی) پیکیٹ وغیرہ - ہینیسیک (تھیلے) کی چوٹی پر بڑا کوٹ لپیٹ کر رکھا ہوتا ہے - اور بعض اوقات خفاظتی خیمہ - کندہوں پر پانی کی بوتل - اور ایک تھیلا (جسمیں ایک کھانا ہوتا ہے) معلق کیئے جاتے ہیں نیز ایک میس ٹن (روٹی وغیرہ رکھنے کا ٹین کا بکس) ایک کین - ایک پیٹی - تین کارتوس کے لفافے جنمیں ۱۲۰ گولیاں اور کارتوس ہوتے ہیں۔

دھات کی لیبل سپاہی کی گردن کے اردگرد لگی ہوتی ہے - اسکے ایک طرف اسکا نام وغیرہ ہوتا ہے - اور دوسری طرف ریکروٹ ہونے کا رجسٹر نمبر - اور ریجنل سب ڈویژن - جراحی پیکیٹ پہلی امداد کے واسطے ہے - اسمیں دو کومپریس (یعنے دو دبی ہوئی کپڑے کی پٹیاں ہیں)

تیل لگاہوا۔ ریشم یا اس کا بدل۔ دو سیفٹی پن۔ کپڑے کی پٹی جیسی اشیاء ہوتی ہیں۔

مندرجۂ بالا اشیاء کے علاوہ ہر ایک سکاڈ کے پاس (انبوہ) دو ڈول۔ چار کھانا پکانے کے برتن دو سکاڈون کے واسطے ایک قہوہ کافی پیسنے کی چکی ہوتی ہے۔ ہر ایک کمپنی سپاہیوں کے ذریعے چالیس آلات (بشمولیت مٹی اچھالنے کے پھاوڑے کدال اور پک کے) لے جاتی ہے۔ اور نیز تیس چھے بڑے آلات ایک چھکڑے پر لاد کر لے جاتی ہے۔ بٹالین ۲۸۰ آلات لیجاتا ہے۔

یہہ کہنا ضروری ہے کہ چھاونیوں یا کھلے میدان کے ڈیروں سے روانہ ہونے سے پیشتر کمپنی کی گاڑی اپنا گولہ بارود تقسیم کرنے کے بعد ۴ ۵ مینیسک (چھکڑے) بمع انکی اندرونی اشیاء اور ملحقہ اشیاء کے لیجا سکتا ہے۔ چھکڑے کی علاوہ یہہ موخرالذکر اشیاء بعض مقامات پر گاڑی سے تقسیم ہوجاتی ہیں۔ لیکن نہائت ترتیب سے اور مقررہ مقامات پر۔ نیز لڑائی سے تھوڑی دیر پہلے ۴ ۵ چھکڑے پہنچ جاتے ہیں۔ لیکن پھر زیادہ بے قاعدگی سے انکا اکٹھا کیا جاتا ہے۔

اسلحہ۔ انفنٹری کا حربہ لیبل کی مقررشدہ کرچینی والی رائفل سنہ ۱۸۸۶ء جو بمع سنگین کے کیس انچ لمبی ہوتی ہے۔ رائفل کے ساتھ آٹھ کارتوس کا ایک میگزین ہوتا ہے جسمیں بے دود بارود ہوتا ہے۔ اسکا وزن ۸ ½ اونس ابتدائی تیزی ۲۰۰ء گز۔ زد کا فاصلہ ۳۵۵۵ گز۔

انفنٹری رجمنٹ کی باربرداری اور اسکے گھوڑے حسب ذیل ہیں:۔

		گاڑیاں	گھوڑے
کمپنی کی گولہ بارود کی گاڑیاں	(فی کمپنی ایک)	۱۲	۲۴
گوشت کی گاڑیاں	(فی بٹالین ایک)	۳	۶
میڈیکل گاڑیاں	(فی بٹالین ایک)	۳	۳
رسد کے چھکڑے	(ایک رجمنٹی سٹاف کے واسطے اور فی بٹالین ایک)	۴	۸
کپڑوں کے چھکڑے	(رجمنٹ کے واسطے ایک)	۱	۲
کانٹین گاڑیاں	(سودا فروخت کرنے کی) فی بٹالین ایک	۳	۶
	میزان	۳۹	۸۱
کرنل یا لفٹنٹ کرنل	.. .. ..	۲	
میجر اڈجوٹنٹ	.. ..	۱	
چیف میڈیکل افسر	.. .. ..	۲	

رسد کا محافظ افسر		۱
تفصیلی امور کا محافظ افسر		۱
بٹالین کمانڈر	تین بٹالین کے واسطے	۲
کپتان ایڈجوٹنٹ میجر		۱
میڈیکل افسر		۱
کمپنیوں کے کپتان		۱۲
چیف آرٹیفرسن (بڑے کاریگر)		۱
کاٹھی کے گھوڑے		۳۲

نیز ہر ایک کمپنی کے ہمراہ گیارہ خچر رہتے ہیں جنپر ہاؤیٹزوں کے آلات ہوتے ہیں۔ مذکورہ بالا باربرداری تین بٹالین کی ایک رجمنٹ کے لئے ہے۔

چاسیورس اے پیڈ۔ چاسیورس اے پیڈ کے تیس بٹالین آرمی کور سے ملحق ہیں باستثنائے انتیسویں کے جو گورنمنٹ پیرس کے ماتحت ہے۔ بارہ بٹالین جو چودھویں اور پندرھویں آرمی کوروں کے متعلق ہیں۔ اور جنکے جنگی صدر مقام لیونس اور مرسیلیز ہیں علی الترتیب ہیں کوہستانی جنگ و جدل کے واسطے مرتب کئے گئے ہیں۔ وہ انیسی۔ چامبیری۔ گرینوبل۔ نائیس اور انٹی بیس جیسے مقامات میں مقیم ہیں۔ باقی بٹالین زیادہ تر مشرقی اور جنوب مشرقی حدود پر ان مقاصد کے واسطے جمع رہتی ہیں۔ جو انضباط انفنٹری میں بیان کئے گئے ہیں۔

وردی۔ انفنٹری سے بہت کچھ ملتی ہے۔ لیکن پاجامے آہنی خاکی اور انکی پائپنگ زرد ہوتی ہے۔ گہری نیلگوں کیپی (kepi) کوہستانی کام کے واسطے بعض تغیر کئے جاتے ہیں۔ سپاہی ایک قسم کی تنگ نیلگوں بھری قمیص بھی پہنتے ہیں جسپر کبھی کبھی کھلا شینل ہوتا ہے۔ نیز ایک بڑی ٹوپی اور پٹیاں ([illegible]) اور سپاہی ایک چھڑی بھی رکھتے ہیں جسکی نوک آہنی ہوتی ہے۔

زوآوس۔ انضباط۔ اسکی چار رجمنٹیں ہیں۔ رجمنٹ میں چار بٹالین اور اسمیں چار چار کمپنیاں اور دو ڈپو کمپنیاں۔

وردی۔ گہری نیلگوں جاکیٹ۔ اور ویسٹ کوٹ پورے سرخ نہ کر بوکر مع نیلگوں پٹہ اور ہلکی نیلگوں کمربند کے۔ سرخ فیض (رومی ٹوپی) جسکا پھندنا نیلگوں ہوتا ہے۔

کیولری

انضباط - کیولری کی ۸۹ رجمنٹیں ہیں - یعنے ۱۳ کیو یُرا سیئرس - ۳۱ ڈریگون - ۲۱ چاسیئرز ۱۴ ہسرز - چھ چاسیئرس ڈی افریقی - ۴ سپاہی -

رجمنٹیں پانچ سکاڈرنوں میں مرتب ہیں جنمیں سے ایک کا ڈپو ہوتا ہے - انیسویں (الجزائر) آرمی کور کے آٹھ رجمنٹوں کے واسطے ۴۱ سکاڈرن ہوتے ہیں - چار سپاہی رجمنٹوں کے کُل ۲۲ سکاڈرن ہیں - پہلی رجمنٹ کے سات سکاڈرن ہیں -

سکاڈرن کی طاقت - امن کی حالت میں سکاڈرن کے ۵ افسر ۱۴۰ دیگر مراتب ۱۶۰ گھوڑے اور نیز ایک گاڑی ہوتی ہے -

بردی - کیو یُرا سیئرس اور ڈریگونس کا گہرا نیلگون ٹیونک ہوتا ہے - اُسکا کلر سُرخ اُسپر ایک گہرا نیلگون قطعہ ہوتا ہے - جسپر کیو یُرا سیئرس کی رجمنٹ کا نمبر تحریر ہوتا ہے اور سفید کلر - نیلگون قطعہ والا - جسپر ڈریگونس کا رجمنٹی نمبر سُرخ حروف میں ہوتا ہے - پاجامے سُرخ ماڈر (ایک پودا جس سے سُرخ اور زرد رنگ بنایا جاتا ہے) ٹانگوں کے درمیان دوہرا کپڑا فولادی خود - گھوڑے کے بالوں کی سیاہ کلغی - اور کیو یُرا سیئرس کے واسطے نہایت سُرخ کلغی - چاسیئرس اے شیوال اور ہسرس - کھلا آسمانی نیلا ٹیونک سُرخ کلر پر چاسیئرس کا نمبر - اور آسمانی نیلا کلر - جسپر ہسرس کے واسطے سفید نمبر ہوتے ہیں - پاجامے کیو یُرا سیئرس کی طرح کے لیکن سیونوں پر آسمانی نیلی پائپنگ - چاسیئرس ڈی افریقی بردی بعض خفیف تغیرات کے ساتھ چاسیئرس کی سی - ٹیونک کا زرد کلر - جسپر آسمانی نیلے نمبر ہوتے ہیں - سپاہی - سُرخ جاکیٹ - آسمانی نیلا ویسٹ - کوٹ - عربی پاجامے - سُرخ کمربند -

اسلحہ - شمشیر اور میگزین قرابین - اور انفنٹری رائفل کی طرح کے کارتوس تلوار زین کے ساتھ رہتی ہے - اور قرابین سپاہی کے کندھوں پر ہوتی ہے - نیزہ ڈریگون رجمنٹوں میں استعمال کیا جاتا ہے -

ایک ڈائنمائٹ کارتوس ۳ ½ اونس وزنی زین کے ساتھ رہتا ہے - بھڑکنے اور مشتعل کرنے والی اشیاء ماتحت افسروں کے سپرد ہوتی ہیں - گھوڑ چڑھے سفر مینا کے پاس خندق کھودنے اور مسمار کرنے کے آلات رہتے ہیں - کیو یُرا سیئرس ایک کیو یُراس یعنے لوہے کی

تختیوں سے بنی ہوئی زرہ پہنتے ہیں جسکا وزن ۱۳ سے ۱۶ پونڈ ہوتا ہے۔

سازوسامان۔ ذاتی سازوسامان تقریباً انفنٹری کا سا ہوتا ہے۔

باربرداری۔ رجمنٹ کی باربرداری حسب ذیل ہوتی ہے۔

	گاڑیاں	گھوڑے
فورج (بھٹی)	۱	۴
میڈیکل گاڑی	۱	۱
مجروحین کی گاڑیاں	۲	۲
کانٹین گاڑیاں (دو کانوں کے سودا سلف کی گاڑیاں)	۲	۴
اسباب کے چھکڑے (اسٹاف کے واسطے - ۱ فی سکاڈرن)	۵	۱۰
رسد کے چھکڑے (۹ جو کے واسطے)	۱۲	۲۴
میزان	۲۳	۴۵

گھوڑوں کی کونسکرپشن (مجبوری بھرتی) اور **ریمونٹنگ** (تازہ گھوڑے لینا)
معلوم ہوتا ہے کہ نقل و حرکت کے وقت ہر قسم کی افواج کے واسطے ۴ لاکھ اسی ہزار گھوڑوں کی ضرورت ہوتی ہے اور ملک کے ذرائع سے عمدہ گھوڑوں کی اتنی تعداد مہیا نہیں ہو سکتی خیال کیا جاتا ہے کہ کم از کم ۲۵ ہزار کی کمی رہ جاتی ہے۔

ریمونٹ یعنے تازہ گھوڑے لینے کے دو ضلاع ہیں۔ یعنے ٹاربیس اور کاین۔ کاین میں چھ ڈپو ہیں۔ دو کے ساتھ ملحقہ مکانات بھی ہیں۔ ٹاربیس میں سات ڈپو اور متعدد ملحقہ مکانات ہیں۔ نیز پریس کا ڈپو مع چار ملحقہ مکانات کے۔ اور میکون کا اور گھوڑے کی خرید نے والی کمیٹی وغیرہ بھی ہیں۔ یہہ ڈپو وغیرہ عملاً تمام فرانس کے واسطے ہیں۔ الجزائر اور ٹیونس میں دو ڈپو اور ملحقہ مکانات ہیں۔ انہیں میں تین ڈپو سانڈ گھوڑوں اور دو گھوڑیوں کے واسطے ہیں۔

آرٹلری (توپخانہ)

گذشتہ دو سالوں میں توپخانہ فرانس میں بہت سی ترتیبیں از سر نو کی گئی ہیں انہیں میں نہایت اہم جلدی جلدی فائر کرنے والی توپ کا مروج کرنا ہے۔ سپاہیوں یا افسروں کی تعداد میں نہایت خفیف تبدیلی ہوئی ہے۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ بالکل نہیں بدلی۔ آرٹلری ۱۸

فورٹریس آرٹلری بٹالین[1] پر (جنمیں ۱۶ بٹالین گورنمنٹ ہیرس کے شامل ہیں) اور فیلڈ اور ہارس آرٹلری کی چالیس رجمنٹوں پر مشتمل ہے۔ جیسے دو دو رجمنٹوں کے ۱۹ برگیڈ بنتے ہیں۔ اور دو رجمنٹیں زائد۔ ایک ایک برگیڈ ہر ایک آرمی کور سے ملائی گئی ہے۔ دو رجمنٹوں (۳۹ ویں اور ۴۰ ویں) میں سے پہلی ٹرولیس اور ٹولوں میں۔ دوسری شالونس کے کیمپ اور سینٹ تھیل میں متعین ہے۔

رجمنٹیں ڈویژنل اور کور رجمنٹوں پر منقسم ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت ہر ایک برگیڈ کی پہلی رجمنٹ ڈویژنل آرٹلری بنانے کے واسطے۔ اور دوسری کور آرٹلری کے واسطے جاتی ہے۔ ڈویژنل رجمنٹ کی بارہ فیلڈ باٹریاں ہیں۔ اور نقل و حرکت کے وقت آرمی کور کے دو ڈویژنوں میں سے ہر ایک کے واسطے چھ باٹریاں مہیا کرتی ہے۔ ایک ہارس باٹری علیحدہ ڈویژنوں میں سے ہر ایک کے ساتھ ملادی جاتی ہے۔ تین فیلڈ باٹریاں ریزرو ترتیبوں کے واسطے دستیاب ہوسکتی ہیں۔

فٹ (پیادے) بٹالین کی عموماً چھ باٹریاں ہوتی ہیں۔ لیکن چھٹے کی ۹ ساتویں کی ۵ گیارھویں کی ۸ سولھویں کی ۹۔

۲ کوہی۔ ۱۶ کارسیکا اور افریقہ کی باٹریاں ہیں۔ اور انتظاری مقاصد کے واسطے ۱۴ ویں۔ ۱۵ ویں اور ۱۹ ویں برگیڈوں سے ملحق ہیں۔

آرٹلری میں آرٹلری مزدوروں اور دستکاروں وغیرہ کی دس اور کاریگروں کی تین کمپنیاں بھی شامل ہیں۔

حالت امن میں تعداد بشرح ذیل ہے :-

	افسر	دیگر مراتب	گھوڑے	دیسی اتواپ	گولہ بارود چھکڑے
فیلڈ باٹری	۵	۱۰۳	۶۱	۴-۶	۲
ہارس "	۵	۱۰۵	۸۷	۴-۶	۲
فٹ (پیادہ) "	۴	۱۲۹	۴	—	—

[1] بیون۔ بیلیفورٹ۔ بیسانکن۔ بریسٹ۔ بریانکن۔ شید بورگ۔ ایپی نال۔ لانگریس للی۔ لیونس۔ مابیوجی۔ نائیس۔ ریمس۔ ریئول (پیرس کمانڈ) ٹول۔ ٹولون۔ اور وردن (۲ بٹالین) میں تعینات ہیں۔

اور جنگ کی حالت میں

	افسر	دیگر مراتب	گھوڑے	اسپی تواب	گولہ بارود کے چھکڑے	اور گاڑیاں
فیلڈ باٹری	۴	قریباً ۱۸۰	۱۶۳	۶	۹	۱۲
ہارس "	۴	قریباً ۱۸۰	۲۱۷	۶	۹	۱۲

دسمبر ۱۸۹۸ء میں مسٹر ملیوڈ نے بیان کیا تھا کہ ۱۸۹۹ء کے موسم بہار کے اختتام تک ۴۸۰ فیلڈ آرٹلری (کیا فیلڈ گھوڑوں کی ؟) کی باٹریوں میں جلدی جلدی فائر کرنیوالی اتواپ مہیا کیجائیں گی۔ اسکے واسطے ۳ ہزار اتواپ ۴۵۰۰ گولہ بارود کی گاڑیاں اور ۶ ہزار اور گاڑیاں ضروری ہونگی۔ اتواپ لوچیس اور پیوٹیاکس میں بنائی جاتی ہیں انکا منہ ۷ء۵ سینٹی میٹر فراخ ہوتا ہے۔ تیزی ۶۰۰ میٹر (سوا گز = میٹر) کارتوس کا وزن ۶ء۵ کلو گرام۔ پروجیکٹائل شرپنل (گولہ جسمیں گولیاں بھری ہوں) ایک منٹ میں بیس گولے چل سکتے ہیں۔

بردی۔ گہرا نیلگوں ٹیونک سہامُت سرخ کلر پر رجمنٹ کا نمبر گہرے نیلگوں منہ سوں میں گہرے نیلگوں پاجامہ۔

اسلحہ

	توپ	توپ کا وزن
فیلڈ آرٹلری۔	۹۰ ملی میٹر	۱۰ء۴۳ ہنڈرڈ ویٹ
(اسپی) ہارس آرٹلری۔	۸۰ "	۸ء۳۶ "
کوہی آرٹلری	۸۰ "	۱ء۹۷ "

ساز وسامان۔ ذاتی ساز وسامان زیادہ تر انفنٹری والا ہوتا ہے۔

بار برداری۔ اسمیں گولہ بارود کے چھکڑے۔ بھٹی کی گاڑی۔ نیز اتواپ چھ اسپہ اور رسد کے چھکڑے۔ رسد و اسلحہ فروخت کرنے کی گاڑیاں وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ عموماً کل ملاکر اکیس چھکڑے گاڑیاں ہوتی ہیں۔

انجنیئر

انضباط۔ تین بٹالین کی پانچ رجمنٹیں۔ اور ایک کمپنی انجنیئر ٹرین کی۔ ایک رجمنٹ چار بٹالین کی۔ اور ایک کمپنی انجنیئر ٹرین کی۔ چار بٹالین کی ایک ریلوے رجمنٹ۔ اور ایک کمپنی انجنیئر ٹرین کی۔ پہلی اور پانچویں رجمنٹیں گورنمنٹ پیرس کے ماتحت ہیں۔ امن کی حالت

میں باقی ماندہ کمپنیاں مونٹپلیئر-آراس-گرینوبل-آگرس اور ایوگنن میں رہتی ہیں جنگ کی حالت میں رجمنٹیں آرمی کوروں اور سپاہیوں میں پھیلادی جاتی ہیں - الجزائر اور ٹیونس میں ۲۰۰ کے قریب انجینئر ہیں۔

تعداد - امن میں انجینئر کمپنی کے چار افسر - ۱۶۰ دیگر مراتب - اور ایک گھوڑا ہوتا ہے۔

بردی - گہرا نیلگون ٹیونک نہایت سرخ پائپنگ والا - سیاہ مخملی قطع کالر پر - اور رجمنٹ کا نمبر نہایت سرخ مندسوں میں - پاجامے گہرے نیلگون - نہایت سرخ پائپنگ۔

باربرداری - کمپنی کے ۲ چار اسپہ انجینئروں کے چھکڑے - ایک یک گھوڑا - دو خچر بمع بارود اور اڑانے کی اشیاء کے - دو اسباب رسد اور جو کے - دو اسپہ چھکڑے -

ٹرین

انضباط - ۲۰ کمپنیوں کے بیس سکاڈرن - انمیں سے ۱۲ کمپنیاں الجزائر اور ٹیونیشیا میں ہیں - یہہ بارہ کمپنیاں ذیل کے سکاڈرنوں سے متعلق ہیں :- نمبر ۳ - ۴ - ۵ - ۸ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - اور انکلو ساتویں کمپنیاں کہتے ہیں - کمپنیوں کے نمبر پہلا تیسرا - پانچواں اور ساتواں ہیں (حالانکہ ساتویں کمپنی موجود ہے) ٹرین کا کام رسد کے دستوں کے واسطے رسد - ریمبولینس (مجروحین کی خبرگیر جماعت) ڈاک خانہ - اور ٹیلیگراف کے محکمے مہیا کرنا ہیں - ٹرین کی گاڑیاں مختلف کوروں کے آرٹلری سٹور ڈپوؤں میں تیار رہتی ہیں - نقل و حرکت کے وقت زائد گھوڑے - خچر اور گاڑیاں بیگار میں پکڑ لی جاتی ہیں -

تعداد - شمار و اعداد دینے لاحاصل ہیں - کیونکہ امن و جنگ کی تعداد میں نہایت فرق ہے - تین کمپنی سکاڈرنوں کے عموماً اٹھارہ افسر بشمولیت ڈاکٹر اور ویٹرنری سرجن وغیرہ کے ہوتے ہیں - نقل و حرکت کے وقت اس محکمہ پر بہت زور ڈالا جاتا ہے لیکن غالباً اسکا انضباط ذرا ذراسی باتوں کو ملحوظ رکھکر بہت عمدہ طور سے کیا گیا ہے - گو ٹرین کسی محکمہ کے برابر اہم ہے - اکثر سپاہیوں میں اسکے ساتھ ناقابل اطمینان سلوک کیا جاتا ہے -

بردی - آہنی خاکی ٹیونک - سرخ مادر کالر - سکاڈرن کا نمبر خاکی - پاجامہ پر گھٹنوں تک چمڑا ہوتا ہے اور ٹانگوں کے درمیان دوہرا کپڑا -

گینڈارمیری (پولیس)

گینڈارمیری کے اٹھائیس لیجنس میں جنمیں پیرس کا لیجن بھی شامل ہے - اسکا شمار نہیں ہوا - گینڈارمیروں کے ساتھ ری پبلکن گارڈ - اور سفر مینا کے ناٹرین شامل کئے جاتے ہیں - جو گورنمنٹ پیرس نے لئے ہوئے ہیں - نیز ٹیونیسیا کا ڈیٹیچمنٹ شامل ہے جو ٹیونس میں متعین ہے - گینڈارمیری کے پہلے ۲۷ لیجن آرمی کوروں کے متعلق ہیں چھٹی کور کے دو لیجن (۶ آ اور ۶ ب) شالان سرمارنی اور ننسی میں ہیں - ساتویں کے دو (۷ آ اور ۷ ب) بسانکن اور لوبرگ ہیں - ۱۴ ویں کے ۱۴ آ اور ۱۴ ب لیونس اور چیمبرلیے میں - ۱۵ ویں کے ۱۵ آ اور ۱۵ ب - نائیس اور باسیٹا میں - ۱۶ ویں کے ۱۶ آ اور ۱۶ ب مونٹپیلیئر اور پرپگنان ہیں - ۱۷ ویں کے ۱۷ آ اور ۱۷ ب ٹولوس اور آیجن میں ہیں -

میدان جنگ میں گینڈارمیری کو رجمنٹی ٹرین کا چارج دیا جاتا ہے - اور کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالنے کے وقت پولیس کے فرائض سپرد ہوتے ہیں -

بردی - گہرا نیلگوں ٹیونک ایگولیٹی (aiguilette) بائیں کندھے پر - ہلکے نیلگوں پاجامے - گہرے نیلگوں سٹرائپس -

ایکٹوآرمی

چند خلاصے - کل ایکٹو آرمی کے افسر ۲۸۱۰۰ لشمولیت ۱۳۰۳ ڈاکٹروں اور ۱۱۰ اپوتھیکریوں کے ہیں -

دو رجمنٹوں یا چھ بٹالین یا چوبیس کمپنیوں کا انفنٹری برگڈ = ۶۴۰۰ تمام مراتب -

دو رجمنٹوں یا آٹھ سکاڈرن کا کیولری برگڈ = ۱۳۰۰ تمام مراتب بمع چھ اتواب کے -

انفنٹری ڈویژن میں ۲ برگڈ یا چار رجمنٹیں یا بارہ بٹالین - نیز ایک سکاڈرن چھ باٹریاں ایک کمپنی انجنیروں کی - ایک کمپنی ٹرین - ایک ایمبولنس - ایک انتظامی کونوائے - وغیرہ ۱۴۳۰۰ تمام مراتب -

آرمی کور کی معمولی جنگی طاقت ۴۰ ہزار سپاہی ... ۱۱ گھوڑے ۱۲۰ اتواب ... ۲۳ گاڑیاں

اور جھگڑے میں جسمیں سے لڑنے والی فورس ۲۵۰۰ - انفنٹری ۳۰۰ کیولری - اور ۱۲۰ توپیں ہوتی ہے - آرمی کور کی کل لڑنے والی طاقت ۲۶۲۰۰ -

یہ فرض کرکے کہ سپاہ میدان جنگ میں چھ گروپوں (جماعتوں) میں جاتی ہے اور ہر ایک گروپ میں تین آرمی کور ہوتے ہیں -

سپاہ کی کل جنگی طاقت ۴۸۶۰۰۰ تمام مرتب ہونگے -

فصل پنجم

ریزروافواج

یہ ایکٹو آرمی کے ریزرو - ٹیریٹوریل آرمی - اور ٹیریٹوریل آرمی کے ریزرو پر مشتمل ہیں - ریزرو اور ٹیریٹوریل آرمی کے احاد - انتظام - قواعد - اور نقل و حرکت کے واسطے ایکٹو آرمی کے ویسے ہی احاد سے ملحق کئے جاتے ہیں - مگر محکمہ جنگی اور جنگلات کی خدمات میں بہت سے بٹالین اور کمپنیاں بطور علیحدہ احاد کے بھی کام کرتے ہیں -

ٹیریٹوریل آرمی کا اصلی کام ڈفنس یعنے حفاظت ہے - اور نقل و حرکت کے وقت اسکے احاد قلعوں - ساحل - یا اہم مقامات جنگ پر متعین کئے جاتے ہیں - یا آمد و رفت کے رستہ پر جما دئے جاتے ہیں - اس سے دوسرے درجہ کی آرمی کے برگیڈ - ڈویژن اور آرمی کور بن سکتے ہیں - جو کہ میدان جنگ میں شریک ہوں - اور انتہائی حالتوں میں اسکے احاد علیحدہ کرکے ایکٹو آرمی کا حصہ بنا دئے جاتے ہیں -

جنگ کی صورت میں ٹریٹوریل آرمی کی ریزرو کی ضرورت طلب کیجاتی ہے جبکہ ٹیریٹوریل آرمی ضروری خدمات کے واسطے کافی نہ ہو - اسکا کوئی علیحدہ انضباط نہیں -

انضباط - ٹیریٹوریل آرمی کا خود اپنا انضباط ہے - جیسے کیڈر مستقل طور پر منضبط ہیں - اسکی افواج آرمی کور کے سلسلہ میں شامل کیجاتی ہیں (تو پندرھویں کور میں) چار کیولری کے آٹھ سکاڈرنوں میں - آرٹلری کی ایک رجمنٹ - ایک انجنیروں کا بٹالین - ایک کمپنی ٹرین کی وغیرہ -

ٹریٹوریل آرمی کا خلاصہ

چار چار کمپنیوں کے تین بٹالین کی ۲۰۵ ۱۴ انفنٹری رجمنٹیں - اور ایک کیڈر ڈپو کمپنی سات بٹالین پیادہ چاسیورس کے - ۱۰ بٹالین زوآوے کے - کیولری کے ۰ ۱۵ اسکاڈرن - بشمولیت ۲ ۷ سکاڈرن ڈریگونس کے - ۴ سکاڈرن لائٹ کیولری کے - اور چھ سکاڈرن چاسیورس ڈی افریقی کے - ۱۹ آرٹلری کی رجمنٹیں - بشمولیت گورنمنٹ پیرس کی رجمنٹ کے - باٹریوں کی تعداد کی اوسط ۱۲ سے ۱۶ تک - ۱۳ دفٹ آرٹلری کا ایک بٹالین للی میں - ۸ بٹالین انجنیئروں کے جنمیں کمپنیوں کی تعداد مختلف ہوتی ہے - ۱۹ اسکاڈرن ٹرین کے (عموماً دو کمپنیوں کی) بشمولیت گورنمنٹ پیرس کے ماتحت سکاڈرن کے -

دیگر فرائض میں سے ٹرین یہہ کام دیتی ہے کہ اس سے ایکٹو آرمی کے معاون سپلائی کالم کا پرسنیل (افسروں وغیرہ) لیا جاتا ہے -

کیولری کی تعداد ۲۳۰۰۰ ہو سکتی ہے -

تعداد - نقل و حرکت کے وقت ٹیرٹوریل آرمی کے احاد کی تعداد عموماً ایکٹو آرمی کے ویسے ہی احاد کے مساوی ہوگی -

وردی - ایکٹو آرمی کے ویسے ہی احاد سے مشابہ ہے - لیکن کلر اور کف اور لباس پر نمبر سفید ہندسوں میں ہوتے ہیں - افسروں کی شناخت یہہ ہے کہ انکے کلر پر سونے یا چاندی کے ایک ٹکڑے پر دو بٹن لگے ہوتے ہیں - ڈوانیر اور جنگلات کی گارڈ سبز ٹیونک پہنتے ہیں -

اسلحہ - حتی الامکان ایکٹو آرمی کے احاد کے موافق ہوتے ہیں -

فصل ششم

مارچ (کوچ)

انفنٹری تیز رفتار ۱۲۰ قدم (۲۹ ½) فی منٹ -

کیولری معمولی چال ۱۰۰ گز فی منٹ

کیولری	ڈلکی	٢٦٢ گز	فی منٹ	
؍؍	سرپٹ	١٧٣ ؍؍	؍؍	جو ١٨٣ گز تک زیادہ ہوسکتی ہے۔
آرٹلری	معمولی چال	١٢٠	؍؍	؍؍
؍؍	ڈلکی	٢١٨	؍؍	؍؍
؍؍	سرپٹ	٣٧١	؍؍	؍؍

انفنٹری کے سپاہی اٹھارہ سے بیس منٹ میں ایک میل چلتے ہیں۔ متوسط کوچ ١٤ میل ہے۔ جو انفنٹری پانچ گھنٹوں میں۔ کیولری تین گھنٹوں میں۔ آرٹلری چار گھنٹوں میں۔ ٹرین پانچ گھنٹوں میں کرسکتی ہے۔ زور کی کوچ ٣٨ میل ہوتی ہے۔ جو انفنٹری ٢٨ سے ٣٠ گھنٹوں میں کرسکتے ہیں جبکہ انکے گٹھر (پیک) چھکڑوں میں ہوں۔ کیولری عمدہ سڑک پر تیس سے ٣٨ میل تک چوبیس گھنٹوں کے ایک روز میں چل سکتے ہیں۔ اور متواتر کئی روز تک اسی طرح چلے جاتے ہیں۔ معمولی چال ۴/۱ گھنٹہ تک اور ڈلکی ۴/۳ گھنٹہ تک جنگی طاقت کا ایک انفنٹری ڈویژن ایک ہی سڑک پر کوچ کرتے ہوئے معمولی فاصلوں سے ١٠ ۲/۱ میل کی مسافت میں پھیلا ہوا ہوتا ہے اور ایک نقطہ سے گذرنے میں اسکو چار گھنٹے ١٩ منٹ صرف ہوتے ہیں۔

انہیں حالات میں ایک آرمی کور چوبیس میل کی مسافت میں پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور ایک خاص نقطہ سے گذرنے کے وقت ٩ گھنٹے ٢٦ منٹ صرف ہوتے ہیں۔

ایک آرمی کور جب دو سڑکوں پر کوچ کررہی ہو ١٥ میل کی مسافت پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور اُن سڑکوں پر ایک خاص نقطہ کے گذرنے میں چھ گھنٹے ٢٣ منٹ صرف ہوتے ہیں۔

ایڈوانسڈ گارڈس ۔ جب کوئی بٹالین بطور ایک کالم کی ایڈوانسڈ گارڈ کے جارہا ہو تو ایک کمپنی آگے آگے رہتی ہے۔ بٹالین کا ایک حصہ علیحدہ کیا جاتا ہے جو اسکی اپنی ایڈوانسڈ گارڈ کا کام دیتا ہے۔ اور موخرالذکر کے پیشرو جستجو کرنے والوں کی ایک جماعت ہوتی ہے جمشلون جو سطح اور کھلے ملک میں آگے آگے جاتی ہیں۔ اُنکی حرکات کو مخفی رکھنے کے واسطے ٢١٦٦ گز کے فاصلہ پر ایک ایڈوانسڈ گارڈ رہتی ہے۔ کیمپ۔ ہوک۔ بلیٹ۔ اور کنٹونمنٹ۔

کیمپ (معسکر یا خیمہ گاہ) صرف خاص خاص موقع پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً کسی مستحکم قلعہ کا محاصرہ کرنے کے وقت۔ جیسا کہ سپاہ جرمن کی حالت ہے ویسے ہی بلیٹ یعنے مکانات میں سپاہیوں کے فروکش ہونے کو ہوک یعنے کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالنے پر ترجیح دیجاتی ہے۔ ہوک کسی وقت کی

صف آرائی ضروریات پر منحصر ہے۔ حتی الامکان افواج لڑنے کی ترتیب سے کھلے میدان میں ڈیرہ ڈالتے ہیں۔ ہر ایک بٹالین کے پیچھے لڑنے والی ٹرین ہوتی ہے۔ حتی الامکان افواج شاذو نادر بیوک کرتی ہیں۔ عموماً بیوک اس وقت کیا جاتا ہے جبکہ دشمن مقابل میں ہو۔ اور کسی خاص نقطہ پر افواج کو جمع کرنا منظور ہو۔

بلیٹ ۔ مختلف اعادسے ایڈوانسڈ گارڈ کے ہمراہ دستے بھیجے جاتے ہیں جو اپنے اعاد کے واسطے مکانات لے لیتے ہیں۔ کمانڈ جنرل پہلے سے مقامات کی تعین کر دیتا ہے۔ جہاں ممکن ہو سول حکام سے مشورہ کیا جاتا ہے سٹاف وسطی پوزیشن میں مقیم ہوتا ہے۔ افسر ہی کمانڈوں کے وسط میں ہوتے ہیں۔ بڑے بڑے مکانات مثلاً کارخانے اور کوٹھیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ سرائیں۔ فارم اور دیہاتی مکانات جنمیں وسیع اصطبل ہوں۔ کیولری کے واسطے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اعاد اور مختلف افواج حتی الامکان اکٹھے رکھے جاتے ہیں۔

خاص خاص امتیاز کرنے والے علم اور رات کے وقت لالٹینیں۔ کمانڈ افسروں کے ہیڈ کوارٹر ظاہر کرتے ہیں۔ کرنل کے کوارٹر رجمنٹ کے علم سے ظاہر ہوتے ہیں۔ اعلےٰ اعاد کے ہیڈ کوارٹر بڑی بڑی سڑکوں یا پبلک چوکوں میں رکھے جاتے ہیں۔ الارم کی صورت میں جمع ہونے کا مقام متعین کیا جاتا ہے۔ کیولری کی صورت میں چھاؤنیوں وغیرہ کے باہر۔ اور عموماً دشمن کے دور والی طرف میں جب دشمن کے بہت قریب ہوں تو رات کے وقت افواج کو اُن مقامات میں جمع کیا جاتا ہے جہاں روشنی ہو۔ حتی الامکان مکانات کا فرش ہی استعمال کیا جاتا ہے دروازے کھلے رکھے جاتے ہیں۔ سپاہی کپڑے پہن کر سوتے ہیں۔ کیولری یعنے رسالہ کے سپاہی اپنے گھوڑوں کے پاس۔ افسر اپنے تر پوں میں۔ گھوڑے زین لگام سمیت کھڑے رکھے جاتے ہیں۔

اوٹ پوسٹس (بیرونی چوکیاں)

بیرونی چوکیوں کی تعداد محفوظ افواج کی تعداد سے ۱/۸ سے ۱/۴ تک ہوتی ہے۔ بیرونی چوکیاں دو حصوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔ جمی ہوئی چوکیاں اور پیٹرول یعنے گشتی دستے۔

جمی ہوئی بیرونی چوکیاں ذیل کے حصوں پر منقسم ہیں :-

۱۔ دوہرے سنتریوں کی ایک لائن۔ (صف۔ قطار)

۲۔ پکٹ۔

۳۔ سپورٹس (امدادی سپاہی)

۴۔ ریزرو (بوقت اشد ضرورت کام آنے والے سپاہی)

پکٹ کی تعداد سکاڈ (گروہ) سے ایک سکشن (حصہ) تک مختلف ہوتی ہے۔ سپورٹ مع پنی پکٹوں کے عموماً ایک کمپنی ہوتی ہے۔ اور ریزرو کی عموماً وہی تعداد ہوتی ہے جو اُسکے سپورٹس کی ہوتی ہے۔ ریزرو کو اُس نقطہ پر متعین کیا جاتا ہے جہاں سے کہ مقابلہ اور روک تھام خوب ہو سکے۔

پیٹرول دو قسموں کی ہوتی ہے جستجو کرنے والی (پیٹرولیس) اور دیکھنے والی (رونڈلیس) رات کے وقت جستجو کرنے والی پیٹرول سنتریوں سے آگے ۱۰۰ گز تک چلی جاتی ہے۔ لیکن اس سے زیادہ صبح نمودار ہونے پر جاتی ہے۔

سنتری اُن افواج سے ۲ (یا اس سے کم) سے تین میل تک بڑھ کر رہتے ہیں جنکی وہ حفاظت کرتے ہیں۔ اُنکو ہر ایک گھنٹے یا دو گھنٹوں کے بعد ریلیو کیا جاتا ہے۔ سال کے موسم وغیرہ کا خیال رکھا جاتا ہے۔ لیکن ایک وقت میں صرف نصف سنتریوں کو۔ تاکہ ہمیشہ کوئی نہ کوئی ایسا شخص موجود رہے جو زمین کی حالت اور احکام کو جانتا ہو۔

سنتری کی للکار یا نعرہ رات کے وقت "ہالٹی لا" ہے۔ دوسری للکار کے جواب نہ ملنے پر وہ فائر کر دیتا ہے۔ اگر قریب آنے والا شخص ٹھہر جائے تو سنتری چلاتا ہے۔ "کوی وا لو" اور پیٹرول کے سپاہی جواب دیتے ہیں۔ "فرانسی رونڈی" یا "فرانسی پیٹرول" جیسا کہ کسی حالت کے مناسب ہو۔ اگر سنتری کو فائر کرنے کی ضرورت پڑے تو اسکا کام یہہ ہے کہ اس طریقے سے واپس ہو کے دشمن کی پکٹ پر نہ لے آئے۔ ذیل کے امور کا خیال رکھنا چاہئے۔

(۱) دوسرے کو اپنا آپ دکھانے کے بغیر دیکھ لینا۔

(۲) نگھبانی کرنا یا پہرہ دینا۔ اور سب سے زیادہ توجہ دیکر سننا۔

(۳) رات کے وقت رائفل بھر کر رکھنا اور سنگین کو چڑھائے رکھنا۔

(۴) تنباکو نہ پینا۔ بات نہ کرنا۔ نہ ہی راگ گانا۔ (نوٹ:۔ جرمنی کے پ سنتری کو اکثر تنباکو پینے کی اجازت ہوتی ہے۔ شائد تنباکو نوشی اسکی زندگی کی ضروریات سے ہو۔ تاہم اسمیں خطرہ لازمی ہے)

(۵) دشمن کی جانب میں نگھبانی رکھنا اور خبردار رہنا۔ خواہ اپنے سے افسر سلام کر رہے ہوں یا اسکی کسی بات کا جواب دے رہے ہوں۔

(۶) راج ورڈ (موٹ) کے دو حصے ہوتے ہیں۔ موٹ ڈی آرڈری۔ جو کسی مشہور شخص یا کسی شجاع وغیرہ کا نام ہوتا ہے جو لڑائی میں کام آیا ہو۔ اور موٹ ڈی ریلیمنٹ۔ کسی لڑائی شہر وغیرہ کا نام۔ موٹ ہر روز تبدیل کیا جاتا ہے۔

انفنٹری۔ بیرونی چوکیوں کی صورت میں جو بڑی بڑی جماعتوں اور افواج کی حفاظت کررہی ہوں۔ چند سوار فی الفور خبر دینے کے واسطے انکے ہمراہ رہتے ہیں۔

جو ترپ بیرونی چوکیوں کے فرائض انجام دے رہے ہوں اُن کو ہر چوبیس گھنٹوں کے بعد ریلیو کیا جاتا ہے۔

فصل ہفتم

ڈرل۔ مینوور (حس و حرکت فوجی) اور ملٹری تربیت کی بنا عموماً اس اصول پر ہے کہ صرف اوفینسو (پیش دستی) کے ذریعے ہی قطعی اور فیصلہ کرنے والے نتائج حاصل ہو سکتے ہیں جیسا کہ کئی اور ملکوں میں دستور ہے۔ حملہ توپخانہ کی آتشباری سے تیار کیا جاتا ہے۔ روس کی طرح فرانس میں انفنٹری کے تمامیں بٹالین کی کل کمپنیاں شروع ہی سے پھیلا دی جاتی ہیں۔ پیٹس پکٹس یا کمپنی سپورٹس معدوم ہو جاتے ہیں۔ فرانسیسی حکام اس طریق عمل کو اسواسطے جائز قرار دیتے ہیں کہ اس سے پریشانی پیدا نہیں ہوتی۔ لیکن خصوصاً اسواسطے کہ سپورٹنگ باڈیز یعنی امداد دینے والی جماعتیں دشمن کی آتشباری سے محفوظ نہیں ہوتیں جو اُنکے مقابل کی آتشباری کرنے والی صف کی طرف برسائی جاتی ہے۔ لہذا خود لڑائی میں شریک ہونے کے بغیر انکو نقصان اُٹھانا پڑتا ہے۔ فرانس اور روس کے علاوہ دیگر ملکوں کی سپاہ میں چھوٹے چھوٹے امدادی دستے یا جماعتیں اب بھی استعمال کیجاتی ہیں۔ عام طور پر اسکی وجہ یہ بیان کیجاتی ہے کہ کسی کمانڈ کے اتحاد میں ضرورت سے پہلے منتشر کرنے سے نقصان واقع ہوتا ہے۔ اور نیز جب ایڈوانسڈ حصے اپنی امدادی فوج کے بغیر ہیں فوراً انکو اور امداد سے امداد دینی پڑیگی۔

گو یا فرانس اور روس میں حملہ فائر کرنے والی لائن اور ریزرو کمپنیوں پر مشتمل ہے بجائے اسکے دیگر ممالک میں فائر کرنے والی لائن (صف) سپورٹس (امدادی فوج) اور ریزرو کمپنیوں

پر منقسم ہے۔ فی الجملہ غالباً انگلستان کی رائے کا میلان بھی فرانس اور روس کی طرف ہے۔ کیونکہ ان ملکوں کی ترتیب زیادہ سادی۔ (متوفی جنرل وون شیشمیر کا قول ہے "فن محاربہ کی سچی دانشمندی سادگی ہے" کم مشوش کرنے والی۔ اور زیادہ سلامتی والی ہے۔ اسکی وجہ یہہ ہے کہ فوجوں کے دو اشیلوں کو تین اشیلوں کی نسبت آتشباری سے کم نقصان ہوگا۔ جبکہ وہ یکسان جگہہ پر صف بستہ کھڑے ہوں۔

حتی الامکان کیولری بازوؤں اور متقابل پر حملہ کرتے ہیں۔ حرکت کرنے کے وقت آرٹلری پر کیولری حملہ آور ہوتا ہے۔ خصوص جبکہ توپخانہ آتشباری شروع کرنے کو ہو۔ عموماً کیولری کی انفنٹری پر حملہ نہ کرنا چاہیئے۔ سوائے اس صورت کے کہ موخر الذکر تیار نہ ہو۔ یا اُس میں کھل بلی پڑگئی ہو۔

آتشباری کے گرپس (جماعتوں) کے ذریعہ کیجاتی ہے اور اس طرح کیجانی چاہیئے کہ اسکو فی الفور ٹھہرا سکیں یا از سر نو جاری کر سکیں۔

ذیل کے عام اصولوں کی پابندی کیجاتی ہے :-

حملہ کے وقت حتی الوسع آتش باری کو آہستہ شروع کرو۔

فیصلہ کن اور دو ٹوک کرنے والے وقت کے واسطے کارتوس بچا رکھو۔

حتی الامکان دولی فائر (بوچھاڑ کی آتشباری) کو طویل کرو۔ یہہ جرمنی کے اس اصول کے مخالف ہے کہ افراد کی آتشباری نہائت موثر اور کارگر ہوتی ہے۔ کیونکہ سپاہی فرداً فرداً اطمینان سے نشانہ کرتے ہیں۔ اور نہائت مفید موقع کا انتظار کر سکتے ہیں۔ مگر حکام جرمنی بھی اتنا تسلیم کرتے ہیں کہ بوچھاڑ کی آتشباری سے سپاہی ہاتھ میں رہتے ہیں۔ اور لڑائی کے شروع میں اسکا استعمال کرنا چاہیئے۔ اس امر پر اہم مباحثے ہوتے رہے ہیں۔

میگزین فائر (   ) صرف افسر کے حکم سے شروع ہوتی ہے۔

آتشباری میں قواعد سکھانا نہائت اہم خیال کیا جاتا ہے۔ سپاہ جرمنی کی طرح اس امر کو افراد کی سمجھ اور ہوشیاری پر منحصر نہیں کیا جاتا۔

حکم کے سوا فائر نہ کرو۔ صرف مشخص و متعین اشیاء کی طرف فائر کرو۔ عموماً بٹالین کا کمانڈر اشیاء کی تعین کر دیتا ہے۔ کپتان خاص شیاء بھی بتا دیتا ہے۔ سوائے اس صورت کے کہ یہہ امر اسکے اعلےٰ افسر نے طے کر دیا ہو۔ کپتان ہی فائر یعنے گولیاں چلانے کی نگرانی کرتا

شئے کے پاؤں کا نشانہ کرو۔

مجمع آگے سے دشمن کی صف میں رخنے پڑ جاتے ہیں جس سے وہ کمزور اور پست حوصلہ ہو جاتے ہیں فاصلے ۔نشانے ۔ اور عموماً صحت کا خیال رکھنا عسرت آتشباری سے زیادہ ضروری ہے۔

افراد کی آتشباری کی ذیل سے زیادہ زد پر اجازت نہیں۔

۲۰۰ گز تک اس شخص پر جو لیٹا ہوا ہو یا کسی چیز کی اوٹ میں ہو۔

۳۰۰ گز تک اس شخص پر جو سیدھا یا دو زانو ہو کر کھڑا ہو۔

۴۰۰ گز تک کسی اکیلے سوار پر۔

والی فائرنگ (بوچھاڑ کی آتشباری) ذیل کے فاصلوں تک جائز ہے۔

۸۰۰ گز برائس ٹارگیٹ (نشانہ) پر جسکا مقابل سکاڈ (خاص جماعت) کے برابر ہو۔

۱۱۰۰ گز تک ایک نصف سیکشن (حصہ) پر۔

۱۳۰۰ گز تک انفنٹری یا آرٹلری کے ایک سیکشن پر۔

۱۶۵۰ گز تک طویل صفوں۔ کمپنیوں۔ آرٹلری یا کیولری پر۔

۲۲۰۰ گز تک ان افواج پر جنکے ترتیب دستوں یا بھاری بھاری جماعتوں میں ہوں۔

میگزین فائر اور بے لگاؤ اور دوسروں سے علیحدہ سریع آتشباری اس وقت استعمال ہو سکتی ہے جبکہ دشمن کسی عملی کارگر فاصلے پر مقابل میں ہو اور اسپر آتشباری پڑ سکے۔ اور تھوڑے سے فاصلہ پر اسکا استعمال کیا جاتا ہے جبکہ حملہ یا حفاظت کے وقت لڑائی کا قطعی فیصلہ یا دو ٹوک کرنا مدنظر ہو۔

فرانس اور روس میں سکرمشنگ لائن (چھوٹی سی لڑنے والی صف) کے واسطے حملہ کو بآرام ترقی دینے کے لیئے پہرہ داروں کا ایک ایک پردہ سا آگے رکھا جاتا ہے جتنے کہ وہ اس فاصلہ پر پہنچ جائیں کہ سکرمشنگ لائن لڑنا شروع کرے۔ اس خیال کی بنیاد صحیح معلوم ہوتی ہے۔ لیکن فرانس میں اس طریقہ پر اہل جرمنی اور انگلستان کی رائے میں حد بہت فضول پابندی کیجاتی ہے۔

فرانس۔ آسٹریا اور روس میں بوچھاڑ کی آتش باری سے بہت کچھ کام لیا جاتا ہے اس امر کے متعلق یہہ دعوے کیا جاتا ہے کہ اس طرح افواج ہاتھ میں رہتی ہیں یعنے ان پر قابو رہتا ہے۔ اسکے مخالف یہہ حجت کرتے ہیں کہ بوچھاڑوں کی آتشباری کے واسطے

افواج کو اس طرح مرتب کرنا پڑتا ہے کہ گولہ اندازی کے اصول کی بنا پر وہ واقعی جنگ و جدل میں مستعمل نہیں ہو سکتیں۔ یعنے جو افواج اس طرح مرتب کیجاتی ہیں انکی صفوف زیادہ پاس پاس ہوتی ہیں۔ اور کہ آئندہ نتیجہ بار ا ۔ فردی آتش باری کو حاصل ہوگا۔ خصوصًا جبکہ سپاہی آتش باری کی قواعد میں طاق ہوں۔ اور اُن کا لیڈر آتش باری کے فن میں خوب ماہر ہو۔ یہ بات جاننا دلچسپی سے خالی نہیں کہ روس اور فرانس کے حملہ آور آتش باری کے اصول کئی اہم امور میں مطابق ہیں۔

پانچویں اور نویں آرمی کور اس خزلیف میں (ہنوور) نقل و حرکت کرینگی۔ کیولری کا پانچواں ڈویژن پانچویں کور سے اور کیولری کا پہلا ڈویژن نویں کور سے ملایا جائیگا۔ اسکے علاوہ بیشمار مقامی مینو ور بھی ہوں گے۔

فصل ہشتم

عام امتیازی علامات و نشان وغیرہ

نان کمشنڈ افسروں کا مرتبہ و منصب ہر ایک آستین کے زیرین حصے پر دھاریوں کے ذریعے ظاہر کیا جاتا ہے۔ کارپول دو نہایت سُرخ دھاریاں۔ سرجینٹ ایک زرین دھاری۔ سٹاف سرجینٹ میجر دو زرین دھاریاں۔ کوارٹر ماسٹر کارپورل دو نہایت سُرخ دھاریاں۔ ایک زرین دھاری بازو کے بالائی حصہ پر۔ کوارٹر ماسٹر سرجینٹ ایک زرین دھاری۔ ایک زرین دھاری بازو کے بالائی حصہ پر۔

افسروں کا مرتبہ ٹیونک۔ بڑے کوٹ اور فاریج کیپ (وہ ٹوپی جو چارہ لانے یا تھکاٹ کے لباس کے ساتھ پہنی جائے) پر طلائی یا سپین ٹنگ لیس کی قطاروں کے ذریعے ظاہر کیجاتی ہے۔ سب لفٹنٹ ایک قطار۔ لفٹنٹ دو قطاریں۔ کپتان تین قطاریں۔ چیف ڈی بٹالین ڈی سکاڈرن یا میجر چار قطاریں۔ لفٹنٹ کرنل پانچ۔ برگیڈ کا جنرل۔ کف پر ایک سپین ستارہ اور قیطہ ڈویژن کا جنرل دو ستارے۔ اور کندھے پر قیطے۔ مارشل تین

ستارے اور کف بٹن پر قطعے۔

سٹاف افسروں کا دوہری چھاتی والا گہرا نیلگوں کوٹ۔ گہرا نیلگوں کالر بمع خاص سٹاف کے امتیازی نشان کے جو ہر ایک گوشہ پر ہوتا ہے۔ ماڈر (سرخ) پاجامے جن پر گہری نیلگون دھاریاں ہوتی ہیں۔ بیڑول جاکیٹ۔ جنرل کی طرح۔ بمع میگنٹا (کنول کے۔ اور میگنٹا کی ناپیچ) کیپ جس پر ایک گہرا نیلگون فیتہ باندھا ہوتا ہے۔

زیادہ سے زیادہ فاصلہ جس سے انفنٹری کی آتش باری شروع کیجانی چاہیئے۔ فرانس میں اس اصول کو قائم رکھا جاتا ہے کہ انفنٹری متوسط زد سے آتش باری شروع کرے یعنی ۶۶۰ گز سے ۷۰۰ گز تک۔ یا قریب کی زد سے۔ مگر اب اس اصول کے برخلاف کارروائی ہونے لگی ہے۔ اور جرمن میں تو کسی قدر اس اصول کو ترک کر دیا گیا ہے۔ فرانس کے نئے جنگی سکول کی رائے جنرل فلیٹ نے اپنی تصانیف انسٹرکشن ڈیوریٹر اور انفنٹری پر ڈسن ٹیمس میں ظاہر کی ہے۔

اسکا قول ہے "کیا یہہ ممکن ہے کہ ۶۰۰ یا ۷۰۰ جو میٹر سے آتش باری کھولی جائے کیا یہہ غلط ہے کہ دشمن کے سپاہی رائفلوں کی گولیوں اور آتشباری کے نیچے انکا جواب دینے کے بغیر کوچ کرتے چلے آئینگے؟ ہمارا تو اسپر یقین نہیں۔ بلکہ ہماری زور سے یہہ رائے ہے کہ آتش باری ہی آتشباری شروع ہونے کا باعث ہوتی ہے۔ اور جن لوگوں کو آتش باری سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہوگا وہ اسکا ضرور جواب دینگے۔ ممکن ہے کہ یہہ مہلک ہو۔ مگر یہہ حالات جنگ میں ضروری ہے"۔

"تمام وقتوں میں آتش باری طویل زد سے شروع کی گئی ہے بلکہ ہر صورت میں کبھی جبکہ گولی کی زد ۲ سو میٹر سے زیادہ نہیں ہوتی۔ فی الحال جبکہ رائفل ۲ ہزار میٹر پر کارگر ہو سکتی ہے۔ ۵۰۰ سے ۶۰۰ میٹر تک آئندہ میں بہت سا وقت ضروری ہوگا"۔

سڑکیں اور ریلوے

فرانس میں بڑی بڑی سڑکیں (ا) قومی یا (ب) ڈیپارٹمنٹل ہیں

(الف) با قاعدہ شمار شدہ قومی سڑکیں ۲۲۸ ہیں۔ انکے نمبر بھی مقرر ہیں۔

انکی تین قسمیں ہیں:-

(۱) سترہ اول درجہ کی۔ پیرس سے سرحد فرانس تک۔ یا ضروری ملٹری بندرگاہوں پر۔ ۱۵ ۱/۴ گز چوڑی۔
(۲) پندرہ دوسرے درجہ کی۔ پیرس سے سرحد فرانس یا بڑے بڑے بندرگاہوں تک ۱۳ گز چوڑی۔
(۳) ایک سو چھیانوے تیسرے درجہ کی۔ جو اہم اندرونی مرکزوں کو ملاتی ہیں ۱۰ ۵/۹ سے ۱۱ ۵/۹ گز تک چوڑی۔
(ب) ان سڑکوں میں سے ۷۰۰ اکا شمار یا نمبر ڈیپارٹمنٹوں کے لحاظ سے کیا گیا ہے۔ ۸ ۳/۴ سے ۱۰ ۵/۹ گز تک چوڑی۔

اور ہر ایک چیز کی طرح فرانس میں ریلوے سسٹم کا انضباط اور بندوبست بھی نہایت اعلےٰ ہے مگر صرف واقعات ہی انضباط کی سچی محک ہیں۔ تاہم جرمنی اور انگلستان کے حکام کی رائے ہے کہ فرانس کی ریلوے میں حد بشری کے لحاظ سے بہت کچھ کیا گیا ہے۔ اور اسکے بنانے۔ چلانے وغیرہ میں احتیاط۔ اور فن کی مہارت و ہشیاری قابل تعریف ہے۔

سنہ ۱۸۸۱ء و سنہ ۱۸۹۵ء کے درمیان کل کارآمد ریلوے لائن ۵۷۸۶ میل سے زیادہ کرکے ۲۲ ہزار ۳ سو ۹۹ میل کردی گئی ہے۔ فولاد کی سات دوہری سڑکیں مشرقی حدود کی طرف جاتی ہیں جنگی نقل وحرکت کے وقت وزیر جنگ کو ۹۹۵۹ انجن ۲۹۳۳۶۵ گاڑیاں دستیاب ہوسکتی ہیں۔ ایک آرمی کور کے لیجانے کے واسطے ۱۰۶ ٹرینیں ضروری ہیں۔ اور معمولی انفنٹری ڈویژن کے واسطے ۲۶ ٹرینیں۔ جو کہ بارہ بٹالین۔ ایک سکاڈرن۔ چھ باٹریوں۔ ٹرینیں اور کالموں پر مشتمل ہوتا ہے۔ کل افواج فرانس کی باربرداری کے واسطے ۲۰۱۴ انجن۔ ۳۴۴۸۹ چھکڑے گاڑیاں ضروری ہیں۔ چنانچہ ریلوے کے محکمہ میں جنگی ضروریات سے زیادہ بہت سے انجن چھکڑے وغیرہ زائد ہیں۔

اور بالآخر یہہ شمار کیا گیا ہے کہ جنگی نقل وحرکت کے پانچویں روز ریلوے کی مدد سے ۵۷ لاکھ ۶۶ ہزار سپاہی وغیرہ کسی خاص مقام پر لیجائے جاسکتے ہیں۔ یہہ تعداد سپاہ فرانس کی کل افواج سے بہت بڑھ کر ہے۔

سائیکل

فرانس کا ملٹری سائیکل تہ کیا جاسکتا ہے۔ اور تھوڑی ہی جگہہ میں سما سکتا ہے۔ یہہ مضبوط

اور کارآمد ہوتا ہے۔ تاہم کئی لکھوں مثلاً جرمنی سے سبک تر ہوتا ہے۔

جاسوس

مصنف کو بخوبی یاد ہے کہ جب وہ لڑکا تھا تو فرانس اور پرشیا کے جنگ کے دوران میں
شہر کے گرد جمینس (آوارہ گرد لڑکوں) نے اُسکو "پرشیا کا سپاہی" خیال کر کے پکڑ لیا تھا مسٹر
گنا بیٹا کے پلسوزی اور ہمدردی سے شریفانہ طور کے مراسلات میں بارہا یہہ شکایت کی گئی تھی
کہ فرانسیسی افسروں نے دغا کی ہے۔ یہہ شکایت کم از کم ایک اہم حالت میں حق بجانب ثابت ہوئی
ہے۔ فی الحال یہی خیال فرانسیسیوں کے دل میں گھر کئے ہوئے ہے۔ لینے گھر میں دغا اور ممالک
غیر کے جاسوس ہیں۔ اس قسم کے خیال کی وجہ سے متوسط آدمیوں کے واسطے فرانسیسی سپاہ کے
متعلق نہایت سادہ واقفیت حاصل کرنا بھی نہایت مشکل ہے۔ جیسا کہ انگلستان کی افواج کے
متعلق آگاہی حاصل کرنا آسان بات نہیں۔ لیکن مسٹر ایم ڈی فریسینٹ نے ایسی ملکی ہمدردی
پر ایک معقول بات کہی ہے۔ اُسکے مقولے کا ماحصل یہہ ہے کہ فرانس یا دیگر ممالک میں کوئی اہم
جنگی راز نہیں ہیں۔ جن لوگوں کے پاس کافی وقت اور روپیہ ہے وہ کسی سپاہ کے متعلق ضروری
واقفیت بہم پہنچا لیتے ہیں۔ لہذا مخفی راز رکھنے کی پالیسی پر اب کوئی ملک کاربند نہیں۔ بلکہ
اسمیں بھی شک ہے کہ اگر کل ہی ملٹری اٹاچیوں کے تمام راز شائع کر دئیے جائیں تو اس سے کسی کا
کچھ بگڑ جائیگا یا اُسکی حالت میں کچھ فرق آئیگا۔

ایم ڈی فریسینٹ کی جنگی پالیسی

گزشتہ دو سال سے ملٹری حکام کے عندیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ فرانس کی جنگی پالیسی کے
ایک حصے کو ترمیم کر کے از سر نو مرتب کیا جائے۔ ایم۔ ڈی فریسینٹ کی سابق جنگی وزارت میں
ایکٹو آرمی اور اُسکے ریزرو میں قریب کا اتصال مقصود تھا۔ لیکن تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ اس
اتحاد سے تعداد کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ مگر سپاہ کے کارگر ہونے میں خلل واقع ہوتا ہے
گویا ایکٹو آرمی کے کیڈروں کو لوٹ کر ریزرو کے سپاہی بہتا کئے گئے ہیں جس سے سپاہ کے استحکام
و پختگی پر اثر ہوتا ہے جو آغاز جنگ میں نہایت ضروری امر ہے۔ اور ریزرو اُن جنرلوں کی ماتحت
کی گئی ہے جو کہ میدانی سروس کے لائق نہیں۔ فرانس کو اوپریشن (معرکہ آرائی) کے واسطے پہلی

صف میں تمام ایکٹو آرمی کی افواج چاہئیں۔ تاکہ جرمنی کی زیادہ تعداد اور تمام فوج کشتی کے لحاظ سے مساوات قائم ہو جائے۔

۱۸۹۹ء کے تخمینۂ جنگ پر تقریر کرتے ہوئے ایم۔ ڈی فریسینٹ نے اعلان کیا تھا۔ میرا ارادہ یہ ہے کہ انضباط اور سپاہ کے موثر ہونے پر بہ نسبت تعداد کے زیادہ توجہ دیجائے۔" ایکٹو آرمی کی جنگی تیاری زیادہ اہم ہوگی۔ اور اسکی ریزرو کی اہمیت کم ہو جائیگی۔ اسکا یقین ہے کہ تعداد پہلے ہی اسقدر زیادہ ہے کہ ایک دو آرمی کور اور بڑھانے سے کمانڈ جنرل کو بھی مشکل اور رکاوٹ پیش آئیگی جبکو یہ معلوم نہ ہوسکے گا کہ جو افواج اسکے پاس ہیں۔ ان کو سرحد کے کسی مقام پر تعینات کرے۔ مگر یہ مسئلہ بھی کسیقدر نرالا ہے جیسیں ریزروں کے حصول پر کچھ خیال نہیں کیا گیا۔ علاوہ اسکے جیسا کہ ٹائمز کے نامہ نگار نے مناسب طور پر بیان کیا ہے۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ فرانس اور جرمنی دونوں جنگ کی صورت میں بلجیم کے امن و سکوت میں بہت خلل انداز ہونگے۔ اور اس طرح سے وہ سرحد بیحد وسیع ہو جائیگی جو اب استعمال کے واسطے دستیاب ہو سکتی ہے۔

مگر ایم۔ ڈی فریسینٹ نے بمشکل اس امر کے چھپانے کی کوشش کی ہو کہ اسکے فیصلہ کی اصلی وجہ فرانس و جرمنی کی آبادیوں کی نسبت ہے۔ اور ممکن ہے کہ اسکی رائے قائم کرنے میں کانفرنس صلح کی توقع کا بھی کچھ اثر ہوا۔ فرانس کی آبادی کا شمار ۳ کروڑ ۸۵ لاکھ ۱۸ ہزار ہے۔ اور سلطنت جرمنی کی آبادی ۵ کروڑ ۲۲ لاکھ ۷۹ ہزار ہے۔ اور جیسا کہ سابق وزیر جنگ کا قول ہے بلحاظ تعداد کے ہم اس طاقت کا مقابلہ نہیں کرسکتے جو تمہارے دو آدمیوں کے واسطے ۳ آدمی میدان جنگ لاسکتی ہے۔ تاہم کیا وہ سب سے بڑا مشہور فرانسیسی (نپولین) یا غالباً دنیا بھر میں اعظم نہ تھا جسنے یہ کہا تھا کہ خدا بھی بڑے بٹالینوں کا طرفدار ہے؟

قلعجات

(نیز دیکھو صفحہ کا نوٹ)

اندرونی قلعجات میں سے پیرس بیان کیا جاسکتا ہے جسکے ۳۳ قلعے وغیرہ ہیں۔ بلیفورٹ۔ ایپی نال۔ ٹلی۔ لینگریس۔ ٹول۔ ورڈون۔ خیال کیا جاتا ہے کہ پیرس دنیا بھر میں سب سے مضبوط اور مستحکم شہر ہے۔ نیز اسکے اندر دنیا کے کسی اور ملک کے پایۂ تخت کی نسبت زیادہ سپاہ سما سکتی ہے لیکن فرانسیسی قلعہ جات کے متعلق تمام وقعیت بہم پہنچانی مشکل ہے۔

بجٹ

محاصل ————	۱۴۱۳۶۰۰۰۰ پونڈ
اخراجات ————	۱۴۱۳۵۰۰۰۰ 〃
قرضہ ————	۱۲۸۰۰۰۰۰۰۰ 〃
جنگی بجٹ ————	۲۶۰۰۰۰۰۰ 〃

اخبار فرانسیسی ملیٹری نمبر ۳۹۸۰ کی ایک قابل ذکر تحریر میں قیام سپاہ کے اخراجات بابت سنہ ۱۸۷۲ء و سنہ ۱۸۹۶ء کا مقابلہ کیا گیا ہے۔ اسمیں ذیل کا بیان مندرج ہے :۔

"اخراجات جنگ اور سلطنت کے دیگر صیغوں کے اخراجات کا مقابلہ کرنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ سابق الذکر کل کا صرف ۱/۹ حصہ ہے۔ باستثناء ہندوستان کے انگریزوں کو اپنی "چھوٹی" سپاہ پر اپنی آمدنی کا ۱/۱۰ حصہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ لیکن انگلستان کے تمام اخراجات کا تخمینہ بجٹ و قرضہ فرانس کی نسبت بہت ہی کم ہے۔

(فرانسیسی عبارت)

باب ۱۱ یازدھم

سپاہ جرمنی

سلطنت جرمنی کی آبادی سنہ ۱۸۹۶ء میں (۵۲۲۷۹۰۰۰) تھی

فصل اوّل

جنگی انتظام اور سروس

کمانڈ (سپہ سالاری)

(۱)۔ اپریل سنہ ۱۸۷۱ء کے قانون سے شاہ پرشیا بحیثیت شہنشاہ اتحاد جرمنی۔ سپاہ جرمنی کا

ہیڈ (افسر اعلیٰ) ہے۔ جنگ کی حالت میں یہہ قاعدہ قطعی ہے۔ امن کی حالت میں اسمیں
بعض ترمیمیں بھی ہوسکتی ہیں۔ جو کم و بیش سلطنت کے فوائد سے وابستہ ہیں۔

انتظام ۔ پرشیا سلطنت جرمنی کی سب سے سرتاج اور اعلیٰ ریاست ہے۔ اسمیں انتظام
جنگ کی مختلف شاخیں ایک دوسرے سے علیحدہ ہیں۔ لیکن وہ شہنشاہ کو رپورٹ
بھیجتی ہیں۔ کمانڈ کا براہ راست ذریعہ یا کارکن کیبنٹ جنگ (مجلس جنگ) ہے۔ جن کو
افسروں وغیرہ کی تقرری سے تعلق ہے۔ وزارت جنگ کو انتظام کا چارج دیا گیا ہے۔
جسمیں معاش۔ بستر و مکان ٹیکنیکل سروسین۔ قلعجات وغیرہ شامل ہیں۔ سٹاف کو
ممالک غیر کے ملیٹری معاملات کی آگاہی حاصل کرنے سے تعلق ہے۔ اسکے علاوہ افواج
کی تقسیم۔ ریلوے۔ کتب خانوں۔ شمار و اعداد۔ اور جغرافیہ سے انسپکشن ہیئیاں
(معائنہ کنندہ) سپاہ کی مختلف شاخوں اور ملیٹری سکولوں کا معائنہ کرتی ہیں۔

سپاہ جرمنی کے ہیں سٹاف میں قریباً ۲ سو افسر ہیں جو پرشیا سے مختص ہے۔ ایک وقت ہیڈ
تقریباً ایک سو افسر ڈویژنل اور کور سٹاف فرائض کے واسطے علیحدہ کئے جاتے ہیں
باقی ماندہ ہائر جنرل سٹاف بنا ہوا ہے۔ جو برلن میں متعین ہے۔ جرمنی کے وہ افسر جو ترقی
کے خواہاں ہوں انکی نسبت یہہ توقع کیجاتی ہے کہ وہ سٹاف اور نیز رجمنٹ کے کام سے
واقف ہیں اور ملیٹری ڈیوٹی کے ان دو محکموں میں ہمیشہ باہمی تبادلہ ہوتا رہتا ہے جس سے
ایک طرف سٹاف افسر عملی آدمی بن جاتا ہے۔ اور اسکو رجمنٹ کی ضروریات اور قابلیتوں
سے آگاہی ہوجاتی ہے۔ دوسری طرف رجمنٹ کے افسر کا دل وسیع اور زیادہ منور
ہوجاتا ہے۔

ملیٹری سروس (فوجی ملازمت)

جرمن میں فوجی ملازمت سترھویں سال کے اختتام سے پینتالیسویں کے اختتام کی عمر تک
لازمی ہوتی ہے اور یہہ ایکٹو سروس اور لینڈسٹرم سروس پر منقسم ہوتی ہے۔
ایکٹو سروس میں سٹینڈنگ آرمی (مستقل سپاہ) اسکے ریزرو۔ لینڈوھر یا ارسائز
ریزرو میں کرنی پڑتی ہے۔ یہہ اکیسویں سال کے آغاز سے انتالیسویں سال کی ۳۱ مارچ
تک رہتی ہے۔ کیولری (رسالہ) اور ہارس آرٹلری (اسپی توپخانہ) میں تین سال کل مر

(پھریروں) کے ساتھ اور چار چار سال ریزرو میں گذارتے ہیں۔ باقی قسم کی سپاہ دو دو سال پھریروں کے ساتھ اور پانچ ریزرو میں گذارتی ہے۔

لینڈ وھر پہلے اور دوسرے لیویز (دستوں) پر منقسم ہے۔ ریزرو چھوڑنے پر اکثر سپاہی پہلے لیوی میں پانچ سال تک ملازمت کرتے ہیں۔ لیکن کیولری اور آرٹلری پہلے لیوی میں تین سال تک ملازمت کرتے ہیں بشرطیکہ پھریروں کے ساتھ وہ اپنی تین سال کی مقررہ ملازمت پوری کر چکے ہوں۔ تمام قسم کی افواج اپنا باقی وقت دوسرے لیوی میں گذارتی ہیں۔

ارسائز ریزرو اُن سپاہیوں پر مشتمل ہے جن کو کسی نقص یا بعض خاص وجوہات یا عارضی ناقابلیت کے واسطے ایکٹو سروس معاف کر دیجاتی ہے۔ اس ریزرو کی ملازمت دس سال تک رہتی ہے۔ آئندہ کو اُسکے ملازم زیادہ تر سپاہ کی انتظامی اور میڈیکل شاخوں میں رکھے جائینگے۔ گذشتہ سالوں میں اس ریزرو کا بہت سا حصہ سالانہ بھرتی ہونے والے رکروٹوں کی مقررہ سے زائد تعداد پر مشتمل ہوتا تھا۔ لہذا فی الحال بھی اُسکو اُن خالی اسامیوں کے پر کرنے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ جو سٹینڈنگ آرمی یعنی مستقل سپاہ میں پیدا ہو جاتی ہیں۔

لینڈ سٹرم ایک حفاظتی فوج ہے۔ جسکو کسی نازک وقت پر یا طویل اور مضمحل کرنے اور تھکا دینے والی جنگ کے بعد سپاہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ فرانس و پرشیا کی جنگ کے اختتام کے قریب دیکھا گیا تھا۔ مگر میرے خیال میں یہ نپولین کے جنگوں کے بعد ایکٹو سروس میں استعمال نہیں کی گئی۔ اسمیں تمام ذکور شامل ہیں جن پر فوجی ملازمت لازم ہے۔ اور جو نہ ہی سپاہ میں اور نہ ہی نیوی (بحری سپاہ) سے متعلق ہیں۔ ملازمت کا عرصہ اٹھارہویں سال کے آغاز سے پینتالیسویں سال کے اختتام تک جاری رہتا ہے۔ لینڈ سٹرم کے دو حصے ہیں۔ پہلے لیوی میں سپاہیوں کو ۳۹ ویں سال کی ۳۱ مارچ تک رہنا پڑتا ہے۔ اس سے زیادہ عمر کے سپاہی دوسرے لیوی میں رہتے ہیں۔

ان اقسام کے علاوہ سپاہ جرمنی میں دو اور جماعتیں ہیں یعنی یکسالہ والنٹیر اور دو اور چہار سالہ والنٹیر۔

یکسالہ والنٹیر عمدہ تعلیم یافتہ نوجوان ہوتے ہیں۔ جو اپنی بردی۔ خوراک سامان

اور سواری کی ملازمتوں میں اپنے گھوڑے بھی مہیا کرتے ہیں۔ ایک سال کی ملازمت کے اختتام پر لوگوں کو ریزرو میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

دو سہ۔ اور چہار سالہ والنٹیئر جو لوگ ملازمت سپاہ کو اپنا پیشہ بنانا چاہتے ہیں ان تین عرصوں میں سے کسی کے واسطے والنٹیئر بن سکتے ہیں۔ اور پھر از سر نو شامل ہو سکتے ہیں۔ اِس قسم سے نان کمشنڈ افسروں کی زیادہ تر تعداد لیجاتی ہے۔

ماتحت افسروں اور افسروں کے حاصل کرنے اور تربیت دینے کا طریقہ

جرمنی میں انڈر افسر، ماتحت افسروں کے آٹھ سکول ہیں جنہیں انفنٹری کارپورل کی تعداد کا ۱/۲ حصہ سالانہ تعلیم و تربیت حاصل کرتا ہے۔ اور اسکے بعد سپاہ میں شامل ہونے کے واسطے روانہ ہوتے ہیں۔ دو تہائی بیشتر ماتحت انفنٹری افسروں کو عام سپاہیوں کے درجہ سے ترقی دیجاتی ہے۔ ایسا ہی دوسری قسم کی افواج مثلاً توپخانہ وغیرہ کے ماتحت افسروں کو۔ مذکورہ بالا سکولوں کے علاوہ ان کے واسطے پانچ ابتدائی یا تیار کرنے والے اسکول ہیں جنہیں کہ لڑکے پندرہ سال کی عمر میں شریک ہو سکتے ہیں۔ ماتحت افسر شاذونادر کمشنڈ افسر بنائے جاتے ہیں۔ نان کمشنڈ افسروں کی تعداد کثیر دو سہ اور چہار سالہ والنٹیئروں کے زمرہ سے آتی ہے۔

لہذا جرمنی کے افسر عام سپاہیوں کی ذیل کے علاوہ کسی اور جگہ سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ اینسائن (کم درجہ کے افسر) ایو اینجیروں یا کیڈٹوں سے لئے جاتے ہیں۔

ایو اینجیر یا مستحق ایک خاص امتحان پاس کرتے ہیں۔ یا بعض سرکاری تعلیمی درسگاہوں کا ڈپلوما (سند) پیش کرتے ہیں۔ یہ پانچ ماہ تک بطور عام سپاہیوں کے ملازمت کرتے ہیں ان کو تیئیس سال کی عمر سے بیشتر ملٹری قابلیت کا ایک سارٹیفکیٹ حاصل کرنا چاہئے۔

کیڈٹ گیارہ سال کی عمر سے دس سکولوں میں سے کسی میں تربیت پانا شروع کرتے ہیں پندرہ سال کی عمر میں انکو لچیٹر فیلڈ می اکیڈیمی میں بھیج دیا جاتا ہے جو برلن کے قریب ہے اسکے بعد انکی ملٹری تعلیم و تربیت اور ملازمت ایو اینجیروں کی سی ہوتی ہے۔

افسر ہونے سے بیشتر دونوں جماعتوں کو گیارہ جنگی سکولوں میں سے کسی کا امتحان پاس کرنا پڑتا ہے۔ انہیں سات یا آٹھ ماہ کی ملازمت کے بعد داخل کیا جاتا ہے۔ آخری دو ماہ کی

ملازمت بطور اپنسائن یعنے کم درجہ افسر ہوتی ہے۔ ان سکولوں کا کورس چار عرصوں پر منقسم ہوتا ہے۔ یہہ پینتیس ہفتوں تک رہتا ہے اور تین سال میں ختم ہوتا ہے۔

ان سکولوں کی تعلیم فوجی کے علاوہ آرٹلری اور انجنیئر افسروں کو بعد ازاں ایک سے دو سال تک ملازمت کرنی پڑتی ہے۔ اور پھر برلن یا میونخ کے تعلیمی سکولوں میں ایک یا دو سال گذارنے پڑتے ہیں۔

کیڈٹ اینسائن اور بعض اوقات الو انٹیجیروں کو اپنے آئندہ ہم پیشوں کے ساتھ ملنے اور اختلاط پیدا کرنے کا حوصلہ دلایا جاتا ہے۔ اور کسی رجمنٹ میں دوسرے درجہ کا لفٹنٹ تعینات ہونے سے پہلے رجمنٹ کی ایک عدالت تحقیقات بصدارت کرنل انکے مرتبہ خاندانی حیثیت اور چال چلن وغیرہ کے متعلق تحقیقات کرتی ہے۔ جرمنی میں ایسا شخص افسر نہیں ہو سکتا جسکی حیثیت جنٹلمین نہ ہو۔ یعنے کہ وہ شریف اور خاندانی نہ ہو۔ ایسے شخص کو خاص امتیاز اور اہمیت وقعت دیجاتی ہے۔ یہہ بھی غلط ہے کہ ایسی عدالتوں میں رجمنٹ کے متوقع آئندہ افسر کی مالی حیثیت کا بھی خیال کیا جاتا ہے۔ اور اس طرح وہ ان بدنامیوں اور بے عزتیوں کا پہلے سے تدارک کرتے ہیں۔ جو کہ جرمنی کی دیگر جنگی خدمات میں نوجوان افسران رجمنٹ کی حالت میں وقوع پذیر ہوئیں۔

ریزرو کے افسر ایکٹو آرمی کے کنارہ کش سابق افسر ہوتے ہیں یا یکسالہ ریکروٹوں سے بھرتی کئے جاتے ہیں۔

لینڈ وہر افسر ریزرو افسروں سے اور یکسالہ والنٹیروں سے۔ سرجینٹ میجروں سے۔ اور ماتحت افسروں سے بھرتی کئے جاتے ہیں۔

اس قسم کے افسروں کے علاوہ اور افسر بھی دستیاب ہو سکتے ہیں جو انگلستان کے نصف تنخواہ پانے والے افسروں کے موافق ہوتے ہیں۔ اور جن کو نقل و حرکت افواج کے وقت بلایا جا سکتا ہے۔ ریزرو اور لینڈ وہر کے نان کمشنڈ افسر ایکٹو سپاہ اور یکسالہ والنٹیروں سے بھرتی کئے جاتے ہیں۔

لینڈسٹرم افسر۔ انمیں سے اکثر سپاہ کے وہ افسر ہوتے ہیں جو مقررہ وقت تک ملازمت فوجی کر چکے ہوں۔

فصل دوم

ریکروٹ بھرتی کرنا اور انضباط

۱۸۹۷ء میں اُن لوگوں کی تعداد جن پر فوجی ملازمت لازم تھی ۵۷۵۴۴۸ کس تھی جسکی تفصیل حسب ذیل ہے :-

جنکی وجہ بیان نہیں ہوئی .. .. ۵۱۰۲۲ کس

جو حاضر نہیں ہو سکے - .. .. ۱۱۱۷۲۷ "

وہ شخص جن پر سالہائے ماسبق سے فوجی ملازمت لازم ہوئی تھی - ۳۸۳۲۸۷ "

ملتوی کیے گئے - .. .. ۵۴۶۷۵۹ "

خارج کیے گئے - .. .. ۱۲۶۷ "

مسترد کیے گئے - .. .. ۳۸۱۹۱ "

لینڈ وہر (پیدل فوج) میں تعینات کیے گئے - .. ۱۰۴۹۵۰ "

ارسائز ریزرو .. " " " " ۸۴۶۱۰ "

بحری ارسائز ریزرو " " " " ۹۱۰ "

درج رجسٹر کیے گئے .. .. ۲۳۳۶۶۹ "

ضروریات سے زائد .. .. ۹۸۲۳ "

سپاہ میں اپنی مرضی سے داخل ہوئے .. .. ۲۰۵۸۶ "

نیوی (بحری سپاہ) میں اپنی مرضی سے داخل ہوئے - ۴۲۶ "

میزان ۱۵۷۵۴۴۸ کس

یہ فہرست ہمیں اسلیے معنی خیز ہے کہ جرمنی کی کثیر التعداد آبادی میں سے ملٹری سروس کے لئے کتنے بیشمار آدمی دستیاب ہو سکتے ہیں - انمیں چند تفاصیل قابل غور ہیں - ۱۵ لاکھ سے زیادہ میزان میں ایک ثلث سے کم ضروری تھے - اسطرح عملی طور پر دو ثلث ریزرو رہی - باقی جو ایک لاکھ ساٹھ ہزار سے متجاوز ہیں وہ یا تو حاضر نہیں ہو سکے یا انکی وجہ بیان نہیں کی گئی

کر کس مدمیں کھپت ہوئے۔

یہہ موخرالذکر تفاصیل جیسے تیز ہیں۔ غالباً انکی تعداد کیفیر سے تارک الوطنوں اور ان لوگوں کا شمار ظاہر ہوتا ہے جو مجبوری فوجی ملازمت سے گریز کرنے کے لیے ملک چھوڑ کر چلے جاتے ہیں یا اسکی وجہ سے ہر سال سلطنت کے فرزند کم ہوتے جاتے ہیں۔

سپاہ جرمنی کی تعداد بحالت امن حسب ذیل ہے:۔

تعداد سپاہ بحالت امن

قواعدداں	افسر	دیگر مراتب	افراج اور باربرداری کے گھوڑے	اسپی اقواپ	آلہ بارود کے اسپی چھکڑے
انفنٹری	۱۲۲۰۸	۳۵۷۰۰۰			
کیولری	۲۳۵۶	۹۴۴۹۶	۶۳۹۲۸		
فیلڈ آرٹلری	۳۵۲۴	۵۶۴۹۱	۲۸۵۹۳	۲۵۵۲	۹۱
فٹ "	۸۱۰	۲۱۶۵۰			
پائیونیرس اور ریلوے ٹروپس	۷۳۸	۱۸۸۸۳			
سپلائی ٹرین	۳۰۸	۷۵۹۰	۴۲۵۰		
میزان	۱۸۹۴۴	۵۲۶۰۷۹	۹۶۷۷۱	۲۵۵۲	۹۱

کل تعداد بحالت امن ۵۴۵۰۰۰ ہے۔

جنگ کی صورت میں چند شاخیں تخمیناً ذیل کی تعداد تک پھیل جاتی ہیں:۔

تعداد سپاہ بحالت جنگ

ایکٹو آرمی بشمولیت اسکی پوری قواعدداں ریزرو کے	۲۴۰۰۰۰۰
تین یا چار سال کے والنٹیر	۳۴۰۰۰۰
ایک سال کے والنٹیر	۱۰۳۰۰۰
ارساٹز ریزرو کے سپاہی	۱۷۰۰۰۰
میزان	۳۰۱۳۰۰۰

لیکن مذکورۂ بالا اعداد کا صرف ادفینسو فورس یعنے پیشدستی کرنے والی سپاہ سے ہی تعلق ہے۔ یہاں لینڈسٹرم یا ڈیفنسو آرمی یعنے حفاظتی سپاہ کو بھی شمار کرنا چاہیئے۔ یہ تقریباً ۲۳ لاکھ سپاہیوں پر مشتمل ہے جنمیں سے ایکٹو آرمی کے ریزرو اور لینڈ ویر لیویوں کو ملا کر شاید ۸ لاکھ ایکٹو آرمی میں ملازمت کر چکے ہیں۔ لہذا پیشدستی اور حفاظت کے مقاصد کے واسطے سلطنت جرمنی کی سپاہ کی کثیر التعداد میزان ۶۲ لاکھ ۱۳ ہزار کس ہے۔

جرمنی کی کل قواعد دان و غیر قواعد دان درج رجسٹر افواج ۶۲۱۳۰۰۰ ہیں۔

قواعد

اس قسم کی کتاب میں ایکٹو آرمی کی قواعد کے حالات بیان کرنے ضروری نہیں۔ ریزرو مین کو سال بھر میں آٹھ آٹھ ہفتوں کی دو قواعدیں کرنی پڑتی ہیں۔ اور افسروں کو چار سے آٹھ ہفتوں تک کی تین قواعدیں۔ لینڈ ویر کے پہلے لیوی میں سالانہ قواعد آٹھ سے چودہ روز کی دو سالانہ قواعدوں سے زیادہ نہیں ہوتی۔ دوسرے لیوی میں قواعدیں لازمی نہیں لینڈسٹرم کو قواعد کرنی ضروری نہیں۔

سلطنت کے ملیٹری اضلاع

ملیٹری اغراض کے واسطے سلطنت جرمنی اُنیس حصوں پر منقسم ہے اُنہیں سے ہر ایک میں ایک آرمی کور مقیم رہتی ہے جو عموماً امن کی حالت میں ریکروٹ کیجاتی ہے۔ کمانڈ کے لحاظ سے آرمی کور کا کمانڈر اپنے ضلع میں بلا تعلق غیرے مطلق العنان اور خود مختار ہوتا ہے اور اسکے واسطے براہ راست شہنشاہ کی طرف سے احکام صادر ہوتے ہیں۔ جو اس قدیم روایت پر کاربند ہوتا ہے کہ بادشاہ اپنی رعایا کا باپ ہی نہیں بلکہ کپتان بھی ہوتا ہے۔ یعنے فضل خدا سے وہ باپ۔ بادشاہ اور کپتان ہے۔ ۱۸۶۲ء میں ایک اہم موقع پر بسمارک نے بادشاہ سے کہا تھا "حضور کو لڑنا ضروری و واجبی ہے۔ تم عہد نامہ کے قول دار نہ بن سکے۔ گو خدا کے فضل و کرم سے تمکو اپنے حقوق شاہی پر اپنے خون سے مہر لگانی پڑے۔ چارلس اوّل کا خیال کرو۔" پھر وہ کہتا ہے "جب میں اس قسم کی گفتگو کر رہا تھا۔ بادشاہ کو زیادہ جوش آتا گیا۔ اور اُسنے ایسے افسر کی حیثیت اختیار کرنی شروع کی جو بادشاہ اور جمہوری املاک کے واسطے لڑ رہا ہو۔"

انیس آرمی کوروں کے علاوہ برلن میں گو آف گارڈ ہے۔
یکم اپریل ۱۸۹۹ء کے بعد تین نئی آرمی کورین سابق انفنٹری میں سے بنائی گئی ہونگی۔ یعنے ایک پرشیا کی۔ ایک سیکسن۔ اور بعد میں ایک بویریا کی۔ انکے واسطے صرف نئے سٹاف ضروری ہونگے۔ کیولری میں زیادتی کرنے کی صلاح دی گئی ہے۔ اور ۴۸ نئی فیلڈ باٹریاں پرشیا سیکسنی اور ورٹمبرگ میں قائم کیجانی ہیں۔ باستثنا بویریا کی نئی آرمی کی نئی فیلڈ باٹریوں کے جو اس کور کے مرتب ہونے پر ایزاد کیجائیں گی۔ سپاہ کی مؤثر امنی تعداد میں کل ۱۷ ہزار سپاہی اور ۴ ہزار گھوڑے ایزاد کئے جائینگے۔ چنانچہ اس کتاب کے شائع ہونے تک سپاہ جرمنی اکیس آرمی کوروں پر مشتمل ہوگی۔ اور ایک بعد میں ایزاد کیجائیگی۔ اور ایک گارڈ کور۔ یا انجام کار کل تئیس ۲۳ آرمی کور اور امن کی مؤثر تعداد ۵ لاکھ ۴۳ ہزار ہوجائیگی۔
باستثناء افسروں کے ایک آرمی کی لڑنے والی تعداد ۳۰۴۰۹۲ انفنٹری ۵۸۵ پائونڈ ۴۲۰ کیولری اور ۱۲۰۔ اتواپ ہوتی ہیں (لیکن نئی طرز کی آرمی کور بلحاظ تعداد اس سے بہت کم ہوگی)۔ اسمیں انفنٹری کے دو ڈویژن۔ یعنے چار برگیڈ یعنے آٹھ رجمنٹ شامل ہوتی ہیں۔

سپاہ کا انضباط جنگ

سپاہ کا انضباط جنگ ذیل کے حصص پر مشتمل ہے۔ (۱) میدانی افواج۔ (۲) میدانی ریزرو افواج یا لینڈ وہر کا پہلا لیوی۔ (۳) لینڈ وہر۔ (۴) ڈپو افواج۔ (۵) لینڈ سٹرم۔
حصص بالا میں سپاہ کی ترکیب حسب ذیل ہے:۔
نمبر ۱۔ سٹینڈنگ آرمی یعنے مستقل سپاہ پر مشتمل ہے جسکے ریزرو طلب کرکے اسکی جنگی تعداد پوری کی گئی ہو۔
نمبر ۲۔ دوسری سٹرٹیجک لائن (فوج کشی کی صف) ہے۔ یہ مستقل سپاہ اور اسکے ریزرو سے ان سپاہیوں سے بنائی جاتی ہے جن کی مقابل صفوف یا ڈپوؤں میں ضرورت نہیں ہوتی نقل و حرکت کے وقت نمبر ۲ کے واسطے کیڈروں کا ایک خاص حصہ ایکٹو آرمی سے لیا جاتا ہے۔
نمبر ۳۔ یہ فی الواقع لینڈ وہر کا دوسرا لیوی ہے۔ اسکا فرض آمد و رفت کے راستوں اور ایسے قلعجات کی حفاظت کرنا ہے جہاں کہ افواج ہوں۔ اسکے کیڈروں کا ایک حصہ ایکٹو آرمی سے علیحدہ کرکے لیا جاتا ہے۔

نمبر ۴۔ افواج ڈپو ان سپاہیوں پر مشتمل ہیں جن کو اصل میں ایکٹو آرمی سے تعلق تو ہو اور انکے مقابل میں اور نہ ہی آمد و رفت کے رستوں پر ضرورت نہیں ہوتی۔ یا ارسائز کے ریزرو سپاہیوں اور ریکروٹوں سے۔ انکا کام یہہ ہے کہ میدان جنگ میں مشغول سپاہ کی تعداد جنگ کو قائم رکھیں۔

نمبر ۵۔ یہہ وہ افواج ہیں جو خود ملک کی حفاظت کرنے کے واسطے مرتب کی گئی ہوں لیکن دوسری قسموں کو کمک دینے کے واسطے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فصل سوم

خوراک اور چارہ

راشن

فیلڈ راشن (میدانی راشن) میدان جنگ میں تمام افسروں اور سپاہیوں کو مفت یومیہ راشن ملنے کا حق ہے اور انکی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱ پونڈ ۱۰ ۲/۵ اونس روٹی یا ۱ پونڈ ۱ ۳/۵ اونس بسکٹ۔ اگر گوشت دستیاب نہ ہو سکے تو روٹی کا راشن ۲ پونڈ ۳ ۱/۵ اونس تک بڑھایا جا سکتا ہے۔

۱۴ ۱/۵ کچا تازہ گوشت۔ یا نمکین گوشت۔ یا ۸ ۴/۵ اونس گوشت کا مربا۔ یا ۶ اونس سور کا گوشت۔

۴ ۲/۵ اونس چاول یا گروٹس یا ۸ ۴/۵ اونس دال یا میدہ یا ۳ پونڈ ۴ ۹/۱۰ اونس آلو۔

۵/۸ اونس نمک۔

۵/۸ اونس بریان یا ۱ اونس غیر بریان قہوہ۔

راشن جنس یا نقد یا دونوں کے ہو سکتے ہیں۔ ۱ ۱/۲ پینس روٹی کے راشن کا معاوضہ ہے اور ۱/۲ پینس باقیماندہ اشیاء کے واسطے۔ غیر معمولی موقعوں پر نباتات ترکاری وغیرہ اور گوشت کی مقدار زیادہ کی جا سکتی ہے۔ اور برانڈی کا راشن (۱ سے ۳/۴ اونس) ایزاد کیا جا سکتا ہے۔

فیلڈ فارج راشن۔ میدان جنگ میں چارہ کا راشن

میدان جنگ میں چارے کا راشن ۱۳ پونڈ ۳ $\frac{2}{5}$ اونس جو ۳ پونڈ ۴ $\frac{9}{10}$ اونس خشک گھاس۔ اور ۳ پونڈ ۴ $\frac{9}{10}$ اونس بھس پر مشتمل ہوتا ہے۔

آہنی راشن

ایک خاص راشن کا نام آہنی راشن ہے جو انفنٹری کے پیدل سپاہی اپنے تھیلوں وغیرہ میں۔ کیولری یعنے رسالہ کے زین پر۔ آرٹلری اور ٹرین کی اپنی گاڑیوں میں لے جاتے ہیں پیکنگ۔ پیکنگ یعنے حفاظتی بھس وغیرہ سمیت اُسکا وزن ایک پونڈ ۱۰۔ اونس ہوتا ہے۔ کیولری ایک آہنی راشن لیجاتے ہیں۔ دیگر افواج تین آہنی راشن جَو کا آہنی راشن ۱ $\frac{1}{2}$ سے تین روز کے واسطے ہر ایک گھوڑے کے لئے لے جاتے ہیں۔ آہنی راشنوں کو سوائے ضرورت کے ہاتھ نہیں لگاتے۔

رجمنٹوں کی رسد

رسد رجمنٹوں کی خوراک و چارہ کی چھکڑوں میں لیجاتے ہیں۔ اسکی مقدار ایک روز کا پورا راشن۔ اور تین روز کے مصالحے۔ نیز ایک روز کا چارہ۔ اگر ممکن ہو تو دوسرے روز کی رسد گوشت کیلئے مویشیوں کو اسباب کے ہمراہ ہانک کر لیجاتے ہیں۔

رسد کی دوسری قطار

وو ڈویژنوں کیلئے ایک آرمی کور میں رسد کے دستے رہتے ہیں جو تین سے چار روز کے راشن لیے جاتے ہیں جس صورت میں کہ مقامی رسد میں کمی واقع ہو جائے۔ چھکڑے میگزینوں یا ڈیگن پارک کالموں سے بھرے جاتے ہیں وہ شاذو نادر گوشت لیجاتے ہیں۔ مویشی اسکے ساتھ ہانک ہانک کر لے جائے جاتے ہیں۔

رسد کی تیسری قطار

ڈیگن پارک کالم۔ ایسے کالم ہر ایک آرمی کور کے ہمراہ سات ہوتے ہیں۔ جو کہ راشنوں

ہے۔ واسطے یہ رسد کی دوسری قطار خیال کیجاتی چاہیئے۔ تمام آرمی کوروں کی رسد کے چھکڑے یہ سبب جنگی صدر مقام کی طرف خالی آرہے ہوں تو طفیل و مجروح سپاہیوں کے واسطے (باستثنا امراض متعدی) استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ دیگر پارک کالموں اور مختلف ذرائع سے مخصوص ٹھیکوں اور مجبوری بیگار سے رسد ملتی ہے۔ رسد کے کالموں کی پہلی قطار افواج کے بسقدر قریب رہتی ہے کہ اکثر نکویٹ سکے اور رسد دیکر ایک روز میں اپنے صدر مقام میں واپس آسکے۔

بیکری کالم (مطبخوں کے واسطے)

جب اور طرح سے روٹی نہ مل سکے تو یہ مہیا کر دیتے ہیں۔ انگلینڈ یو افواج کا میگزین یہ امید کیجاتی ہے کہ اپریل سنہ ۱۹۰۶ء تک تمام دستوں کو سفری میدانی بھٹیاں مہیا کر دیجائیں گی۔

کُل راشن جو میدانی کمسریٹ کے ہمراہ ہوتے ہیں کیولری کے واسطے چھ سے سات روز تک کی رسد باقی سپاہ کے واسطے ۸ سے ۹ روز تک کی رسد۔

کُل چارہ جو افواج کے ہمراہ یا ٹرین میں ہوتا ہے۔ تین روز کی جو کی رسد۔

فصل چہارم

ایکٹو آرمی

انفنٹری

انضباط۔ انفنٹری گارڈ اور لائن کی رجمنٹوں اور رائفل بٹالین پر منقسم ہے۔ گارڈ اور لائن کی ۱۷۵ رجمنٹیں ہیں۔ ہر ایک چار کمپنیوں کے تین بٹالین پر مشتمل ہے۔ مزید براں چالیس کم تعداد رجمنٹیں اور ہیں۔ جنمیں سے ہر ایک چار کمپنیوں کے دو بٹالین پر مشتمل ہے۔ گارڈس اور رجمنٹیں جو اسپاس لودین میں مقیم ہیں زیادہ تعداد والی ہیں۔ تعداد اور مقابلہ کی غرض سے میجر آگر کا ذیل کا جدول اخذ کیا گیا ہے۔

احاد	امن: افسر	امن: [illegible]	امن: [illegible]	امن: گھوڑے	جنگ: افسر	جنگ: [illegible]	جنگ: [illegible]	جنگ: گھوڑے	جنگ: [illegible]	جنگ: [illegible]
کمپنی ـــ						۳				
معمولی قیام ۔ ۔	۴	—	۱۳۵	۱	۵	۳	۲۵۰	۸	۳۰	۵
زیادہ قیام ۔ ۔ ۔	۵	—	۱۶۱	۱						
کم قیام ۔ ۔ ۔	۴	—	۱۲۶	۱						
ٹبالین ـــ										
معمولی قیام ۔ ۔ ۔ ۔	۱۸	۳	۵۸۴	۷	۲۲	۴	۱۰۰۲	۴۶	۱۵	۲۹
زیادہ قیام ۔ ۔	۲۲	۳	۶۴۷	۷						
کم قیام ۔ ۔ ۔ ۔	۱۸	۳	۵۱۰	۷						
تین ٹبالین کی رجمنٹ										
معمولی قیام ۔ ۔ ۔	۵۷	۱۲	۱۶۶۲	۲۸	۶۸	۱۲	۳۰۱۷	۱۴۹	۴۷	۹۳
زیادہ قیام ۔ ۔	۶۹	۱۲	۱۹۵۳	۲۸						
برگیڈ دو رجمنٹوں کا ہر ایک رجمنٹ کی تین ٹبالین کی										
معمولی قیام ۔ ۔	۱۱۶	۲۴	۳۵۲۶	۶۴	۱۳۸	۲۴	۶۰۳۷	۳۱۲	۹۵	۱۹۳
زیادہ قیام ۔ ۔	۱۴۰	۲۴	۳۹۰۸	۶۴						

وردی

ٹیونک ۔ کپڑے کا ۔ اکہری چھاتی ۔ گہرا نیلگون ۔ نہایت سرخ کالر اور کف ۔ جیسگارڈس کے واسطے لیس ہوتی ہے ۔ کندھوں پر قطعے جن پر مختلف رنگوں میں رجمنٹ کا نمبر لکھا ہوتا ہے ۔ بویریا کے ٹیونک ہلکے نیلگون ہوتے ہیں ۔

پاجامے - گہرا خاکی کپڑا - نہایت سُرخ پائپنگ۔ اڈیریا
کی انفنٹری ہلکی - نیلگون مع نہایت سُرخ پائپنگ کے - سر کا لباس - سیاہ چمکدار
مُقدّنما چرمی خود - جس پر دھات کا ایک خار - اور آرائشی زیور - اور کلیرٹ اُتارنے
کے وقت ایک گہرے نیلگون کپڑے کی خارجی کیپ (ربوئیریا میں ہلکی نیلگون) سُرخ
فیتے والی۔

ٹراکوٹ - آئندہ کو ہلکا خاکی ہوگا۔

بوٹ ویلنگٹن۔

اسلحہ

شمشیر اور ریوالور افسروں میڈیکل افسروں وغیرہ کے واسطے - اینک - اینڈ فائل
یعنی عام سپاہیوں کے لیے رائفلیں اور شمشیر نما سنگینیں - رائفل بانٹ کی کمر بستہ کر چلنے والی
ہے جسکی فراخی ۰٫۳۰۳ انچ رہتی ہے - اسکے میگزین میں ۵ کارتوس ایک حرکت میں
بھرے جا سکتے ہیں - اسکا طول ۴ فٹ ۱ انچ ہے - اور سنگین بیت ۴ فیٹ ۹ انچ - خالی
رائفل کا وزن ۸ پونڈ ۶ اونس ہے - سنگین ایک خنجر ہوتی ہے جسکا پھل ۱۰٫۹۲
انچ لمبا - اسکا وزن ایک پونڈ ۱۲٫۱ اونس ہوتا ہے - بندوق کو ایک دفعہ بھرنے کے واسطے
۳۸٫۵ گرین بے دھواں بارود استعمال کیا جاتا ہے - سیسے کی گولی کا خول نکل کیا ہوا فولاد کا ہوتا
ہے - مکمل کارتوس کا وزن ۴۲۴٫۳۹ گرین اور اسکا طول ۳٫۲۴۷ انچ ہوتا ہے
رائفل کی ۲۰۰۵۰ میٹر تک شست باندھی جاتی ہے - ۰٫۲۷ انچ موٹی لوہے کی تختی میں
(۲۰۰) میٹر پر گولی گھس سکتی ہے - اور (۲۵۰) میٹر پر اسکو ہر ایک نشانہ پر لگنا چاہیے۔
ایک میٹر ۱ $\frac{1}{12}$ گز ہوتا ہے۔

سازوسامان

پیٹیاں سیاہ مرلیدر (چمڑے) کی ہوتی ہیں - لیکن گارڈس کے گرینیڈیر بٹالین اور پرشیا
کی گرینیڈیر رجمنٹوں کی سفید ہوتی ہیں - نیپسیک گائے کے چمڑے کا ہوتا ہے - اسمیں ریزرو
راشنوں کا ایک تھیلا - اور تیس کارتوس ہوتے ہیں - ۴۵ کارتوس کمر کی پیٹی کے دونوں

اطراف پر رہتے ہیں۔ دائیں پہلو پر پیٹی سے بندھا ہوا ہیوری سیک اور پانی کی بوتل ہوتی ہے
بائیں پہلو پر سنگین اور خندق کھودنے کے آلات۔ ہر ایک سپاہی ایک خیمے کا حصہ لیے جاتا
ہے۔ تمام ساز و سامان گویا ایک ہی سانچے کا بنا ہوتا ہے اور اکٹھا ہی اتارا یا پہنا جاسکتا
ہے۔ ہر ایک سپاہی کو کل ۵۹ء۴ پونڈ وزن لیجانا پڑتا ہے۔ کل سفری اور اٹھانے کے قابل
آلات جو ہر ایک بٹالین لیجاتا ہے۔ ۴۰۰۰ بیلچے ۴۰ پک اور ۲۰ کلہاڑیاں۔

بار برداری

تین بٹالین کی ایک رجمنٹ کے واسطے باربرداری ۴۷ دو اسپہ گاڑیاں ہیں جنمیں ۱۲
گولہ بارود کے چھکڑے بھی شامل ہیں۔ چھکڑوں کے چار پہیے ہوتے ہیں اور ان پر خاکی روغن
ہوتا ہے۔ میڈیکل ذخیرہ کے چھکڑے کا روغن نیلا ہوتا ہے۔

رائفلس

انکے انیس بٹالین ہیں اور متوسط تعداد بحالت امن ۲۲۔ افسر اور ۶۵۰ سپاہی ہیں۔ وردی
ایک گہرا سبز ٹیونک۔ جسکے کف۔ کالر اور کندھے کے قطعے نہایت سرخ ہوتے ہیں
پاجامے گہرے خاکی۔ ان پر نہایت سرخ پائپنگ۔ سر کا لباس چرمی پوشاکو (ٹوپی)
بویریا کے رائفلس کا لباس بویریا کی انفنٹری سا ہے۔ رائفلس کا ساز و سامان اور باربرداری
انفنٹری کی سی ہے۔ لیکن بیلٹ بجو کے چمڑے کے ہوتے ہیں۔ فلیپ کی جگہ بجو کا سر
ہوتا ہے۔

انفنٹری کے اعلے احاد

انفنٹری برگیڈ سٹاف۔ دو رجمنٹوں۔ اور بعض حالات میں ایک رائفل بٹالین پر مشتمل ہوتا
ہے۔ اسکی تعداد ۶۲۳۰ آدمی۔ ۳۱۲ گھوڑے ۵۹ گاڑیاں ہوتی ہیں۔
انفنٹری ڈویژن انفنٹری کے دو برگیڈوں۔ کیولری کی ایک رجمنٹ۔ فیلڈ آرٹلری کی
ایک رجمنٹ۔ پائونیروں کی ایک یا دو کمپنیاں۔ ایک ڈویژنل برگیڈ ٹرین۔ ایک بیئرر
کمپنی (مجروحوں کو اٹھا کر لیجانے والی) وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔ اسکی لڑنے والی تعداد

باستثنا ر افسروں کے انفنٹری کے ۶۰ ۱۵ ار تفلس - ۱۹۵ فیلڈ پائونیروں کے ر تفلس ۶۰۲ کیولری کے سیبر (شمشیر) یا نیزے - اور ۳۶ - اتواپ پر مشتمل ہوتی ہے -

ایکٹو آرمی

انضباط - پانچ سکاڈرنوں کی ۹۳ رجمٹیں ہیں - یعنے -

ہیوی (بہاری) کیولری	۱۲ کیوئراسائر رجمٹیں -
	۲ سیکسن ہیوی (بہاری) کیولری رجمٹیں -
متوسط	۲۳ - لانسر رجمٹیں -
	۲ بوئیریا کی جن کو برائے نام ہیوی کیولری رجمٹیں ہے -
لائٹ (سبک)	۲۸ ڈریگون رجمٹیں -
	۲۰ ہیسر "
	۶ سبک ہارس "
میزان	۹۳

سوا گیارھویں کیولری برگیڈ کے (۳ رجمٹیں) یہہ رجمٹیں دو دو رجمٹوں کے برگیڈوں میں مرتب کی گئی ہیں -

تعداد

امن و جنگ کی تعداد میں چنداں فرق نہیں - ایک سکاڈرن کی تعداد جنگ ۵ افسر ۱۵۰ سپاہی - اور ۱۶۵ گھوڑے ہے - ایک رجمٹ کی ۲۳ - افسر ۶۰۲ سپاہی - اور ۶۷۴ گھوڑے - ایک برگیڈ کی ۴۸ افسر ۱۲۰۷ سپاہی اور ۱۳۶۰ گھوڑے - اسکے علاوہ ایک رجمٹ میں ۶۸ نہ لڑنے والے آدمی بھی ہوتے ہیں - جنمیں ۷ میڈیکل افسر ہوتے ہیں -

بردی

کیوئراسیٹرس - دھات کے خود - سفید ٹیونک - اور پتلون - جیک - بوٹ (بڑے بڑے) خاکی کلوکس (لبادے) سفید پیٹیاں - ڈریگونس اور بوئیریا کی ہیوی کیولری - چرمی خود ہلکے نیلگوں - ٹیونک - بطور قاعدہ کلیہ کے سفید پیٹیاں - گہری - نیلگوں پتلون لمبی

بوٹ۔ خاکی کلوکس (لبادے)

ہسرس۔ ٹیونک مختلف رنگوں کے۔ گہری نیلگون تپلون۔ سمور کی ٹوپی۔ ہیسیئن بوٹ سفید پیٹیاں۔ خاکی کلوکس (لبادے) سفید پیٹیاں۔

رجمنٹوں کی امتیازی فیسنگز یا ٹوپیاں ہوتی ہیں۔ رجمنٹ کا نمبر کندھے کے قطعے پر ہوتا ہے

اسلحہ

تمام رجمنٹوں کے اسلحہ یکساں ہوتے ہیں۔ افسروں۔ سرجینٹ میجروں وغیرہ کے پاس شمشیر اور ریوالور ہوتے ہیں۔ سرجینٹ اور ماتحت افسروں کے پاس نیزہ شمشیر اور ریوالور ہوتے ہیں لانس کارپورل۔ اور عام سپاہی۔ نیزے۔ شمشیر۔ اور قرابین سے مسلح ہوتے ہیں مؤخر الذکر کے میگزین میں ۵ کارتوس سما سکتے ہیں اور اُسکے سنھل فراخی ۳۰۹ء۰ انچ ہوتی ہے تیسر دفعہ چلانے کی کارتوس پوچ (تھیلی) اور ۵ او لیٹ (تھیلا) میں ہوتے ہیں۔

ساز و سامان

جیساکہ انگریزی سپاہ میں دستور ہے۔ قرابین زین کے ایک پہلو کے خاص ڈول میں رکھی ہوتی ہے۔ گولی بارود ایک تھیلی میں جو کندھے کی پیٹی سے لگی ہوئی ہے۔ فالتو گولی بارود اور کیسٹ دو تھیلوں میں۔ غلے کا تھیلا اور لبادہ زین کے پیچھے۔

کیولری کے اعلیٰ احاد

کیولری برگیڈ۔ یہہ سٹاف اور دو رجمنٹوں پر مشتمل ہے۔ اسکی طاقت ۱۳۵۰ سپاہی ۱۴۹۶ گھوڑے۔ ۵۳ گاڑیاں۔ کیولری ڈویژن۔ یہہ تین کیولری برگیڈوں۔ ہارس آرٹلری کی دو باٹریوں وغیرہ پر مشتمل ہے۔ اسکی لڑنے والی طاقت بشمولیت افسروں کے قریباً ۳۶۱۲ نیزہ بردار اور ۱۲ اتوا ہیں ہیں۔

ہارس کونسکریشن اور ریمونٹنگ (گھوڑوں کی مجبوری بھرتی اور تازہ گھوڑے لینا) گھوڑے تین سے چار سال تک کی عمر میں خریدے جاتے ہیں۔ اور ملک کے ڈپوؤں میں رکھے جاتے ہیں۔ جہانکہ انکو سدھارتے ہیں۔ ان ڈپوؤں سے ۶ پرشیا میں۔ ایک سیکسنی میں

چار لُویریا میں ہیں۔ امن کی حالت میں ایک لاکھ ۵۲ ہزار گھوڑے مہیا رکھے جاتے ہیں جنمیں سے کیولری میں ۷۰ ہزار۔ آرٹلری میں ۳۲ ہزار۔ اور ٹرین میں ۴ ہزار گھوڑے کھپت ہوتے ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت گھوڑے مجبوراً بھرتی کئے جاتے ہیں۔ غالباً اس طریقے سے ۴ لاکھ ایزاد کئے جاسکتے ہیں۔

ایکٹو آرمی۔ آرٹلری

انضباط۔ فیلڈ اور ہارس آرٹلری یعنے میدانی اور اسپی توپخانہ امن کی حالت میں ۴۳ رجمنٹوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ۲۳ رجمنٹیں ہارس اور فیلڈ باٹریوں دونوں سے بنائی گئی ہیں بیس رجمنٹوں کی صرف فیلڈ باٹریاں ہی ہیں۔ رجمنٹیں برگیڈ ڈویژنوں میں منضبط کی گئی ہیں عموماً ایک برگیڈ ڈویژن تین باٹریوں کا ہوتا ہے۔ لیکن بیس ہارس آرٹلری برگیڈ میں ہر ایک دو باٹریوں پر مشتمل ہے۔ برگیڈ ڈویژنوں کی کل تعداد ۱۳۰ ہے۔

باٹریوں کی کل تعداد ۵۰۰ ہے۔ ۴۷ ہارس آرٹلری باٹریاں اور باقی فیلڈ باٹریاں۔ جنگ کی حالت میں ہر ایک باٹری غالباً چھ باٹریوں کی بنائی جائیگی۔ اور ہر ایک آرمی کور کے ایک انفنٹری ڈویژن کے ساتھ ایک آرٹلری رجمنٹ ملحق کیجائیگی۔ باقیماندہ باٹریوں سے کیولری ڈویژنوں کے واسطے ہارس آرٹلری یعنے اسپی توپخانہ بنایا جائیگا۔

تعداد۔ تمام باٹریوں کی جنگی تعداد چھ چھ اتواپ دو دو باٹری سطور۔ ایک ایک سر اور ایک ایک چارے کا چھکڑا۔ اور ایک میدانی بھٹی ہوتی ہے۔ بحالت جنگ ایک باٹری میں ۵ افسر ۱۶۶ سے ۱۷۱ تک این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی ۱۳۶ سے ۱۵۰ تک گھوڑے چھ اتواپ ایک چار اسپہ چھکڑا۔ ایک دو اسپہ چھکڑا ہوتا ہے۔

اسلحہ۔ میدانی اور اسپی توپخانہ ۸ء۸ سنٹی میٹر (۳ء۴۶ انچ) ۸۵/۷۳ سی فولادی توپ سے مسلح ہوتے ہیں۔ توپ اور اسکی گاڑی کا وزن ملاکر ۱۸ ہنڈرویٹ ۲ کوارٹر اور زد ۷۰۰۰ گز گولے یا شیل (پھٹنے والا گولہ) کا وزن ۱۶ پونڈ ۸ اونس۔ ایک باٹری کے ساتھ ۸۸۵ گولے لیجاتے ہیں۔ افسروں اور سپاہیوں کے پاس تلواریں شمشیر نما سنگینیں اور ریوالور ہوتے ہیں۔

یہہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ جلدی جلدی فائر کرنے والی میدانی اتواپ جنکے متعلق بہت

کچھ مباحثہ رہا ہے۔ تھوڑے عرصہ سے سیاہ جرمنی میں مروج کی گئی ہیں۔ اور بیان کیا جاتا ہے کہ ۱۸۹۸ء کے مینوورزوں میں اُن سے عمدہ نتائج پیدا ہوئے تھے۔

بردی - میدانی توپخانہ (فیلڈ آرٹلری) کی اکثر رجمنٹیں گہرے نیلگون ٹیونک پہنتی ہیں۔ جنکے کلر اور کف سیاہ ہوتے ہیں۔ اور نہایت سُرخ قطعے کندھوں پر جن پر رجمنٹ کے نمبر لکھے ہوتے ہیں۔ گہرے خاکی (بویریا کی رجمنٹیں گہرے نیلگون) پاجامے۔ نہایت سُرخ پائپنگ کے ساتھ۔ چرمی خود جسپر پیتل کے آرائشی زیور اور تکمہ سا ہوتا ہے۔ اور سفید پیٹیاں (پرشیا اور بویریا کی رجمٹوں میں) سیاہ پیٹیاں سیکسنی۔ ورٹمبرگ اور بیسین رجمنٹوں میں۔ بڑا کوٹ گہرا خاکی ہوتا ہے سیکسن رجمنٹیں گہرے سبز ٹیونک پہنتے ہیں۔ جنکے کلر اور کف نہایت سُرخ ہوتے ہیں۔

ساز و سامان - سوار سپاہیوں کی ضروریات اور آلات (کٹ) لیجانے کا طریقہ کیولری کی طرح ہے۔ جو سپاہی سوار نہیں ہوتے انکا کٹ چھکڑوں پر ہوتا ہے۔

باربرداری - ایک باٹری کی باربرداری ذیل کی اشیاء پر مشتمل ہے:۔

دو باٹری سٹور چھکڑے	
ایک میدانی بھٹی	۱ شش اسپہ
ایک رسد کا چھکڑا	دو اسپہ
ایک چارے کا چھکڑا	چہار اسپہ

فٹ آرٹلری (پیادہ توپخانہ)

پیادہ توپخانے کی سترہ رجمنٹیں ہیں۔ دو رجمنٹوں کے تین تین بٹالین اور باقیماندہ کے دو دو بٹالین۔ انکی تعداد فی بٹالین ۲۲ افسر ۴ میڈیکل افسر۔ ۱۰۵۵ آین سی او اور سپاہی۔ ۶۴ گھوڑے اور بارہ گاڑیاں وغیرہ ہے۔

بردی - بردی میدانی توپخانہ کی سی ہے۔ سوائے اسکے کہ کندھوں کے قطعے سفید ہوتے ہیں۔ سپاہی مکر رستہ کر چلنے والی قارین اور شمشیر نما سنگین سے مسلح ہوتے ہیں۔

انجینئر آرمی - انجینیر اور پائونیر تینتیس۳۳ پائونیروں کے بٹالین ہیں۔ ۳ ریلوے رجمنٹیں اور ایک ریلوے بٹالین۔ ۲ بیلون ڈیٹیچمنٹ (دستے)

پائونیر بٹالین میں نہایت ضروری احاد فیلڈ کمپنی (میدانی کمپنی) اور سیج کمپنی (محاصرہ کرنے والی کمپنی) ہیں۔ جنگی ترتیب میں سابق الذکر کی ہر ایک بٹالین میں تین کمپنیاں۔ اور مؤخر الذکر کی دو۔ میدانی کمپنی میں ۵ افسر ۲۰۰ این سی۔ او۔ اور سپاہی ہوتے ہیں سیج کمپنی یعنے محاصرہ کرنے والی کمپنی میں چار افسر ۲۰۰ این سی۔ او۔ اور سپاہی ہوتے ہیں۔

وردی۔ گہرا نیلگون ٹیونک۔ سیاہ کلر اور کف۔ سفید بٹن۔ نہایت سرخ کندھے کے قطعے جن پر بٹالین کا نمبر ہوتا ہے۔ گہرے خاکی (بویریا کے بٹالین میں گہری نیلگون) پاجامے۔ سرخ پائپینگ والے۔ خاردار خود۔ جن پر دھات کے سفید زیور ہوتے ہیں

اسلحہ۔ وہی جو انفنٹری کے ہوتے ہیں۔ لیکن جرمنی والوں نے بنظر احتیاط شمشیر نما سنگین کی پشت آرہ سی بنائی ہے۔

سازوسامان۔ ضروریات اور آلات (کٹ) انفنٹری کی طرح لے جائے جاتے ہیں ہر ایک کمپنی ۸۹ بڑے بڑے مٹی وغیرہ اچھالنے کے آلات۔ ۴۴ پک ایکس (کدال) ۴۵ ایکس۔ ۸ اکلہاڑیاں۔ لے جاتی ہے۔ اور آلات کے چھکڑوں میں ساٹھ بڑے بڑے مٹی وغیرہ اچھالنے کے آلات تیس پک ایکس۔ بیس کلہاڑیاں۔ ۱۲۔ آرے۔ چھ کان کنوں کے پک وغیرہ ہوتے ہیں۔

فیلڈ اور سیج یعنے میدانی اور محاصرہ کرنے والی کمپنیوں کے علاوہ۔ ہر ایک بٹالین میں ایک ڈویژنل برگیڈ ٹرین۔ ایک کور برگیڈ ٹرین وغیرہ ہیں۔ ایک کور برگیڈ ٹرین دو نصف کالموں (دستوں) پر مشتمل ہے۔ اور لفٹنٹوں کے ماتحت ہوتی ہے۔ اسکے ہمراہ سات یا آٹھ تک چھکڑے۔ اڑانے والی اشیاء وغیرہ ہوتی ہیں۔ ایک آرمی کور کی تین برگیڈ ٹرینیں ہوتی ہیں اور ایک کمانڈ افسر کے ماتحت ہوتی ہیں۔

انجنیئروں کے اور ضروری حصے فیلڈ ٹیلیگراف سیکشن۔ ریلوے ٹرپس اور بیلون ڈیٹیچمنٹ ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت ٹیلیگراف سیکشن ریزرو سے مکمل کیا جاتا ہے اور اُن لوگوں سے جو سٹیٹ ٹیلیگراف ڈیپارٹمنٹوں میں ملازم ہیں۔ اور ہر ایک انفنٹری ڈویژن کا ایک ڈویژنل ٹیلیگراف آف سیکشن ہوتا ہے جس میں ۲۔ این سی۔ او دس سپاہی اور ۲ دو اسپہ چھکڑے ہوتے ہیں۔

ایک آرمی کور کا ایک کور ٹیلیگراف سیکشن ہوتا ہے جسمیں چار افسر - ایک ڈاکٹر - ۱۴۴ سے ۱۴۸ تک این - سی - او - اور سپاہی - ۷۶ گھوڑے - دس چھکڑے لیسے ۲ دو اسپہ - ۲ چہار اسپہ - ۶ ششش اسپہ چھکڑے - ٹیلیگراف انجنیروں کی بردی پہنتے ہیں - انکے کندھے کے قطعے پر حرف ٹی (T) لکھا ہوتا ہے - ہر ایک کور سیکشن کے ہمراہ ۲۲½ میل لائن کے مصالحے رہتے ہیں -

ریلوے ٹرپس کی تقسیم حسب ذیل ہے :-

(الف) ریلوے کی تعمیر ریلوے کی کمپنیاں -

(ب) ریلوے ٹریفک کمپنیاں -

(ج) ریلوے کے مزدوروں کی کمپنیاں -

تعمیر ریلوے کی کمپنی کی تعداد بحالت جنگ ۹ افسر ۲ میڈیکل افسر ۲۲۲ - این سی - او اور سپاہی - ۲۹ گھوڑے - ۳ چہار اسپہ چھکڑے - ۴ دو اسپہ چھکڑے ریلوے ٹرپس گارڈ یا پائونیروں کی بردی پہنتے ہیں - اور کندھے پر حرف ای (E) ہوتا ہے

بیلون سیکشن وہ ہیں - انکے چودہ افسر ۲۱۶ این - سی - او اور سپاہی ہیں - بردی وہی ہے جو گارڈ یا پائونیروں کی ہوتی ہے - کندھے کے قطعوں پر حرف ایل (L) ہوتا ہے اور ٹوپی رائفل کے نمونے کی -

ایکٹو آرمی - ٹرین اور میڈیکل ڈیپارٹمنٹ

امن کی حالت میں ٹرین ۱۴ بنیادی بٹالین پر مشتمل ہے - ہر ایک اپنے نمبر کے مطابق آرمی کور سے ملحق کیا جاتا ہے - جنگ کی صورت میں ٹرین میں اتنی زیادتی کیجاتی ہے کہ خود اپنے بٹالین کے واسطے مکتفی ہو - اور نیز آمد و رفت قائم رکھنے کی لائنوں (صفوں) میدانی ریزرو اور لینڈ وہر کے واسطے امداد مہیا کر سکے - جنگ کی حالت میں عموماً ترتیب اور تعداد حسب ذیل ہوتی ہے -

جنگ

بٹالین کیڈر میں ترقی اور زیادتی ہو کر یہ صورت نکل آتی ہے -

	افسر	میڈیکل افسر اور آفیشل	این۔ سی۔ او اور سپاہی	گھوڑے	ہسپتال اور مریضوں کے نگران	گاڑیاں
ایک بٹالین سٹاف۔	۲	۴	۱۹	۲۴	—	۵
ایک میدانی مطبخ کا دستہ۔۔	۲	۱	۲۵۸	۱۰۳	—	۲۱
ایک ہاؤس ڈپو۔۔۔	۲	۱	۱۱۲	۲۰۱	—	۳
ایک چھکڑا پارک کالم کا آمد و رفت قائم رکھنے والی لائن کے واسطے۔۔۔۔	۲	۱	۱۰۶	۱۶۲	—	۶۲
ایک ریزرو مطبخ دستہ۔ آمد و رفت قائم رکھنے والی لائن کے واسطے	۳	۱	۳۸۳	۱۴۴	—	۳۱
سات فیلڈ ویگن پارک کالم۔۔	۲	۱	۱۰۶	۱۶۲	—	۶۲
۶ میدانی رسد کے کالم۔	۲	۲	۹۰	۱۴۱	—	۲۹
۳ میدانی بیئررکمپنیاں۔	۳	۱۰	۲۳۳	۱۴۶	۱۶	۱۴

بردی - گہرا نیلگون ٹیونک - بمع ہلکے نیلگون کالر اور کفوں اور کندھے کے فیتے کے گہرے نیلگون بریچز (پاجامے) یا گہرے خاکی ٹرو ٹرس (پاجامے) نہایت سُرخ پائپنگ والے۔ شاکو (ٹوپی) سیاہ چمڑے کی سفید یا سیاہ پیٹیاں۔ کٹ یعنی ضروریات و آلات کے لیجانے کا طریق فیلڈ آرٹلری کا سا ہے۔

بیئررکمپنیاں (مجروح و مقتول کی اٹھانے والی) ٹرین کا ایک لازمی جزو ہیں۔

باربرداری - بیئررکمپنی کی باربرداری آٹھ ایمبولینسوں - دو میڈیکل سٹور کے چھکڑوں - دو اسباب کے چھکڑوں - اور ایک رسد کے چھکڑے (تمام دو اسپہ) پر مشتمل ہے - ایمبولینس (مجروحین کی گاڑیاں) دو تھے چار تھمہ سخت مجروح اور دو خفیف مجروح سپاہیوں کو لیجاتے ہیں - پرانے نمونے کے چھکڑوں پر ۵ اور نئے نمونے کے چھکڑوں پر ۲۰ سٹریچر (مجروحین کے تختے) اور معدودے چند آلات ہوتے ہیں۔

فیلڈ ہاسپٹل

دو ڈویژنوں کے آرمی کور کے بارہ اور تین ڈویژنوں کے آرمی کور کے آٹھارہ فیلڈ ہاسپٹل یعنے میدانی ہاسپٹل ہوتے ہیں جنہیں سے ہر ایک میں دو سو مریض و مجروح سما سکتے ہیں۔ ایک ہاسپٹل میں چھے میڈیکل افسر ۳ میڈیکل آفیشل - ۲۸ سپاہی - ۲۹ گھوڑے اور سات چھکڑے ہوتے ہیں آمد و رفت کی لائنوں کے ہاسپٹل عمومًا خیراتی سوسائٹیوں کے چارج میں ہوتے ہیں۔

میدانی ہاسپٹلوں سے مریضوں کو لانے کے واسطے ہر ایک آرمی کور کے ساتھ ایک جنگی ہاسپٹل نقل و حرکت کرتا ہے جسمیں ۱۹ اسٹیشنل افسر - ۳ ایا تھا کلرک - ۶ میڈیکل آفیشل - ۲۷ ہاسپٹل اسسٹنٹ - ۳ ماتحت افسر - ۱ [illegible] ۴۲ ٹرین سپاہی اور تین باورچی ہوتے ہیں۔

ملیٹری پولیس (فوجی پولیس)

ہر ایک کور کے ہمراہ دو ڈیٹیچمنٹ نقل و حرکت کرتے ہیں۔ ایک کور کے ہمراہ رہتا ہے اور دوسرا آمد و رفت قائم رکھنے والی لائن کے ساتھ ہوتا ہے۔ ایک کور ڈیٹیچمنٹ ۵ ایک کپتان - ایک سرجنٹ میجر - ۴۳ ماتحت افسروں - ۲ الائنس کار پورلونہ ۳ نوکروں - ۳ افسروں کے گھوڑوں - اور ۲ ۵ تر ب گھوڑوں پر مشتمل ہوتا ہے آمد و رفت جاری رکھنے والی لائن کے ڈیٹیچمنٹ میں ایک کپتان - ایک سرجنٹ میجر - ۳ نوکر - ۲۱ ماتحت افسر - ۲۱ سواری کے گھوڑے وغیرہ ہوتے ہیں۔

بردی - گہرے سبز ٹیونک - ہلکے نیلگون کلر اور کف - گہرے سبز کندھوں کے کف جن پر کور کا نمبر ہوتا ہے - گہرے نیلگون پتلون - الفنٹری کے خود - تمام کمشنڈ افسروں کے گلے پر دھات کا ایک سفید ٹکڑا ہوتا ہے جس کو گاربیٹ کہتے ہیں - اسپر نمبر لگا ہوتا ہے

ٹیکٹیکل اجادکا و ون لوبیل کا خلاصہ

تعداد بحالت امن - نوٹ :- لڑائی میں شریک نہ ہونے والوں وغیرہ کی شمولیت

سپاہ میدان جنگ میں

پونٹ جنگ آرمی آن دی فیلڈ (سپاہ میدان جنگ میں) شاید پانچ سپاہیوں پر مشتمل ہوگی جنکے ہر ایک حصہ پانچ آرمی کور ہونگی (صفحہ ۱۴۹) دو سے تین کیولری ڈویژنوں اور ریزرو سے ترتیب دیجاتی ہے۔

فصل پنجم

سیکنڈ لائن ٹروپس (دوسری صف کی افواج)

ٹیریٹوریل فورس (میدانی ریزرو افواج) ایکٹو آرمی کی پہلی امداد میں وہ ایکٹو آرمی کے ایسے آدمیوں سے ترتیب دیجاتی ہیں جو اور طرح سے کھپت نہیں ہو جاتے اور لینڈ وہر کے پہلے لیوی کی نہایت نوجوان جماعتوں سے بھی

انفنٹری

جیسا کہ ایکٹو آرمی کی رجمنٹ تین بٹالین پر مشتمل ہے بعینہ ریزرو کی رجمنٹ کا حال ہے۔ کل رجمنٹ ایکٹو آرمی کی رجمنٹ اور اسکی ریزرو رجمنٹ پر مشتمل ہے۔ اور معمولی قیام میں ۸ ہزار سپاہی ہوتے ہیں ایک بٹالین میں ۲۰۰۰ اشخاص باستثناء کمانڈر افسروں کے۔ لہذا ایکٹو آرمی اور ریزرو کی ہر ایک رجمنٹ میں ۳ ہزار مع کمانڈ افسر و سپاہی ہوتے ہیں۔ اور ۲ ہزار آدمی ڈپو کے واسطے باقی رہ جاتے ہیں۔ چند مستثنیات کے علاوہ وردی۔ اسلحہ۔ ساز و سامان ریزرو رجمنٹوں کا ایکٹو آرمی کی رجمنٹوں کا سا ہوتا ہے۔ سفید دھات کی لینڈ وہر صلیب خود اور فارج کیپ پر لگائی جاتی ہے۔

رائفلس

ایکٹو آرمی کے ہر ایک بٹالین سے ایک ریزرو بٹالین تیار ہو سکتا ہے۔ وردی ایکٹو آرمی کی طرح۔ اور سفید دھات کی لینڈ وہر صلیب کے لباس پر ہوتی ہے۔

ہیں اور بیرونی چوکیوں کے فرائض انجام دینے کے وقت استعمال کیا جاتا ہے۔ کھلے میدان میں اترنے والی افواج کی جماعتیں بنائی جاتی ہیں اور ایک صف میں ڈیرہ ڈالنے پر اصرار کیا جاتا ہے۔ بلیٹ یعنے رہائشی مکانات اس وقت منتخب کئے جاتے ہیں جبکہ دشمن کے لڑائی میں مشغول ہونے کی امید نہ ہو۔ افواج کوچ کی ترتیب سے تقسیم کیجاتی ہیں۔ مثلاً پہلے ایڈوانسڈ گارڈ پھر مین باڈی ونیرہ وغیرہ۔ یا لڑائی کی ترتیب سے۔ عموماً انفنٹری کو دشمن کے نہایت قریب مکانات میں اتارا جاتا ہے۔ کیولری کو اس سے پرے رسٹریٹ اس سے بھی پرے۔ ٹرانسپورٹ کو تنہا فرو کش نہیں کیا جاتا۔ حتی الامکان مکانات کے انتخاب کے واسطے پہلے ہی پارٹیاں بھیج دیجاتی ہیں۔ بصورت دیگر کسی گاؤں کے حصے کر لیئے جاتے ہیں۔ اور ان حصص کو مکانات پر تقسیم کر لیا جاتا ہے۔ ناگہانی حملوں کے خلاف معمولی احتیاط کئے جاتے ہیں۔

اوٹ پوسٹس (بیرونی چوکیاں)

بیرونی چوکیوں کا مین باڈی بڑی سڑک پر رہتا ہے۔ اور وہ بیرونی چوکیوں کی کمپنیوں کو آگے بھیج دیتا ہے۔ جو پکٹوں کے ذریعے اپنے آپ کو مخفی رکھتے ہیں۔ یعنے اپنے آگے دوہرے سنتری کو رکھتے ہیں۔ دن کے وقت بیرونی چوکیوں کا رسالہ مقابل کو پوشیدہ رکھتا ہے۔ گھوڑ چڑھے والی اور بائیسکل چلانے والے تمام امداد کے ہمراہ ہوتے ہیں۔ بیرونی چوکیوں کا کمانڈر عموماً بڑی بیرونی چوکی کے ہمراہ رہتا ہے۔ اور اسکو ایڈوانسڈ گارڈ کا کمانڈر حکم دیتا ہے سوائے آلارم (خطرہ کی اطلاع دینا) بگل کرنے کی اجازت نہیں۔ بیرونی چوکیوں کے ارد لی زین اتارنے کے مجاز نہیں۔ لیکن اپنے گھوڑوں کے کمربند ڈھیلے کرسکتے ہیں۔

پکٹ ایک کمپنی کے سکیشن یا نصف سکیشن ہوتے ہیں۔ دوہرے سنتری پکٹ سے ۴۴۰ گز سے زیادہ فاصلے پر نہ ہونے چاہئیں۔ سنتریوں کو عموماً دو گھنٹے بعد ریلیو کیا جاتا ہے اور اکثر ان کو تنبا کو پینے کی بھی اجازت ہوتی ہے۔ سپاہیوں کی للکار یا نعرہ "ہالٹ! ورڈا؟" ہے۔ رات کے وقت جو شخص دوسری للکار کا جواب نہ دے گولی سے چت کر دیا جاتا ہے۔ رات کے وقت کیولری اور انفنٹری دونوں کے اکثر پیٹرول (گشتی دستے) ہوتے ہیں۔ وہ پیٹرول جو سنتریوں کی صف کو دیکھنے جاتے ہیں۔ دو آدمیوں پر مشتمل ہوتے ہیں

فصل ہفتم

ڈرل اور ٹیکٹکس (فوجی قواعد اور صف آرائی کا طرز)

سادگی اور افراد کی تیز فہمی اور نفاست مقصود ہوتی ہے۔

دستی ورزش

رائفل کے استعمال کرانے میں صرف یہ پوزیشن ہیں۔ سلوپ آرمس (بازوؤں کو ڈھلوان رکھنا) آرڈر آرمس اور پریزنٹ آرمس

کمپنیوں کی ساخت

کمپنی تین سیکشنوں یعنے حصوں میں منقسم ہوتی ہے ہر ایک حصہ دو قطاروں کا ہوتا ہے سولہ یا زیادہ قطاروں کا سیکشن نصف سیکشنوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور یہ سکواڈس میں۔ سکواڈ میں چھ سے زیادہ اور پانچ قطاروں سے کم نہیں ہوتیں۔ حتی الامکان کمپنی کے سپاہیوں کا قد یکساں ہوتا ہے۔ کمپنی کی دو معمولی ساختیں کمپنی ان لائن اور کمپنی ان کالم یعنے صف وار اور دستہ وار کمپنی ہے اور ساختوں کی بھی مشق کرائی جاتی ہیں اور قواعد میں لکھا ہوا ہے کہ اور کمپنی کو اسطرح ترتیب دینی چاہیئے کہ اپنے کمانڈر کے ہاتھ (قابو) میں رہ کر اور اسکے احکام پر کامل توجہ دیکر وہ حرکات ادا کر سکے جنکی پہلے مشق نہیں کرائی گئی۔

بٹالین کی ساختیں

ایک بٹالین چار کمپنی کالموں پر مشتمل ہوتا ہے۔ عموماً اسمیں ڈبل کالم (دوہرا) ڈیپ کالم (گہرا جسمیں بہت سی صفوف ہوں) اور براڈ کالم (چوڑا دستہ) ہوتے ہیں یہ ساختیں پریڈ کے واسطے اور بٹالین کو لڑائی کے بعد جمع کرنے پر استعمال کیجاتی ہیں۔

رجمنٹ اور برگیڈ کی ساختیں

رجمنٹ کے واسطے کوئی متعینہ ساختیں نہیں ہیں۔ تمام حرکات حتی الوسع نہایت سادی ہوتی ہیں۔ یہی اصول برگیڈ پر بھی عائد ہوتا ہے جسکی دو معمولی ساختیں ہوتی ہیں۔ یعنے ایک رجمنٹ دوسری کے مقابل میں یا دونوں رجمنٹوں کے بٹالین دونوں میں سے کسی لائن میں۔

ڈرل یعنے فوجی قواعد پر عام ریمارکس

دنیا کی کسی اور سپاہ میں حسبت مستقل ڈرل اور قریب کی ترتیب میں فنون سپاہ گری کی طاقت ظاہر کرنے کی جرمنی سے زیادہ عزت نہیں کیجاتی۔ اور نہ ہی اسکی مشق میں مداومت کیجاتی ہے یہہ نہیں کہ ان امور کو تمام چیزوں کا مقصد غائی خیال کیا جاتا ہے۔ برخلاف اسکے وہ محض ایسے ذرائع میں جنکی انتہا یہہ ہے کہ میدان جنگ میں کامل قواعد اور ترتیب متیقن ہو جائے۔ اور افواج ہتما مہا اپنے لیڈر کے ہاتھ میں رہیں۔ قریب کی ترتیب تمام چیزوں کی بنیاد ہے۔ اور معرکہ آرائی میں جبتک ممکن ہوسکتا ہے اہل جرمنی اپنے سپاہیوں کو قریب کی ترتیب سے رکھتے ہیں وہ معدودے چند آدمیوں کے نقصان کو اس امر پر ترجیح دیتے ہیں کہ ضرورت سے ایک لمحہ پیشتر بھی افسر کے ہاتھوں سے انکا کمانڈ نکل جائے۔ (یعنے بے قابو ہو جائیں)۔ یہہ کہ بہترین افواج بھی ایک حدتک لامحالہ ہاتھ سے نکل جاتی ہیں۔ یہہ امر حال کے جنگوں کی تاریخ سے متواتر ثابت ہو چکا ہے"۔ میجر آگ۔

نوٹ۔ اس عبارت کے ساتھ لارڈ ولزلے کے ایک مقولہ کا مقابلہ کرنا اور دونوں کا فرق معلوم کرنا دلچسپی سے خالی نہیں "اکثر آدمی تسلیم کرینگے کہ اس سے لبعد آتش باری کے نیچے ہماری نقل و حرکت کھلی ترتیب میں ہونی چاہیے"۔ لیکن فرق شاید واقعی نہیں بلکہ بظاہر معلوم ہوتا ہے۔ باتیں صرف دو ہیں۔ (۱) "ضروری لمحہ" جبکہ افواج کو کھلا ہو جانا چاہیے۔ (۲) آتش باری کی مقدار اور اسکا خاص موقع پر جمع ہوکر برسنا۔ اب امر (۱) (۲) پر منحصر ہے۔ مجھے یہہ بھی ایزاد کرنا چاہیے کہ لارڈ ولزلے کا یہہ خیال ہے کہ ہمارے ہفت سالہ سپاہیوں کو جرمنی کے ۲½ سالہ سپاہیوں سے بہرنہج بہتر قواعد دان ہونا چاہیے لہذا کھلی ترتیب اور ساخت میں بھی نقل و حرکت کرنے کی زیادہ قابلیت ہونی چاہیے

اور اپنے افسر کے ہاتھ سے نکل جانے کا کم احتمال ہونا چاہیئے۔ ہاں ہمہ اس امر پر بڑے زور سے مباحثہ ہوتا رہا ہے۔ انگلستان۔ فرانس اور روس بظاہر جرمنی کے مخالف ہیں۔

حملہ

کرمشنگ یعنے چھوٹی چھوٹی جماعتوں میں معرکہ آرائی کی حالت میں حرکات کوئک (تیز) ہوتی ہیں۔ ڈبل نہیں ہوتیں۔ ہر بات حتی الامکان بڑے آرام اور بلا شور و غوغا کیجانی چاہیئے

کمپنی کا حملہ۔ ایک سیکشن پھیلا دیا جاتا ہے۔ بقیہ سیکشن بطور امدادوں کے کام کرتے ہیں۔ ڈرل کی جگہہ ہر امداد کا فاصلہ ۱۵۰ قدموں کے قریب ہوتا ہے۔ اس بات سے اجتناب کرنے کے واسطے کہ کمپنی ہاتھ سے نہ نکل جائے۔ جبتک ممکن ہوسکتا ہے۔ تمام کمپنی کے پھیلانے سے پرہیز کیا جاتا ہے۔ فرانس اور روس میں بٹالین کی کمپنیاں تمامہ شروع ہی سے پھیلا دی جاتی ہیں۔

بٹالین کا حملہ۔ ویسے ہی اصول مروج ہیں۔ لہذا بٹالین کی ساخت بہ نسبت عریض کے گہری زیادہ ہوتی ہے۔ یعنے اسمیں قطاروں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔ عرض زیادہ نہیں ہوتا۔ کمانڈر ایک ریزرو اپنے پاس رکھتا ہے۔ اور ایک ریزرو پر اسکو بھروسہ ہوتا ہے تاہم اسکو اتنی دور رکھتا ہے کہ اگر ممکن ہو تو آتش باری دونوں لائنوں پر نہ کرے۔ انگیجز یعنے معرکہ میں مشغول ہونے سے پہلے کمانڈر کمپنی کے لیڈروں کو اپنی تجویز بتا دیتا ہے۔ اور ہر ایک لیڈر کو ایک کام سپرد کرتا ہے۔ جو کہ وہ حتی الوسع نہائیت کوشش سے پورا کرتے ہیں۔

رجمنٹ کا حملہ۔ رجمنٹیں گہری ساختوں میں حملہ کرتی ہیں۔ رجمنٹوں کو معرکہ میں خلط ملط نہ کرنا چاہیئے۔ بٹالین کمانڈروں کو علیحدہ علیحدہ کام دئے جاتے ہیں جو وہ اپنی سمجھ کے موافق پورے کرتے ہیں۔ معرکہ کے شروع میں رجمنٹ اس طرح لڑتی ہے کہ اسکے دونوں بٹالینز پہلو بہ پہلو مشغول ہوتے ہیں۔

برگیڈ کا حملہ۔ عموماً برگیڈ اسطرح لڑتا ہے کہ اسکی دونوں رجمنٹیں پہلو بہ پہلو رہتی ہیں۔ ہر ایک رجمنٹ کو برگیڈیر حکم دیتا ہے۔ لڑائی کے شروع میں چھ بٹالین کے برگیڈ کا مقابل ۱۱۰۰ سے ۲۰۳۰ گز تک پھیل جاتا ہے۔

فائرایکشن کا عام اصول۔ فائرایکشن یعنے آتش باری سے لڑنے کا طریق یہہ ہے کہ

کو حملے کی غرض سے آگے بڑھنے اور کسیقدر حملہ کرنے میں قریب کی ساخت میں تذنظر رکھی جاتی
ہیں۔ انفنٹری لڑائی کا وسطی حصّہ بھیجی ہوئی ترتیب کے ہوتا ہے۔ آتشباری منفرد وولی یا
میگزین ہوتی ہے۔ منفرد آتشباری نہایت مؤثر خیال کیجاتی ہے " کیونکہ افراد آرام سے
نشانہ کرتے ہیں اور نہایت عمدہ موقع کا انتظار کر سکتے ہیں "۔ یہہ تسلیم کیا گیا ہے کہ بوچھاڑ
کی آتشباری سپاہیوں کو ہاتھ میں رکھنے کے واسطے نہایت مناسب ہے۔ اس قسم کی آتشباری
معرکہ کے شروع میں استعمال کیجاتی ہے۔ لیکن لڑائی کے زور شور میں کمانڈر کی آواز سنائی
نہیں دے سکتی۔ میگزین آتشباری نازک وقتوں پر استعمال کیجاتی ہے۔ مثلاً جبکہ کیولری
دھاوا کرتا ہے۔ یا بیشتر اسکے کہ خود انفنٹری کی صف دھاوا کرے۔ بلند نشانہ کی حالت
میں گولیاں ایک ہزار سے گیارہ سو گز تک مؤثر خیال کیجاتی ہیں۔ اور نیچے کے نشانہ کی
حالت میں ۶۰۰ گز تک اچھی آڑ کے بغیر اڈنے اسپاہ اعلے سپاہ کے قریب ۴۰۰ گز کے
فاصلہ تک نہیں پہنچ سکتی۔ شوٹنگ لائن یعنے گولیاں چلانے والی صف کوک مارچ سے
آگے بڑھتی ہے۔ دھاووں کے ذریعے آگے بڑھنا پسند نہیں کیا جاتا۔ کیونکہ اس سے
سپاہیوں کو تکان اور جوش پیدا ہو جاتے ہیں۔ افراد آتشباری کرنے کے واسطے
حلت کرتے ہیں۔ انفنٹری سپاہی صف بستہ ہو کر کیولری کے حملوں کا بھروسے سے انتظار
کرتے رہتے ہیں بشرطیکہ یمین و یسار محفوظ ہوں۔ اگر ممکن ہو۔ انفنٹری کو میدان جنگ
کے اس حصّہ سے گذر جانا چاہیئے۔ جبکہ رات کے وقت دشمن کے توپخانہ کی آتشباری
ہوئی ہو۔ " حملے کا بڑا مقصد یہہ ہے کہ آتش باری کی لڑائی میں بالادستی حاصل کیجائے "
توپخانہ رستہ صاف کرتا ہے۔ اور انفنٹری سپاہی آتش باری کھولنے سے بیشتر دشمن کے
مقام کے بہت قریب آجاتے ہیں۔ جوں ہی دشمن کی آتشباری کمزور ہونے لگتی ہے صفوف
ملنے لگتی ہیں۔ میگزین آتشباری شروع ہوتی ہے اور بگل کی آواز اور طبل نوازی سے افواج
دشمن کی تیزی سے کوچ کرتی ہیں۔ اور اس طرف جانے میں خوش ہوتی ہیں۔

کیولری کا حملہ۔ کامیابی کا اصل الاصول سرعت بمع ترتیب ہے اور مخالف حملہ سے حفاظت
لہذا کیولری دشمن کے ایسے انفنٹری پر حملہ آور نہیں ہوتے جسمیں پہلے تزلزل نہ پڑ چکا ہو۔ دو
صفوف کو ملا کر ایک مسلسل اور غیر شکستہ صف کے ذریعے حملہ کیا جاتا ہے۔ صدمہ کے وقت
نفیریاں بجتی ہیں۔ اور سپاہی ہُرّا کا نعرہ بلند کرتے ہیں۔ تعاقب کرنے کے وقت مقصد یہہ ہوتا

ہے کہ ہمیشہ لڑائی میں مشغول رہیں۔ اور دشمن کو پھر جمع ہونے سے روکا جائے۔ عمدہ سوار
والی کی یقینی آزمائش یہہ ہے کہ جب افواج اغیرہ بلا امتیاز ہو جائیں تو اسکے بعد اُن کو
سرعت سے پھر جمع کر کے دو صفوف کے دستے بنا لئے جائیں۔ کیولری یعنے رسالہ کا حملہ
اُس وقت نہائت مؤثر خیال کیا جاتا ہے۔ جبکہ یہہ بڑی بڑی جماعتوں کی صورت
میں وار کرتا ہے۔ کیولری ڈویژن کی پہلی صف عموماً لڑائی کی ترتیب سکواڈرن
کالموں کی صورت میں اختیار کرتی ہے۔ دشمن کے رسالہ پر حملہ کرنے میں ضروری امر
یہہ ہے کہ پیشدستی حاصل کیجائے۔ اور دشمن کو اپنی حفاظت کرنے پر مجبور کیا جائے
عام اصول مقرر ہیں۔ لیکن کمانڈنگ افسر سے یہہ توقع کیجاتی ہے کہ وہ اپنی عقل و فکر سے
بھی کام لے۔ اگر ممکن ہو آرٹلری کے بازو یا عقب پر حملہ کیا جاتا ہے لہذا وہ آرٹلری
جو کیولری ڈویژن سے ملحق ہوتا ہے (دو باٹریاں) کیولری کی لڑائی اسکے ساتھ ہوتا ہے

گھوڑوں سے اُتر کر لڑائی کرنا۔ سپاہیوں کو گھوڑوں سے اُتارنے سے پیشتر لیڈر
کو اپنے دل میں یہہ فیصلہ کرنا ضروری ہوتا ہے کہ آیا پیش رو گھوڑے نقل و حرکت
کرینگے یا ایک ہی مقام پر کھڑے رہینگے۔ اگر نقل و حرکت کرینگے تو طاق اعداد کو اپنے گھوڑوں
سے اُترنا چاہیئے۔ اور جفت اعداد کو اُن کے گھوڑوں کی نگرانی کرنی چاہیئے۔ عموماً ایک
گھوڑ چڑھا ریزرو ہونی چاہیئے۔ سپاہ جرمنی میں گھوڑ چڑھا انفنٹری استعمال نہیں کیجاتی
کیولری کے واسطے کوئی قواعد نہیں بنائے گئے کہ وہ کس طرح سپاہ کے مقابل کو پوشیدہ
رکھے۔ یا بطور ایک آڑ کے کام دے۔ لیکن غالباً جرمنی کی ملٹری سروس میں اس سے
زیادہ کسی امر میں کامیابی نہیں ہوئی۔ محرر اوراق کو وہ خیال بخوبی یاد ہے جو کہ جنگ پرشیا
و فرانس کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ کیا دہقان اور کیا شہریوں کو ہمیشہ خوفناک د
ہیبت اہلان کا خیال رہتا تھا۔ اہلان افواج ٹڈی دل کی طرح بے شمار تھیں۔ اور ملک
کو پوشیدہ کر دیتی تھیں۔ اور ٹڈی دل کی طرح ہی آج وہ اس مقام میں ہوتی تھیں اور
صبح کو رفو چکر ہو جاتی تھیں۔ وہ اپنا فرض بخوبی ادا کرتی تھیں۔ اپنی سپاہ کی حرکات
کو بخوبی پوشیدہ کرتی تھیں اور اپنے لئے پچھلی افواج کے واسطے مکان۔ بستر۔ خوراک
اور چارہ مہیا کرتی تھیں اور مزید براں وہ گویا سپاہ کی متجسس اور تیز آنکھوں کا کام
دیتی تھیں۔ ہر طرح کی مفید باتیں تلاش کر کے پچھلے کمانڈ افسروں کو پہنچا دیتی تھیں۔

اس قسم کے آدمیوں کی قابلیتیں خاص طور سے چست ہونی چاہئیں وہ اپنے آپ کو مقامی حالات کے مناسب بنا لیتے ہیں اور قواعد و اصول انکو بہت کم مفید ہو سکتے ہیں۔

فیلڈ آرٹلری

عموماً لڑائی اسطرح شروع کیجاتی ہے کہ دونوں طرفوں کے توپخانے آتشباری کرنے لگتے ہیں اگر نہ صحت ہل جائے تو مٹی کے حفاظتی مورچے ہمیشہ تعمیر کر لینے چاہئیں۔ بخصوص سپاہیوں کی حفاظت کے واسطے۔ حتی الامکان لڑائی صرف حفاظتی مٹی کی آڑ ہی میں نہ شروع کرنی چاہئیے۔ بلکہ کسی پوشیدہ رہنے کے مقام سے۔ دشمن پر ناگہاں گر پڑنا چاہئیے۔ کمانڈ جنرل نشانہ مقرر کر دیتا ہے۔ لیکن اسکی تقسیم توپخانہ کے کمانڈر پر منحصر ہے۔ نشانہ دشمن کی سپاہ کا وہ حصہ ہونا چاہئیے جو کسی خاص وقت میں نہایت اہم ہو۔ لہذا لڑائی کے شروع میں یہہ حصہ عموماً دشمن کا توپخانہ یا آرٹلری اور بعد میں دشمن کی انفنٹری یعنی پیادہ سپاہ ہو ہے۔ گولہ بارود کو تیزی کی نسبت زیادہ احتیاط سے استعمال کرنا چاہئیے۔ چھ اتواپ کی بارٹری کے واسطے گولہ باری کی رفتار ہر ایک پانچ منٹوں کے بعد چار گولے ہوتے ہیں۔ حفاظت اور واپسی میں توپ خانہ کو آخری دم تک اڑے رہنا چاہئیے۔ اور اگر اس طرح اتواپ ضائع ہو جائیں تو یہہ بھی عزت کی بات ہے۔

تعاقب

تعاقب میں بظاہر توپخانہ کی آتشباری نہایت قیمتی اور اہم ہوتی ہے۔ اتواپ کو حتی الامکان نہایت سرعت سے آگے لیجانا چاہئیے۔

ہارس آرٹلری

ہارس آرٹلری یعنی اسپی توپخانہ اس طرح نقل و حرکت کرنے کے قابل ہونا چاہئیے کہ حملہ و تعاقب میں کیولری یعنی رسالہ کے قدم بقدم ساتھ رہ سکے۔ جب رسالہ رسالہ پر حملہ کرتا ہے تو اسپی توپخانہ ایک مقام پر کھڑا ہو جاتا ہے اور دشمن کے رسالہ پر گولہ باری کرتا ہے۔ کامیاب حملہ کی صورت میں یہہ اپنے کیولری کے پیچھے پیچھے رہتا ہے۔ بصورت شکست یہہ واپسی کو پوشیدہ رکھتا ہے یعنی اپنی جگہہ سے گولہ باری کرتا رہتا ہے تاکہ دشمن کو یہہ معلوم نہ ہو کہ افواج واپس جا رہی ہیں۔

آرٹلری فائر یعنے توپخانہ کی گولہ باری کی زد

ترتیب قریب رہنے والی کمپنیوں اور یمکا ڈونوں پر ۲۲۰۰ - اور ۱۶۵۰ گز کے درمیان آتشبازی موثر ہوسکتی ہے اور جب آیادی (رسالہ) اور انفنٹری (پیدل) ایک سمت میں ہوں تو ۱۶۵۰ اور ۱۱۰۰ گز کے مابین ۔ ۱۱۰۰ گز کے قریب توپخانہ سے قابل ہونا چاہیئے کہ اپنے آپ کو انفنٹری پیدل پاہ کے خلاف بچا سکے لیکن ۸۶۶ گز (۸۰۰ میٹر) کے فاصلے پر پیدل سپاہ کی آتشباری نہایت موثر ہوتی ہے ۔

فہرست قلعجات بلحاظ درجہ

درجہ اوّل ۔ میٹز سٹراسبرگ ۔ انگول شٹاڈٹ ۔ الم منیز ۔ کوبلینز ۔ کولن ۔ ویسل ۔ میگڈیبرگ ۔ پانڈاؤ ۔ کسٹرن ۔ کونگسبرگ ۔ ڈینزگ ۔ تھورن ۔ پوسن ۔ گلوگاؤ ۔ نیسی ۔

درجہ دوم ۔ ڈیڈن ہوفن (تھیونولی) بٹشن ۔ ینوبریساش ۔ ساہ رلوئس گرمرشیم گلاٹز ۔

جن کی قسم اور درجہ کی تعیّن نہیں ہوئی :۔

دریائے رہائن کے پل کے حفاظتی مورچے ۔ کونگسٹین ۔ مولشیم ۔ بوین ۔ دریائے وسٹولا کی پل کے حفاظتی مورچے ۔

ساحل بحر کے مستحکم مقامات جو حکام بحر کے ماتحت ہیں :۔

میمل ۔ پلاؤ ۔ سونی منڈی ۔ کیل اور فریڈرش سورٹ ۔ کاکس ہیون ۔ اور ایلبی کے مورچے ۔ گیسٹ منڈی اور ویسر کے حفاظتی مورچے ۔ ولہیلمس ہیون ۔ ہیلی گولینڈ ۔

مغربی سرحد پر دریائے رہائن کی لائن قلعجات کے ذریعے محفوظ کی گئی ہے جنہیں سے بڑے بڑے یہ ہیں :۔ سٹراسبرگ ۔ بہاں پر دریا کے دونوں کناروں پر گنبج اور دمدمے بنے ہوئے ہیں ۔ سینیس ۔ بہاں پر دریا کے دونوں کناروں پر گنبج اور دمدمے بنے ہوئے ہیں کو بلیز بائیز

کنارہ پر گڑھ گنج اور دمدمے بنے ہوئے ہیں۔ کولن۔ دونوں کناروں پر گڑھ گنج وغیرہ بنے ہوئے ہیں۔ ڈیسل دونوں کے کناروں پر گڑھ گنج وغیرہ بنے ہوئے ہیں۔ موسیلی رہائن کی اڈوانسڈ گارڈ پر مشتمل ہے۔ اب یہہ لا پوسیلی (La pucelle) نہیں۔

جنوبی سرحد پر دو اہم مقامات دریائے ڈینوب پر ہیں۔ یعنے الم جسکے گڑھ گنج اور دمدمے دریا کے دونوں کناروں پر ہیں۔ اور انگول سٹاڈٹ اسکے گڑھ گنج اور دمدمے بھی دریا کے دونوں کناروں پر بنے ہوئے ہیں۔ دریائے نیسی پر جو دریائے اوڈر کا ایک معاون ہے قلعہ نیسی ہے۔

مشرقی سرحد پر دریائے اوڈر پر گلوگاؤ ہے۔ دریائے وارتھا پر پوزن جسکے گرداگرد گڑھ گنج اور دمدمے بنے ہوئے ہیں۔ دریائے وسٹولا پر تھورن۔ یہاں پر دریا کے دونوں کناروں پر قلعے بنے ہوئے ہیں جو پُل کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور ڈینزگ دریا کے دہانہ پر ایک اہم قلعہ دریائے پرنگل پر کونگسبرگ جسکے گرداگرد گڑھ گنج اور دمدمے بنے ہوئے ہیں۔

ساحل بالٹک کی حفاظت کے واسطے میمل ہے جو کوریشی ہاف کے داخلہ پر بنا ہوا ہے اور ڈینزگ (جو ملیٹری حکام کے ماتحت ہے) سیون منڈی ہاف کے داخلہ پر۔ جزیرہ روگن کے مورچے۔ کیل وغیرہ۔

بحر شمالی کے ساحل پر ایلبی کے دہانہ پر شاڈی سے کوکس ہیون تک مورچے بنے ہوئے ہیں نیز ولیکیر دہانہ کے حفاظتی مورچے۔ اور ہیلی گولینڈ کے گڑھ گنج اور دمدمے اس سمت میں بیرونی چوکی کا کام دینگے۔

پیرس کے خلاف خود برلن محفوظ و مستحکم نہیں۔ لیکن مغرب کی جانب میں میگڈیبرگ اسکی آڑ کا کام دیتا ہے۔ یہہ پچاس میل کے فاصلہ پر بخط مستقیم دریائے ایلبی پر واقع ہے۔

مشرق میں کسٹرن کے ذریعے۔ جو دریائے اوڈر پر ہے

شمال مغرب میں اور پاس ہی سپانڈوا کے ذریعے۔ جہاں ایک سٹیڈل (ایسا قلعہ جسمیں شاہی محلات ہوں) اور علیحدہ قلعے ہیں۔

یہہ تمام قلعے درجہ اوّل کے ہیں۔

ایلساس لورین میں ۲۲ انفنٹری رجمنٹیں ہیں۔ ۱۴ کیولری رجمنٹیں۔ ۱۷ آرٹلری کی بٹالین چالیس قلعہ کی آرٹلری کمپنیاں ۹۔ اور ۱۲ پائنیر کمپنیاں۔ تمام کثیر التعداد ہیں۔

فصل نہم

عام

ایکٹو اور ریزرو سپاہیں

بردی - امتیازی علامات - جنرل افسروں کے پاجاموں کی سیون پر دو چوڑے سُرخ قطعے لگے ہوتے ہیں - اور اُنکے درمیان چھوٹا سُرخ قطعہ ہوتا ہے - جنرل سٹاف افسروں کی حالت میں رنگ کارمن ہوتا ہے -

لانس کارپورل یا بومبارڈیئر ( ) کالر کے ہر ایک طرف پر ایک بٹن -

ماتحت افسر - کالر اور کفوں پر زری یا سیمین لیس -

سرجینٹ - کالر اور کفوں پر زری یا سیمین لیس - اور لانس کارپورل کے بٹن -

سارجینٹ میجر - جیسا کہ سرجینٹ کے واسطے - لیکن بجمع افسروں کے عقدہ شمشیر کی علامت جیسا کہ سرجینٹ میجر کے واسطے - لیکن بٹنیٹیز یا بکے -

پہلا لفٹنٹ - کندھوں کے قطعوں یا اپالیٹس پر ایک ستارہ -

دوسرا لفٹنٹ - اپالیٹس (Epaulettes) کندھے کے قطعے پر کوئی علامت نہیں ہوتی -

میجر - کوئی علامت نہیں -

لفٹنٹ کرنل - کندھوں کے قطعوں یا اپالیٹس پر ایک ستارہ -

کرنل - دو ستارے -

میجر جنرل - کوئی علامت نہیں -

لفٹنٹ جنرل - کندھوں کے قطعوں یا اپالیٹس پر ایک ستارہ -

جنرل - دو ستارے -

فیلڈ مارشل - کندھوں کے قطعوں یا اپالیٹس پر صلیبی عصا -

میڈیکل افسر - ایک سانپ - جو ایک چھڑی پر چڑھ رہا ہے - چھڑی کندھوں کے قطعوں

یا یا پالیٹس پر بنی ہوتی ہے۔
ہاسپٹل اسسٹنٹ۔ اور سٹریچر بیئرر وغیرہ ایک سفید فیتہ۔ اور بائیں آستین کے گرد سرخ صلیب
رجمنٹوں کے سٹریچر بیئرر۔ بائیں آستین کی گرد سرخ فیتہ۔

لینڈوہر

لینڈوہر کی صلیب سکے لباس پر۔

شناخت کے ذرائع

بوقت جنگ ہر ایک آدمی کے پاس ایک ٹین کا ٹکٹ ہوتا ہے جس پر اسکی کمپنی سکارڈرن یا بیٹری اور رجمنٹ وغیرہ کا نمبر ہوتا ہے۔ جو اسکے کپڑوں کے نیچے ایک تاگے میں پرو کر گلے میں معلق رہتا ہے۔

افسروں کی تنخواہ (تازہ ترین فہرست)

جنرل	۱۰۹۰	پونڈ	تقریباً
ڈویژن کا کمانڈر	۷۶۵	″	″
برگیڈ کا کمانڈر	۵۹۲	″	″
رجمنٹ کا کمانڈر اور سرجن جنرل . .	۴۶۲	″	″
بٹالین کا کمانڈر۔ اور ڈویژنل سرجن۔	۳۴۶	″	″
کپتان اور اسٹاف سرجن (درجہ دوم)	۲۶۳	″	″
کپتان (درجہ دوم) اور سٹاف سرجن۔	۲۰۴	″	″
پہلا لفٹننٹ اور اسسٹنٹ سرجن (درجہ اول)	۱۳۶	″	″
دوسرا لفٹننٹ اور اسسٹنٹ سرجن (درجہ دوم)	۹۷	″	″

سنہ ۱۸۹۷ء کے مینوور۔ ان سے جو سبق حاصل ہوئے

مشرقی سپاہ کی حالت میں نہایت نمایاں میلان انبوہ میں ہو کر لڑنے کا تھا۔ ٹیکٹیکل کا ابتدائی

قوت حاصل ہوجائے -

بعض مواقع پر رینکونٹری (ناگہانی مگر خفیف معرکہ) لڑائی بھی پیش آئی - یہہ لڑائی نہایت اعلےٰ نمونے کے خیال سے تو درست نہیں - مگر فرانس اور پرشیا کی جنگ میں اکثر ہوتی رہی اور چونکہ انسانوں میں رحم اور ہمدردی ہے غالباً آئندہ جنگوں میں اُسکو زیادہ فروغ ہوگا ان لڑائیوں میں سے کم از کم ایک میں انبوہی معرکہ کی وقعت خوب واضح ہوگئی تھی - مینوور کے تیسرے روز ایک سبارڈینیٹ لیڈر نے احکام کی خلاف ورزی کرکے صف شکنی کو رد کردیا - کیونکہ اُسکی رائے میں ایک حکم کے صادر ہونے پر ایسے حالات پیدا ہوگئے تھے جس سے اُسکا ایسا کرنا جائز تھا - جب عمدہ اور مسلمہ افسر اس قسم کی کارروائی کریں تو اُن سے بازپرس نہیں ہوتی - اور لارڈ وولزلے اور دیگر ذی شعور حکام نے اُسکی دبی زبان سے تعریف کی ہے -

سنہ ۱۸۹۷ء میں جرمنی کے مینووروں میں سائیکل چلانے والوں نے بطور منضبط افواج کے داخل ہونا شروع کیا اور وہ بارہا دشمن کو تکلیف پہنچانے میں کامیاب ہوئے - جرمنی کا ملٹری بائیسکل فرانسیسی سے بھاری ہوتا ہے - اور تہ نہیں ہوسکتا -

ڈویژنل کیولری عمدہ زین پر تھا - اُسنے ایک سے زیادہ دفعہ معرکہ میں مشغول ہوکر آتشباری کرنے والی صف کے بازو پر حملہ کیا - آئندہ میں کیولری یعنے رسالہ کو اس بات پر زیادہ توجہ کرنی چاہیئے کہ انفنٹری یعنے پیدل سپاہ کے ساتھ ملکر معرکہ آرائی کرسکے -

میدانی توپخانہ نے بڑی کامیابی حاصل کی - آئندہ کی لڑائیوں میں زیادہ تر اسطرح فتح حاصل ہوا کریگی کہ توپخانہ مناسب طور سے لڑائی کا رستہ صفا کردے - میلان یہہ ہے کہ لڑائی کے پہلے مرحلوں میں توپخانہ کے انبوہوں سے کام لیا جائے -

ڈوئیلنگ

ڈوئیلنگ یعنے دو شخصوں کا کسی تنازع باہمی کا فیصلہ کرنے کے واسطے شمشیر یا کسی اور ذریعے سے لڑنا حتے کہ انمیں سے ایک مرجائے یا کسی کو مہلک زخم لگے - سپاہ میں یہہ کام روز کم ہوتا جاتا ہے - کم از کم خفیف امور کے واسطے شہنشاہ جرمنی اُسکی ترویج کو کمزور کرنا چاہتے ہیں - اور گرجا کے پادری وغیرہ تمام امور میں اُسکو ملیا میٹ کرنا چاہتے ہیں - بایں ہمہ

اسمیں شک نہیں کہ مذہبی خیالات وعقائد کی پابند نوجوان لیڈیاں بھی اسکو ایک ضروری چیز سمجھتی ہیں۔ انکے زعم میں عزت وناموس اوّل اور مذہب دوسرے درجہ پر ہے۔ عزت وناموس کے خاطر مرنا ہر وقت ضروری خیال کیا جاتا ہے۔

اسکی کارروائی حسب ذیل ہے۔ اگر کسی افسر کی عزت پر دھبہ لگایا جاتا ہے تو وہ اس معاملہ کو عدالت عزت کے روبرو پیش کرتا ہے جسکے اہلکار اسی رجمٹ کے افسر ہوتے ہیں جسمیں افسر کی نیکنامی پر حرف آیا تھا۔ یہ عدالت خفیہ طور پر غور وخوض کرتی ہے یہ کوشش کیجاتی ہے کہ فریقین میں مصالحت کرادیجائے۔ اور بیجا الفاظ کو واپس کر لیا جائے اگر اسمیں کامیابی نہیں ہوتی تو ڈوئیل سے فیصلہ کیا جاتا ہے۔ جس افسر کی عزت میں بٹہ لگایا گیا تھا اسکو ہتھیار پسند کرنے کا حق حاصل ہے جو کہ عموماً بندوق وشمشیر ہوتے ہیں اور بندوقوں کے خاص فاصلے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اگر دونوں میں سے ایک مر جائے تو زندہ کو ایک ملٹری عدالت کے روبرو لیجاتے ہیں۔ اسکو عموماً ایک قلعہ میں چند ماہ کے واسطے نظر بند کردیا جاتا ہے۔ اور پھر شہنشاہ اسکا قصور معاف کردیتا ہے۔ مگر یہ نظر بندی برائے نام ہوتی ہے۔ اس شخص کی حیثیت اور ترقی وغیرہ کے مواقع میں کسی طرح کا نقصان نہیں ہوتا۔

تربیت - قواعد سپاہ کی سرگرمی وجوش

کہتے ہیں کہ سپاہ جرمنی ان امور میں بہت عمدہ ہے۔

بجٹ

شہنشاہی محاصل	۶۹۱۵۷۰۰۰	پونڈ
” اخراجات	۷۰۵۶۲۰۰۰	”
” قرضہ	۱۱۳۰۶۳۰۰۰	”

سلطنت جرمنی کے اخراجات سپاہ کے صحیح شمار واعداد حاصل کرنے ویسے ہی مشکل ہیں جیسے کہ سلطنت برطانیہ کی حالت میں۔ اور جرمنی کے شمار واعداد کے محاسبوں کو اس امر میں اختلاف ہے کہ کونسی رقوم شامل کرنی چاہئیں۔ یا کہ انکی وجہ کیا ہے۔ جیسا کہ انگلستان کے محاسب برٹش شمار واعداد اخراجات سپاہ میں مختلف الرائے ہیں۔ فی الحال

سلطنت جرمنی کے تمام حصص کے اخراجات سپاہ غالباً ۳۲ کروڑ تیس لاکھ پونڈ سے کم ہونگے لیکن اس قسم کا مذکورۂ بالا شہنشاہی بجٹ سے بخوبی مقابلہ نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ اسمیں صرف شہنشاہی اخراجات دیئے گئے ہیں اور اسمیں مختلف ریاستوں کے علیحدہ اخراجات شامل نہیں کئے گئے۔ بحالیکہ اخراجات سپاہ میں شہنشاہی اخراجات اور مختلف ریاستوں کے اخراجات دونوں شامل ہیں۔

لٹریچر

اس مسئلہ کی بحث جنرل وون لوگوسلاوسکی کی کتاب بیٹرائش ٹنگن یوبر میروشین آئنڈ ٹرگیفہرنگ میں کی گئی ہے کہ آیا چھوٹے چھوٹے احاوشلاً بٹالین اور کمپنیوں کے کمانڈ جنرل کو علیحدہ تعلیم و تربیت کرنی چاہیئے کہ نہیں۔

کالونیل آرمی۔ نوآبادیات کی سپاہ

جرمنی کی کالونیل آرمی یعنے سپاہ نوآبادیات پر فی الحال نوآبادیات جرمنی کی طرح توجہ دینا چنداں ضروری نہیں۔ کل آٹھ نوسو گورہ سپاہ ہے۔ تاہم یہی سپاہ سلطنت جرمنی کی نوآبادیات میں سے جرمنی آبادی کے نصف حصہ سے بھی زیادہ ہے۔

چھ ماہ ہوئے کہ تمام اہل انگلستان اہل جرمنی کے خلاف تھے۔ اب وہ تمام انکے موافق ہیں قیصر جرمنی بھی اہل انگلستان کو اپنی ہمجنس نسب سے بیان کرتے ہیں۔ مسٹر رہوڈس برلن کی سیر کو گئے۔ دونوں اقوام کو دنیا میں بہت کچھ کرنا ہے۔ جو اگر دونوں ملکر کریں تو بہتر ہوگا۔ فی الحال جرمنی کا اثر بہ نسبت مقبوضات جرمنی کے زیادہ اہم ہے۔ لیکن رفتار زمانہ سے موخرالذکر میں بھی ترقی ہو جائیگی۔ اور انکے ساتھ ہی نوآبادیات کی سپاہ میں بھی اضافہ ہونا لازمی بات ہے۔

سپاہ میں اضافہ

سنہ ۱۸۹۹ء کے اندازوں سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنی اپنی انفنٹری میں ۷۷ ۳ ۲ ۲ سپاہی ایزاد کرنا چاہتا ہے۔ اور کیولری میں کثرت تعداد اور کارگر ہونے کے بارہ میں بعض تبدیلیاں کرنا چاہتا ہے۔ یہ اضافہ معنے خیز ہے۔ خصوص جب اسکا ایم ڈی فریسنٹ

کی علانیہ بیان کی ہوئی پالیسی سے مقابلہ کیا جائے۔ جسکی یہہ رائے ہے کہ کمتر آبادی کی حالت میں فرانس بلحاظ تعداد جرمنی کا مقابلہ نہیں کرسکتا بلکہ اُسکی کامیابی کی توقع عمدہ انضباط اور قواعد دانی میں ہوسکتی ہے۔

باب دوازدہم

سیاہ یونان

آبادی ۲۴۳۳۰۰۰

پچھلے سال میں سیاہ یونان سے برّاعظم یوروپ کے مدبّروں کو خاص دلچسپی رہی تھی جنگ ٹرکی و یونان میں اہل انگلستان نے سپاہ یونان پر ایسی ہی سخت نکتہ چینی کی جیسا کہ یونانی بیڑے پر۔ لیکن وہ نامہ نگار جو افواج یونانیہ کے ہمراہ تھے۔ اُنھوں نے جہاں اُنکی بدانتظامی اور ناقابلیتی کو تسلیم کیا ہے وہاں یہہ بھی ذکر کیا ہے کہ یونانیوں سے میدان جنگ میں بہت کچھ شجاعت اور افواج کو قابو رکھنے کا مادہ ظاہر ہوا تھا۔

یونان کی آبادی ۲۴ لاکھ ۳۰ ہزار ہے۔ بشمولیت ایک لاکھ اہل البانیہ کے جن کی نسبت یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ وہ سپاہ یونان کے بہترین سپاہیوں میں ہیں۔

سروس۔ سروس ۲۲ ویں سالگرہ پر لازم ہونی شروع ہوتی ہے۔ معمولی حالات میں سروس حسب ذیل ہے:۔

	ایکٹو آرمی	ایکٹو آرمی ریزرو	ٹریٹوریل آرمی	ٹریٹوریل آرمی ریزرو	میزان
	سال	سال	سال	سال	سال
کیولری	۲	۸	۱۰	۱۰	۳۰
تمام دیگر شاخیں	۲	۱۰	۸	۱۰	۳۰

فی الواقع صرف کیولری لیئے رسالہ ہی ایکٹو آرمی میں پوری سروس انجام دیتا ہے۔ ٹریٹوریل آرمی اور اُسکی ریزرو باستثناء جنگ کے صرف کاغذ پر تحریر کی ہوئی سپاہ ہے۔

مستقل سپاہ کا انضباط - انفنٹری دس رجمنٹیں - چونتیس بٹالین پر مشتمل ہیں۔ سا انفلس آٹھ بٹالین - کیولری تین رجمنٹیں یا بارہ سکاڈرن - فیلڈ آرٹلری - چھ چھ اتواب کی بیس باٹریاں - انجنیئر ایک رجمنٹ - ٹیلیگرافسٹس - ایک کمپنی - ایک پروٹیکنک (Pronontechnic) کمپنی - ٹرین ایک کمپنی - سنٹری کور دو کمپنیاں۔

تعداد سپاہ بحالت جنگ - مستقل سپاہ کی تعداد بحالت جنگ بشمولیت ۴ ہزار گینڈارمیری (پولیس) کے ۲۳ ہزار افسر و سپاہی ۲۲۰۰ گھوڑے ۳۰۰ خچر اور ۱۲۰ اتواب ہے۔

واقعی تعداد بحالت جنگ کا بخوبی حال ۱۸۹۷ء کے جنگی نوٹوں سے معلوم ہو سکتا ہے جو ذیل میں دیئے جائینگے۔

ملٹیری اضلاع - تین ہیں - یعنے ایتھنز - تھسلی - اور ایپرس۔

بردی اور شناخت کرنے کی علامات - انفنٹری گہری نیلگون جاکیٹ یا گہری نیلگون جاکیٹ - کندھوں کے قطعے پر صلیب کی طرح ایک دوسرے کو قطع کرنے والی سرخ بندوقیں - انجنیرس - گہری نیلگون جاکیٹ - کلر پر جنیوا کی صلیب (علامت صلح) یوزولی یا رافلس یونان کی قومی ہیٹی کوٹ فڈلیس اور ریچز پہنتے ہیں لیکن افسر لائن کی سی بردی پہنتے ہیں۔

سب لفٹنٹ - ایک زرین ستارہ۔

لفٹنٹ - دو زرین ستارے۔

کپتان (درجۂ اول) تین زرین ستارے۔

کپتان (درجۂ دوم) چار زرین ستارے۔

میجر - ایک زرین ستارہ - کیپی (Kepi) کے گرد ایک زرین فیتہ۔

لفٹنٹ کرنل - دو زرین ستارے اور کیپی کے گرد دو زرین فیتے۔

کرنل - تین زرین ستارے - اور کیپی کے گرد تین زرین فیتے۔

اسلحہ - یہہ ارادہ کیا گیا ہے کہ انفنٹری کو آسٹریا کی مانلشر میگزین رائفل سے مسلح کیا جائے - فی الحال اکثر سپاہیوں کے پاس سنگل لوڈر (single loader) گراس (۳۳ء۴) رائفل ہوتی ہے - شمشیر نما سنگین استعمال کیجاتی ہے - کیولری گراس

کاربین اور شمشیر سے مسلح ہوتے ہیں۔ فیلڈ آرٹلری کی اتواپ میں سے دو باٹریاں ۷ء۸ سنٹی میٹر فراخ منھ والی اتواپ (۱۲ پونڈ) باقی باٹریوں کی اتواپ ۵ء۷ سنٹی میٹر فراخ منھ والی (۹ پونڈ) ہیں۔

بجٹ

۱۸۹۸ء کے محاصل	۲۵۰۰۰۰۰ پونڈ
۱۸۹۸ء کے اخراجات	۲۴۹۰۰۰۰ "
پرانا سرکاری قرضہ	۲۲۰۶۸۰۰۰ "
گارنٹیڈ (ضمانتی) قرضہ	۶۸۰۰۰۰۰ "

جنگ کی وجہ سے ۱۸۹۷ء کا کل بجٹ ۵۹ لاکھ ۸۵ ہزار پونڈ تک پہنچ گیا تھا۔ در اسی سال میں کل بجٹ سیاہ ۲۲ لاکھ ۸۰ ہزار پونڈ تھا۔

عام
جنگ ٹرکی و یونان پر نوٹ

۱۳ فروری ۱۸۹۷ء کو سالہائے ۱۸۹۴-۹۳ء کی ریزرو افواج طلب کی گئی تھیں۔ ۲۷ فروری کو ۱۸۹۲-۹۱ء کی۔ ۴ مارچ کو ۱۸۹۰ء ۱۸۸۹ء ۱۸۸۸ء اور ۱۸۸۷ء کی ۱۳ مارچ ۱۸۹۷ء کو سیاہ یونان کو نقل و حرکت کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

سرحد تھسلی پر ۴۲۲۵۵ انفنٹری۔ ۷۳۰ کیولری ۹۶ اتواپ جمع ہو گئیں ہیں ایپیر کی ۳۸ ۳۴ ۲ انفنٹری۔ ۴۰۰ کیولری ۴۸ اتواپ۔ اسمیں کچھ شک نہیں کہ اس جنگ کو ہر دلعزیزی حاصل تھی اور جس تحریک سے یہہ شروع ہوئی تھی وہ نفس الامر میں ہمدردانہ تحریک تھی۔ باوجودیکہ کبھی طبائع کے آدمی حقارت کی نظروں سے دیکھتے تھے مگر تمام ملکوں کے [illegible] اور اہل الرائے شخص ترکوں کے جور و ستم سے جوش میں آگئے تھے۔ یوروپین [illegible] کامیابی کے ساتھ معرکہ آرائی کرنا ایسے حالات میں ناممکن تھا۔ باایں [illegible] نے پھر زور دکھلانے کا مصمم ارادہ کر لیا (جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ شکست فاش [illegible] ٹریننگ یافتہ افسر سکول۔ مقامی سپاہی دیگر سامان وغیرہ [illegible] نے مسلح ہونے کی صدا کا اس طریقے سے جواب دیا جو

اُنکے لائق شان تھا۔

باب سیزدھم
سپاہ اٹلی

آبادی ۳۱۱۰۲۰۰۰

تمہیدی نوٹ

اٹلی وہ سلطنت ہے جبکا انگلستان ہمیشہ خیرخواہ و ہمگال ہے۔ یہہ کہ اہالیان انگلستان کو دنیا کی اس قدیم مملکت سے کہاں تک دلچسپی ہے۔ چند سال بیشتر ظاہر ہوا تھا جبکہ اٹلی کو افریقہ کی پالیسی میں حد درجہ کی ناکامی ہوئی۔ اور برٹش گورنمنٹ نے اسکی حتی الامکان مدد کی تھی۔ ابھی مملکت اٹلی میں اعلے ملیٹری جوش و خروش باقی ہے۔ افسران انگریزی نے بیان کیا ہے کہ جب اٹلی کے افسروں کو مجبوراً وہ ممالک دیدینے پڑے جوکہ انھوں نے افریقہ میں بزور شمشیر حاصل کئے تھے تو ان کو کیسی مایوسی اور قلق ہوا تھا۔ اٹلی کے وہ مقبوضات جو اُسکے قبضۂ قدرت سے نکل گئے۔ انگریزوں نے دوستانہ طریق سے خود لے لئے۔ گو اٹلی میں اعلے جوش و خروش اور حوصلہ باقی ہے۔ لیکن اُسکے ذرائع مضمحل ہوتے جاتے ہیں بمشکل اسکو اپنے جدید دریوزہ سے افاقہ ہوا تھا کہ وہ متہورانہ دلیری سے دنیا کی بڑی بڑی جنگی اور بحری طاقتوں سے مقابلہ کرنے کے واسطے تیار ہو گئی۔ ملک میں ٹیکس بہت جلد زیادہ ہو گئے۔ لیکن عموماً یہہ سرگوشیاں ہونے لگیں کہ ٹیکس وصول کرنے میں جتنا روپیہ خرچ ہوتا ہے ٹیکس کی اتنی رقم جمع نہیں ہوسکتی۔ اس ملک میں گذشتہ چند سالوں سے مسلسل مالی اور ملکی رکاوٹیں اور خدشے پیدا ہوتے رہے ہیں جنکی منتہائی غایت افریقہ کی مصیبت تھی۔ جسکے بعد یہہ جان توڑ کوشش کی گئی کہ ٹیکس میں تخفیف کیجائے۔

چونکہ جب اٹلی میں از حد اخراجات ہوتے تھے اس وقت بھی اٹلی کی سپاہ اور نیوی کی حالت کئی اہم امور میں ناقص تھی - یہہ توقع کیجا سکتی ہے کہ نقص مذکور ابھی موجود ہے بجا لیکہ اخراجات میں تخفیف کر دی گئی ہے - اور مندرجۂ ذیل شمار و اعداد ہر حالت میں پورے پورے طور پر امور واقعی خیال نہ کرنے چاہیئے

فصل اوّل

جنگی انتظام اور سروس (ملازمت) کمانڈ

آئین سلطنت کے رو سے بادشاہ سپاہ کا افسر اعلےٰ ہوتا ہے - لیکن ایک وزیر اسکے احکام و افعال کی تصدیق کرتا ہے جو خود پارلیمنٹ کا جوابدہ ہوتا ہے - بادشاہ کے ماتحت وزیر جنگ ہے جسکے ہاتھ میں تمام افواج کا کمانڈ اور انتظام ہے - وزیر اپنے فرائض کو (۱) وزارت جنگ (۲) سٹاف (۳) سٹینڈنگ اسپیکشن کمیٹیز (مستقل نگران کمیٹیاں) کی معرفت انجام دیتا ہے -

انتظام - وزارت جنگ چار صیغوں پر مشتمل ہے - اُنمیں سے پہلے صیغہ کے پانچ حصے ہیں اسکو امور دلچسپی عام - مثلاً انضباط - ترتیب و قواعد - نقل و حرکت - تنخواہ اور جنرل افسروں کے پرسونل وغیرہ سے تعلق ہے - باقی کے چار صیغوں کو علے الترتیب انفنٹری کیولری - آرٹلری اور انجنیر اور ریزرو ول کے انتظام اور ریکروٹ کرنے سے تعلق ہے -

سٹاف کے چارج میں جنگی تیاریاں ہوتی ہیں - یہہ ڈویژنوں اور سکشنوں پر بھی منقسم ہے مثلاً وہ دفتر جسکے چارج میں مشرقی - اسٹریا اٹلی کی سرحد ہے - وہ جسکے چارج میں مغربی یا سوئیزرلینڈ اور فرانس کے حدود ہیں - وقس علے ہذا - نیز سٹاف کے چارج میں سلطنت کے قدیم کا غذات اور تحریریں ہیں - اسکو ملٹری جغرافیہ - امورات عامہ کی نگرانی - بار برداری ٹورن کی جنگی اکیڈیمی - ٹورن کے ریلوے بٹالین وغیرہ سے بھی تعلق ہے - حالت امن میں سٹاف کا جو چیف ہوتا ہے وہ جنگ کی صورت میں سٹاف اور محکمہ سراغرسانی کا بھی چیف ہوتا ہے - جنگ کی حالت میں اس سے دوسرے درجے کے کمانڈ افسر کو خصوصیت سے

داراوپریشنز (جنگی معرکہ آرائی) سے تعلق ہوتا ہے۔ تیسرا افسر جنگ کی حالت میں سپاہیوں کا انٹنڈنٹ جنرل (نگران عام) ہوتا ہے۔

جنگی ملازمت بیس اور اننالیس سالوں کے مابین ہوتی ہے۔ جنگی افواج سٹینڈنگ آرمی (مستقل سپاہ) موبائل میلیشیا (نقل و حرکت کرنے والی بے قاعدہ سپاہ) ٹیریٹوریل ملیشیا پرشتمل ہے۔ ان لوگوں کے بہت سے حصے کو جن کو جنگی ملازمت لازمی ہوجاتی ہے کسی نہ کسی وجہ سے ایکٹو سروس معاف کردی جاتی ہے۔ لیکن ان کو انیس سال تک ٹیریٹوریل میلیشیا کی خدمات میں رہنا پڑتا ہے۔ باقیماندہ قرعہ ڈالتے ہیں۔ جو لوگ پہلی قسم میں منتخب ہوتے ہیں وہ تین سال تک ایکٹو آرمی میں۔ پانچ سال تک اسکے ریزرو میں۔ اور گیارہ سالوں تک میلیشیا کے دونوں شاخوں میں ملازم رہتے ہیں۔

جرمنی کی لینڈسٹرم کی طرح ٹیریٹوریل میلیشیا زیادہ تر ملک کی ذکور آبادی کے غیر قواعددان اور برائے نام افراد ہیں۔ یہ بیس لاکھ اسی ہزار پر مشتمل ہے جن میں ۲۰ فیصدی کو کسی طرح کی قواعد سکھائی نہیں جاتی۔

ماتحت افسر اور افسر۔ انگریزی عہدوں کے نام استعمال کریں تو اٹلی کے ماتحت افسر سارجنٹ۔ سرجینٹ میجر۔ اور سب افسر ہیں۔ کارپورل اور کارپورل میجر۔ ماتحت افسر شمار نہیں کئے جاتے۔ سرجینٹ عموماً مختلف کوروں کے شاگرد سرجینٹوں سے منتخب لیے جاتے ہیں۔ لیکن وہ ترقی یافتہ کارپورل بھی ہوسکتے ہیں۔ یا ملٹری سکولوں کے وہ شاگرد جو سب لفٹنٹ ہونے کے لائق نہ ہوں۔ ماتحت افسر افسر ہوسکتے ہیں۔ ہر ایک قسم کی سپاہ میں خالی اسامیوں میں سے ایک ثلث عام سپاہیوں سے پر کیا جاتا ہے۔ اس طرح کے منتخب شدہ آدمی ماتحت افسروں کے سکول واقع کاسرٹالین بھیجے جاتے ہیں۔ اور کورس ختم کرنے اور امتحان دینے کے بعد جب اسامیاں خالی ہوتی ہیں تو انکو ترقی مل جاتی ہے۔

لفٹنٹ افسر میلان۔ فلارنس۔ روما۔ نیپلز اور میسینا ملٹری سکولوں سے لیے جاتے ہیں جہاں کہ گیارہ اور چودہ سال کی عمر کے مابین لڑکے جاتے ہیں۔ کورس تعلیم پانچ سال تک رہتا ہے۔ وہاں سے امتحان پاس کرکے لڑکے موڈینا یا ٹیورن کے اعلےٰ سکولوں میں چلے جاتے ہیں۔ موڈینا انگلستان کے سینڈ ہرسٹ سے مشابہ ہے۔ وہاں نوجوان افسروں کو انفنٹری کیولری۔ اور کمسریٹ کی تربیت دیجاتی ہے۔ ٹیورن کی ملٹری اکیڈمی انگلستان کی وولوچ

اکیڈیمی کے طرز پر ہے - جو انجنیروں اور آرٹلری کے واسطے تیار کرتی ہے - موڈنیا میں کورس دوسال ہے - ٹیورن میں تین سال - یہاں موڈنیا کی نسبت داخلے کا امتحان زیادہ سخت ہوتا ہے - اسکے علاوہ اُن سکولوں کو چھوڑنے کے بعد بھی تعلیمی کورس ہوتے ہیں -

رجمنٹی افسر - سب لفٹنٹ - کپتان - میجر (بٹالین یا سکاڈرن کا چیف) لفٹنٹ کرنل اور کرنل ہوتے ہیں - میجر کے درجہ تک ترقی کسیقدر عمر اور کسیقدر انتخاب کے لحاظ سے ہوتی ہے اس درجہ سے اوپر صرف انتخاب سے - افسروں کے اعلےٰ درجے میجر جنرل - لفٹنٹ جنرل اور جنرل سپاہ ہیں -

ریزروافسر - یہہ مُختلف طریقوں خصوص سپاہ کے سابق افسروں سے لیے جاتے ہیں کسی قدر ان نوجوانوں سے جو بقید بعض شرائط چھ ماہ کی ملازمت کے بعد کار یورل ہوجاتے ہیں - ٹیریٹوریل میلیشیا کے افسر سابق افسروں سے منتخب کیے جاتے ہیں - اس ریزروکے افسروں کی تعداد مضحکہ خیز طور پر غیر متناسب ہے - جو کہ بیس لاکھ اسی ہزار سپاہیوں کے واسطے ۲۱ ہزار ہے - لیکن یہہ یاد رکھنا چاہیے کہ یہہ ایک بڑے نام فوج ہے - اس فوج کے قواعد دان سپاہیوں کے واسطے افسروں کی تعداد معقول ہے - لیکن غیر قواعد دان سپاہیوں کو قواعد سکھانے کے واسطے بالکل غیر متناسب ہے -

فصل دوم

انضباط

کسی سال میں قواعد والوں کی تعداد - یہہ مختلف ہے - ۱۸۹۶ء میں یہہ تعداد غیر معمولی طور پر زیادہ تھی - کسیقدر اسکی وجہ یہہ ہوئی کہ گورنمنٹ سپاہیوں کو نئی ۵ء۲۶ انچی بور رائفل کا عادی بنانا چاہتی تھی - باستثنا رجکٹوآرمی کے اُس سال میں انکی تعداد ایک لاکھ تھی - اُنکے واسطے قواعد کی میعاد پندرہ سے تیس روز تک تھی جیساکہ اُن سپاہیوں کی تعداد مختلف ہے جن کو قواعد سکھائی جاتی ہے - ویساہی قواعد سکھانے کی میعاد بھی مختلف ہوتی ہے ہر ایک سال میں بظاہر چالیس ہزار سے ایک لاکھ اور متوسط اسی ہزار تک سپاہیوں کو

قواعد سکھائی جاتی ہے۔

تعداد

امن کی حالت میں سپاہ کا قیام دو طرح کا ہوتا ہے :- (۱) جس سے متجاوز نہ ہو سکے (۲) وہ جو متوقع ہو۔ مؤخر الذکر زیادہ دلچسپ ہے۔ ایکٹو آرمی کی متوقع تعداد سرسری طور پر حسب ذیل ہے :-

افسر	۱۳۴۰۰
سپاہی	۲۰۹۰۰۰
افسروں کے گھوڑے	۱۰۰۰۰
افواج کے گھوڑے	۳۶۰۰۰
کُل تعداد بحالت امن	۲۲۲۴۰۰

جنگ کی حالت میں فیلڈ آرمی یعنے میدانی سپاہ میں مستقل سپاہ اور موبائل میلیشیا (نقل و حرکت کرنے والی بے قاعدہ سپاہ) پر مشتمل ہے اور اسکی تعداد حسب ذیل ہے :-

سٹینڈنگ آرمی (مستقل سپاہ) افسر	۱۴۰۰۰
دیگر مراتب	۵۱۲۰۰۰
گھوڑے	۹۴۰۰۰
اسپی گاڑیاں بشمولیت اتواپ کے ..	۱۶۰۰۰
اتواپ	۱۲۴۰

موبائل میلیشیا :-

افسر	۵۲۰۰
دیگر مراتب	۲۰۷۰۰۰
گھوڑے	۱۷۰۰۰
اسپی اتواپ	۳۶۰
اسپی گاڑیاں	۳۴۵۰
جنگ کی حالت میں کُل میدانی سپاہ ..	۷۳۸۲۰۰

لیکن یہہ صرف میدانی سپاہ ہے۔ وہ افواج جو لڑائی شروع ہونے کے کچھ عرصہ بعد حاصل

ہو سکتی ہیں۔ ذیل میں دیجاتی ہیں۔ لیکن یہ معلوم نہیں کہ انکی زیادہ سے زیادہ تعداد کیا ہوگی یہ اس قواعد پر منحصر ہے جو ٹیریٹوریل ملیشیا کی برائے نام افواج کو سکھائی جاسکے۔ اور موخرالذکر کی تعداد اُن افسروں پر منحصر ہے جو قواعد سکھانے کے واسطے حاصل ہوسکتے ہیں جو کہ بہت کچھ محدود ہے۔

	کلرس کے ساتھ	فرلو پر	میزان
سٹینڈنگ آرمی	۲۱۶۷۰۰	۵۴۶۸۰۰	۷۶۳۴۰۰
موبائل ملیشیا	۰	۴۷۸۳۰۰	۴۷۸۳۰۰
ٹیریٹوریل ملیشیا	۰	۲۰۸۳۹۰۰	۲۰۸۳۹۰۰
میزان	۲۱۶۷۰۰	۳۱۰۹۰۰۰	۳۳۲۵۶۰۰

اٹلی کی درج رجسٹر شدہ قواعد وغیر قواعد دان افواج ۳۳۲۵۶۰۰

مملکت کا جنگی انضباط

مملکت اٹلی بارہ ملٹیری اضلاع پر منقسم ہے جنمیں بارہ آرمی کوریں ہیں۔ ہر ایک کور کے دو حصے ہیں۔ لیکن آرٹلری سنتروں میں منقسم کیا گیا ہے۔ یعنے ٹیورن۔ الیسانڈریا۔ پلاسینٹا۔ ویرونا۔ بولوگنا۔ روما۔ نیپلز۔ میسینا۔ اور انجنیرس۔ کمانڈ۔ ٹیورن۔ وینس۔ جینوا۔ سپیزیا۔ روما اور نیپلز ہیں۔

آرمی کور کی تعداد تقریباً (ڈ) ۳۱ ہزار ہے۔

سٹینڈنگ آرمی کا انضباط جنگ

بارہ آرمی کور۔ ہر ایک دو انفنٹری ڈویژنوں ۹ رجمنٹوں یا ۲۷ بٹالین۔ ایک کیولری رجمنٹ یا چھ سکاڈرن۔ فیلڈ آرٹلری کی ۲ رجمنٹیں یا ۱۶ باٹریاں انجنیروں کی۔ دو کمپنیاں۔ ایک رسد پہنچانے کی کمپنی (سپلائی سروس کمپنی) ایک حفظان صحت کی کمپنی۔

جنگ کی حالت میں ملٹیری افواج ایک لاکھ سپاہ ہوتی ہیں۔

فصل سوم

خوراک اور چارہ

عام سپاہی کے نیپسیک میں دو روز کے بسکٹ۔ گوشت کا مربا اور نمک رہتا ہے۔ کیولری اور آرٹلری وغیرہ گھوڑے یا گاڑی پر دو روز کے جو لیجاتے ہیں۔ کو نوائے دو روز کی روٹی۔ چار روز سکا نمک۔ شکر (چینی) کافی اور ایک روز کے جو۔ ذبح کرنے کے مویشی سپاہ کے ساتھ ہانک کر لیجائے جاتے ہیں۔

سپس آرمی کور جب نقل و حرکت کرتی ہے تو اسکے ساتھ سات روز کے بسکٹ تین روز کا مربا ڈالا ہوا گوشت۔ ۹ روز کا نمک۔ چھ روز کی چینی اور قہوہ۔ چار روز کے جو۔

امن کی کمسریٹ کور کی تعداد ۱۷۰۰ افسر ۱۶۰ نویسندے اور ۱۹۰۰ آدمی کے قریب ہوتے ہیں۔ بارہ کمپنیوں میں منضبط ہے۔ اپنے ہر ایک ایسے علاقہ کے واسطے جہاں سے کہ آرمی کور ریکروٹ کی جاتی ہے۔ یہ سنٹرل قصاب نان بائی وغیرہ پر مشتمل ہے۔ اور ہر ایک کمپنی کے ساتھ ... سو آدمی سٹرق فرائض کے واسطے ملحق کیے جاتے ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت یہہ لوگ اپنے فرائض پر واپس چلے جاتے ہیں۔ کمسریٹ کے ریزرو طلب کئے جاتے ہیں۔ ہر ایک میدانی سپاہ کو ایک کمسریٹ ڈپو۔ ایک ریزرو راشن کالم۔ ایک میدانی مطبخ ملتا ہے۔ ہر ایک آرمی کور کو بھی ایک راشن کالم اور ایک ریزرو راشن کالم ہوتا ہے۔ دیگر چھوٹے چھوٹے احاد کو علاقہ وار حصے ملتے ہیں۔

	افسر	سپاہی	گھوڑے	دو اسپہ گاڑیاں	چہار اسپہ گاڑیاں
کمسریٹ ڈپو	۸	۴۷۵۰	۸۳۴	۴۰۰	۰
ریزرو راشن کالم	۳	۲۱۴	۶۳۴	۳۰۰	—
میدانی مطبخ	۷	۳۱۶	۱۷۸	۱۰۶	۲۴
کور راشن کالم	۲	۲۶۷	۵۱۶	۴۵	۹۴
کور ریزرو راشن کالم	۲	۱۱۳	۱۵۶	۶۸	۱

فصل چہارم

ایکٹو آرمی

انفنٹری

۹۶ رجمنٹیں ہیں۔ جنکے ۴۸ برگیڈ یا ۲۴ ڈویژن ہیں۔ رجمنٹ کے تین بٹالین ہوتے ہیں ہر ایک بٹالین چار کمپنیوں کا۔ اور یکم جنوری ۱۹۰۶ء کو انفنٹری کی ہر ایک رجمنٹ یا برساگلیر (رائفلس) کا ایک ڈپو بنایا گیا تھا۔

	افسر	سپاہی
رجمنٹ کی تعداد بحالت امن	۶۱	۱۲۹۹
رجمنٹ کی تعداد بحالت جنگ	۷۶	۱۱۲۸۱۱

برساگلیر کی بارہ رجمنٹیں اور سات کوہستان ایلپس کی افواج کی ہیں۔

وردی۔ گہرا نیلگوں ٹیونک۔ خاکی پاجامے۔ برساگلیر کے پاجامے گہرے نیلگوں ہوتے ہیں۔

اسلحہ۔ مان لشر کار کنڈ کے طریقہ کی ۶ء۵ ملی میٹر فراخ منہ والی رائفل۔ لیکن یہ بھی اغلب ہے کہ ریزرووں میں وٹرلی وٹالی رائفل بھی استعمال کیجائیگی۔

ساز و سامان۔ ۹۶ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس نصف تھیلیوں میں نصف پینسیک میں۔ ہاورسیک۔ پانی کی بوتل۔ بوٹ۔ روٹی رکھنے کا ٹین کا بکس۔ ایک چھٹا حصہ خیمے کا۔ کل وزن ۵۶ پونڈ۔ ہر ایک رجمنٹ کے ساتھ ۶۷ پائنیرز ہوتے ہیں۔ جو بارہ بیلچے ۲۶ کدال ۱۲ کلہاڑیاں وغیرہ لیجاتے ہیں۔

رجمنٹ کی باربرداری ۳۶ بیلچے ۳۶ کدال ۳۶ کلہاڑیاں وغیرہ لے جاتی ہے۔ لشمولیت انفنٹری۔ برساگلیر وغیرہ کے ہر ایک آرمی کور میں ۲۴ ہزار رائفلس کے قریب ہونگے۔

کیولری

اسکی ۲۴ رجمنٹیں ہیں۔ ہر ایک چھ سکاڈرن اور ایک ڈپو کی ہے جنگ کے وقت ہر ایک

آرمی کور کی ایک رجمنٹ ہوگی۔ باقی کے ۱۲ رجمنٹوں کے غالباً تین ڈویژن بنائے جائینگے۔
جنمیں سے ہر ایک کے ساتھ اسپی توپخانہ کی دو باٹریاں ملحق کیجائینگی۔

	افسر	سپاہی	گھوڑے
رجمنٹ کی تعداد بحالت جنگ	۴۵	۱۰۷۳	۸۷۰
رجمنٹ کی تعداد بحالت امن	۴۳	۸۴۵	۷۴۰

بردی۔ گہرا سلیگون ٹیونک۔ ہلکے خاکی پاجامے۔

اسلحہ۔ قرابین (۶،۵ ملی میٹر) سنگین۔ طویل شمشیر۔ پہلی دس رجمنٹوں کے پاس ۹ فیٹ
۹ انچ لمبا نیزہ ہوتا ہے۔

گھوڑے کا ساز و سامان۔ بلند زین۔ تہ کیا ہوا کمبل۔ دو بھیڑ کے چمڑے کے سیڈل بیگ
(زین کے تھیلے) غلے کا تھیلا۔ بڑا کوٹ زین کے نیچے پڑ رہتا ہے۔

گھوڑوں کا کونسکرپشن اور ریمونٹنگ یعنے گھوڑوں کا مجبراً بھرتی کرنا اور تازہ گھوڑے لینا۔
گھوڑے دو سے تین سال تک کی عمر میں خریدے جاتے ہیں اور چھ ڈپوؤں میں رکھے جاتے ہیں
انمیں سے ایک مسلی اور ایک سارڈینیا میں ہے۔ افسروں کے گھوڑے شامل کرکے امن کی حالت
میں ۴۵ ہزار کے قریب گھوڑے ہیں۔ جنمیں سے کیولری میں ۲۳ ھزار۔ آرٹلری میں ۱۳ ھزار
کے قریب کھپت ہوتے ہیں۔ اٹلی میں گھوڑے کم دستیاب ہوسکتے ہیں شاید ۲ لاکھ پچاس ہزار سے
زیادہ نہ مل سکیں۔ لیکن ۳ لاکھ کے قریب خچر ہیں۔ گھوڑوں کی نسل میں ترقی کرنے کے واسطے
کوششیں کیجا رہی ہیں۔ گھوڑا نو سال کے قریب رہتا ہے۔ لہذا ھر سال ۵ ھزار کے قریب
گھوڑوں کی ضرورت پڑتی ہے۔ کونسکرپشن کمیونوں (ایک علاقہ میں چھوٹا ضلع) کے میئروں
کے چارج میں ہے جن کے واسطے گھوڑوں کا درج رجسٹر کرنا ضروری ہوتا ہے۔ ہر ایک کمیون کو
فہرست کے لحاظ سے ہر سال گھوڑوں کی مقررہ تعداد مہیا کرنی چاہیئے۔
ہر ایک آرمی کور کے ایک ہزار شمشیر اور نیزہ دار ہونگے۔

آرٹلری (توپخانہ)

۲۴ رجمنٹیں میدانی توپخانہ کی۔ ایک رجمنٹ اسپی توپخانہ کی۔ ایک رجمنٹ کوہی توپخانہ کی۔ تین
رجمنٹیں گیریزن آرٹلری یعنے توپخانہ قلعہ کی۔ باستثنا گیریزن آرٹلری کے چھ چھ اتواپ کی ۲۰۷

باٹریاں ہیں۔ انھیں دنوں میں کوہی توپخانہ میں چھ باٹریاں ایزاد کی گئی ہیں۔

بردی۔ کیولری ٹیونک جس کا کنارا زرد ہوتا ہے۔ گہرے نیلگوں پاجامے۔

اسلحہ میدانی۔ کوہی اور اسپی توپخانہ کی ۹ اور ۷ سنٹی میٹر کی اتواب۔ توپخانہ قلعہ کی مختلف ہوتی ہیں۔ ۵۔۱۴ سنٹی میٹر اتواب سے نارڈن فیلڈ گنس اور ڈبل بیرن (دوہی نالی) ہنرتیک مٹرلیو نہایت بھاری اتواب ساحل کے قلعوں اور مورچوں کی حفاظت کے واسطے ہیں۔ متوسط خشکی اور سیج گن (محاصرہ کی توپ) ۱۵ سنٹی میٹر کی ہیں۔

ہرایک آرمی کور کی ۱۶ باٹریاں یعنے ۹۶ اتواب ہونگی۔

انجنیئر

امن کی حالت میں انکی چار رجمنٹیں ہوتی ہیں۔ ہرایک کا ایک ڈپو ہوتا ہے۔ ہرایک میں دو سے تین تک باربرداری کی کمپنیاں ہوتی ہیں۔ چوتھی کمپنی میں زیادہ تر پانٹون (کشتیوں کا پل بنانے والی) کمپنیاں۔ وینس کی لاگون یعنے کھاڑی کی حفاظت کرنے والی کمپنیاں۔ اور ریلوے کمپنیاں ہیں۔ پہلی اور دوسری سفر مینا کی رجمنٹیں ہیں۔ تیسری میں ٹیلیگراف کمپنیاں اور ایک سپیشلسٹ کمپنی بھی شامل ہے۔ امن کی حالت میں سفر مینا کی کمپنیوں کے تین یا چار افسر سو سپاہی اور جنگ کی حالت میں ۵ افسر اور ۲۶۵ سپاہی ہوتے ہیں۔

امن کی حالت میں انجنیئر رجمنٹوں کی کل تعداد ۳۴۵ افسروں۔ ۸ ہزار سپاہیوں ۵۶۰ گھوڑوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

بردی۔ گہرا نیلگوں ٹیونک۔ گہری نیلگوں پاجامے۔

سازوسامان۔ ہرایک سفر مینا کے سپاہی کے پاس خندق کھودنے کا ایک آلہ ہوتا ہے باربرداری کے واسطے بھاری چہار پہیہ اور سبک چہار پہیہ چھکڑے ہوتے ہیں۔ ہرایک انجنیئر کمپنی کے ساتھ آلات اور اڑانے والی اشیاء کا ایک سبک چھکڑا ہوتا ہے۔ بھاری چھکڑوں میں انجنیئر پارک اور پانٹون سیکشن کے واسطے پل بنانے کے مصالح لیجاتے ہیں۔

انجنیئر پارک کی تعداد بحالت جنگ ایک آرمی کور کے ساتھ ۳ افسر ۴۶ ترپ ۹۶ گھوڑے ۱۲ چہار پہیہ گاڑیاں ہوتی ہیں۔

ہرایک آرمی کور کا ایک انجنیئر پارک ہوتا ہے۔

ٹرین

اسپی توپخانہ کیولری ڈویژنوں اور خاص اجاد مثلاً کسی سپاہ کے ہیڈ کوارٹروں کے واسطے بار برداری بہم پہنچاتا ہے۔ میدانی توپخانہ آرمی کوروں اور ڈویژنوں کے واسطے بار برداری مہیا کرتا ہے یعنی ایک کور ایمونیشن کالم (گولہ بارود کا دستہ) ایک سپلائی کالم (رسد کا دستہ) وغیرہ۔

آرمی ہاسپٹل کور

میدان جنگ میں سپاہ کے واسطے ایک سیکشن ہر ایک انفنٹری ڈویژن اور ایک ہر ایک آرمی کور۔ ایک سیکشن ہر ایک کیولری ڈویژن کے واسطے۔ پانچ ہاسپٹل ہر ایک آرمی کور کے واسطے چار ہاسپٹل ہر ایک سپاہ کے مجروحین کے واسطے مہیا کئے جاتے ہیں۔ معمولی سیکشن آٹھ افسرں۔ ۲۰۵ آدمیوں۔ ۳۸ گھوڑوں۔ دس گاڑیوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ کیولری ڈویژن کا سیکشن بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ آرٹلری ٹرین۔ گھوڑے۔ گاڑیاں۔ ایک افسر اور متعدد آدمی مہیا کرتی ہے۔ وردی عموماً انفنٹری کی سی ہوتی ہے۔ لیکن جنیوا کی علامت بازو پر ہوتی ہے۔

فصل پنجم

ریزرو افواج

یہ پہلی دوسری اور تیسری ریزرو لائنوں پر مشتمل ہے۔ پہلی ریزرو لائن سے ایکٹو آرمی پر کیجاتی ہے۔ دوسری لائن موبائل ملیشیا ہے۔ تیسری لائن ٹیریٹوریل ملیشیا ہے لیکن دراصل یہ ڈیفنسو فورس یعنے حفاظت کی فوج ہے۔

پہلی ریزرو لائن (۱) ان آدمیوں پر مشتمل ہے جو ۲۹ سال سے متجاوز نہ ہوں اور جنھوں نے کلرس کے ساتھ ملازمت کی ہو۔ (۲) اور ان آدمیوں پر جو ۲۹ سال سے متجاوز نہ ہوں اور جن کو کم و بیش قواعد سکھائی گئی ہو گو انھوں نے کلرس کے ساتھ ملازمت نہ کی ہو انکی تعداد تخمیناً ۱۱۹۳۸ افسر ۳۰۰ ۳۸۳ سپاہی (۳) ۱۴۶۰۰۰ سپاہی۔ ایکٹو آرمی ریزرو

میں کل افسر اور سپاہی ۰۰۰۰۴۵ ہیں۔ انکے علاوہ بیس ہزار بالکل غیر قواعددان سپاہی بھی بعض اوقات شامل کرلئے جاتے ہیں۔

موبائل ملیشیا

انضباط۔ انفنٹری۔ ۱۵ لائن رجمنٹیں بیس بٹالین برساگلیری۔ ۸۳ کوہستان المپس کی کمپنیاں۔ کیولری ۱۳ سکاڈرن۔ آرٹلری۔ ۳۲ فیلڈ آرٹلری کی باٹریاں۔ ۵۱ کوہی توپخانہ کی باٹریاں۔ ۸۷ ساحل ورقلعہ کے توپخانہ کی کمپنیاں۔ ۲۴ آرٹلری ٹرین کمپنیاں۔ انجنیرس۔ ۴۵ انجنیر کمپنیاں۔ چار انجنیر ٹرین کمپنیاں۔

بردی۔ خفیف مستثنیات کے علاوہ ایکٹو آرمی کی طرح ہوتی ہے۔

موبائل ملیشیا کے کل افسر اور سپاہی ۴ لاکھ ۸۷ ہزار ہیں۔

ٹیریٹوریل ملیشیا

ٹیریٹوریل ملیشیا کی تعداد ۳۲۴ انفنٹری بٹالین۔ ۲۲ کوہستان الپس کے بٹالین۔ ۱۰۰ قلعہ کے توپخانہ کی کمپنیاں۔ ۳۰ انجنیر کمپنیاں۔ اس فوج میں پرانے سپاہیوں کے صرف ۷ درجے ہوتے ہیں اور ۷ درجے اُن سپاہیوں کے جنھوں نے موبائل ملیشیا میں ملازمت کی ہے اور اُنیس درجے اُن سپاہیوں کے جنھوں نے نہ سپاہ میں اور نہ ہی ملیشیا میں ملازمت کی ہو۔

بردی۔ ہلکی بھوری خاکی۔ آرمی کور کندھے کے قطعے سے شناخت کی جاتی ہے۔ کل ٹیریٹوریل ملیشیا ۲ لاکھ ۳۸ ہزار ہے۔

فصل ششم

کوچ

انفنٹری کے سپاہی انبوہوں میں فی منٹ ۹۵ قدم فی گھنٹہ ۲½ میل اور فی یوم ۱۲ میل چلتے ہیں۔

کیولری۔ فی گھنٹہ ۳½ میل چلتے ہیں۔ دلکی ۷ میل۔ اور ہر روز ۷ سے ۱۲ میل تک سفر کرتے ہیں۔

فیلڈ آرٹلری تین میل فی گھنٹہ کے حساب سے چلتے ہیں۔

برساگلیئر۔ ایک قسم کی چھوٹی ڈبل کوچ کرتے ہیں۔ ذاتی مشاہدہ سے دیکھا گیا ہے کہ کوہستان
ایلپس کی افواج اور برساگلیئر ایک عجیب طرز سے فاصلہ طے کرتے ہیں۔ انکی چال یا ڈبل بالکل
ایک طرح کی سبک۔ اور بظاہر نہ تھکانے والے قدموں میں کیجاتی ہے۔
دشمن کے سامنے ایک ڈویژن کے کوچ کرنے کی ترتیب حسب ذیل ہوتی ہے:۔

ا۔ کیولری سکرین (پردہ داری کرنے والا رسالہ)	وقفہ	۲۷۲۷ گز
ب۔ ایڈوانسڈ گارڈ۔ (پیش رو گارڈ)	"	۱۸۹ "
ج۔ لائیوسٹاک (جاندار مویشی وغیرہ)	"	۱۸۹ "
د۔ مین باڈی (سپاہ کا بڑا حصہ یا جم غفیر)	"	۸۱۴ "
ہ۔ ریئر گارڈ (عقبی گارڈ)	"	۸۱۲۶ "
و۔ بیگیج کالم۔ اسباب کا دستہ		

کیمپ۔ ہر ایک خیمہ میں تین سپاہی سما سکتے ہیں۔ کمپنی کالموں کی لائن میں ایک رجمنٹ ۴۲۵
گز میں آتی ہے۔ گہرائی یا عرض ۱۶۰ گز۔
بیرونی چوکیاں دو منطقوں میں ہوتی ہیں۔ بیرونی منطقہ کو انفنٹری کی چھوٹی چھوٹی جماعتیں
ڈھانپ لیتی ہیں۔ اندرونی مزاحمت کا منطقہ ہوتا ہے اور بیرونی مشاہدہ کا۔ اسکے علاوہ
مشاہدہ کرنے والی لائن کے مقابل اور عقب میں پہاڑیوں پر نگران کرنے والی چوکیاں ہوتی
ہیں۔ اور اہم سڑکوں پر امتحان یا معائنہ کرنے والی چوکیاں اور پیٹرول یعنی گشتی سپاہی
ہوتے ہیں۔

فصل ہفتم

ٹیکٹکس وراٹیک۔ صف آرائی اور حملہ کرنے کا طریقہ

کمپنی اس طرح پر لڑتی ہے کہ ایک یا دو یا تین حصے لڑنے والی صف میں پھیلا دئے جاتے ہیں
اگر کوئی حصہ یا سیکشن باقی رہے تو وہ امداد کے طور پر رکھ لیا جاتا ہے۔ اٹلی کے قواعد مجاز
میں یہ مستحسن نہیں کہ مقابل میں زیادتی کا میلان ہو۔ اور یسے اکثر معرکہ آرائی کو ترقی ہوئی لیکن
اس حملہ میں یہ ایک مشتبہ امر ہے کہ آیا اسکا دوسرا فقرہ پہلے کا نتیجہ ہے۔ زمانہ حال کے آلات

حرب کے ساتھ طویل صف میں معرکہ آرائی کرنا ممکن ہے کہ زیادہ موثر ہو نہ کہ کم۔ جبتک کہ افواج زیر کمانڈ ہوں۔ اور ہاتھ سے نکل نہ جائیں۔

بٹالین لڑنے والی صف اور مین باڈی یعنے بڑے حصہ پر منقسم ہوتا ہے تناسب کے حالات کے مطابق ہوتے ہیں۔

حتی الامکان حملہ میں شاذ و نادر ہالٹ۔ یعنے قیام یا توقف کرنا چاہئیے۔ اور حتی الوسع بہت کم گولی بارود خرچ کرنا چاہیئے جبتک کہ اس قلیل فاصلہ پر نہ پہنچ جائیں۔ جہاں سے کہ آتش باری معاملہ کا فیصلہ کردے۔ یہہ فاصلہ ۴۰۰ گز سے کم ہے۔ بوچھاڑ کی آتش باری کی متوسط زدوں پر سفارش کی گئی ہے۔ میگزین آتش باری نہایت کم زدوں پر مفید ہوسکتی ہے۔ علیحدہ آتش باری اُس وقت کیجاتی ہے جبکہ بوچھاڑ کی آتشباری عملاً ممکن نہو۔ رسالہ رسالہ پر قریب کی ساخت میں حملہ کرتا ہے۔ پیدل اور توپخانہ کھلی ساخت میں جنگی ایک لائن میں تین سے چار سپاہیوں کے گرپ یا جماعتیں ہوتی ہیں۔

آرٹلری ۔ لڑائی کے شروع میں نشانہ دشمن کی آرٹلری یعنے توپخانہ ہوتا ہے۔ بعد میں انفنٹری کی امدادی افواج اور مین باڈی یعنے بڑا حصہ۔ شرپنیل کو معمولی شل پر ترجیح دیجاتی ہے۔ زد معلوم کرنے والوں کی کچھ وقعت نہیں کیجاتی۔ نہایت عمدہ زد معلوم کرنے والی خود توپ ہے۔ حملے کا مقصد دشمن کی افواج کا وہ حصہ ہوتا ہے جو کہ کسی وقت میں نہایت خطرناک ہو۔

فصل ہشتم

قلعجات

کوہستان کے دروں کی حفاظت کے واسطے لیگورین ایلپس۔ بحری ایلپس۔ کوٹین ایلپس گرائن ایلپس۔ ٹائرول کے ایلپس وغیرہ مقامات پر مورچے اور گڑھ گج بنے ہوئے ہیں۔ قلعوں کے جھوگرپ ہیں۔ انمیں سے پہلے میں مونٹ گینس اور چھٹے میں روما کے قلعے شامل ہیں۔ پایۂ تخت بندرہ قلعوں کے ایک سنٹوری (Ceinture.) سے محفوظ و مستحکم کیا گیا ہے۔ انکے علاوہ قدیم فصیل اور چند پرانے قلعے ہیں جو قرب و جوار پر حاوی

ہیں۔ مگر غالباً جنگ کی حالت میں یہہ چنداں اہم نہیں۔

لومبارڈی کا میدان جو یوروپ کے عظیم میدان ہائے کارزار میں سے ایک ہے دریائے پو اور اُسکے معاونین سے گھرا ہوا ہے جن پر کہ جا بجا دریاؤں کے منبعوں سے ایڈریاٹک تک چودہ قلعوں اور چوکیوں کا ایک سلسلہ قائم کیا گیا ہے۔

ساحل اور جزیروں کے قلعجات کا ذکر کرنا ایسا ضروری نہیں۔ البتہ ہیت سارڈینیا اور سسلی کے قلعوں کے انکی تعداد ۲۵ کے قریب ہے۔

فصل نہم

عام

افسروں کے عہدوں کی علامات۔ یہہ زرین یا سیمین لیس کی ہوتی ہیں جو آستینوں یا ٹوپی کے لباس پر لگی ہوتی ہیں۔ یعنے :۔

سب لفٹننٹ ۔ ایک تنگ قطعہ۔

لفٹننٹ ۔ ایک تنگ قطعہ۔

کپتان ۔ تین تنگ قطعے۔

میجر ۔ ایک چوڑا اور ایک تنگ قطعہ۔

لفٹننٹ کرنل ۔ ایک چوڑا اور ایک تنگ قطعہ۔

کرنل ۔ ایک چوڑا اور تین تنگ قطعے۔

جنگ کی مناسب تیاری کرنے اور میدان جنگ میں وہ پیدا کرنے کے واسطے جو کاغذ پر دکھایا جاتا ہے۔ اٹلی کی بڑی ضروریات ۔ امن ۔ وقت ۔ اجتماع و اتفاق اور روپیہ ہیں ٹیکس سخت ہیں۔ مگر از کم سلطنت کے بعض حصوں میں پھوٹ اور نارضگی زوروں پر ہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ مدبران اٹلی اپنی قیود سے آگاہ ہوتے جاتے ہیں۔ بظاہر سرگرمی سے یہہ کوشش کیجاتی ہے کہ سلطنت کی سلامتی کی خاطر ملٹیری منصوبوں کو محدود کر دیا جاتا ہے۔ وہ علم سیاست مدن۔ یعنے تحصیل و تولیف زر کو مرتب کیا جائے جس سے کہ سپاہ کی کارگزاری بیاثر ہو۔ لیکن اسکی ترویج سلطنت کی مالی زندگی کے واسطے

ایک نہایت اہم جز ہے۔ مگر بعض مدبروں کی رائے میں بدقسمتی سے اٹلی والوں نے پھر ایشیائی تجاویز میں قدم رکھنا شروع کیا ہے۔

سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء کے بجٹوں میں بظاہر فاضل رقوم دکھی جاتی ہیں۔ سنہ ۹۸-۱۸۹۷ء میں محاصل اخراجات کی نسبت ۸۴۸۷۴۲۴۲۷ لائر زیادہ تھے۔ سنہ ۹۹-۱۸۹۸ء کے واسطے ۸۰۱۶۳۴۹۱۱ فاضل لائر کا تخمینہ کیا گیا ہے۔ (لائر جمع ہے میرا کی جو جاندی کا ایک سکہ ہے اور ایک فرانس کے قریب ہوتا ہے) کسی قدر انصاف سے یہ کہا جا سکتا ہے کہ [illegible] باوجود ان گرانقدر رقوم کے جو جنگ افریقہ کی وجہ سے سلطنت اٹلی کو صرف کرنی پڑیں اٹلی کی مالی حالت کی بنیاد مستحکم ہے۔ محاصل سلطنت کے شمار و اعداد و کم تسلی بخش ہیں پھر بھی بالکل غیر مطمئن نہیں۔ اسکی وجہ یہہ ہے کہ محاصل کے اندازہ کرنے کے طریقے مختلف ہیں۔

آرمی بجٹ۔ سنہ ۹۸-۱۸۹۷ء ۲۴۶۰۰۰۰۰۰

سنہ ۹۷-۱۸۹۶ء کا آرمی بجٹ ۲۷۲۶۷۲۵۶۰ لائر تھا۔ لیکن سنہ ۱۸۹۹ء میں افریقہ کے اخراجات سنہ ۹۸-۱۸۹۷ء کی نسبت ۴۰۰۰۰۰۰۰ لائر زائد تھے۔ اس سے خوب ظاہر ہوتا ہے کہ مالی پہلو سے نظر کیجائے تو کہا جا سکتا ہے کہ اٹلی کا افریقہ کی وسیع پالیسی سے پرہیز کرنا اُسکے حق میں مفید ہے۔ لیکن زیادہ اخراجات کی وجہ کسی اور طرف دیکھنی چاہیئے۔ خصوص جلدی جلدی فائر کرنے والی میدانی اتواپ کی حالت میں۔

محاصل سلطنت سنہ ۹۸-۱۸۹۷ء ۶۸۰۰۰۰۰۰ پونڈ۔ اخراجات سنہ ۹۸-۱۸۹۷ء تخمیناً ۶۹۰۰۰۰۰۰ پونڈ۔ سرکاری قرضہ ۵۱۸۰۰۰۰۰۰ پونڈ ہے۔

باب چہاردہم

سپاہ جاپان

آبادی ۴۳۰۰۰۰۰۰

جاپان۔ اسکو بعض اوقات مشرق کا انگلستان بھی کہتے ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اسکی قسمت میں مشرقی ایشیا کی ازسرنو ترتیب میں بہت کچھ گو غیر فیصلہ کن حصہ لینا لکھا ہے اسکے واسطے انگلستان کے ساتھ اتحاد کرنا نہایت بہتر ہے۔ لیکن ہمارے واسطے اس قسم کا اتحاد مشکوک شگون ہوگا۔

سروس۔ تمام ذکور جو سترہ اور چالیس سال کی عمر کے درمیان ہوں ملکی سروس کے قابل ہوتے ہیں۔ تین سال مستقل سپاہ میں۔ چار سال مستقل سپاہ کے ریزرو میں۔ پانچ سال ریزرو آرمی میں۔ قومی سپاہ یا لینڈ اسٹرم میں تمام ایسے آدمی شامل ہیں جنکی عمر سترہ اور چالیس سال کے مابین ہو۔ اور جو دوسری سپاہ میں ملازم نہ ہوں۔
سپاہ جاپان کے معلوم کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ جنگ چین کے سلسلے میں اعداد پر نظر ڈالا جائے اس وقت اسکی تعداد ستر ہزار تھی جسکے چھ آرمی ڈویژن تھے اور شاید ریزرو ۲ لاکھ تھی۔

میدانی سپاہ کا انضباط

انفنٹری چار چار کمپنیوں کے تین تین بٹالین کی ۲۸ رجمنٹیں۔ کیولری ۳ سکواڈرن کی ۷ رجمنٹیں۔ فیلڈ آرٹلری یعنے میدانی توپخانہ کی چھ باٹریوں کی چھ رجمنٹیں۔ ساحل کا توپخانہ چار رجمنٹیں۔ پائونیر چھ بٹالین۔ ٹرین ۷ بٹالین۔ انفنٹری کی تعداد ۸۴ ہزار اور کیولری کی ۴ ہزار۔
آرمی ڈویژن دو برگیڈوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہر ایک برگیڈ میں دو رجمنٹیں۔ اور کیولری فیلڈ آرٹلری۔ پائونیر اور ٹرین کا ایک ایک بٹالین یا رجمنٹ بھی ہوتی ہے۔ جرمن جنرل جنگی کالج اور اکیڈیمی میں افسروں کے قواعد سکھائے جانے کی قابل و لائق یورپ حکام نے بہت کچھ تعریف کی ہے۔ طریقہ سپاہ بہت کچھ جرمنی والوں کا سا ہے۔ اور جاپان نے بعض افسر جرمنی اور دیگر ممالک یورپ میں قواعد سیکھ کر آئے ہیں۔ افسر اور بندوقیں نہایت عمدہ یورپین نمونوں پر خود جاپان میں بنائی جاتی ہیں۔
۳ کروڑ ۸۰ لاکھ پونڈ جو چین سے بصورت تاوان جنگ لئے گئے تھے بحری اور جنگی تیاریوں پر خرچ کئے گئے ہیں۔ لیکن یہ رقم کافی ثابت نہیں ہوئی۔ اور

جاپان زیادہ قرضہ لے رہا ہے۔ یہہ تجویز کی گئی ہے کہ آرمی ڈویژن ایزاد کر کے بارہ کر دئے جائیں تاکہ سپاہ کی تعداد بحالت امن ایک لاکھ ۴۵ ہزار۔ اور بحالت جنگ ۵ لاکھ بیس ہزار ہو جائے۔ یہہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس فورس کے قیام پر تیس لاکھ پونڈ سالانہ ضروری ہوں گے۔

میکسیکو کی آبادی ایک کروڑ ۲۵ لاکھ ہے۔ انمیں سے نصف خالص انڈین یعنے امریکہ کے اصلی باشندے ہیں اور بقیہ دوغلی نسلیں ہیں۔ خالص سفید یا گوری آبادی ۵ لاکھ ہے۔

انضباط۔ ۱۹۲۶ء میں جمہوریہ میکسیکو کی افواج کے انضباط کے واسطے ایک قانون وضع کیا گیا ہے جسکے باعث اس ملک کی جنگی قابلیتوں کی طرف خاص توجہ مبذول ہونے لگی ہے۔ امن کی حالت میں نہایت اعلٰے اعاد بٹالین۔ سکاڈرن اور رجمنٹیں ہیں۔ انفنٹری کے ایک بٹالین میں افسروں اور سپاہیوں کی تعداد ۶۹۶ ہے۔ کیولری کے ایک سکاڈرن میں قریباً ۱۱۵ افسر۔ سپاہی اور ۱۱۶ خچر اور گھوڑے ہوتے ہیں۔

تعداد بحالت امن

	افسران این سی او	سپاہی	گھوڑے اور خچر
انفنٹری	۵۱۰۰	۱۶۶۵۰	۱۳۵۰
کیولری	۲۵۰۰	۵۹۵۰	۲۹۵۰
آرٹلری	۹۵۰	۵۸۰	۲۲۰۰
انجنیرس	۲۰۰	۰	۰
میزان	۸۷۵۰	۲۳۱۸۰	۶۵۵۰

فیلڈ آرٹلری یعنے میدانی توپخانہ چار بٹالین پر مشتمل ہے اور ان کی ۱۰۴ اتواپ ہیں۔ ان کی حالت میں ہر ایک بٹالین کی دو میدانی باٹریاں ہوتی ہیں۔ ہر ایک باٹری میں چھ اتواپ اور ۲ بھی توپ خانہ کی اتواپ۔ اگر ضرورت پڑے تو متذکرہ کی ایک باٹری بنا کر کیولری یعنے رسالہ سے ملا دیتے ہیں۔ کل مشین اتواپ ۲۴ ہیں۔

تعداد بحالت جنگ

	افسر	دیگر مراتب
انفنٹری	۱۶۰۰	۳۲۰۰۰
کیولری	۹۰۰	۸۰۰۰
آرٹلری	۴۰۰	۳۵۰۰
انجنیرس	۱۰۰	۱۰۰۰
تمام اقسام کے ریزرو	۹۰۰	۱۰۰۰۰۰
میزان	۳۹۰۰	۱۴۴۵۰۰

کل اندازہ شدہ سپاہ جنگ ۱۴۸۴۰۰

ریزرو ۲۷ ریاستوں اور ایک فیلڈ ڈسٹرکٹ (متحدہ ضلع) کی نیشنل گارڈ پر مشتمل ہے۔

ملیٹری اضلاع اور قلعجات ۔ یوکاٹن اور ٹاماپیکو کے قلعوں کی فوج ریجمل (قلعی حصوں کے) بٹالین ہیں۔ کیمپیچی۔ ٹاباسکو۔ اکاپلکو۔ کوشٹر۔ اکوال کوس اور سیالیسیا کروز ہر ایک میں ایک ریجمل کمپنی ہے۔ اور کیلیفورنیا میں دو ہیں۔ سورا شی ہوا ہوا۔ اور شمالی کیرولینا میں کیولری کا ایک ریجمل سکاڈرن۔

عام

یہ امر قابل نوٹ ہے کہ مختلف ریاستیں معاون اور افواج کے منضبط کرنے میں مشغول ہیں جبکہ وہ منضبط ہو گئیں تو ریزرو کی دوسری لائن مرتب ہو جائیگی۔ فی الحال انکی تعداد کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔

ضلع نقشہ اور مذکورہ بالا ملیٹری اضلاع پر سرسری نظر ڈالنے سے ظاہر ہوگا کہ سپاہ زیادہ تر سلطنت کے بیرونی کناروں خلیج میکسیکو اور بحر الکاہل کے بحری ساحلوں اور

صوبجات متحدہ کے حدود پر منتشر کی گئی ہے۔ میکسیکو کی نیوی فی الحال کسی شمار و قطار
میں نہیں۔ چنانچہ جمہوریہ کی حفاظت زیادہ تر خشکی کی جانب سے ہی ہو سکتی ہے۔

باب شانزدہم

سیاہ مونٹنگرو

اِس چھوٹی سی دلیر ریاست کی آبادی قریباً ۲ لاکھ ۵۰ ہزار ہے جنمیں سے ۲ لاکھ کے
قریب کلیسیائے یونان کے پیرو ہیں۔ انضباط سیاہ بلحاظ قبائل کے کیا جاتا ہے۔ سروس
تیس سال کے واسطے ہے۔ لیکن ہر ایک شخص جہاں تک اور جبتک اُس سے ممکن ہو لڑنے
میں دریغ نہیں کرتا۔ جنگی طاقت یعنی سپاہ کی تعداد بحالت جنگ تخمیناً ۴۳ ہزار کس ہوگی
ب وردی۔ باقاعدہ چیز صرف ایک چھوٹی۔ گول۔ سیاہ۔ بے کنارہ کیپ (ٹوپی) ہے
جسکی چوٹی سرخ ہوتی ہے۔

اسلحہ۔ ۱۸۹۵ء میں زار نے مونٹنگرو کو تیس ہزار برڈون رائفل۔ ایک لاکھ پچاس
ہزار کارتوس۔ اور چھ گاٹلنگ الوائیٹش کی تھیں۔

ٹیریٹوریل ضلاع۔ ٹیریٹوریل تقسیم کے رو سے جسپر کہ جنگی انضباط کا دار و مدار ہے آٹھ
برگیڈ یا ۵۲ بٹالین آٹھ ملٹیری اضلاع سے بھرتی کئے جا سکتے ہیں۔

نقل و حرکت جو زبانی الفاظ ٹیلیگراف اور بگل کی آواز سے کرائی جاتی ہے۔ نہایت
سریع السیر ہوتی ہے۔

۱۸۸۷ء میں ۶ ہزار سپاہ سرحد آسٹریا پر ۸ بجے شام اور چار بجے صبح کے مابین
پہنچ گئی تھی۔ ہر ایک شخص جنگ کی طلبی کا جواب اسی طرح دیتا ہے جسطرح صدہا سال
سے اسکے آبا و اجداد کا دستور چلا آیا ہے۔

باب ہفتدھم

نیدرلینڈ یعنی مُمالک زیریں اِلی سِپا

آبادی ۵۰۰۴۰۰۰

خاص مُلک اور نوآبادیات کی

فوج سپاہ خاص مُلک اور نوآبادیات کی فوجیں ہے اسکے دو علیحدہ انضباط ہیں۔ مُلک کی سپاہ ایک حفاظتی فوج ہے جو امسٹرڈام کی پوزیشن۔ جو پایۂ تخت کی پُشت پناہ ہے۔ اور نیو ہالینڈ واٹر لائن کی روک تھام کے واسطے ہے۔ موخر الذکر مُلک کے نہایت زرخیز حصہ کی حفاظت کے واسطے ہے۔

"نیو ہالینڈ واٹر لائن مُیڈن یعنی امسٹرڈام سے ۵ ½ میل مشرق کو شروع ہوتی ہے اور لنگسٹ کی لائن سے یوٹریخٹ کو جاتی ہے۔ پھر جنوب کو دریائے لیک سے گذر کر دریائے وال تک ٹھیک گورکم کے مشرق میں یہ لائن اچھی طرح مستحکم کی گئی ہے۔ اور اسکے مقابل میں طغیانی کا پانی رہتا ہے۔ گورکم سے یہ لائن مغرب کی طرف مائل ہوکر دریائے وال کے کشادہ دہانہ کے ساتھ ساتھ جاتی ہے۔ اس مقام پر اسکو ہالینڈ ڈیپ اور ولیکرک کا سیکشن کہتے ہیں۔ اس سیکشن کے محافظ کو بحری امداد بھی ملتی ہے۔"

مندرجۂ بالا اقتباس میجر ہُٹ اور کپتان آگر کی ایک کتاب سے لیا گیا ہے۔ اسمیں اقوام کی قسمت کے مُتعلق کئی دلچسپ باتیں اشارتاً ذکر کی گئی ہیں۔ لیکن اس مقام پر اتنی گنجائش نہیں کہ ان امور پر بحث کیجائے۔

سرویس کی شرطِ تمام مذکور کے نام اُن کے بیسویں سال کے دوران میں درج رجسٹر ہو جاتے ہیں۔ سالانہ ۴۳ ہزار کے قریب دستیاب ہو سکتے ہیں۔ نصف یہ کہتے ہیں کہ انکو ملٹری سروس معاف کیجائے۔ انہیں سے نصف یہ وجہ پیش کرتے ہیں کہ انکا بھائی فوجی ملازمت

امن کی حالت میں جنگ کی حالت سے کچھ ہی کم ہوتی ہے۔ جنگ کے وقت ایک بٹ میں

۵۱ افسر اور ۲۸،۱۷ سپاہی ہوتے ہیں۔

ملٹری اضلاع۔ تین ہیں۔ جنکے صدر مقام امسٹرڈام۔ یوٹریجٹ اور بریڈا ہیں۔ غالباً دوسرا صدر مقام نہایت اہم ہے جسمیں قلعہ [illegible] شامل ہے۔ جہاں کہ ان آبی راستوں کی حفاظت کے واسطے مورچے بنے ہوئے ہیں جو نیو ہالینڈ واٹر لائن پر [illegible] پانی کے سیلابوں کو کم و بیش کرنے کے واسطے بنے ہوئے ہیں۔ مذکورہ بالا مورچوں کے ذریعے دشمن کو [illegible] سیلاب ڈالنے سے [illegible] جاتا ہے۔

بردی۔ لائن انفنٹری کی گہرا نیلگون ٹیونک۔ کیولری کی گہری نیلگون جاکیٹ۔ میدانی اور قلعہ کے توپخانہ کے سپاہیوں کی گہرے نیلگون ٹیونک۔ پٹلون پر دو توابے بشکل چلیپا بنی ہوتی ہیں۔ انجنیئر گہرے نیلگون ٹیونک بمع سرخ پائپنگ کے۔

اسلحہ۔ لائن انفنٹری ۶۶۵ ملی میٹر مان لشر کی بندوق اور سنگین۔ کیولری شمشیر اور قاربین۔ میدانی توپخانہ۔ ۸۴ء سنٹی میٹر (۳۶۳ء۳ انچ) قطر کی بریچ لوڈنگ کرپ توپ۔

تازہ ترین بجٹ سلطنت۔ ۱۳۸،۲۶۸۴۳ گلڈن۔

بجٹ سپاہ۔ ۲۳،۲۸۸۳۹ گلڈن۔

انہیں نے دس لاکھ پچاس ہزار گلڈن قلعہ کی سکیم کے مکمل کرنے پر صرف ہونے میں۔ گلڈن فلارن عموماً ایک شلنگ آٹھ پنس کے مساوی ہوتا ہے۔

والنٹیر سپاہ۔ ڈچ گورنمنٹ کا منشاء ہے کہ انگلستان کی طرح والنٹیر سپاہ بنائی جائے لیکن بہت کم لوگ رضاکارانہ والنٹیر شریک ہونا چاہتے ہیں۔

امن کی حالت میں مستقل ایکٹو آرمی صرف برائے نام ہوتی ہے۔ نفس الامر میں اسکا کوئی وجود نہیں ہوتا۔ انہیں کمشنڈ اور نان کمشنڈ افسروں کا ایک مستقل کیڈر ہوتا ہے۔ جو ہر سال آزہ بھرتی سپاہیوں کو قواعد سکھانے کے واسطے کافی ہوتا ہے۔

فائر پوزیشن۔ انہیں دنوں ڈچ قواعد میں فائر پوزیشن یعنی وہ فاصلہ جہاں تک کہ رائفل کی باڑھ موثر ہو سکتی ہے ۸۰۰ میٹر مقرر کیا گیا ہے بجائے اسکے قواعد میں پہلے صرف ۴۰۰ میٹر رکھا گیا ہے۔

نوآبادیات ڈچ کی سپاہ

اُسکے متعلق نہایت مختصر ذکر کیا جا سکتا ہے۔ جزائر غرب الہند میں نیدرلینڈ کی افواج بالکل نہیں یا بہت کم ہیں۔ مسلح سولیئن کی کل تعداد ۱۵۰۰ کے قریب ہے۔ جزائر شرق الہند میں افواج کی تعداد ۳۴ ہزار ہے جو ۱۵ ہزار یورپین اور ۱۹ ہزار جاوا کے لیسیوں کے دیسیوں پر مشتمل ہے۔ اسمیں بعض اور لوگ بھی شامل ہیں۔ اُنکا زیادہ تر حصّہ یعنے ۱۶ ہزار کے قریب جاوا میں ہے۔ اٹشین (   ) میں ۵۷۰۰ - اور سوماٹرا میں ۵۹۰۰ سپاہی ہیں۔ انفنٹری کے مسلح میں ۶.۵ ملی میٹر کی باربار چلنے والی مانلشر بندوق ہوگی۔ اور ایک قطع کرنے والا چاقو جو تمام رینک اینڈ فائل (عام سپاہیوں) کے پاس ہوتا ہے۔ ایک آرہ کا کام دینے والا چاقو۔ جو فی کمپنی آٹھ آدمیوں کے پاس رہتا ہے۔ یہہ دونوں منطقہ حارہ کے ایسے ملک میں بڑے کام کے ہوتے ہیں جہاں کہ جنگل کی کثرت ہو۔

تمہیدی نوٹ

ناروے اور سویڈن کی آمین ملکی کی حالت کو مدنظر رکھکر اور نیز اس خیال سے کہ جیسے یہہ دونوں ملک مکمل طور پر متحد نہیں ہوئے ویسے ہی اُنکی افواج میں بھی یگانگت پیدا نہیں ہوئی۔

یہہ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک کی سپاہ کا مختصر ذکر کیا جائے۔ اِس لئے پہلے ہم ناروے کی سپاہ لکھتے ہیں۔

فصل اوّل

سپاہ ناروے

ناروے کی آبادی ۲۰۰۰۰۰۰

آرمی ملیشیا۔ ریزرو۔ اور دوسرے درجہ کی ملیشیا میں سترہ سے پچاس سال تک لازمی طور پر فوجی ملازمت کرنی پڑتی ہے۔ گذشتہ سے پیوستہ سال میں ملک کے شمالی حصہ میں بھی اس شرط کو وسعت دی گئی۔ لیکن فی الحال صرف مقامی سرو کے واسطے ہے۔ ایکٹو آرمی میں ہر سال ۸ ہزار ریکروٹ رکھے جاتے ہیں۔ ریزرو اور ریکروٹوں میں ہر سال نقل مکانی کے باعث بہت سخت نقصان واقع ہوتا ہے

تعداد سپاہ بحالت امن

امن کی حالت میں سپاہ کیڈرول (۲۳۰۰ افسر اور نان کمشنڈ افسر) اور ۱۲۰۰ دیگر مراتب پر مشتمل ہوتی ہے۔ لیکن سالانہ قواعد کی مشقوں میں سپاہ کی تعداد بحالت امن بمع ملیشیا اور ریکروٹوں کے ۱۲ ہزار ہوتی ہے۔

تعداد سپاہ بحالت جنگ

از سر نو انضباط کرنے کی تجویز سے یہہ تعداد حسب ذیل ہونی چاہیے۔

لائن	۲۵۰۰۰
ملیشیا	۲۴۰۰۰
ریزرو	۲۳۰۰۰
میزان بحالت جنگ	۷۲۰۰۰

نیز دوسرے درجہ کی ملیشیا اسکے علاوہ ہے۔ لیکن اس فورس کے نہ تو کیڈر ہوتے ہیں اور نہ ہی ملیٹری انضباط۔ نہ حالت امن میں کسی طرح کی لازمی فوجی ملازمت ہوتی ہے لہذا کسی جنگ کے شروع ہونے پر اسکی اہمیت بہت خفیف ہوگی۔

بجٹ - محاصل ۳۵ لاکھ ۹۰ ہزار پونڈ - اخراجات ۳۵ لاکھ ۹۰ ہزار پونڈ - قرضہ ۸۵ لاکھ پونڈ - سپاہ کا بجٹ ۶ ہزار پونڈ -

عام

اس ملک کی گورنمنٹ کا یہہ ارادہ ہے کہ حفاظت کے واسطے ریزرو فواج کا زیادہ استعمال کیا جائے - اور چونکہ ڈپو تریب اور افسر جو پنشن یاب ہو کر ایکٹو سروس چھوڑ کر چلے جاتے ہیں وہ ملیشیا میں ملحق کئے جاتے ہیں - نقل و حرکت جنگ میں اُن سے بھی سروس لیجائیگی - یہہ امر ساٹھ اور ستر سالوں کے لفٹنٹ کرنلوں پر بھی لازمی کیا گیا ہے جن کو جنگ کی صورت میں کسی ڈپو کا چارج دیا جاسکتا ہے -

فصل دوم

سپاہ سویڈن

سویڈن کی آبادی ۴۹۱۹۰۰۰

آرمی اور ریزرو میں فوجی ملازمت کی شرائط ناروے کے قریب قریب ہیں - ریکروٹوں کی متوسط سالانہ تعداد ۲۵ ہزار ہے - اس تعداد میں زیادتی کا میلان پایا جاتا ہے سالانہ بھرتی شدہ تعداد کو پہلے سال میں ۶۸ روز اور دوسرے میں ۲۲ روز قواعد سکھائی جاتی ہے

تعداد سپاہ بحالت امن

امن کی حالت میں سپاہ کی تعداد ۱۹۰۰ افسر - ۳۶ ہزار دیگر مراتب اور ۶۰۰۰ گھوڑے ہے - انفنٹری کی تعداد ہر قسم ۲۷۴۲۰ ہے - سالانہ قواعد کے دوران میں سپاہ کی تعداد بحالت امن کم از کم دگنی کر دی جاتی ہے -

تعداد سپاہ بحالت جنگ

لائن ۵۲۰۰۰

اول لیوی ریزروس ۱۹۶۰۰۰

دوم لیوی ریزروس ۔ ۔ ۔ ۔ ۹۰۰۰ ۷

میزان ۔ ۔ ۔ ۳۲۷۰۰۰

اول اور دوم لیوی ریزروس میں ۱۸۸۷ء سے ۱۸۹۸ء تک کی سالانہ جماعتیں شامل ہیں۔ ان لیویوں میں زیادہ سے زیادہ معمر آدمی بتیس سال کے اور نہایت نوجوان اکیس سال کی ہونگے لینڈسٹرم میں سے ۳۳ سے ۴۰ سال کی عمر کے سپاہیوں کی آٹھ سالانہ جماعتیں مہیا کیجاتی ہیں جن کی تعداد شائد ۱۹۰۰۰۰ ہے اور اسمیں شک نہیں کہ طویل جنگ میں اور جماعتیں بھی دستیاب ہوسکیں گی۔

کل تعداد بحالت جنگ ۔ ۔ ۔ ۔ ۵۲۰۰۰۰

سپاہ اور ملک کا ملٹری انضباط

سپاہ چھہ آدمی ڈویژنوں پر منقسم ہے۔ ہر ایک ایک ملٹری ضلع میں تعینات کیا گیا ہے۔ یہہ اضلاع حسب ذیل ہیں:۔ ہیلسنگ بورگ۔ لنکوپنگ۔ سٹوفڈی۔ سٹاک ہالم (دو ڈویژن) ہرنو سینڈ باستثناء ہرنوسینڈ کے یہہ تمام ڈویژنل اضلاع جنوب میں ہیں۔ نہ ہی ہرنوسینڈ بہت دور شمال میں ہے۔

بجٹ ۶۲۱۲۰۰۰ پونڈ۔ اخراجات ۶۲۱۲۰۰۰۔ قرضہ ۱۶۲۹۰۰۰۰ پونڈ۔ سپاہ کا بجٹ ۹۰۰۰۰۰ پونڈ۔

عام

روس کی نسبت یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ سکینڈ نیویا کے ایسے شمالی حصوں کو حسد کی نظر سے دیکھتا ہے جہاں کہ برف نہیں پڑتی۔ اسکے بارہ میں سویڈن ناروے کے عوام میں یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ انگلستان طبعاً مدد دیگا۔ مگر یہہ خیال اور بھروسہ غالباً غلط ہے۔

باب نوزدہم
سپاہ پرتگال

آبادی ۵۰۸۲۰۰۰

پرتگال کی سپاہ کے ذکر کرنے کی وجوہات یہہ ہیں کہ جزیرہ نمائے سپین و پرتگال کی جنگ کے زمانہ سے انگلستان کو اس ملک سے ہمدردی رہی ہے۔ اور نیز یہہ کہ خصوص جنوب افریقہ میں انگریزوں اور پرتگیزوں کے فوائد کا کسقدر مقابلہ ہونا متصور ہو سکتا ہے۔

سروس تین سال تک کلرس کے ساتھ۔ پانچ سال پہلی ریزرو میں۔ چار سال دوسری ریزرو میں۔ معافی آسانی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ ۹۹-۱۸۹۸ء کے رجسٹر شدہ سپاہی ۱۶۵۰۰ اشخاص امن میں سپاہ ۲۴ لائن انفنٹری۔ اور بارہ رائفل رجمنٹوں میں منضبط کی گئی ہے۔ نیز کیولری کی دس رجمنٹیں۔ تین آرٹلری کی رجمنٹیں۔ ہر ایک رجمنٹ میں دس چار چار اتواپ کی باٹریاں۔ ایک چھ اتواپ کی کوہی باٹری۔ ۲ توپخانہ قلعہ کی رجمنٹیں۔ ایک انجنیروں کی رجمنٹ ہے۔ کل ۴۱۰۰ گھوڑے ہیں۔

سپاہ کی تعداد بحالت امن لشمولیت ۲۲۰۰ میونسپل گارڈ اور ۴۹۰۰ کسٹمس گارڈ جو نہیں ہے (جنگی کی افواج) ۳۵۵۰۰ افسر اور سپاہی ہیں۔ لیکن اسکے علاوہ نوآبادیات کی سپاہ ہے جسکی تعداد ۹ ہزار ہے۔

کل سپاہ بحالت امن ۴۴۵۰۰

تعداد بحالت جنگ ۱۵۴۰۰۰ افسر و سپاہی ۲۳۰۰۰ گھوڑے ۲۶۴ اتواپ ہیں۔

ملٹری اضلاع - یہہ چار ہیں۔ لزبن۔ وزن - اوپورٹو۔ ایوورا۔ جزائر آزورس اور جزیرہ مڈیرا کے قلعوں میں بھی فوج ہے۔

بجٹ۔ محاصل ۱۱۷۴۸۰۰۰ پونڈ اخراجات ۱۲۳۴۷۰۰۰ پونڈ۔

بجٹ جنگ۔ گو اخراجات و محاصل کا اندازہ لگانے میں ہر ایک ملک کے شمار و اعداد ہیں

چند ہزار کی غلطی کا احتمال ہوسکتا ہے۔ لیکن پرتگال میں خاص شمار کی وجہ سے یہہ احتمال اور بھی زیادہ ہوسکتا ہے جہانکہ بہت سی حساب کی رقوم جمع کرنی پڑتی ہیں۔ بایں ہمہ یہہ کہا جاسکتا ہے کہ اخراجات جنگ قریب قریب ۰۰۰۰ ۴ لاکھ پونڈ ہیں۔

باب بستم
سپاہ رومانیا

آبادی ۸۵۰۰۰۰۰

تمام اہل رومانیا کو تیسویں سال سے پنتالیسویں سال کے اختتام تک فوجی ملازمت کرنا لازمی امر ہے مستقل سپاہ میں تین سال تک۔ یا ٹیریٹوریل کیولری میں چار سال۔ یا ٹیریٹوریل انفنٹری میں پانچ سال تک۔ تب تیس سال کی عمر تک ریزرو میں۔ تیس سے چھتیس سال تک ملیشیا میں چھتیس سے چھیالیس سال تک گلوارتا۔ یعنی لیوی این سی۔ (مخلوط سپاہ) آج تک کئی بواعث سے ملازمت معاف کردی جاتی تھی۔ لیکن اب معدودے چند مستثنیات کے علاوہ یہہ طریقہ ترک کردیا گیا ہے جسکی بجائے پہلے سال میں مستقل ملازمیت میں ہی کسیقدر تخفیف کیجاتی ہے۔

تعداد بحالت امن مستقل افواج کی تعداد ۴۵ ہزار کے قریب ہے ان کو شامل کرکے امن کی کل طاقت ۳۲۰۰ افسر اور ۱۱۴۰۰۰ سپاہی ہیں۔

چاروں آرمی کوروں کی تعداد بحالت جنگ :: ۳۶ افسر ۱۶۷۰۰۰ سپاہی ۵۰۰ گھوڑے اور ۵۴۰ گھوڑوں کے قریب ہوگی۔

انضباط اور ملٹری اضلاع ۔ انضباط خاص وضع کا ہے۔ چار ڈسٹرکٹ آرمی کور میں (جو کہ ملٹری ضلع سے بھرتی کیے جائیں) جو انفنٹری کی ۳۴ رجمنٹوں۔ ہر ایک تین بٹالین پر مشتمل ہے۔ اور ہر کسیقدر رائفل بٹالین بھی ہیں۔ رجمنٹوں کے پہلے بٹالین اور رائفل بٹالین مستقل طور پر مرتب ہوچکے ہیں۔ دوسرا اور تیسرے بٹالین غیر مستقل ہیں۔ بحالت امن انمیں سے

ہر ایک کے ۹ افسروں اور ۳۴ نان کمشنڈ افسروں اور سپاہیوں کا ایک امن کیڈر ہوتا ہے۔ کیولری۔ سبز کی چھ رجمنٹیں ہیں۔ اور کالا راشی کی گیارہ۔ تمام رجمنٹیں کسیقدر مستقل اور کسیقدر غیر مستقل بنیاد پر ہیں۔ کالا راشی ڈوبروجا ڈویژن کے متعلق ہیں۔ اور اپنے گھوڑے خود مہیا کرتے ہیں۔

آرٹلری۔ بحالت امن چھ چھ اتواپ کی ۹ باٹریاں ہیں۔ اور توپخانہ قلعہ کی دو رجمنٹیں جو گلاٹز اور ابکار لیسٹ کی حفاظت کے واسطے ہیں۔

انجنیرس۔ چودہ کمپنیوں کے تین بٹالین کی دو رجمنٹیں۔

میڈیکل سروس۔ چار بیرر کمپنیاں وغیرہ۔ تمام اضلاع کے مرکزوں میں ہاسپٹل ہیں مثلاً بکارلیسٹ۔ کریووا۔ گلاٹز اور جاسی میں۔ بکارلیسٹ کا ہاسپٹل فراخ اور بہت عمدہ ہے۔

بردی اور امتیازی علامات

انفنٹری۔ گہرا نیلگون ٹیونک۔ گہرے خاکی پاجامے۔ کیولری۔ گہرے نیلگون اور گہرے سرخ پاجامے۔ آرٹلری۔ بھورے ٹیونک۔ انجنیرس گہرے نیلگون ٹیونک۔ میڈیکل افسر گہرے نیلگون ٹیونک۔ عہدہ کی علامات۔ سب لفٹنٹ۔ ایک ستارہ کندھے پر۔ لفٹنٹ دو ستارے۔ کپتان تین ستارے۔ میجر دو سنہری فیتے ٹوپی پر۔ ایک ستارہ کندھے پر۔ لفٹنٹ کرنل۔ تین فیتے۔ دو ستارے۔ کرنل ۴ فیتے۔ تین ستارے۔

اسلحہ

انفنٹری۔ مانشر کی میگزین رائفل۔ چھوٹی سنگین۔ کیولری۔ سبز۔ مقابل کی صفوف۔ نیزہ۔ تلوار۔ رلوالور۔ عقبی صفوف۔ مارٹینی ہنری قاربین اور تلوار۔ مارس اور فیلڈ آرٹلری ۷۵ ء ۷ سنٹی میٹر قطر کی کرپ توپ۔

بجٹ۔ محاصل ۰۰۰۰ ۸۸ پونڈ۔ اخراجات ۰۰۰۰ ۸۰ پونڈ۔

قرضہ۔ ۰۰۰۰ ۲ ۶ ۹ ۴ پونڈ۔

سپاہ کے اخراجات ۰۰۰۰ ۱۷۵ پونڈ۔

باب بست و یکم
سپاہ روس

روس کی آبادی ۹۰۰۰۰۰۰۰

تمہیدی نوٹ

تمام ممالک غیر کی سپاہیوں میں سے اہل انگلستان کے لئے سپاہ روس سب سے زیادہ دلچسپ ہے گذشتہ قرن میں روس کی پیشقدمی انگلستان کی پیشقدمی سے بھی غیر معمولی رہی ہے اور انگلستان کی پیشقدمی کی طرح یہہ طبعی اور بے قابو بات تھی - انہیں سے کسی ملک کے لائق مدبر کی یہہ خواہش نہیں کہ ان دونوں مشرقی طاقتوں کے مابین جنگ ہوتا دیکھے - لیکن حادثات و واقعات اس طور پر پیش آسکتے ہیں کہ دونوں سلطنتیں آپے سے باہر ہوجائیں مدت سے فہمیدہ اور غور و خوض کرنے والے شخص محسوس کر رہے ہیں کہ مشرقی مسئلہ قسطنطنیہ کے گنبدوں اور میناروں سے منتقل ہوکر ملک چین کی گنجان آبادی اور میدانوں میں جا پڑا ہے - دنیا کی تاریخ میں حملہ آور نقل مکانی مشرق سے مغرب اور جنوب کو ہوتے رہے ہیں - قریب آنے والی صدی میں غالباً وہ مغرب سے مشرق اور جنوب کو جاری رہینگے - اس صدی کے آخری حصہ میں براعظم افریقہ یوروپین ہوس کا مدعا رہا ہے اور براعظم ایشیا آئندہ صدی میں اُن لوگوں کا شکار گاہ ہوگا -

سر ایڈورڈ گرے نے جن کی نسبت یہہ توقع کی گئی ہے کہ وہ ایک ممتاز مدبر ہونے والے ہیں - پہلی مرتبہ علے رؤس الاشہاد ظاہر کیا تھا - کہ اہل انگلستان بیڑے کے ساتھ روس سے لڑائی نہیں کرسکتے - جیسا کہ سپاہ فرانس پر لگا کر ساحل انگلستان پر پہنچ نہیں سکتی - اسی طرح انگریزی بیڑا پرواز کرکے وسط ایشیا میں نہیں جاسکتا - لیکن اس امر پر کافی توجہ نہیں کی گئی کہ ہندوستان میں انگریزوں کا ایک لشکر جرار موجود ہے - اور فن

سپاہ کشی کے رو سے یہہ اسکی پوزیشن یا مقام وقوعے بھی مضبوط ہے۔ یہہ غور و خوض کرنے والوں کی دلی آرزو اور کامل اُمید ہے کہ انجام کار مسئلہ ایشیا کا خاطر خواہ فیصلہ ہو جائیگا جیسا بہ اغلب معلوم ہوتا ہے کہ مسئلہ افریقہ بغیر کارزار ای اور جنگ و جدل کے بغیر طے ہو جائیگا (مگر افریقہ میں پچھلے ڈیڑھ برس سے جنگ ٹرنسوال شروع ہے اور مصنف کی اُمید پوری نہیں ہوئی) لیکن اگر لڑائی سے کسی صورت میں گریز نہ ہو سکے تو ہندوستانی سپاہ کے جنگجو بڑھ بڑھ کر قدم اُٹھائینگے۔

میں نے براہ راست چین کے متعلق کچھ نہیں کہا۔ جنگی قسمت میں خداوند کریم نے ہلاکت اور تباہی کر رکھی ہے۔ وہ پہلے سودائی ہو جایا کرتے ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ عزیز مشرق کے مسئلہ قسمت اور کاہلی اور سستی میں حد سے زیادہ منہمک ہو گئی ہے لیکن اگر کوئی اور پالیسی جاری ہو جائے اور چین ہمارے مشہور اینگلو انڈین افسروں کی قواعد دانی سے بہرہ ور اور متمتع ہونا گوارا کرے۔ تو اب بھی اسکی سلطنت کے قیام کی بہت کچھ اُمید ہو سکتی ہے۔ یا اگر اس وسیع مملکت کا جنوب مشرقی حصہ بمع دریائے ینگسٹی کیانگ کے زرخیز علاقے اور اسکے کروڑہا باشندوں کے سب مع انگریزی دائرۂ اقتدار میں آجائے۔ تو وہاں ہماری لڑنے والی سپاہ اسقدر زیادہ ہو جائے گی کہ کسی آئندہ محاربہ میں غنیم کا بخوبی مقابلہ کر سکے گی۔ بہر کیف یہہ نہیں کہہ سکتے کہ ایشیا میں فن محاربہ اور لشکر کشی کے رو سے روس کی پوزیشن زیادہ مضبوط ہے۔ اسکا جنگی صدر مقام کہاں ہے؟ اسکی افواج کس جگہہ مجتمع ہو سکتی ہیں؟ وہ انکو کس مقام پر لیجائیگا؟

فصل اوّل

جنگی انتظام اور فوجی ملازمت

کمانڈ اور سپاہ کو ہدایت دینا

جرمنی کی نسبت سلطنت روس کے بارہ میں یہہ زیادہ زور سے کہا جا سکتا ہے کہ اُس کا

فرمانروا کپتان ہے بہت (سالار لشکر) ہے لیکن یہہ امر مشکوک ہے کہ آیا موجودہ
زار روس کو حقیقۃً کیسے براہ راست عملی طور سے معاملات جنگ سے تعلق ہے۔ اُسکی طبیعت
میں نہ قریب بینی ہے نہ ہی عالی حوصلگی۔ نہ ہی اپنے پر اور شہنشاہ کی سی ملٹری
قابلیت اور کم از کم امور جنگ کی تفصیل میں اُسکے معلومات زیادہ وسیع نہیں عملی
مقاصد کے واسطے سلطنت روس کی سپاہ کو عموماً وزارت جنگ سے ہدایات ملتی
ہیں۔ اس قسم کی ہدایات یا تو خود وزیر کی طرف سے نافذ کی جاتی ہیں۔ یا اعلیٰ تمام
افسروں میں سے جنکی قابلیت اور عالی دماغ کے ہنگامہ ہے۔ نہایت اہم مسائل
زار کے حضور میں پیش کئے جاتے ہیں۔ اور کم اہمیت کے مسائل کا تصفیہ وزارت
جنگ کرتی ہے۔

وزارت جنگ کئی شاخوں پر مشتمل ہے۔ اُنمیں اول جنگی کونسل ہے جسکا صدر وزیر جنگ
ہوتا ہے باقیس ممبر [illegible] کی گئی ہے۔ یہہ ممبر شہنشاہ کی طرف سے نامزد کئے
جاتے ہیں۔ یہہ ممبر اپنے اجلاسوں میں بجٹ حساب اور ملٹری قوانین کے مسائل پر بحث
کرتے ہیں۔ وہ افواج کا معائنہ کرتے ہیں اور ملٹری مفاد کے نقطۂ خیال کی [illegible] کرتے
ہیں۔ اور وزیر جنگ کو اصلاحوں کا مشورہ دیتے ہیں۔ جرمنی کی طرح اعلیٰ جنرل
سٹاف با اختیار جماعت نہیں۔ بلکہ وزارت جنگ کے ماتحت ہے۔ اسکو انتظام
سپاہ۔ میدان [illegible] نقل و حرکت۔ کمپ۔ تعلیمات [illegible] تحقیقات
اقدامات [illegible] ایشیائی صوبجات۔ مقامی جغرافیہ یا [illegible] کی
لٹریچر (فوجی زبان) وغیرہ سے تعلق ہے۔

فوجی ملازمت

۱۳ جنوری ۱۸۷۴ء کے قانون سے بقید بعض ترمیموں کے۔ عام رعیت سے دور چند
اضلاع کے سواء (فنلینڈ روس میں ملحق کیا گیا ہے) آبادی کے تمام ذکور کے واسطے
اکیسویں سال کے شروع سے تینتالیسویں سال کے اختتام تک فوجی ملازمت لازمی
طور پر کرنی پڑتی ہے۔ کاسک۔ کاکیشین۔ مسلمان۔ ایشیا کے تارک الوطنوں کے
واسطے خاص قوانین ہیں۔

سٹینڈنگ آرمی (مستقل سپاہ) میں چار سال تک ملازم ہوتی ہے جو توسیع کرکے پانچ سال تک کیجا سکتی ہے۔

ریزرو یا ملیشیا کی ملازمت تیرہ سال تک رہتی ہے۔ اور اس عرصہ میں سپاہیوں کو چھ چھ ہفتوں کی دو سالانہ قواعدیں کرنی پڑتی ہیں۔ ملیشیا میں تمام ایسے آدمی شامل ہوتے ہیں جو ہتھیار بند ہونے کے لائق ہوں۔ اور مستقل سپاہ میں داخل نہ ہوں۔ انکی ملازمت اکتیسویں سال سے ۴۴ ویں سال کے اختتام تک ہوتی ہے۔ یہ دو لیویوں پر منقسم ہے۔ پہلا مستقل سپاہ کی ریزرو کا کام دیتا ہے اسمیں وہ سپاہی شامل ہوتے ہیں جو مستقل سپاہ میں ملازمت کرچکے ہوں۔ اور وہ لوگ جو سالانہ کنٹنجنٹ میں لئے جاتے ہیں مگر ایکٹو سروس کے لائق نہ ہوں۔ دوسرا لیوی میں وہ آدمی شامل ہوتے ہیں جن کو خاندانی وجوہات سے معذور کیا جاتا ہے۔ اور وہ لوگ جو سپاہ سے اس بنا پر خارج کئے جاتے ہیں کہ وہ اسمیں ملازمت کرنے کے لائق نہیں ہیں۔ کاسک لوگوں کی ملازمت اٹھارہویں سال کے اختتام سے شروع ہوتی ہے۔ اور بیس سال تک رہتی ہے اور تین عرصوں پر تقسیم کی گئی ہے۔ پہلے تین سال کے عرصہ میں سپاہیوں کو بندوبستوں میں تربیت دیجاتی ہے۔ مقابل رہنے والی جماعت میں کاسک بارہ سال رہتے ہیں۔ اور اپنا بقیہ وقت ریزرو جماعت میں گذارتے ہیں۔ دوسرے عرصہ میں کاسک فرلو پر اپنے وطن میں رہتا ہے۔ لیکن اسکو لڑائی کے واسطے گھوڑا اور ساز و سامان تیار رکھنا چاہیئے۔

نان کمیشنڈ افسر عام سپاہیوں سے لئے جاتے ہیں۔

افسر جنگی سکولوں اور دیگر سکولوں سے ریکروٹ لئے جاتے ہیں۔ جرمنی کی طرح عمدہ تعلیم یافتہ نوجوان جنھوں نے خاص خاص امتحانات پاس کئے ہوں۔ ان کو ملازمت کی بہت سی مقدار معاف کر دیجاتی ہے۔ انمیں سے بہت سے بطور ملیشیا افسروں کے کام کرتے ہیں۔ دیگر ملیشیا افسر سپاہ سے لئے جاتے ہیں لیکن انکی تعداد غیر مستقل ہے۔

فصل دوم

ریکروٹ لینا اور انضباط

کسی خاص سال میں ۱۲ لاکھ آدمیوں پر فوجی ملازمت لازم ہو جاتی ہے قانون میں

کیئی مستثنیات تسلیم کی گئی ہیں۔ اور ۸ لاکھ پچاس ہزار آدمیوں میں سے جنکو ہر سال افواج میں داخل ہونا چاہیئے۔ شاید اُس تعداد کے نصف سے زیادہ شامل نہیں ہوتے اسطرح عام باشندوں کی نہ کہ سپاہیوں کی ایک کثیر التعداد ریزرو باقی رہجاتی ہے۔

	یورپ اور کوہ قاف میں سپاہ کی تعداد بحالت امن	دیگر مقامات میں
انفنٹری	۴۹۷۰۰۰	۶۶۰۰۰
کیولری	۱۰۹۰۰۰	۱۰۰۰۰
آرٹلری	۱۰۷۰۰۰	۸۰۰۰
انجنیرس	۲۱۰۰۰	۳۰۰۰۰
انتظام	۳۴۰۰۰	۵۰۰۰
میزان۔	۷۶۸۰۰۰	۱۱۹۰۰۰

اسکے ماسوا ۳۶ ہزار افسر ہیں چنانچہ سلطنت روس کی کل جنگی طاقت بحالت امن ۴۶ ہزار افسر اور ۸ لاکھ ۶۰ ہزار سپاہی ہیں۔

یہہ تعداد سرحدی گارڈ وغیرہ کے علاوہ ہے۔ لیکن کاسک اور ملیشیا اسمیں شامل ہے۔

قیام سپاہ بحالت جنگ

میدانی افواج	افسر	ماتحت افسر و سپاہی
انفنٹری ۷۳ بٹالین		
کیولری ۷۱۶ سکاڈرن } بشمولیت پہلے عرصہ کے	۱۹۳۰۰	۹۸۴۰۰۰
آرٹلری ۵۰۹ باٹریاں } کاسکوں کے۔	۳۹۰۰	۱۲۰۰۰۰
انجنیرس ۳۵ بٹالین۔ ۸ نصف بٹالین۔	۳۰۰۰	۱۰۰۰۰۰
ٹرین ۲۲ سے ۲۴ بٹالین ہر ایک میں ۵ جنگی	۸۰۰	۴۰۰۰۰
باربرداری ٹرین ہوتی ہیں۔	۴۰۰	۲۵۰۰۰
میدانی افواج	۲۰۱۰۰	۱۲۶۹۰۰۰

میدانی ریزرو افواج

	افسر	ماتحت افسر اور سپاہی
انفنٹری ٦٤٩ بٹالین	١٠٧٠٠	٦٥٠٠٠٠
کیولری ٥٨٠ سٹوٹنیاس کاسک دوسرے اور تیسرے عرصہ کے -	٢٥٠٠	١٠٠٠٠٠
آرٹلری ١٢٤ باٹریاں اور ١٨ کاسک باٹریاں	٩٠٠	٣٠٠٠٠
انجنیرس ٥ بٹالین	٢٠٠	٩٠٠٠
ریزرو افواج	١٤٣٠٠	٧٨٩٠٠٠

افواج قلعہ

	افسر	ماتحت افسر اور سپاہی
انفنٹری ١٥٥ بٹالین	٢٥٠٠	١٢٠٠٠٠
آرٹلری ٥٧ بٹالین ١٠ کمپنیاں اور ٢ ڈیٹیچمنٹ	١٢٠٠	٨٢٠٠٠
انجنیرس ٥ بٹالین	٣٠٠	١٠٠٠٠
افواج قلعہ	٤٠٠٠	٢١٢٠٠٠

ڈپو افواج

	افسر	ماتحت افسر اور سپاہی
انفنٹری	٤٤٠٠	٢٧٠٠٠٠
کیولری	٨٠٠	٤٠٠٠٠
آرٹلری	٦٠٠	٣٠٠٠٠
انجنیرس	١٠٠	٦٠٠٠
	٥٩٠٠	٣٤٦٠٠٠

سبسیڈیری افواج

ملیشیا

	افسر	ماتحت افسر اور سپاہی
انفنٹری	٩٥٠٠	٦٨٦٠٠٠

	ملیشیا	ماتحت افسر اور سپاہی
کیولری	۳۵۰	۲۲۰۰۰
آرٹلری	۴۵۰	۲۸۰۰۰
انجنیرس	۱۰۰	۴۰۰۰
ملیشیا افواج	۱۰۴۰۰	۷۴۰۰۰۰

	افسر	ماتحت افسر و سپاہی
سرحدی گارڈ	۱۰۰۰	۳۴۰۰۰

کل قیام سپاہ بحالت جنگ ۴۳ ہزار افسر اور ۴۳ لاکھ ۴۰ ہزار سپاہی۔

سپاہ روس کی تعداد بحالت امن صرف قریب قریب صحیح ہے۔ نفس الامر میں سلطنت کے بعض حصص میں تعداد بحالت امن فہرست مندرجۂ بالا کی شمار سے زیادہ ہے۔ کوہستان قاف۔ وسط ایشیا۔ اور مشرقی سائبیریا میں ملکی ضروریات کی وجہ سے ہمیشہ جنگی جسش و حرکت ہوتی رہتی ہے۔ ریڈیگر اور وون لوبیل کا قول ہے کہ غالباً سپاہ روس کی تعداد بحالت امن دس لاکھ ہے۔

تعداد و انضباط بحالت جنگ کی نسبت کافی تحقیق اور یقین سے رائے قائم نہیں ہوسکتی کیونکہ کسی قابل اعتماد و کیفیت سے یہہ نہیں کہا جاسکتا کہ وہ افواج کس طرح پر مرتب کی گئی ہیں جو باقاعدہ سپاہ میں نہیں ہیں۔ پولٹیکل اور جغرافیہ یعنے ملک کے طبعی حالات کے موافق سپاہ کی طاقت و تعداد کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ سپاہ محاربہ و سپاہ ریزرو مرتب کیجاتی ہے آغاز جنگ پر بے واسطہ رسالہ۔ کاسک۔ ٹیکنیکل افواج کے ڈویژن وغیرہ اپنے کور حلقوں میں شامل ہوجاتے ہیں۔ رسفرمینا انجنیروں کا بٹالین ہر ایک آرمی کور سے ملحق کیا جاتا ہے۔ اور بھی علیحدہ علیحدہ کمپنیاں بناکر ایک ایک کمپنی ہر ایک ملٹری ڈویژن میں شامل کیجاتی ہے۔ باقی افواج کمانڈر آف دی آرمی یا سپہ سالار افواج کے ماتحت ہوتی ہیں جن کا نظم و نسق انہی کے اختیار میں ہوتا ہے۔ ایشیا اور مشرقی سائبیریا میں بڑے گڈ سے زیادہ کیولری اچھا نہیں۔ لیکن اب رسالہ کے حصوں کو زیادہ کرنے کی تجویزیں ہورہی ہیں یہہ امر قرین قیاس ہے کہ سپاہ روس کی کل تعداد بحالت جنگ چالیس لاکھ تک پہنچ جائیگی اور کسی طویل جنگ میں اس سے بہت زیادہ ہوسکتی ہے۔

سلطنت کے ملیٹری اضلاع

سلطنت روس تیرہ ملٹری اضلاع پر منقسم ہے۔ جو اعلےٰ درجہ کے جنرل افسروں کے ماتحت ہیں۔ یہہ برگیڈوں کو جنگی مقاصد کی غرض سے نقل و حرکت کرانے اور ریکروٹ کرنے کے ۲۴ مقامات پر تقسیم کئے گئے ہیں۔ اور یہہ مقامات حلقوں پر منقسم ہیں۔ اضلاع اور انکے ہیڈکوارٹر یعنی صدر مقام یہہ ہیں۔

ضلع	صدر مقام	ضلع	صدر مقام
سینٹ پیٹرزبرگ	سینٹ پیٹرزبرگ	کازان	کازان
فنلینڈ	ہیلسنگفورس	کاکیسین	تفلس
ولنا	ولنا	ترکستان	تاشقند
وارسا	وارسا	سائبیرین	اومسک
کیو	کیو	پری امور	خابرووسک
اوڈیسہ	اوڈیسہ	ڈون ٹیریٹوری	نووچرکاسک
ماسکو	ماسکو		

جنوری ۱۸۹۸ء میں ولنا اور کیو میں دو نئے آرمی کور بنائے گئے تھے۔

پری امور کے ملیٹری ضلع کا ہیڈکوارٹر خابرووسک واقع امور میں ہے اور اسمیں دو رجمنٹیں اور بٹالین شامل ہیں جو پورٹ آرتھر اور ٹالی این وان میں تعینات ہیں۔ ولاڈی ووسٹوک ایک اہم ملیٹری سٹیشن ہے جہاں کہ ہر قسم کی کنٹنجنٹ لیٹمولیت سفر مینا ریلوے اور ٹیلیگراف سہولتوں کے موجود ہے۔

سپاہ کا انضباط جنگ

بحالت جنگ سپاہ کی ساخت حسب ذیل ہوتی ہے:

(ا) میدانی ترپ۔ جنکے ریزرو طلب کرکے انکی جنگی تعداد پوری کیجاتی ہے۔

(ب) ریزرو ترپ۔ جو کہ محض ریزرو کیڈروں کو وسیع کرکے بنائے جاتے ہیں۔

(ج) ڈپو ترپ۔ یہہ مستقل سپاہ کے کیڈروں کے ذریعے بنائے جاتے ہیں اور انمیں وہ سپاہی

بھرتی کیے جاتے ہیں جن کی مقابل صفوف میں ضرورت نہ ہو۔ یا ملیشیا وغیرہ سے پُر
کیے جاتے ہیں۔

(د) قلعجات کے ترپ۔ جو امنی ریزرو کیڈروں کو وسیع کر کے بنائے جاتے ہیں اور اُنکی
جنگی طاقت و تعداد پوری کیجاتی ہے۔

(ہ) مقامی ترپ۔ ایضاً

(و) امپیریل ملیشیا یعنے شہنشاہی بے قاعدہ سپاہ۔ جو ملک کی حفاظتی فوج ہے ڈپو ترپوں
سے انکی نقصانات کی تلافی کیجاتی ہے۔ جو اثنائے جنگ میں ایکٹو آرمی کے اعادمیں واقع
ہوتے ہیں۔ ریزرو۔ ریزرو سپاہیوں پر مشتمل ہے۔ گو انہیں شک نہیں کہ بوقت ضرورت اس سے
میدانی سپاہ کے واسطے کنٹنجنٹ مہیا کئے جائینگے۔ ملیشیا گو ڈیفنسو (حفاظتی) سپاہ ہے
لیکن اُسے وقت پر یہ بھی اوفنسو (پیشدستی) اغراض کے واسطے استعمال کیجا سکتی ہے۔

فصل سوم

خوراک اور چارہ

راشن عام

بطور قاعدہ کلیہ افسر اپنے راشن خود مہیا کرتے ہیں۔ میدانی راشن کا بھتہ ۲۱ شلنگ ۸
پینس۔ یا کوچ کے وقت ۱ شلنگ ۴ پینس رجمنٹوں کے کمانڈ افسروں کے واسطے ہے۔ اور سب
ایلٹرنوں کے واسطے کوچ کے وقت ایک شلنگ اور میدان میں
۲ شلنگ ہے۔ جب افسروں کو اپنی رسد حاصل نہیں ہوسکتی تو انکو وہ عام سپاہیوں کے
راشن کے مستحق ہوتے ہیں۔ اور علاوہ اسکے ایک پونڈ گوشت اور نصف پنٹ برانڈی بھی
دیجاتی ہے۔

کپتان ہاکین دوران جنگ میں سپاہیوں کے یومیہ راشنوں کا حسب ذیل اندازہ دیتا ہے

بسکٹ ایک پونڈ ۱۳ اونس۔ یا اسکے مساوی آٹا یا روٹی۔
تازہ گوشت ۷ ۱/۲ اونس یا ۳ ۵/۸ اونس کہیم (سور کا نمکین گوشت)
گروٹس (میدا) ۲ ۲/۵ اونس۔

نمک ۲/۵ اونس

چائے ۹/۱۴ اونس

چینی ۹/۲۰ اونس

سپرٹس ۲۷۶،۰ پنٹ

کمانڈر جنرل ۳/۸ اونس مے اور ۱۸،۰ پنٹ سرکہ اور گوشت اور سپرٹس کے زائد راشن دینے کا بھی حکم دے سکتا ہے۔

چارہ کا میدانی راشن حسب ذیل ہے:۔

	جو	خشک گھاس	بھس
گارڈ کیولری سپیشل اور گارڈ آرٹلری کے بوجھ کھینچنے والے گھوڑے	۱۱،۳۵ پونڈ	۹،۰۲ پونڈ	۳،۶ پونڈ
گارڈ لائٹ کیولری اور گارڈ آرٹلری کی سواری کے گھوڑے	،، ۱۰،۸۰۶	،، ۹،۰۲	،، ۳،۶
لائن کیولری آرٹلری۔ اور انجینئر گھوڑے . . .	،، ۹،۳۲۳	،، ۹،۰۲	،، ۳،۶
باربرداری کے گھوڑے	،، ۱۲،۳۷۵	،، ۱۳،۵۴	

سپاہ روس میں ضرورت کے وقت کوئی غیر معمولی راشن جاری نہیں کیا جاتا۔

انفنٹری اور سفر مینا اپنے ہمراہ ۲ ۱/۲ روز کے بسکٹ اور نمک اُٹھا کر لیجاتے ہیں، جب یہ ختم ہو چکتے ہیں تو پھر رجمنٹ کی باربرداری سے مہیا کر دئے جاتے ہیں۔ رجمنٹی باربرداری میں انفنٹری کے واسطے ۱ ۱/۲ روز کے بسکٹ۔ ۳ روز کا میدا لیجاتے ہیں۔ اور سفر مینا کے واسطے ۵ ۱/۲ روز کے بسکٹ ۸ روز کا میدا۔ ڈویژنل باربرداری میں چار روز کے بسکٹ اور چار روز کا میدا۔ کل سپاہ انفنٹری کے واسطے بارہ روز کے بسکٹ۔ دس روز کا میدا۔ کل سفر مینا کے واسطے سولہ روز کے بسکٹ ۱۷ روز کا میدا۔

کیولری اور ہارس آرٹلری یعنی رسالہ اور اسپی توپخانہ کی زینوں پر ۱ ۱/۲ روز کے بسکٹ ۲ روز کا میدا۔ ۲ روز کے جو۔ ۲ روز کا گھاس لیجاتے ہیں رجمنٹی باربرداری میں ایک روز کے بسکٹ اور ۳ روز کا میدا۔ ڈویژنل باربرداری میں ۴ روز کے بسکٹ اور ۴ روز کا میدا اور تین روز کے جو لیجاتے ہیں۔ اور باربرداری کالموں میں ۴ روز کے بسکٹ اور میدا۔ اور تین روز کے جو

لے جاتے ہیں۔ کُل ۱۰ ½ روز کے بسکٹ - ۱۲ روز کا میدا - ۵ روز کے جَو - ۲ روز کا خشک گھاس۔

فیلڈ آرٹلری یعنے میدانی توپخانہ کے سپاہی گھوڑوں پر دو روز کے جَو - گاڑی پر تین روز کے بسکٹ - ۱½ روز کے جو - اور ۲ روز کا خشک گھاس لے جاتے ہیں - رجمنٹی باربرداری میں ایک روز کے بسکٹ - تین روز کا میدا - ڈویژنل باربرداری میں چار روز کے بسکٹ ۴ روز کا میدا - اور باربرداری کالموں میں چار روز کے بسکٹ اور میدا - اور تین روز کے جَو لے جاتے ہیں - کُل بارہ روز کے بسکٹ گیارہ روز کا میدا - ۶ ½ روز کا میدا - اور ۲ روز کا خشک گھاس ہوتا ہے -

باربرداری کے گھوڑوں کے واسطے باربرداری کی گاڑیوں پر تین روز کے جَو اور ۲ روز کا خشک گھاس - باربرداری کے کالموں میں تین روز کے جَو رہتے ہیں -

مذکورۂ بالا کے علاوہ چھ روز کا نمک - چار روز کی چائے اور چینی یا اس سے کم رجمنٹی اسباب کے ساتھ لیجاتے ہیں - باربرداری کے کالم رسد کی دوسری لائن ہوتے ہیں - اور افواج کے پیچھے ایک منزل کے فاصلے پر رہتے ہیں انہیں آٹھ روز کا نمک - دس روز کی چائے اور چینی اور دیگر رسد لے جاتے ہیں جسکا اوپر ذکر ہو چکا ہے - ہر ایک باربرداری کا کالم دس ہزار آدمیوں کے واسطے رسد - اور ۱۶۰۰ گھوڑوں کے واسطے جَو لے جاسکتا ہے - ذبح کرنے کے مویشی افواج کے ساتھ ہانک کر لیجاتے ہیں -

آمدورفت کی لائن (سڑک) پر میگزین بنائے جاتے ہیں - جو انٹنڈینس ڈیپارٹمنٹ کی ماتحت ہوتے ہیں جو میدانی کمسریٹ بہم پہنچاتا ہے - کمسریٹ کی رسد وغیرہ کا انتظام مجبوری بیگار - ٹھیکہ خرید - یا صدر مقام جنگ سے رسد منگوانے یا مذکورہ طریقوں سے چندکر ملانے سے کیا جاتا ہے -

ریکوزیشن اور بلیٹ - ریکوزیشن یعنے رسد اور ضروریات کی بیگار - صرف کمانڈ جنرل کی استرضا سے لیجاسکتی ہے - کوچ کے وقت افواج کو لوگوں کے گھروں میں مکانات دئے جاتے ہیں جن کو پوسامنگی رشتن یا اسکے مساوی نقدی دینی پڑتی ہے - اور اشیاء کی قیمت کا فیصلہ انٹنڈینس ڈیپارٹمنٹ کرتا ہے -

فصل چہارم

ایکٹو آرمی

انفنٹری

انضباط۔ انفنٹری ۲۰۹ رجمنٹوں پر مشتمل ہے۔ ہر ایک رجمنٹ چار چار کمپنیوں کے چار چار بٹالین کی ہوتی ہے۔ اور ایک نہ لڑنے والی کمپنی۔ گویا رجمنٹ میں کل ۱۷ کمپنیاں ہوتی ہیں۔ ان میں سے ۱۲ گارڈ کی رجمنٹیں اور ۶ اگرینا ڈیئر رجمنٹیں۔ ۱۸۱ آرمی انفنٹری رجمنٹیں ہیں۔

ایک برگیڈ دو رجمنٹوں پر اور ایک ڈویژن دو برگیڈوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ کپتان کپتانوں کے بٹالین لفٹننٹ کرنلوں کی رجمنٹیں کرنلوں کے ماتحت ہوتی ہیں۔

احاد کی تعداد بحالت امن۔ قریب قریب شمار۔ کمپنی میں چار افسر اور ۱۱۲۔ این سی۔ او۔ اور سپاہی ہوتے ہیں۔ بٹالین میں سترہ افسر اور ۲ آفیشل۔ اور ۴۴۸ این سی او اور سپاہی ہوتے ہیں۔ رجمنٹ میں ۷۷ افسر ۵ آفیشل اور ۱۸۸۷۔ این سی۔ او اور سپاہی ہوتے ہیں۔

احاد کی تعداد بحالت جنگ۔ قریب قریب شمار۔ کمپنی میں ۴ افسر اور ۲۴۴۔ این سی۔ او۔ اور سپاہی ہوتے ہیں۔ بٹالین کے انیس افسر اور آفیشل اور ۹۸۱۔ این سی او اور سپاہی ہوتے ہیں۔ رجمنٹ میں ۸۶ افسر اور آفیشل اور ۴۰۲۴۔ این سی او اور سپاہی ہوتے ہیں۔ رجمنٹ میں ایک سو پچاس لڑنے والے آدمی ہوتے ہیں۔ اور سات نہ لڑنے والے آفیشل۔ نیز ۵۸ گھوڑے اور ۷۷ گاڑیاں ہوتی ہیں۔

مندرجہ صدر برائے نام تراتیب کی تعداد کا شمار ہے۔ لیکن احاد کی تعداد بحالت امن جرمنی۔ آسٹریا۔ بحیرہ اسود۔ اور ایشیائی حدود پر تعداد بحالت جنگ کے مساوی رہتی ہے۔

بردی۔ گہرا سبز دوہری چھاتی والا۔ بلوس (کوٹ) اور نکربوکر (گھٹنے تک پاجامہ) گہری سبز کپڑے کی چپٹی ٹوپی۔ زانوں تک لمبے بوٹ۔ ہلکا بھورا۔ بھاری کپڑے کا بڑا کوٹ۔ سردی میں بھیڑ کے چمڑے کا کپڑا۔ اور اونٹ کے بالوں کا ہڈ۔ گرمی میں قطان

کے ملبوس (کوٹ) اوڑھا جائے۔ غیر معمولی بردی یہہ ہے کہ جرابوں کی بجائے پاؤں پر ڈبل پٹیاں لپیٹتے ہیں۔ موسم سرما میں انگلستان کے بچوں یا کوہستان ایلپس پر چڑھنے والونکی طرح کے دستانے پہنے جاتے ہیں۔ لیکن انمیں صرف تین خانے ہوتے ہیں۔ ایک انگوٹھے کا ایک اسکے ساتھ کی انگلی کا۔ اور ایک باقیوں کے واسطے۔

رجمنٹی علامات ۔ گارڈ کے رنگین کلر اور کف وغیرہ۔ اور نکر بوکروں پر یا پینٹنگ سٹرپز گرینا ڈیئر آرمی رجمنٹوں میں رجمنٹ کا نمبر ٹوپی کے فیتے پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ اور ڈویژن کا کندھے کے ٹکڑے پر۔

منصب ظاہر کرنے کے واسطے کندھے کے قطعات پر ستارے دکھائے جاتے ہیں۔

اسلحہ ۔ این سی او۔ اور سپاہی ۱۸۹۱ میگزین رائفل سے مسلح ہوتے ہیں۔ میگزین میں پانچ دفعہ فائر کرنے کے (کارتوس) وغیرہ ہوتے ہیں سنگین فرد ارلعتہ الاضلاع ہوتی ہے۔ اور اسکو سونت کر لئے جاتے ہیں۔ بے دود کا بارود استعمال کیا جاتا ہے۔ سپاہی ۱۲۰ دفعہ فائر کرنے کے رونڈس (کارتوس) وغیرہ لے جاتا ہے۔ اور ۳۰۰ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس ہر سپاہی کے لئے رجمنٹ کی گاڑیوں اور پارکوں میں رہتے ہیں۔

افسر آفیشل ۔ سرجینٹ میجر اور دیگر کم حیثیت افسر شمشیروں اور ریوالوروں سے مسلح ہوتے ہیں۔ ریوالر کی گولی کا سر زخم میں زیادہ گھاؤ ڈالنے کی غرض سے چپٹا کر دیا جاتا ہے۔ ریوالر کے استعمال میں یہہ احتیاط اسلئے ضروری خیال کیگئی ہے کیونکہ اس سے زیادہ قریب کی لڑائی کے وقت کام لیتے ہیں۔

ساز وسامان ۔ ایک پیٹی ہوتی ہے جسکے دونوں طرف تھیلیاں ہوتی ہیں انمیں تیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں وغیرہ اور داہنے پہلو کے ایک خانے میں لائن مین کا اوزار سما سکتے ہیں۔ بڑے بڑے کوٹ کو لپیٹ کر بائیں کندھے پر ڈال لیتے ہیں۔ نیچے ایک تھیلی ہوتی ہے جسمیں تیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں وغیرہ ہوتی ہیں۔ ایک ریزرو تھیلی میں تیس رونڈس (گولیاں اور کارتوس) ہوتے ہیں جو بائیں کندھے پر ایک پٹی کے ذریعے معلق رہتی ہے۔ اور جو بائیں پہلو پر پیٹی سے لگی ہوتی ہے۔ کینوس یعنی ٹاٹ کا کٹ بیگ (ضروریات رکھنے کا تھیلہ) دائیں کندھے سے حمائل کر کے بائیں چوتڑ کی طرف معلق رہتا ہے اسمیں دو قمیص (قمیص) ڈرائر ایک جوڑا۔ ٹانگوں کی پٹیاں دو جوڑے۔ مٹ (صرف کف دست تک

کے دستانے) دو جوڑے۔ بسکٹ۔ ۴۔۵ پونڈ دو تھیلوں میں۔ نمک ۱ ۴/۵ اونس ایک تھیلی میں۔ پینے کا پیالہ۔ ہوسو الف (قینچی سوئی وغیرہ کا بکس) صابون۔ مرمت کرنے کے واسطے کپڑا۔ رائفل صاف کرنے کی اشیاء۔ کٹ بیگ کے اوپر اور دائیں کندھے پر معلق الومینیم وا ٹر بال (پانی پینے کی بوتل) ہوتی ہے جسمیں ۱ ۱/۵ پنٹ پا سکتے ہیں۔

بڑے کوٹ کے ساتھ پیٹیوں سے بوٹوں کا جوڑا۔ اور الومینیم میس ٹن (کھانا رکھنے کا ٹین کا بکس) باندھا ہوتا ہے۔

خیمے کا اسباب چھ سپاہیوں کو بانٹ کر دیدیا جاتا ہے۔

ہر ایک سپاہی کو کل ۲۲۔۵۸ پونڈ وزن اٹھا کر لے جانا پڑتا ہے

سپاہیوں کے پاس اور ڈویژنل باربرداری میں اوزار ۱۲۸۰ ہلکے بیلچے۔ ۲۰۰ ہلکی کلہاڑیاں ۵۶ بھاری بیلچے۔ ۱۲۰ بھاری کلہاڑیاں۔ ۴۸ میٹوک۔ ۴۸ کدال ۶ اکر دبار بوتی ہیں۔

بار برداری۔ ہر ایک پلٹن کی ایک ایک سپہ گولہ بارود کی گاڑی ہوتی ہے۔ رجمنٹ کی باربرداری دو لائنوں یا قطاروں میں ہوتی ہے پہلی قطار میں ۳۴ گاڑیاں اور ۱۴ گھوڑے ہوتے ہیں۔ یہہ رجمنٹ کے پیچھے نہایت قریب رہتی ہے۔ دوسری قطار میں ۴۴ گاڑیاں اور ۱۱۶ گھوڑے ہوتے ہیں۔ اسمیں بھاری سامان رہتا ہے۔ پہلی قطار میں میڈیکل ذخائر کی گاڑیاں اور مجروحین کے اٹھانے کے چھکڑے بھی ہوتے ہیں۔

تمام رجمنٹ کی باربرداری میں ۰۰ گاڑیاں اور ۱۵۷ گھوڑے شامل ہوتے ہیں۔

رائفلس

یہہ لائٹ انفنٹری ترپ ہوتے ہیں۔ جنکے ریکروٹ معمولی انفنٹری سے بہتر قسم کے ہوتے ہیں۔ امن کی حالت میں ۶۳ رجمنٹیں ہوتی ہیں۔ ہر ایک رجمنٹ میں دو بٹالین۔ اور ۲۳ بٹالین انکے سوا ہوتے ہیں۔ رائفلس میں امن و جنگ کی تعداد انفنٹری پلٹنوں کے مساوی ہی ہوتی ہے۔

مشرقی سائبیریا کی بارہ رجمنٹیں میں جنکی تعداد بحالت امن جنگ کے مساوی ہوتی ہے برتری۔ اسلحہ۔ اور سامان وہ مان سوائے خفیف امتیازی فرقوں کے انفنٹری کے مطابق ہوتے ہیں۔ مثلاً بکلر بنہ ہوتا ہے جسکی پائپنگ قرمزی ہوتی ہے۔ کوہستان تا

کے وسی بٹالین (۳۰) سرکیشیا کا لباس پہنتے ہیں۔ اور اُنکی ٹوپی مخروطی سیاہ لیلے کے چمڑے کی ہوتی ہے۔ رجمنٹوں کی باربرداری دو لائنوں میں ہوتی ہے۔ اور ۱۴ گاڑیوں ۴۸ گھوڑوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ ایشیا میں غالباً باربرداری اونٹ وغیرہ پر لیجائی جاتی ہے

سرحدی لائن بٹالین ایشیائی اضلاع پر مامور ہیں۔ یہ ۳۱ ہیں۔ جو ترکستان مشرقی و مغربی سائیبیریا کے بٹالین پر مشتمل ہیں۔ ہر ایک کی تعداد امن و جنگ کی صورت میں ۴۸۰ سے ۱۰۸۹۔ این۔ سی۔ آو۔ سپاہیان ہے جو حالات مختلفہ کے لحاظ سے تبدیل ہوتی رہتی ہے۔ اُنکی بردی۔ اسلحہ اور ساز و سامان بہت کچھ انفنٹری کے سے ہیں۔

کاساک انفنٹری۔ یہ بیس بٹالین ہیں۔ ہر ایک کی تعداد بحالت امن ۹۰۰۔ این۔ سی۔ او اور سپاہی ہیں۔ اُنکی بردی۔ اسلحہ اور ساز و سامان کاساک کیولری کے مطابق ہوتے ہیں)۔ اور اسی عنوان کے تحت میں بیان کئے جائینگے۔

فورٹریس انفنٹری۔ یعنے قلعجات کی پیدل سپاہ۔ امن کی حالت میں فورٹریس انفنٹری پانچ بٹالین کی ایک رجمنٹ۔ دو دو بٹالین کی ۱۷ رجمنٹوں۔ اور تیرہ علیحدہ بٹالین پر مشتمل ہوتی ہے۔ نقل و حرکت کے وقت ہر ایک اہاد خواہ رجمنٹ ہو یا بٹالین وسیع کرکے فورٹریس رجمنٹ بنا دیا جاتا ہے جسمیں چار چار کمپنیوں کے ۵ بٹالین ہوتے ہیں اس طرح ۳۱ رجمنٹیں بن جاتی ہیں۔ بٹالین وغیرہ کا نام اُسی قلعہ کے نام سے رکھا جاتا ہے جسمیں وہ قیام پذیر رہے۔ مثلاً نمبر ۳ وارسا فورٹریس بٹالین"

بحالت امن فورٹریس بٹالین کی تعداد ۱۷۱۷۔ این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی ہوتے ہیں اور بحالت جنگ ۴۸۴۷ تک پہنچ جاتی ہے۔ ولاڈی ووسٹوک رجمنٹ کے دونوں امن و جنگ کی صورت میں ۷۸ افسر۔ آٹھ آفیشل اور ۱۰۸۴ لڑنے والے۔ اور ۱۱ نہ لڑنے والے رنیک اینڈ فائل اور اکتیس گھوڑے ہوتے ہیں۔ بردی۔ اسلحہ۔ اور ساز و سامان باستثناء امور خفیف کے لائن انفنٹری سے ہیں۔

لوکل انفنٹری یعنے مقامی پیدل سپاہ۔ سلطنت کے دور دراز حصوں میں جہاں کہ ایکٹو سپاہ نہیں ہے ۵۰ انتظامی ڈیٹیچمنٹ ہوتے ہیں۔ ہر ایک کی تعداد ۴۸ سے ۱۱۵ سپاہیوں کے مابین ہوتی ہے۔ اُنکی ٹوپیوں پر حرف میم (میسٹنی۔ مقامی) کاڑھا ہوتا ہے۔

ڈپو انفنٹری - یوروپ اور کوہستان تاف میں انفنٹری رجمنٹوں اور رائفل برگیڈون کے نقل وحرکت کے وقت ڈپو بٹالین مرتب ہو جاتے ہیں۔ بیرونی بٹالین اور بٹالین کے گروپ کمپنیوں کو نقل وحرکت کراتے ہیں۔

کیولری آف دی ریگولر آرمی یعنے باقاعدہ سپاہ کا رسالہ

بوقت جنگ اسکی ۹۰ رجمنٹیں اور ۵۰۰ سکاڈرنوں کے دو علیحدہ ڈویژن بنتے ہیں جنکی تفصیل یہ ہے :- چار چار سکاڈرنوں کی چار گارڈ کیولری رجمنٹیں - چھ چھ سکاڈرن کی چھ لائٹ کیولری گارڈ رجمنٹیں - اور چھ چھ سکاڈرنوں کی ۴۴ لائن ڈریگون رجمنٹیں۔

تعداد بحالت امن - چار چار سکاڈرنوں کی رجمنٹوں میں ۳۲ افسر ۵ آفیشل ۷۷۹ این سی - او اور سپاہی اور ۵۸۵ گھوڑے - چھ چھ سکاڈرنوں کی رجمنٹوں میں ۳۸ افسر - ۵ آفیشل - ۱۱۰۰ این سی - او - اور سپاہی اور ۹۰۵ گھوڑے -

بحالت جنگ تعداد بصورت ذیل ہوتی ہے :- چار چار سکاڈرنوں کی رجمنٹ کے واسطے ۳۵ افسر اور آفیشل - ۶۳۷ این سی - او اور سپاہی - ۷۰۶ گھوڑے اور ۲۳ گاڑیاں چھ چھ سکاڈرنوں کی رجمنٹوں کے واسطے ۴۱ افسر اور آفیشل - ۹۷۵ این سی - او اور سپاہی - ۱۰۱۶ گھوڑے اور ۲۹ گاڑیاں -

ہر ایک رجمنٹ میں ۱۶ سپاہیوں اور ایک افسر کا ڈیٹیچمنٹ یعنے دستہ خاص طور پر دیکھ بھال کرنے اور فوج کے آگے آگے سوار ہوکر جانے کے فرائض میں تربیت یافتہ ہوتا ہے۔ اور نیز ایک اور دستہ جو بطور پایونیر تربیت یافتہ ہوتا ہے - جو ریلوے اور ٹیلیگراف لائنوں کو تباہ کرتا ہے۔ اور جو سگنل میں اور تار برقی کے محکمہ کا کام بھی دے سکتا ہے - موخرالذکر دستہ صرف وارسا اور ولنا کے آرمی کور ضلاع کیواسطے بنایا گیا ہے - لیکن دیگر ضلاع کے واسطے بھی مرتب کیا جایا کریگا۔

بردی - کیولری گارڈ - گہرے سبز اکہری جھالی کے ٹیونک پہنتے ہیں جنکے امتیازی پہلو ہوتے ہیں - نیلگون بریچز (پاجامے) بمع پائیڈ کے - جنکا رنگ پہلووں سا ہوتا ہے سفید فوریج کیپ - بڑے کوٹ - جیساکہ انفنٹری کی حالت میں - رجمنٹ کا امتیازی

رنگ کالر کے ایک قطعہ پر۔ اور زانوں تک کے بوٹ ہوتے ہیں۔

لائن ڈریگون گہرے سبز دوھری چھاتی والے ٹیونک پہنتے ہیں جنکے بٹن زرد یا سفید دھات کے ہوتے ہیں۔ رجمنٹ کا رنگ کالر کے قطعوں پر اور کندھوں کے قطعوں پر۔ اور کندھے کے ایک قطعہ پر رجمنٹ کا نمبر بھی منقوش ہوتا ہے۔

اسلحہ۔ تمام روسی کیولری (رسالہ) ضمدار تلوار۔ رائفل اور سنگین سے مسلح ہوتا ہے شمشیر و میان کا وزن ۳ پونڈ ۱۳ اونس ہوتا ہے۔ شمشیر کے میان کے باہر سنگین کا میان ہوتا ہے۔ رائفل پشت کے آر پار دائیں سے بائیں کی طرف حمائل کیجاتی ہے باستثنا و چھوٹی چھوٹی تفصیلی باتوں کے یہ انفنٹری رائفل کی ایسی ہوتی ہے۔ سپاہی اپنے ساتھ چالیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس لیجاتا ہے۔ اور فی بندوق ۱۷۹۰ فائروں کی گولیاں اور کارتوس رجمنٹی باربرداری پارکوں میں رکھی جاتے ہیں۔

افسر انفنٹری کی طرح مسلح ہوتے ہیں

سازو سامان۔ دو تھیلے زین کے اوپر رکھ کر لے جاتے ہیں اور دو زین بیگ اسکے پیچھے غلے کا تھیلا مقابل میں۔ اور ٹیپر لبادہ تہ کر کے رکھ لیتے ہیں۔ اور خندق کھودنے کا آلہ اور کیتلی دست بحر ہے ہوئیں کے ذریعے باندھ دیا جاتا ہے۔ کٹ۔ رسد۔ اور گھوڑے کے فالتو نعل زین کے بیگوں میں بھر لیے جاتے ہیں۔ گھوڑے کا کمبل۔ ٹاٹ کا پانی کا ڈول اور شیس ٹمن کے پیچھے ہوتے ہیں۔ جو آتے۔ تھیلوں۔ ڈول اور کمبلوں وغیرہ کو ساتھ لیئے ہوئے سوار کی حالت عجیب معلوم ہوتی ہے۔

کیٹاول۔ ساز و سامان اور زین و لجام وغیرہ کا کل وزن ۱۱۹ پونڈ ہوتا ہے۔ دار سا اور دلنا کے ضلاع کے خاص پائونیر ڈیٹیچمنٹ جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے ایک ایک سپہ گاڑی میں ٹیلیگراف کے آلات۔ دو ٹیلیفون۔ دو ٹیلیگراف۔ (عکس کے ذریعے اشارات کرنے کے آلات) ۲۸۰ پیر کسو لائن کارتوس مسمار کرنے کے واسطے گرد بار سلیج (ہتھوڑے) وغیرہ لیجاتے ہیں۔

باربرداری۔ جیسا کہ انفنٹری کی حالت میں رجمنٹی اسباب دو لائینوں پر تقسیم

کیا جاتا ہے۔ پہلی لائن میں گولہ بارود۔ اسٹیل در رد یٹر یزی گاڑیاں شامل ہوتی ہیں۔ میزان پہلی لائن ۱۶۰ یک اسپہ گاڑیاں۔ چھ لدو گھوڑے۔ دوسری لائن۔ آٹھ یک اسپہ گاڑیاں۔ پانچ دو اسپہ چھکڑے۔

کاسک کیولری

اس زمانہ سے جبکہ متحدہ افواج یورپ پیرس میں داخل ہوئیں روسی سپاہ کے کسی حصہ نے پبلک کے خیال میں کاسک کیولری کے برابر کبھی شہرت حاصل نہیں کی۔ اس کیولری کے رسالے دریائے ڈان سے امور تک پھیلے ہوئے ہیں۔ یعنے وہ ہزار روس کی مملکت کے ایک بہت بڑے حصہ پر حاوی ہیں۔

امن کی حالت میں رجمنٹوں کی تعداد ۵۲ ہے۔ سکاڈرن ۱۷، ۳۱، ۴۲، ۴۴ رجمنٹیں جو ہر چھ سکاڈرنوں کی۔ آٹھ چار چار کی۔ اور اکیس علیحدہ سکاڈرن ہیں۔ بحالت جنگ چھ چھ سکاڈرنوں کی ۱۴۰ رجمنٹیں۔ چار چار کی اٹھارہ۔ اور ۵۳ علیحدہ سکاڈرن یعنے کل ۹۰۵ سکاڈرن ہوئے۔ ہم عموماً ڈان کاسکوں کا ذکر کرتے ہیں۔ اور فی الواقع بھی رجمنٹوں کی بہت زیادہ تعداد بحیرۂ آزاف کے شمال مشرقی اور اسکے متصل صوبہ کیوبان سے مہیا کیجاتی ہے جو صوبۂ دریائے ڈان کے حصے ہیں۔

امن کی حالت میں صرف پہلے درجہ کی رجمنٹیں قائم رکھی جاتی ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت عموماً دوسرے اور تیسرے درجہ کی رجمنٹیں ایزاد کیجاتی ہیں۔ مختلف رجمنٹوں کی تعداد جنگ انکی تعداد امن سے بہت زیادہ بڑھ کر نہیں ہوتی ہے۔ کاسک رجمنٹوں کے سکوٹ یعنے دیکھ بھال کرنے والے سپاہی خاص طور سے تربیت یافتہ ہوتے ہیں۔ ولنا اور وارسا کے اضلاع میں کاسک کیولری رجمنٹوں کے ساتھ باقاعدہ رسالہ کی طرح پائونیر گروپ ملحق کئے جاتے ہیں۔

وردی۔ دوہری چھاتی والا دراز کوٹ پورا دامن جو زانوؤں تک پہنچ جاتا ہے۔ اوپر مختلف رنگوں کی پائپنگ۔ اور کندھے کے قطعے پر رجمنٹ کا نمبر۔ کشادہ پاجامے چوڑی سنجاف والے۔ جسکا رنگ کوٹ کی پائپنگ سا ہوتا ہے۔ بڑے کوٹ کے کلر پر رنگین کپڑے کا قطعہ ہوتا ہے۔ جیسی فورسیج کیپ بغیر چھوٹی لے۔ یورال۔ آزوسے بیکال۔ امور۔ اوساسوری کا سک اپنی بلند سیاہ بزبے (ٹوپی) سے شناخت کئے جاتے ہیں جسکی بنی اونی رنگین چوٹی ہوتی ہے۔

کئی سپاہیوں کی بردی کا رنگ نیلگون یا گہرا سبز ہوتا ہے۔ گارڈ کے کاسکوں کے چھوٹے اکہری چھاتی والے ٹیونک ہوتے ہیں جنکا رنگ گل انار، ہلکا نیلگون یا گہرا نیلگا دن۔ شہنشاہ کی رجمنٹ میں گل انار۔

دیگر مقامی لباس بھی ہیں۔ مثلاً ترکستان میں لیدر کے سرخ پاجامے اور گہرے خاکی سرکاشین فراک کوٹ بمع گل انار پاجاموں کے کیوبان رجمنٹوں میں۔

اونچے بوٹ پہنے جاتے ہیں اور کاسک مہمیز نہیں لگاتے۔ لیکن انکے ہاتھوں میں لمبی نوک والا تازیانہ ہوتا ہے۔

اسلحہ۔ کاسکوں کی شمشیر کی حفاظت کرنے والی کوئی چیز نہیں ہوتی۔ کیوبان کاسک اپنی شمشیریں بائیں پہلو کی ایک پیٹی میں لگا رکھتے ہیں۔ اور داہنے طرف خنجر ہوتے ہیں۔ انکی رائفلوں کی سنگینیں نہیں ہوتیں۔ مقابل صفوف کے پاس صرف ایک نو فٹ طویل نیزہ ہوتا ہے جسپر پھریرا نہیں ہوتا۔ یہ تجویز اچھی معلوم ہوتی ہے۔ سویلین یہ بات نہیں سمجھ سکتے کہ کیولری کے مقابل صفوف کے علاوہ نیزہ کس کے کام آسکتا ہے۔ یعنے دھاوا کے وقت اور اسکے بعد جب گتھم گتھا لڑائی ہونے لگتی ہے۔ کیوبان کاسک اور بعض دیگر روسی افواج نیزہ سے بالکل مسلح نہیں ہوتے۔

سازوسامان باقاعدہ کیولری کے مشابہ ہوتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ کاسک سپاہی اپنے کندھوں پر تھیلیوں میں چالیس فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس متعلق رکھ لیتے ہیں۔ گھوڑے کا سازوسامان حتی الامکان نہایت سادہ ہوتا ہے۔ لگام صرف منہ میں ڈالنے کے لوہے اور باگ ڈور پر مشتمل ہوتی ہے۔ زین لکڑی جو نمدوں کے پایوں پر رکھی ہوتی ہے اور چمڑے سے منڈھی ہوتی ہے۔ اور اسکی چوٹی پر ایک پایہ دار ولیس (تھیلا) ہوتا ہے۔ عقبی محرابوں سے دو زین بیگ ملائے جاتے ہیں۔ بڑا کوٹ تہہ کیا ہوا۔ اور پٹیوں کے ذریعے زین کے مقابل میں باندھ دئے جاتے ہیں۔ لیکن کیوبان اور ٹیرک کاسک اپنا تہ کیا ہوا "برقع" یا "برکہ" زین بیگون کی چوٹی پر رکھتے ہیں۔ کٹ ایک ولیس میں زین پر رکھلی جاتی ہے۔

کاسکوں کے کپڑوں۔ اسلحہ سازوسامان اور زین وغیرہ کا کل وزن ۷ ویونڈ ہوتا ہے

باربرداری۔ باربرداری قریب قریب باقاعدہ کیولری کی سی ہے۔ اور دو لائنوں میں مرتب کیجاتی ہے۔ چار چار سکاڈرنوں کی فی رجمنٹ کی بہ نسبت چھ سکاڈرنوں کی فی رجمنٹ کے

مقابلہ میں نسبتاً کمزور باربرداری ہوتی ہے ۔

ڈپو کیولری

ہرایک کیولری رجمنٹ کا ایک کیولری ڈپو کیڈر رہتا ہے ۔ جو اسکے واسطے امن کی حالت میں تازہ گھوڑے (ریمونٹ) قواعد سکھا کر تیار کرتا ہے ۔ اور جنگ کی حالت میں انہیں سے نقصانات کے پر کرنے کے واسطے گھوڑے اور سپاہی لیئے جاتے ہیں ۔ نقل و حرکت پر ان ڈپوؤں کو میدانی رجمنٹوں سے منتخب سپاہیوں کو قواعد کا سبق دینے کے واسطے دو افسر اور سپاہی ملتے ہیں ۔ کاسک کیولری کے ۳۴ ڈپو سکاڈرن ہوتے ہیں یعنے پہلی ۔ دوسری اور تیسری قسموں کی تین رجمنٹوں کے ہر ایک سلسلہ کے واسطے ایک ۔

ریمونٹنگ اور کونسکرپشن

روس کے ذرائع خصوص سائبیریا کے حصوں میں ہیشمار ہیں ۔ اس ملک اور دریائے ڈان اور اسکے ملحقہ ضلاع میں تقریباً ہر ایک باشندے کے واسطے ایک ایک گھوڑا دستیاب ہو سکتا ہے گھوڑوں کی کل تعداد کا تخمینہ ۳۰ کروڑ میں لاکھ لگایا گیا ہے ۔ امن کی حالت میں سپاہ کے واسطے ایک کروڑ چالیس لاکھ گھوڑے لئے جاتے ہیں جسمیں سے کیولری میں بالشمولیت کاسکوں کی ایک لاکھ ۔ آرٹلری میں ۲۷ ہزار ۔ اور دیگر اقسام افواج میں ۱۳ ہزار کھپت ہوتے ہیں ۔ چونکہ روسی گھوڑوں کی نسبت یہ فرض کیا گیا ہے کہ وہ دس سال تک کام دے سکتے ہیں ۔ سپاہ کے واسطے سالانہ ہتیہ دس ہزار سے گیارہ ہزار راس اسپ تک ہے ۔ رسالہ کے گھوڑے تین سے چھ سال تک کی عمر میں خرید کئے جاتے ہیں ۔ انکی نسل تاتاری ہے ۔ اور مختلف نسلیں بھی ہوتی ہیں ۔ گھوڑی خوب ہوتے ہیں ۔ روس کے گھوڑوں کے ڈپو یورپین روس کے جنوب مشرق میں ہیں ۔

جنگ کے وقت باقاعدہ سپاہ کو شاید تین لاکھ گھوڑے اور کاسکوں کو ایک لاکھ پچاس ہزار اور ضروری ہونگے ۔ کاسکوں کو اپنے گھوڑے خود مہیا کرنے پڑتے ہیں ۔ سپاہ کے واسطے ریمونٹ افسر گھوڑے مہیا کرتے ہیں جن کو ہر ایک گھوڑے کے واسطے مقررہ رقم ملتی ہے ۔ وہ اس سے حسب منشاء گھوڑا خرید لیتے ہیں ۔ گھوڑوں کو مجبوراً بھرتی کرنے کی غرض سے سلطنت روس ایسے اضلاع پر منقسم ہے کہ کسی خاص مقام سے گھوڑا لیکر ڈپو میں ایک روز کے سفر میں پہنچایا جا سکے

مقررہ قیمت ادا کیجاتی ہے اور باستثنائے اشد ضرورت کے گھوڑوں کے مالکوں سے اُنکے نصف گھوڑوں سے زیادہ نہیں لئے جاتے۔ اور اگر مالک اپنی مرضی سے ایک گھوڑا مہیا کردے تو اُسکے دو گھوڑے چھوڑ دئے جاتے ہیں۔

آرٹلری

سر چارلس ڈلک نے گذشتہ سال میں اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی کہ روسی توپخانہ میں ۱۸۹۶ء اور ۱۸۹۸ء میں بہت زیادتی ہوگئی ہے ون لوبیل بیان کرتا ہے کہ کُل ۶۸ باٹریاں اور ایک کوہی باٹری ایزاد کی گئی ہیں۔ چار نئے میدانی آرٹلری برگڈ (چھہ باٹریوں کے) عدا گانہ ۲۸ نئی باٹریاں لیتے ہیں۔ کوہ قاف کے برگڈ اور اُنکے ریزرو پانچ لیتے ہیں۔ لیکن اُن برگڈوں کی کچہ ایک کوہی باٹری کم ہوجاتی ہے۔ ابتک سلطنت کے دور دراز حصوں میں کوہی باٹریاں استعمال ہوتی تھیں۔ لیکن اب اُنکی جگہہ ملکی باٹریاں پرگرتی جاتی ہیں۔

یوروپ اور کوہ قاف میں آرٹلری کا خلاصہ۔ ۵۰ برگڈ (۴۵ لائن کے تین گارڈ اور چار گرینا ڈیئر برگڈ) ۳۶۴ باٹریاں۔

تعداد۔ ایک باٹری کی تعداد بحالت امن چار توپ۔ چھہ فنسر۔ ۱۶۹۔ این۔ سی۔ او اور سپاہی۔ اور ۴۸ گھوڑے۔ متوسط تعداد بحالت جنگ آٹھ توپ۔ چھہ فنسر۔ ۲۶۰۔ این سی۔ او۔ اور سپاہی۔ اور ۲۰۰ گھوڑے۔ ایشیا کی اکثر باٹریوں کی تعداد جنگ کی تعداد کے مساوی قائم رکھی جاتی ہے۔

بردی۔ میدانی توپخانہ کے سپاہی گہرا سبز بلوس (کوٹ) بمع کند ہے کے گل انار قطع کے پہنتے ہیں جسپر برگڈ کا نمبر یا حرف ہوتا ہے۔ گہرے سبز پاجامے۔ گارڈس کی حالت میں پاجاموں پر گلانار ی پائپنگ۔ گارڈ کے بلوس کا سیاہ کمخواب کا کلر اور رکف۔ اور گلناری پائپنگ اور زرد لیس ہوتی ہے۔ فوریج کیپ گہری سبز۔ سیاہ فیتہ۔ جسپر باٹری کا نمبر اور پائپنگ ہوتی ہے۔ بڑا کوٹ ہلکا خاکی ہوتا ہے۔ کلر پر سیاہ قطعے۔ اور کناروں پر سُرخ پائپنگ۔ سواروں کے مہمیز بھی ہوتے ہیں۔

اسلحہ۔ میدانی توپ کرپ ہیں۔ آبکو کے کارخانوں میں بنتی ہیں۔ اُنکے چار نمونے ہیں "بٹری لائٹ یعنے سبک" "امپروڈ لائٹ یعنے اصلاح شدہ سبک" "مزشین یعنے کوہی"

غالباً انکی زیادہ سے زیادہ زد ۴۴۰۰ گز ہے۔ کیا بھاری اور کیا سُبک باٹریوں کی آٹھ
اتواپ ہوتی ہیں جو تمام شش اسپہ ہوتی ہیں۔ بھاری باٹریوں کی گاڑیوں پر اٹھارہ گولے
رہتے ہیں۔ اور نوّے علیحدہ چھکڑوں پر ہوتے ہیں۔ ہر ایک سُبک توپ کے گولے تیس اور
ایک سو بیس گولے علے الترتیب ہوتے ہیں۔ ہر ایک میدانی باٹری کے ہمراہ ۳۲ بیلچے۔
۲۴ کلہاڑیاں۔ چار کدال۔ چار مٹوک۔ چار آرے۔ ۲ کردبار ہوتے ہیں۔

سپاہیوں کے اسلحہ اور ساز و سامان۔ فی باٹری چالیس آدمیوں کے پاس ریوالور
ہوتے ہیں۔ تمام این۔ سی۔ او اور سپاہیوں کے پاس تلواریں ہوتی ہیں۔ گارڈس میں پٹیاں
سفید اور لائن میں سیاہ ہوتی ہیں۔ کٹ زین بیگون یا گاڑیوں پر لیجاتے ہیں۔ گھوڑ چڑھے
سپاہی اپنا بقیہ ساز و سامان کیولری رجمنٹوں کی طرح اور پیادہ پا سپاہی انفنٹری کی طرح
اٹھا کر لیجاتے ہیں۔

بار برداری۔ ہر ایک میدانی باٹری کا ایک ایک اسپہ رسد کا چھکڑہ۔ چار دو اسپہ رسد
کے چھکڑے۔ اور تین دو اسپہ سپلائی کے چھکڑے ہوتے ہیں۔

ہارس آرٹلری یعنے اسپی توپخانہ

کل ۳۳ لائن باٹریاں۔ ۵ گارڈ باٹریاں۔ ۲۳ کوہی باٹریاں ہیں۔ لائن باٹریاں ہمیشہ اور
گارڈ باٹریاں جنگ کے وقت کیولری ڈویژنوں سے ملحق کیجاتی ہیں۔ بوقت جنگ ایک اسپی
باٹری کے سپاہیوں اور افسروں کی تعداد ۲۰۴ ہوتی ہے۔ اور گھوڑوں کی ۲۴۱۔ ۶ اتواپ
امن کی حالت میں اس سے کسیقدر کم ہوتی ہے۔

بردی۔ تقریباً ویسی ہی ہے جیسی کہ میدانی توپخانہ کی۔ کمر بند گل انار ہوتے ہیں۔ باٹری کا نمبر
ٹوپی کے فیتے یا کندھے کے قطعے پر ہوتا ہے۔

اسلحہ بہت کچھ میدانی سبک آرٹلری کے سے ہوتے ہیں۔ توپ سوا انچ چھوٹی ہوتی ہے
تمام اسباب بوقت ضرورت بیگون میں لیجاتے ہیں۔ سپاہی اور دیگر منصبدار شمشیر اور ریوالور
رکھتے ہیں۔ ہر ایک باٹری کے ساتھ فی ضرب توپ نوّے دفعہ فائر کرنے کا گولہ بارود ہوتا ہے
ہر ایک باٹری کے ہمراہ ۳۲ بیلچے۔ ۱۸ کلہاڑیاں ۴ کدال ۴ مٹوک۔ ۴ آرے ۴ کردبار ہوتے ہیں
صورس کے اسپی توپخانہ کا اسباب بہت سُبک ہوتا ہے علاوہ کمانیوں اور تعداد کم کرنے کے گو ...انی

ٹھوکروں کا عام استعمال کیا جاتا ہے"۔

باربرداری۔ دس گاڑیاں اور بیس گھوڑے۔

نیز بیس کاسک ہارس آرٹلری نیٹو ایسی توپخانہ کی باٹریاں بوقت امن ہوتی ہیں اور بوقت جنگ ۴۸۔ ۴۸ میں سے ورلائے ڈان کی لائن باٹریوں کی تعداد بیس ہے۔ ڈان لائن باٹری کی تعداد بوقت جنگ ۲۱۲ افسر اور سپاہی ۵ ۲۴ گھوڑے۔ چھ اتواپ ۲۳ گاڑیاں ہوتی ہیں۔ بردی۔ گہرا سبز کوٹ۔ اور کیپ۔ اور گہرے خاکی پاجامے۔ اور انپر امتیازی نشانات ہوتے ہیں۔ اسلحہ باقاعدہ باٹریوں کے ایسے ہوتے ہیں۔

ہوئٹزر آرٹلری

نمبرا مشرقی سائبیریا آرٹلری برگڈ کی ۷ ہوئٹزر رجمنٹیں اور ۲ ہوئٹزر باٹریاں ہیں۔ کل ۲۶ باٹریاں تمام چھ چھ اتواپ پر مشتمل ہیں۔

ڈپو آرٹلری

امن کی حالت میں ڈپو آرٹلری سولہ اتواپ پر مشتمل ہوتی ہے جس میں نقل و حرکت کے وقت ۵۶ باٹریوں کے کیڈر مہیا ہو سکتے ہیں۔

فٹ آرٹلری

اس قسم کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۵۶	فورٹریس بٹالین	قلعہ کے بٹالین
۴	سیج بٹالین	محاصرہ کرنے والے بٹالین
۱۰	فورٹریس کمپنیاں (چھ ولاڈی ووسٹوک)	
۲	فورٹریس ڈیٹیچمنٹ۔	
۵	سورٹی باٹریاں (قلعہ سے باہر نکلکر حملہ کرنے والی باٹریاں)	

فورٹریس اور سورٹی باٹریاں عموماً خاص خاص قلعوں میں تعینات ہوتی ہیں۔ بردی میدانی آرٹلری سے مشابہ ہوتی ہے۔ لیکن سیاہ کلر اور کٹ جنبر گل انا پائپنگ ہوتی ہے

فورٹریس بٹالین میں کندھوں کے قطعات پر قلعہ کے ابتدائی حروف ہوتے ہیں۔ پیدل [margin: پیدل]
کے سلحہ اور ساز وسامان عموماً انفنٹری کے مطابق ہوتے ہیں۔

سیج پارک - یہ تین ہیں۔ انھیں سے دو یورپین رونین ہوتے ہیں۔ یعنے نمبرا پارک کا
نصف نو ودگیری گیوسٹ ہیں اور نصف برلیسٹ لنڈوسک ہیں۔ نمبر۲ پارک کیونیں۔
آئندہ کی اتواپ بلا پیچ دارسبک ۸ اینچ کی اتواپ ہیں جن کا وزن ۴۶ ہنڈ رویٹ - اور
۶ انچ کی اتواپ - اور بعض ہارٹر ہیں۔ فی الحال ہر ایک یورپین پارک میں ۲۲۴ اور
کوہ قاف کے پارک میں ۲۴۰ اتواپ ہیں۔

انجنیئر

انضباط - امن کے وقت چھ برگڈ اور ایک کوہ قاف کا برگڈ ہوتا ہے۔ جنگ کے وقت
یہہ برگڈ توڑ دئے جائینگے - اور انکے اجاد آرمی کوروں اور سپاہیوں میں منتشر کردئے جاتے
ہیں۔ یہہ برگڈ ۲ سفرمینا کے بٹالین۔ آٹھ پانٹوں بٹالین یعنے پل بنانے والے اور
انجنیئر پارکوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔

تعداد - امن کی حالت میں ایک یورپین بٹالین کے ۲۴ افسر ۸۱۵ - این - سی - آو -
اور سپاہی ہوتے ہیں۔ ایشیائی بٹالین کی طاقت کسی قدر کم ہوتی ہے۔ جنگ کے وقت
اکثر یورپین بٹالین کے تقریباً تیس افسر - ۱۱۰۰ این - سی - آو اور سپاہی - ۳۰ گھوڑے
اور ۲۰ گاڑیاں ہوتی ہیں۔ ایشیائی بٹالین کسی قدر کم ہوتے ہیں جنمیں گھوڑوں اور گاڑیوں
کی تعداد نصف سے بھی کم ہوتی ہے۔ اس قسم میں سفرمینا - پانٹون - ٹیلیگراف اور
ہیلیوگراف (عکس سے اشارات کرنے والے) سپاہیوں کی کنتجنٹ شامل ہوتی ہیں۔

وردی - وردی گہرے سبز ملبوس (کوٹ) جنکے کندھوں کے قطعے گلنار ہوتے ہیں۔ ایسر
سوائے گارڈ اور گرینا ڈیر بٹالین کے اجاد کا نمبر ہوتا ہے۔ بڑے خاکی کوٹ پر گہرا سبز
سبزہ (گارڈین میں سیاہ) ایشیائی اجاد کے کوٹوں پر اپنے اضلاع کے ابتدائی
حروف کاڑھے ہوتے ہیں۔

اسلحہ اور ساز وسامان - گھوڑ چڑھ سواروں کے پاس صرف ڈریگون تلواریں
ہی ہوتی ہیں - اور گھوڑوں سے اترے ہوئے سپاہیوں کے ڈریگون رائفلیں اور
سنگینیں اور وہ تیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور بارود ہمراہ رکھتے ہیں۔ گھوڑ چڑھ

سپاہیوں کے ساز و سامان میدانی آرٹلری کے ہانکنے والوں کا سا ہوتا ہے۔ اور اترے ہوئے سپاہیوں کا انفنٹری گارڈ کی طرح۔

سفر مینا ٹبالین کا ساز و سامان ایک سو سبک مٹی اچھالنے کے آلات۔ چالیس فولادی کدالون۔ ستر سبک کلہاڑیوں۔ ۴۲ سبک اور ۱۶ بھاری تبر وہ ۔ ۵۵ سمٹ اکسپلوسیو ۲۵ میٹوکون۔ ایک سو ریگ کے تھیلوں۔ ۸۰۰ ڈیٹونیٹروں ۲۰ پونڈ پیرکسولائن اور بیشمار دیگر ضروریات پر مشتمل ہوتا ہے۔ تمام اسباب تین چھکڑوں پر لاد کر لے جاتے ہیں۔

ٹیلیگراف کمپنیاں ۱۶ ۱/۲ میل ہوا میں معلق کرنے کی تار اور ۲۳ ۱/۲ میل کیبل لیکن ایشیا میں ۶۰ میل ہوا میں معلق کرنے کی تار۔ نیز یورپ اور ایشیا دونوں میں چار مورس کے آلات (تار کے پیغامات پہنچانے اور پڑھنے کے) اسکی چھ باٹریاں آٹھ ٹیلیفون۔ دو ہیلیوگراف۔ چار سگنل کرنے کے آلات۔ ۲۳۰ قطبین۔ ۶۲۵ برقی کو محفوظ رکھنے کے آلات وغیرہ۔

پانٹون ٹبالین یعنے کشتیوں کے پل بنانے والے فوج کے ہمراہ ۱۲۶ سبک مٹی اچھالنے کے پھاوڑے۔ ۷ سبک کلہاڑیاں۔ دس پک ایکس۔ بیس مٹوک۔ ۱۲ پانٹون منتھانی سیکشن۔ ۴۲ وسطی سیکشن۔ چھ ٹرسلس (ایک قسم کا ڈھیر لکڑی وغیرہ رکھنے کیواسطے) ایک لنگروالی کشتی جسمیں پل سازی کے ضروری ذخائر ہوتے ہیں۔ اسی پیرو کسلائن کارتوس۔ ۲۰۰ ڈیٹونیٹر۔ ۲ ٹیلیفون سٹیشن۔ بمع سات ہزار فٹ برقی قوت کے محفوظ رکھنے والے تار کے۔ چالیس بڑے مٹی اچھالنے کے آلات۔ ۶ بھاری اور ۲۴ سبک کلہاڑیاں۔ آٹھ میٹوک۔ ۵ پک ایکس وغیرہ۔ ایک ٹبالین جو پل سازی کے تمام دستیاب کشتیوں سے کام لے ۳۳۲ گز سے ۴۰۰ گز تک پل بنا سکتا ہے۔ جو سبک یا بھاری وزنوں کے لیجانے کا کام دے سکتی ہے۔

باربرداری۔ سفر مینا کے ٹبالین کا ساز و سامان ۴۲ یک اسپہ گاڑیوں میں لاد کر لے جاتے ہیں۔ ایشیا میں غالباً یہہ اسباب لدو جانوروں پر لے جاتے ہونگے۔ پانٹون ٹبالین کا ساز و سامان ۵۶ پانٹون چھکڑوں۔ ۳۶ لکڑی کے چھکڑوں۔ ایک لنگروالی کشتی نما چھکڑے اور چھکڑوں اور دو یک اسپہ چارہ کی گاڑیوں پر لیجاتی ہیں۔

باربرداری کی اور باتیں ایسی دلچسپ نہیں۔

ریلوی ترپ

پہلے اور دوسرے آنرے بحیرۂ خضر کے اور اسوری بٹالین کو شامل کر کے سات ریلوے بٹالین ہیں۔ جو کہ اس قسم کی ریلوں پر ہمیشہ لگے رہتے ہیں اور انکی تعداد ہمیشہ جنگ کی تعداد کے برابر قائم رکھی جاتی ہے۔ اسوری بٹالین امن و جنگ میں چالیس افسر اور ۱۶۳۴ - این سی - او اور سپاہیوں - ۸۵ گھوڑوں اور ۲۴ گاڑیوں پر مشتمل ہے دریائے اسوری منچوریا کی غانت شمال مشرقی سرحد پر دریائے اسوری میں پہنچتا ہے اسوری بٹالین میں چھ کمپنیاں ہیں۔ انمیں سے ہر ایک کے پاس سروے اور ریلوے کے کاموں کے واسطے آلات۔ اوزار اور ذخائر ہوتے ہیں۔ جنمیں ۹۹ مٹی اٹھانے کے آلات - ۳۵ پک - ۷۰ کردیار - چھ اسٹیشنوں کے آلات ٹیلیگراف - اڑانے اور پل سازی کے ذخائر - رتس علٰحدہ غذا - اسکی باربرداری ۱۲ ایک اسپہ اور ۱۲ دو اسپہ چھکڑوں پر مشتمل ہے - وردی سفر مینا کی سی ہے - اور اسپر خاص حروف ہوتے ہیں جن سے خاص ریلوے بٹالین کا پتہ معلوم ہو سکتا ہے - یہ تفاصیل اسواسطے دیگئی ہیں کہ اس روئے ایشیا کی ریلوں سے ایک خاص دلچسپی پیدا ہو گئی ہے -

بیلون ڈیٹیچمنٹ

جنگ کی حالت میں ہر ایک میدانی سپاہ کے واسطے ایک ہوگا۔ فی الحال صرف ایک ماہین اور قوام بیلون پارک ہے جسمیں ۷ افسر اور ۸۸ - این سی - او اور سپاہی ہیں

فورٹریس انجینئر

امن کی حالت میں ۱۲ اسفر مینا کی کمپنیاں مختلف قلعوں میں بشمولیت ولاڈی ووسٹوک کے ہوتی ہیں۔ سوائے ولاڈی ووسٹوک کے جنگ کی حالت میں یہ کمپنیاں دگنی کردی جاتی ہیں۔

نیز سنیوہ تیوبحر کی کان کن کمپنیاں وغیرہ بھی ہیں۔

ڈپو اجنیز

نقل و حرکت کے وقت چار ڈپو بٹالین مرتب کیے جاتے ہیں جنمیں سے ہر ایک میں ۱۲ افسر اور ۶۵۰ رینک اینڈ فائل یعنے عام سپاہی ہوتے ہیں۔ اُنکے واسطے ۱۷ افسر اور ۲۸۰ رینک اینڈ فائل سے مستقل کیڈر رہتے ہیں۔ بردی۔ سازو سامان وغیرہ ایکٹو بٹالین کے مطابق ہوتے ہیں۔

فرانٹیر گارڈ

سرحدی حفاظت کی سپاہ کی تعداد ۳۵ ہزار ہے۔ یہہ ایک قسم کی خشکی اور تری کی ساحلی گارڈ ہے جو سلطنت میں ناجائز طور پر بلا ادائے محصول اسباب لیجانے والوں اور دیگر قانون کی خلاف ورزی کرنے والے شخصوں کے خلاف حفاظت کرتی ہے یہہ جنگ کے واسطے بھی استعمال ہوسکتی ہے۔

ملیٹری ٹوپوگرافر

۹ جنرل۔ ۲۵ کرنل۔ ۵۰ لفٹنٹ کرنل۔ ۲۱۵ کپتان اور ۱۵۵ لفٹنٹ چھوٹی چھوٹی جماعتوں میں وسیع سلطنت روس کی پیمائش کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔ یہہ کور ملٹری ٹوپوگرافیکل سکولوں سے بھرتی کیجاتی ہے۔ بردی گہری سبز اُسکی پائپنگ ہلکی نیلگون ہوتی ہے۔

ویٹرنیری سروس

یہہ میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت ہے۔ گھوڑوں کے شفاخانے باربرداری کے واسطے رجمنٹی اور انتظامی ہیں اور آمدورفت کی لائنوں پر خاص سٹیشنوں پر تعینات ہوتے ہیں پہلی دفعہ میدان جنگ میں مدد دیجاتی ہے۔

اینٹنڈنس

یہہ محکمہ خوراک۔ چارے۔ سازو سامان اور نقدی کا نگران ہوتا ہے۔ ہر ایک سپاہ

کے صدر مقام میں ایک اٹینڈنٹ (اس محکمہ کا افسر) اور سٹاف ہوتا ہے۔

پے ڈیپارٹمنٹ یعنے تنخواہ تقسیم کرنے کا محکمہ

بڑا میدانی پے ماسٹر یعنے تنخواہ تقسیم کرنے والا دوسرے درجہ کا افسر ہوتا ہے جو براہ راست سپاہ کے کمانڈر کے ماتحت ہوتا ہے۔ وہ اپنے سٹاف کے ہمراہ نقدی کے تقسیم ہونے کی نگرانی کرتا ہے۔

میڈیکل ڈیپارٹمنٹ

انفنٹری کی ایک رجمنٹ کے واسطے جسمیں چار بٹالین ہوں۔ ۵ سرجن ۲۸ ڈریسر (مرہم پٹی کرنے والے) ایک سرجنٹ اور تین قلی اور ہاسپٹل میں ۱۲ بستر ہوتے ہیں۔ گیریزن ہاسپٹلوں میں ۵۰ اسے ۸۰۰ آدمیوں تک کے بستر اور ۴ سے ۱۸ تک میڈیکل افسر ہوتے ہیں۔ ان گیریزن اور رجمنٹی ہاسپٹلوں کے تربیت یافتوں سے نقل و حرکت کے وقت میڈیکل اتحاد لئے جاتے ہیں۔ زائد میڈیکل پرسونیل ریزرو سے لیا جاتا ہے۔

سرجنرل کی بردی۔ گہرے سبز ٹیونک اور پاجامے۔ کفوں اور کالروں پر گلانار پائپنگ ہوتی ہے۔ گہری سبز فوریج کیپ جسپر گہرا سبز فیتہ اور گلانار پائپنگ ہوتی ہے۔ کندھوں پر تنگ فیتے ہوتے ہیں۔ ماتحت رجمنٹ کی بردی پہنتے ہیں۔

حفظان صحت کے ڈویژن۔ ہر ایک ایکٹو یا ریزرو انفنٹری ڈویژن کے ہمراہ ایک حفظان صحت کا ڈویژن ہوتا ہے جسمیں ایک ڈویژنل اور ۲ نقل و حرکت کرنے والے ہاسپٹل ہوتے ہیں۔ ڈویژنل ہاسپٹل انگریزی بیئر رکمپنی کے موافق ہے۔ اور نقل و حرکت کرنے والا میدانی ہاسپٹل کے۔ ڈویژنل ہاسپٹل مجروحین کو لے آتا ہے۔ اور مرہم پٹی کرنے کا سٹیشن ہوتا ہے۔ بڑے مرہم پٹی کرنے کے سٹیشن کی شناخت قومی علم اور ریڈ کراس فلیگ (علم صلیح) سے ہوتی ہے۔ اسمیں ایک لڑائی میں شریک ہونے والا افسر۔ ۵ سرجن۔ ۲۸۵ این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی ہوتے ہیں جنمیں ۹۲ میڈیکل ماتحت ۸۷ گھوڑے ۲۷ گاڑیاں شامل ہوتی ہیں۔ گاڑیوں میں

آٹھ چہار اسپہ امبولینس ۸ چھکڑے - ۳ میڈیکل سٹوری کی گاڑیاں - ۱۶ دو اسپہ سٹوری کے چھکڑے بھی ہوتے ہیں - باربرداری میں ۶۰ سٹریچر (مریضوں کے لٹانے کے تختے) چار مرہم پٹی کرنے کے خیمے - دو اپریشن کرنے کے میز - اور مختلف ضروری اسباب ہوتے ہیں - ڈویژنل ہاسپٹل دوسری میڈیکل لائن - اور رجمنٹی ہاسپٹل پہلی ہے -

تیسری لائن نقل و حرکت کرنے والا ہاسپٹل ہے - ہر ایک کے ہمراہ دس افسر اور دو سو آدمی ہوتے ہیں - انکے پاس بڑے مرہم پٹی کرنے کے سٹیشن سے مجروح لائے جاتے ہیں - ان پر پھریروں کی علامات ہوتی ہیں - اور وہ اپنے ڈویژن کے عقب میں جانے کے واسطے حتی الامکان بہت جلد مریضوں سے خالی کئے جاتے ہیں ہر ایک میں ۵ سرجن - ۴ آفیسر - ۱۰۷ این - سی - او - اور سپاہی - ۴ سسٹرس آف مرسی (رحم کی بہنیں) ۵۰ گھوڑے اور ۲۵ گاڑیاں ہوتی ہیں - یعنے ۱۹ دو اسپہ اور ایک چہار اسپہ سٹورس کے چھکڑے - چار یک اسپہ میڈیکل سٹورس کی گاڑیاں اور ایک یک اسپہ گاڑی رحم کی بہنوں کے واسطے - ذخائر میں ۲۱۰ بستر ۱۰۵ چھوٹی میز - چالیس سٹریچر - اور تیس خیمے جن میں سے ہر ایک میں بیس آدمی سما جاتے ہیں - مذکورۂ بالا ہاسپٹلوں کے علاوہ جنگ کے وقت ۹۶ انفنٹری ڈویژنوں کی نقل و حرکت کرنے والے ہاسپٹل - ہر ایک ڈویژن کے واسطے ۲ - اور ۲۴۰ ریزرو میدانی ہاسپٹل جو آمد و رفت کے رستوں پر ہوتے ہیں - نیز سپاہ کے سٹاف کے ماتحت میں ملٹری حفظان صحت کے قوائے بھی نقل و حرکت کرتے ہیں -

ٹرین بٹالین

امن کی حالت میں کل پانچ بٹالین ہوتے ہیں - اور ایک کوہ قاف کا بٹالین جو ملٹری اضلاع کے سٹافوں کے ماتحت ہوتے ہیں - ان بٹالین کی ۳ یا ۴ کمپنیاں ہوتی ہیں کل بائیس کمپنیاں ہیں - نقل و حرکت کے وقت ۹۶ کمپنیوں کے ۲۴ بٹالین بنتے ہیں - ہر ایک بٹالین ۵ کالموں کا ہوتا ہے - ہر ایک کالم اپنی گاڑیوں کے ساتھ ۴ روز کے بسکٹ اور جو کا میدا - ۸ روز کا نمک دس روز کی چائے اور کھانڈ - دس ہزار آدمیوں کے واسطے رکھتا ہے - اور ۶۰۰ گھوڑوں کے واسطے تین روز کے جو - لیکن اگر کالم [illegible]

کالم ہے تو رسد کا بھی تناسب ۴ ہزار آدمیوں اور ۶ سو گھوڑوں کے واسطے۔

امن کی حالت میں دو کمپنیوں کے ایک بٹالین میں ۲۱/۴ افسر اور آدمی۔ چالیس گھوڑے اور بیس گاڑیاں ہوتی ہیں۔ اور چار کمپنیوں کے بٹالین میں ۲۱/۴ افسر اور سپاہی۔ اسی گھوڑے چالیس گاڑیاں۔ اور افسروں کی تعداد اسی تناسب سے کم ہوتی ہے۔

ٹرین بٹالین کے ضمیمے کمانڈنگ افسر کی حسب منشاء بن سکتے ہیں۔ انکے واسطے کوئی کیڈر نہیں ہوتا۔ ٹرین بٹالین کی وردی گہری سبز اور اسکی پائپنگ سرخ ہوتی ہے۔ اور کندھوں پر خاص حروف اور نمبر ہوتے ہیں جن سے بٹالین وغیرہ معلوم ہو سکتا ہے۔

ساز و سامان یا اسباب کے واسطے ۱۰۸ سے ۴۲ تک چھکڑے ہوتے ہیں جو عام استعمال کی رسد وغیرہ لیجاتے ہیں۔ یہ چھکڑے بیگار پکڑے جاتے ہیں۔

ڈویژنل سپلائی و بار برداری کے کالم

سفر مینا کے بٹالین کے ریزرو سٹورس بٹالین ٹرین میں لیجائے جاتے ہیں اور آرٹلری بار برداری کے واسطے انفنٹری یا کیولری کے ڈویژنوں کے رسد یا بار برداری کے کالموں میں ہر ایک کالم میں تین ۳ سٹیلوں کا حفظان صحت کا ایک ڈویژن ہوتا ہے۔ امن کی حالت میں ان کالموں کے واسطے کوئی کیڈر قائم رکھے نہیں جاتے۔ محض ان افسروں کی فہرستیں تیار رہتی ہیں جو جنگ کے وقت ان پر تعینات کئے جائینگے۔ ایک انفنٹری ڈویژن کے کالم میں ۴۱۹ گاڑیاں ہوتی ہیں۔

سپاہ کے اعلےٰ ٹیکٹیکل (صف آرائی) کے احاد

انفنٹری برگیڈ۔ دو رجمنٹیں یا ۱۶۴ افسر اور ۸۰۵۰ این۔ سی۔ او اور سپاہی۔ ۲۱۸ گھوڑے ۲۴ توپ ۵۵ اگاڑیاں جو ایک میجر جنرل کے ماتحت ہوتے ہیں۔

رائفل برگیڈ۔ ۸۰۰۰ رائفلس یعنی بندوقچی لڑنے والے۔ اور ۲۴ توپ۔ انفنٹری ڈویژن دو انفنٹری برگیڈ معہ توپ۔ رسد۔ سفر مینا وغیرہ کے یعنی ۴۰۰ افسر ۱۹۹۰۲ این۔ سی۔ او اور سپاہی۔ ۴۲۸۵ گھوڑے۔ ۴۸ توپ ۱۱۷۰ گاڑیاں۔

کیولری برگیڈ کا نمونہ۔ ۵۸ افسر ۱۸۸۶ این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی۔ ۱۹۶۰ گھوڑے ۔ گاڑیاں

کیولری ڈویژن کا نمونہ - آیندہ جنگجو آدمیوں کی تعداد ۴۶۴۴ سیبرس اور لانسر یعنی شمشیر اور نیزہ بردار سپاہی اور بارہ اقواپ ہے -

آرمی کور دو انفنٹری ڈویژنوں پر مع آٹھ اقواپ کے - ایک کیولری ڈویژن مع اسکی اقواپ کے کور انجینیئروں - ایک رزرو بٹالین پر یا ۱۲۳۷ افسروں اور آفیشلوں - ۴۷۷۶۵ این سی او - اور سپاہیوں - ۱۰۰۷۹ گھوڑوں ۱۲۴ اقواپ اور ۱۷۰۳ گاڑیوں پر مشتمل ہے

سپاہ

یورپ اور ایشیا [illegible] ایک آرمی کور ۲۲ آرمی کوروں کے ہمراہ میدان میں جائیگی جنمیں ۵۱ انفنٹری اور ۲۳ کیولری ڈویژن [illegible] افسر بڑھ ہوتے ہیں [illegible] ان میں ہر ایک سے بڑا کوئی اضافہ نہیں ہے

فصل پنجم

ریزرو انفنٹری

ریزرو انفنٹری کیڈر رجمنٹوں یا بٹالین پر مشتمل ہے - جو جنگ کی حالت میں دو گنے سے سولہ گنا تک زیادہ ہو جاتے ہیں - ان تمام میں اصول ایک ہی ہے - یعنی زبردست - اور عمدہ قواعدداں کیڈر یعنی نو آموز سپاہیوں پر ریزرو دستوں کی بنیاد رکھی جاتی ہے - کپتان ماکین -

یورپین روس میں ۵ الائن اور ایک گارڈ ریزرو رجمنٹیں ہیں - ہر ایک رجمنٹ آٹھ کمپنیوں کی - اور (۲ پچاس ریزرو بٹالین) (پانچ کمپنیوں کے) اور ہیں -

کوہ قاف میں نو کمپنیوں کی آٹھ ریزرو رجمنٹیں اور پانچ کمپنیوں کے دس ریزرو بٹالین ہیں -

ایشیا میں پانچ کمپنیوں کے دس ریزرو بٹالین اور ترکستان میں پانچ کیڈر بٹالین ہیں -

ریزرو کیڈر رجمنٹوں کی متناسب تعداد جنمیں عموماً دو بٹالین ہوتے ہیں - بیالیس افسر اور ۹۲۸ این سی - او اور سپاہی ہے - یہ امن کی حالت سے خاص ہے - جنگ کی حالت میں یہ تعداد سترا افسروں اور ۴۲۳۹ - این سی - او اور سپاہیوں تک زیادہ کیجاتی ہے

ایشیا اور یورپین روس کے دور دراز حصوں میں بٹالین کی طاقت خصوص زبردست ہوتی ہے

بردی لائن انفنٹری سی ہوتی ہے۔ رجمنٹوں وغیرہ کے ابتدائی حروف اور نمبر ٹوپی کے نیچے اور کندھے کی قطعے پر ہوتے ہیں۔ بار برداری کا بندوبست لائن کی طرح کیا جاتا ہے۔

شہنشاہی ملیشیا انفنٹری

گو ملیشیا ڈیفنس یعنے حفاظتی فورس ہے۔ لہذا ایکسپیڈیشنری کی کمک کے طور پر بھی استعمال ہوسکتی ہے۔ اور طرح سے اُنکی کور ہیں علیحدہ بنتی ہیں۔ یہہ چالیس ڈویژنوں میں تقسیم ہوگی [illegible] ۱۲۲ بٹالین پر۔ اُنکے انضباط کے واسطے قواعد مرتب کئے جاچکے ہیں۔ ہر ایک بٹالین میں [illegible] اور ۹۸۳ آدمی یعنی ۱۰ اور سپاہی۔ ۴۳ گھوڑے اور ۱۶ گاڑیاں ہونگی [illegible] ضلع کے لحاظ سے ہوگی جسمیں ہر بٹالین بھرتی کیا جائیگا۔ لیکن تمام ملیشیا سپاہیوں کے کندھوں پر سرخ قطعے ہونگے۔ اور ایک بٹالین کے آدمیوں کے کپڑے یکساں ہونگے۔ سپاہیوں کو لائن انفنٹری کے سے اسلحے دئے جاتے ہیں۔ مگر رائفل برڈن استعمال کیجاتی ہے۔ کپڑے اور تمام سامان کمیون (اضلاع) مہیا کرتے ہیں۔ لیکن لباس کی چھوٹی چھوٹی چیزیں۔ بلیجے۔ کلہاڑیاں اور دیگر اوزار گورنمنٹ دیتی ہے۔ ہر ایک بٹالین کی باربرداری سولہ دو اسپہ چھکڑے میں۔

شہنشاہی ملیشیا کیولری

نقل و حرکت کے وقت اسکے اسی سکواڈرن بنائے جائینگے۔ ہر ایک میں ۱۵۵ آدمی اور ۱۵۸ گھوڑے ہونگے۔ یہ وردی لائن ڈریگونوں کی سی ہے لیکن فوجی کیپ کے مقابل ملیشیا صلیب نصب ہوتی ہے اور اعداد کا نمبر کندھے کے قطعے پر ہوتا ہے۔ اسلحہ۔ ساز و سامان اور گولہ بارود کا بندوبست باقاعدہ کیولری کی طرح کیا جاتا ہے۔ لیکن برڈن کی رائفل اور سمتھ اینڈ ولسن کا ریوالور استعمال کیا جاتا ہے۔ جو سپاہی رائفلوں سے مسلح ہوتے ہیں [illegible] ۳۶ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس اور جو ریوالور ول سے مسلح ہوتے ہیں [illegible] اٹھارہ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس لے جاتے ہیں۔

ریزرو فیلڈ آرٹلری

امن کے وقت کل سات برگیڈ ہوتے ہیں۔ اسمیں کوہ قاف کا برگیڈ بھی شامل ہے۔ یہہ غیر مساوی

طور پر ۱۴۴ باٹریوں پر منقسم ہیں جو ۴۸ ۱۶ سیکشنوں پر منقسم ہیں جنگ کی حالت میں ہر ایک سیکشن کی ایک باٹری بن جاتی ہے۔ امن کی حالت میں ہر ایک باٹری کی متوسط تعداد گیارہ افسر ۱۹ این سی۔ او ۱۰۰ سپاہی اور چار اتواپ ہے۔ بردی۔ اسلحہ۔ سازوسامان۔ بار برداری وغیرہ کا بندوبست میدانی توپخانہ کے طریقہ پر کیا جاتا ہے۔ برگیڈ کا نمبر کوٹ کے کندھے کے قطعے پر لگایا جاتا ہے۔

گولہ بارود کے ریزرو کالم

یہ آٹھ ہیں۔ دو کوہ قاف کے ہیں۔ انکی تعداد ایک سے چار تک افسر اور تیس سے ۱۲۰ تک رینک اینڈ فائل یعنے عام سپاہی ہوتے ہیں۔ نقل و حرکت کے وقت انکو توسیع دیکر پچاس ریزرو آرٹلری پارکوں میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ انہیں سے دو کوہی پارک ہوتے ہیں۔ ۵۰ ریزرو ڈویژنوں سے ملحق کئے جاتے ہیں۔ انکی بردی وغیرہ ایکٹو سپاہ کے ویسے ہی اعداد کے مطابق ہوتی ہے۔

شہنشاہی ملیشیا فیلڈ آرٹلری

تجویز یہ ہے کہ ۱۶۰ باٹریاں ہیں ملیشیا کے طلب کئے جانے پر اسی باٹریاں چالیس رجمنٹوں میں شامل کردی جائینگی۔ ہر ایک باٹری کے چھ افسر ۱۹۳ این سی۔ او سا ور سپاہی۔ ۲۴۴ گھوڑے آٹھ اتواپ ۱۳ گاڑیاں ہوتی ہیں۔ بردی میدانی توپخانہ کی طرح۔ اور ٹوپی پر ملیشیا کی صلیب اور رجمنٹ کا نمبر کندھے کی قطعے پر ہوتا ہے۔

شہنشاہی ملیشیا کا پیادہ توپخانہ جنگ کے وقت مرتب کیا جائیگا جسمیں کل افسروں اور سپاہیوں کی تعداد ۲۰ ہزار ہوگی۔

ریزرو انجنیئر

امن کی حالت میں کل دو سفر مینا بٹالین ہوتے ہیں۔ ہر ایک میں تین کمپنیاں۔ جنگ کے وقت ہر ایک بٹالین کو بڑھا کر ۲ کمپنیاں اور ریزرو ڈپو بٹالین میں تحویل کیا جاتا ہے۔ نیز تین ریزرو ریلوے بٹالین ہیں۔ ہر ایک میں چار کمپنیاں ہیں۔ جو دوسرے تیسرے اور چوتھے ریلوے بٹالینوں کی پانچویں کمپنیوں سے بنائے جاتے ہیں۔ ریزرو سفر مینا بٹالین کی تعداد میں

رسالت میں ۴۲۷۰ افسر و سپاہی ہوتے ہیں۔ جنگ کی تعداد ۴۱۵۶ افسران اور سپاہیوں ۱۶۱۰ گھوڑوں اور ۴۲۷ گاڑیوں پر مشتمل ہے۔ بردیاں وغیرہ ویسی ہی ہیں جیسا کہ انکے مطابق ایکٹوا حادلی ہوتی ہیں۔ کندھوں کے قطعات پر امتیازی حروف اور نمبر رہتے ہیں۔

شہنشاہی میلشیا انجنیر

نقل و حرکت کے وقت پانچ بٹالین بنائے جائینگے۔ ہر ایک کی طاقت ۳۳ افسر ۶۷۸ این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی۔ ۳۶ گھوڑے اور سولہ گاڑیاں۔ بردی ویسی ہے جیسا کہ انکے مطابق ایکٹوا حادلی۔ ۔ ٹوپی پر میلشیا کی صلیب ہوتی ہے۔

اعلے ٹیکٹیکل ریزرو احاد

ریزرو انفنٹری برگیڈ کی لڑنے والی طاقت کی تعداد ۷۰۸۰ رائفل بردار ہے پہلی قسم کے ریزرو ڈویژن دو ریزرو انفنٹری برگیڈ ۶ باٹریاں وغیرہ۔ ۳۹۳ افسر۔ ۱۸۷۵۷ این۔ سی۔ او۔ اور سپاہی۔ ۳۹۱۲ گھوڑے۔ ۴۸ اتواپ ۱۳۷۱ گاڑیاں ہیں۔ بوقت جنگ چھبیس ڈویژن۔ اور ریزرو دوسری قسم کے مع ۴۹ کا سک سکاڈرنوں اور دیگر معاونین کے میدانی سپاہ کے ریزرو شمار کئے جائینگے۔

فصل ششم

کوچ

تیز رفتار میں ۱۸ سے ۱۳۰ قدم تک فی منٹ اٹھائے جاتے ہیں۔ ڈبل مارچ میں ۱۷۰ سے ۱۸۰ قدم فی منٹ تک۔

جب دشمن قریب ہو۔ تو افواج کوچ کر کے حتی الامکان ایک دوسرے کے بہت قریب پہنچ جاتی ہیں۔ غنیم سے فاصلہ پر افواج کھلی رہتی ہیں۔ تاکہ آنکھوں تکان وغیرہ کی زیادہ تکلیف نہ ہو۔ کوچ میں نہایت ترتیب مدنظر رکھی جاتی ہے۔ دلدل وغیرہ سے گذرنے کے وقت کمانڈنگ افسر کو لازم ہے کہ افواج کو اپنے پاس سے قطار میں گذرتے ہوئے

دیکھ لے۔ انفنٹری سکاڈرول کے وسنہ یا چار چار قطاروں میں کوچ کرتے ہیں۔ اس حالت میں سڑک کی چوڑائی کا خیال رکھا جاتا ہے۔ کیولری چار چار یا چھ چھ قطاروں کے دستہ میں آرٹلری روٹ کے کالم یا سیکشنوں میں۔ چوڑی روسی سڑکوں پر دستوں کی گہرائی مقابل کو کشادہ کرکے کم کی جاتی ہے۔ کھلے ملک میں توپخانہ اور اسباب سڑک پر سفر کرسکتے ہیں۔ اور انفنٹری اور کیولری ساتھ ساتھ کوچ کرتے ہیں۔

ایڈوانسڈ اور ریر گارڈس وغیرہ

ایڈوانسڈ گارڈ (بڑھی ہوئی حفاظتی فوج یا ہراول) عموماً کل کوچ کرنے والے کالم یا دستہ کا ایک ثلث یا ایک ربع کے قریب ہوتی ہے۔ اگر زمین میدانی ہے تو ایڈوانسڈ گارڈ میں کیولری اور آرٹلری کا زیادہ تر حصہ ہوتا ہے لیکن زمین مسدود ہو تو انفنٹری اور میدانی توپخانہ زیادہ ہوتا ہے۔ لشکر سے آگے جانے والی فوج کا فاصلہ مختلف ہوتا ہے۔ ڈویژنل ایڈوانسڈ گارڈ تین یا اس سے زیادہ میل آگے رہتی ہے۔ اعلےٰ احاد کا فاصلہ عموماً اتنا ہی ہوتا ہے۔ بٹالین کی ایڈوانسڈ گارڈ چھ سو گز تک آگے رہتی ہے۔ ریئر گارڈ یعنے عقبی محافظ سپاہ ایڈوانسڈ گارڈ کی نسبت کسی قدر زبردست بنائی جاتی ہے۔ کوچ کی ترتیب کمانڈر ایک تحریر کی صورت میں معین کردیتا ہے جسمیں کوچ کا مقصد افواج کی تقسیم۔ حفاظت کی تجاویز۔ روانگی کے وقت قیام کے اوقات ومقامات وغیرہ کا ذکر ہونا چاہیئے۔

کیمپ۔ بوک۔ بلیٹس

روسی افواج کے پاس خیمے ہوتے ہیں لہٰذا کیمپوں میں ڈیرہ ڈالنے کو ترجیح دیجاتی ہے انفنٹری دشمن کے نہایت قریب خیمے نصب کرتے ہیں۔ جائے ضرورت ڈیرہ سے ایک سو گز کے فاصلے پر ہوتی ہے کھلے میدان میں ڈیرہ کرنے کے وقت انفنٹری۔ کیولری اور آرٹلری کے ڈیروں کی ترتیب یہ ہوتی ہے کہ آرٹلری یعنے توپخانہ دیگر افواج کے وسط یا عقب میں رہتا ہے۔ لیکن توپوں کے پارک عام صف کے مقابل میں ہوتے ہیں۔ بٹالین اور باٹریوں کے وقفے چالیس قدم سے کم ہرگز نہیں ہوتے۔ جب کانٹ میں رہائش اختیار

کیجاتی ہے تو ہر ایک گاؤں میں ایک سینئر افسر حکم دیتا ہے۔ الارم سگنل مقرر کرتا ہے اور تجاویز وغیرہ بتاتا ہے۔ وہ گارڈین جن کو پاس ورڈ (خاص الفاظ جنکے بولنے پر گذرنے کی اجازت دیجاتی ہے) بتایا جاتا ہے۔ گاؤں کے ہر ایک داخلی دروازہ پر تعینات ہوتی ہیں۔

اوٹ پوسٹس یعنی بیرونی چوکیاں

بیرونی چوکیاں عموماً ایڈوانسڈ گارڈ کے چارج میں ہوتی ہیں۔ ایک خاص فسر تعینات کیا جاتا ہے جسکو خاص ہدایات دیجاتی ہیں۔ ایک چوکی عموماً چار آدمیوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ انمیں سے ایک سنتری کا کام کرتا ہے اور باقی اسکی اوٹ میں پیچھے رہتے ہیں۔ بیرونی چوکی کا فاصلہ لشکر کے حجم غفیر سے بلحاظ اسکی تعداد کے دو سے چار میل تک ہوتا ہے۔ چوکیوں کا سلسلہ بیرونی چوکیوں۔ امدادی چوکیوں اور مین گارڈوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ مین گارڈ سے ایڈوانسڈ مقامات کی طرف گشتی سپاہی جاتے ہیں۔ بیرونی چوکی کے سنتری بقیہ چوکیوں سے دس سے پچاس قدم کے فاصلے پر مقابل میں رہتے ہیں۔ دوسرا شخص نصف فاصلے پر کھڑا کیا جاتا ہے۔

انفنٹری سنتری اور ریزرو سپاہی اپنے تھیلے اپنے جسم پر رکھتے ہیں۔ لیکن انمیں سے دوسرا آدمی بیٹھ سکتا ہے۔ کیولری سنتری گھوڑے پر سوار رہتا ہے لیکن اس قسم کا دوسرا آدمی گھوڑے سے نیچے اتر سکتا ہے۔ کیولری بیرونی چوکی کے بقیہ آدمی نوبت بنوبت زین تھیلے اتار سکتے۔ گھوڑے کی لگام نکال سکتے۔ اسکو چارہ اور پانی دے سکتے ہیں بیرونی چوکی کے کسی سپاہی کو سونے کی اجازت نہیں۔ گھوڑوں سے زین اتارنی نہ چاہیئے دوسرا آدمی سنتری اور بیرونی چوکی کے کمانڈر کے مابین ایک واسطہ ہوتا ہے سنتری جو چیز دیکھتا ہے۔ اسکی خبر دوسرے آدمی کو دیتا ہے۔ اور اسکے ذریعے کمانڈر کو خبر پہنچ جاتی ہے۔ قریب آنے والے شخصوں کو پچاس قدم کے فاصلہ پر کھڑا کر دیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہوتا ہے "ٹھہرو! وہاں کون جاتا ہے؟ پاس ورڈ کیا ہے؟" فائر کرنے سے پیشتر یہ للکار تین دفعہ دہرائی جاتی ہے۔ بیرونی چوکیوں کو ہر چوبیس گھنٹے کے بعد ریلیو کیا جاتا ہے۔ وہی سپاہی ۴۸ گھنٹوں سے زیادہ ڈیوٹی پر کبھی نہیں رہتے۔

بیرونی چوکیوں کے گشت کرنے والے سپاہی جنکی تعداد دس تک ہوتی ہے بیرونی چوکیوں کو ناگہانی خطرات سے محفوظ رکھتے ہیں۔ صبا رفتار گشت کرنے والی چوکی نمک کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

فصل ہفتم

ڈرل اور ٹیکٹکس۔ قواعد اور صف آرائی

انفنٹری

قدم۔ کوک سٹیپ (تیز قدم) میں فی منٹ ۱۱۸ سے ۱۳۰ قدم اٹھائے جاتے ہیں۔ ڈبل کوچ میں فی منٹ ۱۷۰ سے ۱۸۰ قدم تک لئے جاتے ہیں۔

مینوئل کسرسائز یعنے دستی مشق میں آرڈر آرمس (Order Arms) سلوپ آرمس (Slope Arms) اور پریزنٹ آرمس (Present Arms) شامل ہیں۔

ساختیں۔ پلٹنیں کے دو ریناٹ بنائے جاتے ہیں۔ یہ دو یا زیادہ سکاڈوں (جماعتوں) کے چار سیکشنوں میں قطاروں کی تعداد کے لحاظ سے تقسیم کیجاتی ہے۔ یہ لائن یا کالم میں مرتب کی جاسکتی ہے۔ بٹالین کی معمولی ساخت سیکشن کالم ہے۔ پہلی لائن میں پہلی اور دوسری کمپنیاں پہلو بہ پہلو کھڑی ہوتی ہیں۔ اور تیسری اور چوتھی انکے پیچھے پانچ قدم فاصلے پر پہلو بہ پہلو پرا جاتی ہیں۔ رجمنٹ کا ریزرو کالم بنتا ہے اسکا پہلا اور دوسرا بٹالین پہلی قطار میں ہوتے ہیں۔ تیسرا اور چوتھا اسکے پیچھے چالیس قدم کے فاصلے پر دوسری قطار میں ہوتے ہیں۔ بریگیڈ اور ڈویژن بھی ریزرو کی ترتیب سے مرتب کئے جاتے ہیں جنکی دو رجمنٹیں ایک دوسرے کے ساتھ چالیس قدم کے وقفہ سے کھڑی ہوتی ہیں یا بیس قدم کے وقفہ سے ایک دوسرے کے پیچھے پرا جاتی ہیں۔

فضائی ترتیب۔ سکاڈ اور سیکشن بازو یا وسط سے پھیلتے ہیں لیکن انکے مابین کوئی معین فاصلہ نہیں ہوتا۔ سیکشن کمانڈر فائر کرنے کی ہدایت کرتا ہے اور فائرنگ لائن کے آگے آگے رہتا ہے۔ حرکت کرنے کے وقت فائر کرنے کی اجازت بالکل نہیں دیجاتی۔ آتشباری کو بند کرنے کا اشارہ بگل سیٹی بجانا ہے۔

انفنٹری کا حملہ

جب ایک کمپنی خود حملہ کرتی ہو تو اسکی ایک صف آتش باری شروع کرتی ہے اور آخری حملہ کے واسطے اسکا کچھ حصہ ریزرو رکھا جاتا ہے۔ حملہ کرنے کے وقت سپاہی پاس رہتے ہیں اور ایک دوسرے سے پچاس قدم کے فاصلے پر رہنے میں خوش رہتے ہیں۔ فائرنگ لائن یعنے آتش باری کرنے والی صف تعاقب کرتی ہے۔ اور ریزرو مجتمع کرتی ہے۔ بٹالین ایک لڑنے والی لائن اور ایک ریزرو صورت میں حملہ کرتا ہے۔ اور اسکی لڑنے والی لائن کے ساتھ کمپنیاں عموماً سب کی سب پھیل جاتی ہیں۔ بٹالین کا ریزرو حتی الامکان جوں کا توں مجتمع رہتا ہے۔ یہ کمپنی کے ریزرو کی طرح کام کرتا ہے۔

انفنٹری کے حملہ کے عام اصول کے متعلق ایڈوانسڈ گارڈ دشمن (اگر غنیم کے پاس توپخانہ ہو) کی افواج سے ۴۸۰۰ گز سے ۲۴۰۰ گز کے فاصلے تک مشغول حرب ہو جاتی ہے۔ سپاہ کا مین باڈی یعنے بڑا حصہ کالم کی صورت میں بڑھتا ہے۔ حتیٰ کہ دشمن کی آتش باری کی وجہ سے مجبوراً لڑنا پڑے۔ یا اپنی ایڈوانسڈ گارڈ کو امداد دینی پڑے۔ آتش باری کے نیچے لیڈنگ کمپنیاں کھلی قطاروں کی لائن میں یا چار قطاروں میں بڑھتی ہیں۔ ۱۴۰۰ سے ۱۰۰۰ قدم تک فائرنگ لائن یعنے آتش باری کرنے والی صف ٹھہر جاتی ہے اور آخری حملہ صادر کیا جاتا ہے۔ ریزرو افواج قریب آجاتی ہیں اور سپاہی کوک مارچ کرتے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ ۵۰۰ سے ۴۰۰ قدم کے فاصلے پر آخری منتخب پوزیشن سے از حد آتش فشانی کرتے ہوئے دھاوا کی آخری دفعہ تیاری کیجاتی ہے۔ ہمیشہ کوک مارچ سے آگے بڑھنا چاہیے سپاہیوں کو مقررہ جانب میں بڑھتے رہنا چاہیے۔ اور حتی الامکان پیش قدمی میں کوئی رکاوٹ نہ ہونی چاہیے۔ ریزرو کو دشمن کی نسبت لڑنے والی صف کے زیادہ قریب رہنا چاہیے ورنہ اسکو حتی الوسع آتش باری سے اجتناب کرنا لازم ہے۔ اگر ممکن ہو تو مقابل کے حملہ کو بازو کے حملہ سے مدد دینا چاہیے۔ اور ایک بازو پر حملہ کرنے کو ترجیح دینی چاہیے تاکہ افواج مجتمع رہیں۔ اس حملہ میں ریزرو بھی استعمال کیجا سکتی ہے۔ لیکن دونوں مقابل اور بازو کے حملے ایک وقت میں ہونے چاہئیں۔

مندرجہ بالا قواعد میں کوک سٹیپ سے زیادہ جلدی کے ساتھ پیشقدمی کرنے کا کوئی قاعدہ

مقرر نہیں کیا گیا۔ بعض حکام کی رائے میں یہ ایک ٹیکنیکل یعنے صف آرائی کی غلطی ہے۔ جنگی یہ شدہ کفائیت مناسب معلوم ہوتی ہے کہ روسی میدانوں کی کھلی زمین میں اس قسم کی پیش قدمی سے بہت بھاری نقصان ہونا ضروری ہے۔

انفنٹری ڈفینس

کامیابی پوزیشن کے انتخاب اور مورچہ بندی پر اور لامحالہ مسلسل اور صحیح آتشباری پر منحصر ہے بازوؤں کو محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ غنیم کے آخری حملہ کے وقت حفاظتی فوج بھی حملہ کرتی ہے۔ اگر ممکن ہو تو اسکی ریزرو حملہ آور فوج کے بازو پر حملہ کرتی ہے۔

سپاہ جرمنی کی طرح روسی افواج میں بھی یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بندوقوں کی آتش فشانی سے خواہ طولانی ترتیب میں ہی کیوں نہ کیجائے کیولری کو منہزم کر دینا چاہیئے۔ واقعی بات یہ ہے کہ اگر کیولری انفنٹری پر ناگہاں آپڑے۔ افواج کا قریب قریب رہنا بہ نسبت کھلے رہنے کے انفنٹری کے واسطے زیادہ مضر ہے۔

آرٹلری یعنے توپخانہ اپنے آپ کو انفنٹری یعنے پیدل سپاہ سے محفوظ نہیں کر سکتا۔ لہذا آرٹلری کی حفاظت کرنے کا فرض اس انفنٹری پر ہوتا ہے جو اسکے نہائیت قریب ہو۔

رات کے وقت معرکہ آرائی کرنے میں زمین کی کیفیت اچھی طرح معلوم ہونی چاہئیے حملہ کرنے والی فوج قریب کی ترتیب سے بڑھتی ہے۔ بڑی بڑی جماعتوں کو صبح کے وقت حملہ آور ہونا چاہیئے جیسا کہ لارڈ وولزلی نے تل الکبیر پر حملہ کیا تھا۔

بگل گیارہ دفعہ بجایا جاتا ہے۔

گولہ بارود کا تہیہ۔ عام سپاہی ایک سو بیس دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور کارتوس وغیرہ لیجاتے ہیں۔ رجمنٹی باربرداری میں فی کس ۶۶ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں اور بارود وغیرہ بہم پہنچائے جاتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو گاڑیوں کو بٹالین ریزرو کی اوٹ میں رکھا جاتا ہے دن کے وقت انکی پوزیشن سرخ پھریروں اور رات کے وقت لالٹینوں سے شناخت کیجاتی ہے بشرطیکہ دشمن کو پھریرے اور لالٹینیں نظر نہ آسکیں۔ گولہ بارود مخصوص فاصلے کی نذر بر کفائیت شعاری سے استعمال کرنا چاہیئے۔ فائرنگ لائن کے کمانڈر کو تخمینہ معلوم ہونا چاہیئے کہ کسقدر گولیاں اور کارتوس خرچ ہو چکے ہیں۔

انفنٹری آتشباری کے عام اصول

تین بڑے بڑے اصول یہ ہیں :-

(الف) آتش باری کی قواعد میں سخت پابندی اور احتیاط۔

(ب) نشانوں کا انتخاب۔

(ج) صحیح صحیح زد۔

زد معلوم کرنے کے واسطے مشاہدہ اور منظر سے کام لینے کا طریقہ نہایت سہل خیال کیا جاتا ہے۔ سروس کے عارضی قواعد میں کمپنی ریزروں کے علیحدہ کرنے کو اچھا خیال کیا گیا ہے جبکہ وہ بٹالین کے ہمراہ کام کر رہے ہوں۔ اس سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ بندوقوں سے ایک دفعہ کام لیا جائے۔ "کمپنیوں کے تمام پھیلاوے سے بٹالین کے کمانڈر کی ہاتھوں میں دو مرتب کمپنیاں آجاتی ہیں"۔

کیولری کے قدم

انکی معمولی چال ۳ ۱/۲ میل سے چار میل تک اور دولکی ۹ میل فی گھنٹہ تک ہے۔ سرپٹ دوڑ ۱۳ ۲/۳ میل فی گھنٹہ یا آتش باری کے نیچے سولہ میل ہے۔ حملہ نہایت تیز رفتار سے کیا جاتا ہے۔

کیولری کی ساختیں

صف آرائی کا احاد سکاڈرن ہے۔ یہ دو نصف سکاڈرنوں اور چار سیکشنوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اور یہ لائن میں یا چکر لگانے وغیرہ کے فاصلہ پر سیکشنوں کے کالم میں مرتب کیا جا سکتا ہے۔ رجمنٹ عموماً چھ سکاڈرنوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ لیکن گارڈ۔ کیولری ہیئر۔ اور بعض سکھ رجمنٹوں کے صرف چار سکاڈرن ہوتے ہیں۔ یہ دو ڈویژنوں میں منقسم ہوتا ہے۔ اور اسکی ساخت لائن میں یا ڈبل کالم سکیشنوں وغیرہ میں مرتب کیجا سکتی ہے۔ متوسط برگیڈ دو رجمنٹوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور معمولی ڈویژن دو برگیڈوں پر۔ کور دو یا زیادہ ڈویژنوں کی ہوتی ہے۔

حملہ

حملہ لائن میں کیا جاتا ہے۔ ہر گڈ یا ڈویژن عموماً تین صفوں میں حملہ کرتے ہیں۔ ڈویژن یا کور چار صفوں میں بھی حملہ آور ہوسکتے ہیں۔ بازو پر حملہ کرنا اچھا خیال کیا جاتا ہے۔ مقصد ہونا چاہیئے کہ دشمن کو ناگہاں حملہ کر کے سراسیمہ کردیں۔ دشمن کے کیولری پر قریب قریب کی ترتیب سے حملہ کیا جاتا ہے۔ مگر کھلی ترتیب صرف پہلی لائن کی حالت میں ہی قائم رکھی جاتی ہے حتی الامکان آرٹلری کے انبوہ کے بازو پر حملہ آور ہونا چاہیئے۔ تمام حملوں میں پہلی صف دشمن کی لنسبت زیادہ زبردست ہونی چاہیئے۔ ریزرو پہلی صف سے ۴ سو قدم سے زیادہ فاصلے پر نہیں ہونی چاہیئے۔

اسپی توپخانہ کا حملہ رسالہ سے پہلے ہوتا ہے۔ لہذا اسکو میدانی سرپٹ دوڑ سے حرکت کرنی پڑتی ہے۔ کیولری کمانڈر کو ملحقہ آرٹلری کے متعلق عام ہدایات دینے کا اختیار ہوتا ہے۔

کیولری کے سوار جب گھوڑوں سے اتر کر حملہ کرتے ہیں تو نمبر ایک اور تین گھوڑوں سے اترتے ہیں اور نمبر ۲ انکے گھوڑوں کو پکڑے رہتا ہے۔ سنگینیں سونت کر دیجاتی ہیں۔ اگر ممکن ہو تو گھوڑوں کو کسی چیز کی اوٹ میں پوشیدہ کیا جاتا ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ وہ قریب ہی ہوں۔ لڑائی پیا انفنٹری کے قواعد عائد ہوتے ہیں۔ لیکن کسیقدر کم پابندی اور باقاعدگی سے کیجاتی ہے۔ تعجیل، سرعت اور غنیم کو ناگہانی حملے سے سراسیمہ کرنا مقصود ہوتا ہے۔ گھوڑوں کو ہمیشہ محفوظ رکھنا چاہیئے۔

کاسک کیولری

ساخت اور ڈرل عموماً باقاعدہ کیولری کے مشابہ ہیں۔ لیکن کاسکوں کے حملہ کرنے کی ایک ساخت جسکو "لاوا" کہتے ہیں۔ نصف سکاڈرن ایک قطار میں پھیلا دیا جاتا ہے۔ ایک چھوٹا دستہ اسکے قریب پچاس قدم عقب میں پیچھے پیچھے رہتا ہے۔ جو ایک خاص لیڈر میاک نام کے ماتحت ہوتا ہے۔ بقیہ حصہ ۳ سو قدم عقب میں ریزرو کے طور پر رہتا ہے۔ ایک کاسک رجمنٹ کے دو "لاوے" بنتے ہیں۔ پہلا تین سکاڈرنوں کا۔ دوسرا دو کا۔ بقیہ سکاڈرن قریب کی ترتیب سے بطور ریزرو رکھا جاتا ہے۔ "لاوا" کا استعمال حالات

پر موقوف ہے۔ جہاں کہ کاسک باقاعدہ کیولری کے ہمراہ کام کر رہے ہوں۔ کاسک عموماً ڈھکی چال سے دشمن کے قریب ایک سو پچاس قدم کے فاصلے پر چلے جاتے اور پھر حملہ کرتے ہیں۔ کیولری ڈویژن سپاہ کے مقابل میں جب دشمن قریب ہو ۲-۳ میل تک دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔

فیلڈ آرٹلری

ساختیں۔ آٹھ اتواپ کی باٹری دو نصف باٹریوں میں منقسم ہوتی ہے اور لائن میں ۲ ۱۲ یا چھ قدموں کے وقفہ پر ہو سکتی ہے اور ساختیں بھی ہیں۔ اور ڈرل کی غرض یہ ہے کہ انکی مشق کیجائے۔ ٹیکٹیکل اعاد تین یا دو باٹریوں کا ایک بریگیڈ ہوتا ہے۔

حملہ

پہلے غنیم کے توپخانہ پر اور مخالف مجتمع جماعتوں پر حملہ کرنا مقصود ہوتا ہے۔ فائر ۲۰۰۰ گز پر مؤثر ہوتا ہے۔ جلدی جلدی آتش باری کا احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔ لڑنے والی صف کے ساتھ چار گولی بارود کی گاڑیاں رہتی ہیں۔ نمبر ۲ (توپوں کی گاڑیاں) اتواپ سے ۳۰۰ گز سے زیادہ عقب میں نہ رہنی چاہئیں۔ ڈویژنل چھکڑے ۲۰۰۰ گز ہے اور فلائنگ پارک یعنی سریع السیر پارک سوا میل سے زیادہ پیچھے نہ رہنے چاہئیں۔ دونوں حملہ اور حفاظت میں جستجو اور صحیح صحیح زد نہایت اہم امور خیال کئے جاتے ہیں۔

قلعوں کی درجہ وار فہرست

درجہ اول[1] ۴ :-

وارسا۔ نووو گیورگیوسک۔ برسٹ لٹووسک (ضلع وارسا) کوونو (ضلع ولنا)

[1] کہتے ہیں کہ پورٹ آرتھر اول درجہ کا قلعہ اور ناقابل تسخیر بندرگاہ بنا دیا جائیگا۔

ہو۔ لیکن یہہ بھی بمشکل نظر آسکتا ہے کہ روس پر حملہ کرنے کا اس سے بہتر کون مقام ہوسکتا ہے۔ غالباً روس کا یہہ ارادہ ہے کہ اپنی سلطنت کے اُس حصہ کی نخام کار اشیڑوں کے ذریعے حفاظت کرے۔

فصل نہم

عام

ایک نئی آرمی کور۔ وانیا کے ایک ملیٹری اخبار شیسو ھر کو ۱۱۔ اپریل ۱۸۹۹ء کو معلوم ہوا کہ روس میں کوہ قاف کی ایک دوسری آرمی کور بنائی جاتی ہے اسطرح روس کے پچیس آرمی کور ہوجاینگی۔ حالانکہ اُسکے مقابلہ میں جرمنی کی ۲۳۔ آرمی کور ہیں۔ اس قسم کی خبر اگر سچ مانی جائے تو یہہ کانفرنس صلح کے مقاصد کے برخلاف ہے بحالیکہ زار روس کی تحریک سے ہی یہہ کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔

انفنٹری اور کیولری کا آرٹلری کی مشقوں میں قواعد سیکھنا

گذشتہ کئی سال سے گارڈ انفنٹری اور کیولری کے افسروں اور سپاہیوں کو اس قسم کی مشق سکھائی جارہی ہے ۱۸۹۷ء میں چوبیسویں انفنٹری ڈویژن کی نان کمشنڈ افسروں اور سپاہیوں کو بھی فوجی قواعد سیکھنے کا حکم ملا تھا۔ کمانڈنگ سکشن اور کیولری نان کمشنڈ افسر توپ کے نمبر ا کی طرح کام کرتے تھے۔ اس طرح تین پیدل سپاہ کی باڑیاں اور ایک اسپی توپخانہ کی باڑی بلحاظ تعداد جنگ مرتب کی گئی تھیں جنکا گرینڈ ڈیوک ولاڈی میر نے معائنہ کیا تھا۔

وردی۔ امتیازی علامات

مرتبہ کندھے کے فیتوں اور ٹیونک کے کالر پر ستاروں اور لیس کے ذریعے ظاہر کیا جاتا اور گریٹ کوٹ کے کندھے کے قطعے پر بھی علامات ہوتی ہیں۔

برنیڈ رو کی علامت ۔ ایک ستارہ ۔

سب لفٹنٹ۔	دو ستارے۔
لفٹنٹ۔	تین ستارے۔
سٹاف کپتان۔	چار ستارے۔
کپتان۔	کوئی ستارہ نہیں۔
لفٹنٹ کرنل۔	تین ستارے۔
کرنل۔	کوئی ستارہ نہیں۔
میجر جنرل۔	دو ستارے۔
لفٹنٹ جنرل۔	تین ستارے۔
جنرل۔	کوئی ستارہ نہیں۔
فیلڈ مارشل۔	چلیپا بشکل یعنے عصا۔

سپرٹ اور ڈسپلن یعنے مزاج اور تربیت

جمہوریہ فرانس کے پریزیڈنٹ اور شہنشاہ اور شہنشاہ بیگم جرمنی کے روس میں آنے جانے اور انکے بڑے پیمانے پر فوجی نمائشوں کے دیکھنے سے روسی افواج میں بہت جوش اور سرگرمی پیدا ہوگئی۔ اور خصوصاً زار کے حلقہ ور رسالوں گذشتہ سال فوجی قواعد کا معائنہ کرنے سے یہہ جوش اور بھی ترقی پکڑ گیا تھا۔ مگر اصل بات یہہ ہے کہ روسی فوج کے سپرٹ (مزاج) اور تربیت کے متعلق بہت کم آگاہی حاصل ہو سکتی ہے۔ ادنے درجہ کے افسروں میں ناراضگی اور عدول حکمی پائی جاتی ہے۔ اسکی وجہ یہہ ہے کہ لفٹنٹوں میں ترقی نہایت آہستہ آہستہ ہوتی ہے۔ نوجوان توپخانہ کے افسروں اور انجنیر افسروں کی عمدہ تعداد بہت کم ہے۔ جہاں تک توپخانہ کے افسروں کا تعلق ہے یہہ مشکل [illegible] ہے۔ آجکل ترقی دینے توپخانہ میں بہت کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔

بجٹ

روسی مروجہ سکہ کی قیمت اسقدر کم ہو گئی ہے کہ روسی سکہ کو انگریزی سکہ میں تبدیل کرنے کی کوشش لاحاصل ہے لیکن پھر بھی کل قرضہ ۸ کروڑ پونڈ خیال کیا جاتا ہے

تازہ ترین روس کے سرکاری بجٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ معمولی اخراجات معمولی محاصل سے ایک کروڑ چالیس لاکھ روبل زیادہ ہیں۔

۱۸۹۸ء کا بجٹ جنگ ۴۲۸۸۰۸۶۶ روبل اور ۱۸۹۷ء کا ۲۸۴۲۳۶۹۹۴ روبل تھا۔ لہذا ۱۸۹۸ء کا بجٹ ۴ ½ ملین روبل زیادہ ہے۔ اس کی حالت میں یہ ۴ ½ ملین کی زیادتی روسی سپاہ کے خورد نوش کے واسطے بھی مکتفی نہیں ہو سکتی۔ اور اخراجات میں حسب ذیل اضافہ ہوا ہے :۔

	روبل
چارہ	۱۰۰۰۰۰۰
تنخواہ	۳۰۰۰۰۰۰
بستر مکان	۱۵۰۰۰۰۰
آمد و رفت کا خرچ	۱۰۰۰۰۰۰
کل	۶۵۰۰۰۰۰

اس اضافہ کے مقابلہ میں دیگر اخراجات میں کمی کی جاتی ہے۔ اس قسم کی تخفیف حسب ذیل ہے :۔

۵۰۰۰۰۰ روبل ریزرو کی مشق کے اخراجات سے۔

۱۰۰۰۰۰۰ روبل وردی اور ساز و سامان کے اخراجات سے۔

۱۰۰۰۰۰۰ روبل ریزرو کے قیام کے اخراجات سے۔

اس تخفیف کے علاوہ ۱۸۹۸ء کے اسلحہ کے واسطے صرف ۱۹ ملین روبل منظور ہوئے تھے حالانکہ ۱۸۹۷ء میں ۲۱ ½ ملین روبل دئے گئے تھے۔ اس تخفیف کا باعث یہ ہے کہ ۱۸۹۸ء میں کسی قسم کے اسلحہ میں زیادتی نہیں کی گئی۔ حالانکہ ۱۸۹۷ء میں آرٹلری میں بہت ہی زیادتی کی گئی تھی۔

ایکسٹوتدی کے اخراجات میں تو اضافہ کیا جاتا ہے لہذا ضروری اخراجات میں تخفیف کرنا عجیب بات ہے۔ روس ایک طرف تو صلح و امن کا دعویٰ کرتا ہے۔ لیکن بایں ہمہ وہ ہر روز اپنی آبادی کے زیادہ تر حصوں کو فوجی قواعد سکھانے اور عمدہ سپاہی بنانے پر بہت ہی بھروسہ کرتا ہے۔

روس اور ایشیائی روس میں سڑکیں اور ریلوے

سڑکیں۔ ۱۸۹۶ء کے سرکاری شمار و اعداد سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک میں ۱۴۵۸۲ میل انگریزی سڑکیں تیار ہو چکی تھیں۔ اور یہ تمام یوروپین روس میں تھیں۔ ۲۲ گورنمنٹوں میں سڑکیں بالکل بنائی ہی نہیں گئیں۔ اور کوہ قاف اور ایشیا میں بنی ہوئی سڑکیں بمشکل موجود ہیں۔

ریلوے۔ سلطنت روس میں تقریباً ۳۴ ہزار میل ریلوے کھلی ہوئی ہے اور ۶ ہزار میل زیر تعمیر ہے۔ تمام روسی ریلوے لائنیں سٹریٹیجک یعنے فوج کشی میں مفید ہونے کی غرض سے بنائی گئی ہیں۔

ایشیائی ریلیں۔ ایشیا میں ۱۸۸۰ء کو ایلیگزانڈر سوم کے عہد میں ریلوے شروع کی گئی تھیں۔ اس زمانہ میں انگریزوں نے ہندوستان میں ۹۲۷۹ میل ریلوے تیار کر لی تھی۔ ایشیائی ریلیں یہ ہیں:۔

۱۔ آزروئے کوہ قاف کی ریلوے باطوم سے براہ ٹفلس باکو تک جو بحیرۂ خضر پر ہے۔

۲۔ اس لائن کا سلسلہ بحیرۂ خضر کے دوسری طرف جاری رکھا گیا ہے۔ جسکو آنزروئے بحیرۂ خضر کی ریلوے کہتے ہیں۔ جو کراسنو ووڈسک سے براہ عاشق آباد۔ مرو اور بخارا سمرقند تک گئی ہے۔ یہ لائن شمال میں ترکستان اور بنرگ تک اور مشرق میں خوقند اور کلدجہ تک جاری رکھی گئی ہے۔

۳۔ آنزروئے سائبیریا کی ریلوے۔ جو کوہستان یورال کے مشرقی جانب سے ایکاٹرنبرگ سے شروع ہوتی ہے۔ اور براہ رامسک۔ ٹومسک۔ کینی او ڈونسک اور ارکوٹسک۔ یعنی سائبیریا کے بیچوں بیچ سے بالگذر کر ولاڈی ووسٹوک اور آخرکار پورٹ آرتھر تک پہنچ جاتی ہے۔

۴۔ چھوٹی لائنیں جو بلحاظ لشکر کشی چنداں اہم نہیں۔ مغربی سائبیریا میں ایکاٹرنبرگ اور ٹیومن کے مابین جاری ہیں۔

رولنگ سٹاک۔ ملٹیری بار برداری۔ اور سیانہ۔ ان ریلوے لائنوں پر روس کی ۸۱۱۸ مسافر گاڑیاں۔ ۱۶۰۰۰۰ اسباب کے چھکڑے ہیں۔ اور ایک ہی وقت میں ۲ لاکھ ۵۰ ہزار

فوجی مسافر ٹرینوں پر سوار کیئے جا سکتے ہیں۔ ریل سڑک کا پیمانہ پانچ فٹ ہے۔ اور خصوصاً ایشیا میں ریلوے کا سلسلہ زیادہ تر ایک ہی لائن کا ہے۔

روسی ریلوے کی مقاصد نمائی۔ (۱) ٹرکی (۲) چین یا جاپان (۳) فارس ہندوستان یا جنوبی چین۔

۱۔ قسطنطنیہ کے برخلاف یوروپین لائنوں کی اُن شاخوں کے ذریعے سپاہ کی نقل و حرکت ہو سکتی ہے۔ جو اوڈیسہ۔ نکولیو۔ سیواسٹوپل او ساناپا پر ختم ہوتی ہیں۔ مزید براں کوہ قاف اور ٹرینسکاسپیا سے آنزوئے کوہ قاف کی ریلوے کے ذریعے لشکر کشی ہو سکتی ہے۔

۲۔ چین کے خلاف فی الحال خاص روس تیار نہیں۔ حتیٰ کہ آنزوئے سائبیریا کی ریلوے ولاڈی و وسٹوک تک مکمل ہو جائے۔ اور آنزوئے مانچوریا کی ریلوے کران پورٹ آرتھر اور نیو چانگ تک۔ خیال یہ ہے کہ اس لائن کو پیکین کی مجوزہ شمالی لائن سے ملا دیا جائے یہ کہا جاتا ہے کہ جس صورت میں پیکن پر شمال مشرق سے حملہ ہو۔ ایک سریع السیر دستہ گئے فلیٹا کے شمال مغربی سرحدی شہر سے براہ قافلہ کلفان اور پیکن کو بھیجا جا سکتا ہے۔

۳۔ ہندوستان کے خلاف محاربہ کی صورت میں لشکر کشی یا تو شمال مغرب کی جانب سے افغانستان میں سے اور بلوچستان یعنے مغرب کی طرف سے یا کوہستان پامیر یعنے شمال مشرق سے کیجائیگی۔ ہر ایک صورت میں پیشقدمی ترکستان اور ٹرینسکاسپیا کے بڑے بڑے ملیٹری سنٹروں سے شروع کیجائیگی۔

ہندوستان کی طرف مائل ہونے والے دو ملیٹری راستے ہیں جو وسط ایشیا میں بشمار محاربات میں استعمال کئے گئے ہیں۔ جو شمال کی جانب سے آتا ہے اسیر جا بجا مستحکم مقامات میں جو مغرب کی طرف سے آتا ہے۔ اسپر اب آنزوئے بحیرۂ خضر کی ریلوے ہے۔

انمیں سے پہلا رستہ قدیم ملیٹری شہر ک ہے جو اورنبرگ سے شروع ہو کر براہ اورر اور قلعو کرالبوٹاک شوئی۔ دریائے سیحون کے قلعو فزالا تک پہنچتی ہے۔ پھر بحیرۂ ارال کے قریب ہو کر دریائے مذکور کے بائیں کنارے کے ساتھ ساتھ قلعۂ پیروفسکی (پہلے علی مسجد) تک۔ اور قلعۂ جولاک سے ترکستان اور تاشقند تک جو ترکستان میں ملیٹری گورنمنٹ کا صدر مقام سمجھنا چاہیئے۔ تاشقند سے ریلوے (جو گذشتہ سال ہی کھولی گئی ہے) سمرقند

بخارا۔ اور مرو سے سرحد افغانستان تک لیجائی جا سکتی ہے۔ قریب آنے کی دوسری لائین کراسنوودڈ سکتے ہے (جہاں کہ بحیرۂ خضر کے بیڑے کے ذریعے افواج پہنچائی جا سکتی ہیں) پھر براہ ریلوے مذکور سید ھا مرو کو اور عاشق آباد سے گذر کر جو شہر ٹرانسکاسپیا کا ملٹری پایۂ تخت ہے۔ دونوں مذکورہ بالا رستوں سے افغانستان کی طرف آسکتے ہیں نیز ذریعہ بلوچستان اور فارس میں سے حملہ کرنے کا خیال نہ ہوگا۔

پامیر کی راستے شمالی ملک فرغانہ سے گذر کر صدر مقام تاشقند سے کیا جائیگا۔

چین پر حملہ کرنے کا وسط ایشیا میں فوجی صدر مقام بھی تاشقند ہوگا۔

روس فارس پر کسی وقت قابض ہو سکتا ہے کیونکہ روس کا بحیرۂ خضر میں بہت بڑا بیڑا ہے۔ اور عہدنامہ کے رو سے فارس کے جہاز وہاں نہیں رہ سکتے۔ لہذا روس فارس کو تکلیف دلاتا رہتا ہے۔ یہ غالب ہے کہ انگلستان کی عدم موجودگی میں سلطنت فارس مدت سے روس میں ملحق ہو جاتی۔ تین سو میل تک روس اور فارس کی سرحدیں ملی جاتی ہیں۔ لہذا اس جانب میں روس کی پیشقدمی بالکل یقینی امر ہے۔ اور اسکو اس سے چارہ نہیں۔ اس اثنا میں عاشق آباد سے کوچل داغ پر سرحد فارس تک ایک ملٹری سٹرک بنائی گئی ہے۔

ایشیائی سپاہ

روس کی سپاہ ایشیا کے متعلق واقفیت مشکوک اور ناقابل اطمینان ہے۔ انگلستان کو روس و ایشیا کے مسئلہ کے بارہ میں بہت کم علم ہے۔ لیکن یہ اغلب ہے کہ ابتک بہت کم پیشقدمی کی گئی ہے۔ سوائے اس ملک کے جہاں سے کہ پہلے ہی روس گذر چکا ہے بہ کل روسی افواج کی نسبت سے ایشیا میں بہت کم سپاہ ہے۔ لہٰذا زار روس کی یہ خواہش طبعی ہے کہ اپنی سلطنت کے استحکام کے واسطے وقت اور امن کی آرزو رکھتا ہے۔ اگر اہل انگلستان ان علاقوں کی ایشیائی حصوں کی وقعت اور اہمیت کے متعلق رائے قائم کر سکیں تو یہ بہت مفید ہوگی۔ لیکن انگریزوں کو یوروپین روس کا حال بھی بہت کم معلوم ہے ملٹری اور پولیٹیکل امور کو مد نظر رکھ کر کہا جا سکتا ہے کہ سلطنت برطانیہ کو بلحاظ ایشیائی طاقت کے سلطنت روس کی موجودہ پراگندہ حالت سے اتنا خطرہ متصور نہیں جتنا کہ

عموماً خیال کیا جاتا ہے۔ واقعی خطرہ یہ ہے کہ نہ ہی انگلستان اور نہ ہی روس ٹھہر سکتا ہے اور اگر وہ اسی طرح آگے بڑھتے چلے جائیں تو کسی روز ضرور بھڑ جائیں گے۔

باب بست و دوم

سپاہ سرویا

آبادی - ۲۴ لاکھ کے قریب ہے۔ نصف سے زیادہ مرد ہیں۔ اور نوّے فیصدی اہل سرویا ہیں۔ آبادی بڑھ رہی ہے۔

انضباط اور ملازمت کی شرط - سپاہ ایکٹو آرمی اور میلیشیا پر منقسم ہے۔ موخر الذکر کے اوّل و دوم بین یا حصے ہیں۔ مگر میلیشیا کے دونوں بینوں میں سے کسی کے بوقت امن کیڈر نہیں ہوتے۔ اور ہر ایک بین کے صرف نصف کو ہی برتی پہلی قواعد سکھائی جاتی ہے۔ ملازمت کا عرصہ برائے نام تمام تندرست ذکور کے واسطے بیس سال سے پچاس سال کی عمر تک ہے۔ یعنی دو سال ایکٹو آرمی میں۔ آٹھ سال اُسکی ریزرو میں۔ دس سال میلیشیا کے اوّل بین میں۔ دس سال میلیشیا کے دوم بین میں۔

کُل پانچ ڈویژنل ضلع ہیں جنمیں ۱۵ ہزار سے ۲۰ ہزار سپاہیوں کی تعداد امن قائم رکھی جاتی ہے۔ جسمیں ۱۴ ہزار انفنٹری ۱۲۰۰ کیولری ۱۹۲ اتواپ اور ۳۰۰۰ گھوڑے ہیں۔ برائے نام تعداد بحالت جنگ حسب ذیل ہے:۔

باقاعدہ سپاہ	۱۳۰۰۰	افسر و سپاہی
میلیشیا بین اوّل	۱۲۴۰۰۰	" "
میلیشیا بین دوم	۶۲۰۰۰	" "
کُل	۳۱۶۰۰۰	

یا کسی قدر زیادہ۔ لیکن تعداد جنگ کی بخوبی توضیح واقعی مثالوں سے اچھی طرح ہو سکتی ہے۔ ۱۸۸۵ء میں سرویا نے ۵۵ ہزار باقاعدہ سپاہ کو نقل و حرکت کرانے میں اٹھارہ روز

صرف کیئے - اور چوبیس روز میں ۱۲ ہزار ئد بٹالین (جنمیں سے ۵ امیلیشیا تھے) اور ۲
سکاڈرن میدان حرب میں لے گیا تھا - سوائے نئے قواعد کے اجراء کے اس وقت سے
اس بارہ میں بہت کم ترقی ہوئی ہے لیکن کیا اسکی تعداد ہمن کو ملحوظ رکھکر یہہ کہا جا سکتا ہے
کہ سرویا کا فوجی انتظام خراب ہے؟ ہر ایک کمیون (ضلع) کو باربرداری اور لدو مویشی
مہیا کرنے کا فرض سپرد کیا گیا ہے - لیکن لوگ قانون سے گریز کرتے ہیں - اور غالباً نہایت
خراب گھوڑے اور گاڑیاں بھی دستیاب ہوسکتی ہیں -

وردی - انفنٹری کا گہرا نیلگون بلوس ٹیونک (خاص طرز کا کوٹ) کیولری ہلکا نیلگون
بلوس ٹیونک - قرمزی پتلون - آرٹلری - انفنٹری کا ٹیونک سیاہ کلردار - انجنیئر انفنٹری
کا ٹیونک - سرخ کلردار - انفنٹری - افسر روسی جیپی ٹوپی پہنتے ہیں -

اسلحہ - بندوقیں کئی نمونوں کی ہیں - انفنٹری کے واسطے شمشیر نما سنگیں ہیں - کیولری
شمشیر اور ماسر قاربین - اتواپ - ۸ سنٹی میٹر کی ڈی باگ کے طریقہ پر -

بجٹ - محاصل ۳۵۴۶۰۰۰ پونڈ - اخراجات ۳۵۴۶۰۰ پونڈ - قرضہ
۱۴۸۵۰۰۰ پونڈ - اخراجات سپاہ ۱۲۴۶۵۶ پونڈ -

باب بست و سوم

جمہوریہا جنوبی افریقہ کی سپاہ

فصل اول

ٹرینسوال

سفید آبادی ۲۹۵۰۰۰
کافر ۶۲۰۰۰۰

فوجی ملازمت کا عرصہ اٹھارہ سے پچاس سال کی عمر یا اس سے بھی زیادہ تک رہتا ہے۔
تعداد جنگ۔ ۲۶۵۰۰ برگروں کو لڑائی کے واسطے طلب کیا جا سکتا ہے۔ انمیں سے ۳۰۴۴۰ کی عمر ۱۸ سے ۳۴ سال کے مابین ہے۔

سلطنت کا توپخانہ مسلح افواج کی گویا بنا ہے۔ ۱۸۹۵ء سے اسکو از سر نو منضبط و مرتب کیا گیا ہے۔ اسکو ہر وقت کوچ کے واسطے تیار رہنا چاہئیے۔

کدیر ایک کرنل ۱۰۹ دیگر افسروں اور این۔ سی۔ او۔ ۲۲۶ توپچیوں ۲۸ ٹیلی گراف کی مشق کرنے والوں وغیرہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ بہت سے افسر قواعد سکھلانے کی غرض سے رکھے ہوئے ہیں۔ یہہ فوج ہے جو جوہانسبرگ کو تخویف دلاتی ہے۔ یا کم از کم اسکے برسر مقابلہ آنے کا اندیشہ ہے۔ اتواپ کی تعداد کا صرف تخمینہ ہی معلوم ہے۔ مگر ذیل سے کم نہیں۔ چھ ہلکی اور چھ بھاری کروپ اتواپ۔ چار ہلکی اور دو بھاری جلد ہی جلدی فائر کرنے والی اتواپ۔ ایک رائفل دار مزل لوڈنگ یعنی منہ کی طرف سے بھرنی والی توپ۔ ایک میشین توپ۔

والنٹیئر۔ انکی کئی کوریں مرتب کی گئی ہیں۔ خاص منشاء یہہ ہے کہ لوگوں کی گولی چلانے کی عادت کو برقرار رکھا جائے۔ کہتے ہیں کہ مجوبہ پہاڑی کی بدقسمت لڑائی کے دنوں سے برگروں کی گولی چلانے کی مہارت میں تنزل واقع ہوا ہے۔ کیونکہ بڑے بڑے شکار کرنے کے لائق حیوانات معدوم ہو گئے ہیں۔ لیکن نشانہ بازی میں وہ اب بھی باقاعدہ افواج کے برابر ہیں۔ جوہانسبرگ میں ایک کور بنائی گئی ہے جو ۶۰۰ انفنٹری اور ۲۰۰ کیولری پر مشتمل ہے۔ کروگرس ڈورپ میں ۱۵۰ جوانوں کی ایک کور ہے۔ ہڈلبرگ۔ کیرولینا۔ ارمیلو اور کئی اور مقامات میں بھی کوریں ہیں۔

فصل دوم

اورینج فری سٹیٹ

سفید آبادی۔ ۷۰۰۰۰

دیسی۔ ۱۳۰۰۰۰

وہ تعداد جسکو فوجی ملازمت لازمی ہے ۲۰۰۰۰ تنفس

مستقل ترپ اہی میدانی توپچی ہیں جو بلوئم فونٹین کے قلعہ میں تعینات ہیں۔ اس کور کے سپاہی ۴۰۰ ہیں۔

کل چودہ کرپ اقواپ ۷۵ سنٹی میٹر کی ہیں۔ پانچ آرمسٹرانگ ۹ پونڈر دو دھٹو رتھ ۲ پونڈر۔ ایک دھٹو رتھ ۳ پونڈر کوہی توپ۔ ایک ۳ سنٹی میٹر منہ کی کرپ توپ۔ تین میک سم

عام

اس کتاب کے تحریر ہونے کے وقت ٹرینسوال میں پولیٹیکل اضطراب ترقی آرہا تھا۔ (جسکا نتیجہ جنگ ٹرینسوال ہوا ہے) فہمیدہ اشخاص کو پریزیڈنٹ کروگر سے ہمدردی ہے لیکن اسکی آرا ناقابل عمل خیال کیجاتی ہیں۔ انگریزوں نے بوئروں پر زور ڈالا کہ جو انکو وال کے پار لگا دیا شائد اس سے بہتری کی صورت نکل آئے یا معاملہ بالعکس ہو جائے لیکن اب وہ آزودہ وال کے علاقہ میں متوطن ہیں۔ اور انکو بطور ایک علیحدہ قوم کے خیال کرنا چاہیئے۔

جنوبی افریقہ کی برٹش افواج ۲۰ جون۔ ناٹال میں نمبر ۵ (رائل آئرش) لانسرز۔ اور نمبر ۱۸ ہسرز۔ نمبر ۱۳ ویں۔ ۶۷ ویں ۶۹ ویں فیلڈ آرٹلری کی باٹریاں۔ نیز نمبر ۱ کوہی باٹری۔ نمبر ۱ کنگس رائل رائفلس۔ نمبر ۱ لینکا شائر۔ نمبر ۱ رائل ڈبلن فوسولیئرز۔ کیپ کالونی میں۔ نمبر ۱ کنگس (لورپول) رجمنٹ۔ نمبر ۲ رائل برکشائر۔ اور نمبر ۲ کنگس اول (یارکشائر لائٹ انفنٹری) کا کچھ حصہ۔

باب بست وچہارم

سپاہ سپین

آبادی ۱۷۶۵۰۰۰۰

سپاہ سپین کے حالات لکھنے بہت آسان نہیں۔ کیونکہ پچھلے دنوں میں ایسے واقعات

پیش آئے ہیں کہ یہہ فوراً تسلیم کیا جائیگا کہ بہت سی باتیں زبانی جمع خرچ سے زیادہ وقعت نہیں ہیں۔ تاہم معمولی شمار و اعداد دیئے جانے چاہئیں۔

فوجی ملازمت کی شرط۔ بعض مستثنیات کے سوا تمام صحیح الجثہ آدمیوں کو ۱۲ سال تک لازمی طور پر فوجی ملازمت کرنی پڑتی ہے۔ یعنے اس سال کی یکم فروری سے جبکہ کسی شخص کی عمر کے بیس سال پورے ہو جائیں۔ ان کے زمانہ میں ۶۰ سے ۸۰ پونڈ تک ادا کرنے سے سروس سے معذور رکھا جاتا ہے۔ نفس الامر میں ریکروٹ اپنے انیسویں سال کے دوران میں لئے جاتے ہیں۔ ایک لاکھ اسی ہزار آدمیوں کو ہر سال مجبوری طور پر فوجی ملازمت لازم ہو جاتی ہے لیکن کسی نہ کسی باعث سے ۷۰ ہزار بچ نکلتے ہیں۔ بقیہ ایک لاکھ دس ہزار میں سے دس ہزار نیوی سے مختص ہیں۔ بقیہ ایک لاکھ ریکروٹ قرعہ ڈالکر دو حصوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں۔ ۳۵ ہزار کی تعداد ملک سپین کی ایکٹو آرمی سے مختص ہے لیکن اسمیں کمی بیشی بھی ہو سکتی ہے۔

جو ریکروٹ ایکٹو آرمی میں شامل ہوتے ہیں وہ برائے نام تین سال تک بھرپور دل کے ساتھ اور تین سال تک پہلی ریزرو میں اور پھر چھ سال تک دوسری ریزرو میں ملازم رہتے ہیں مگر کم از کم انفنٹری کے متعدد سپاہی ایکٹو آرمی میں دو سال تین ماہ سے زیادہ گذارتے ہونگے۔

سالانہ ایک لاکھ ریکروٹوں کا دوسرا حصہ یعنے تقریباً ۶۵ ہزار سپاہی فی الفور چھ سال تک ریکروٹوں کے ریزرو میں چلے جاتے ہیں۔ اور پھر چھ سال تک دوسرے ریزرو میں پس اسطرح تین قسم کے ریزرو ہیں۔ پہلا ریزرو یا ایکٹو آرمی کا ریزرو جس سے نقل و حرکت کے وقت جنگی مقاصد کے واسطے ایکٹو آرمی کی صفوف پر کیجاتی ہیں۔ ریکروٹوں کا ریزرو جس سے نقصانات جنگ مہیا کئے جائینگے۔ اور دوسرا ریزرو جس سے خاص کورین مرتب کیجائیں گی۔

سپاہ کی تعداد بحالت امن

انفنٹری۔	۲۳۹۰۰۰
کیولری۔	۲۴۰۰۰
آرٹلری۔	۲۲۰۰۰

انجنیئرس۔	۱۱۰۰۰
سول گارڈ۔	۲۵۰۰۰
کاریبنیرس۔	۱۵۰۰۰
دیگر تفاصیل۔	۱۳۰۰۰
کُل	۳۴۹۰۰۰

اس تعداد میں سے ایکٹو سپاہ اپنے ریزرو کے بغیر ایک لاکھ ہوگی۔ بقیہ پہلے اور دوسرے ریزرو وغیرہ پر مشتمل ہے۔

کُل تعداد سپاہ بحالت امن ۳ لاکھ ۴۹ ہزار۔

تعداد بحالت جنگ

گذشتہ جنگ کے دوران میں خود ملک سپین اور اسکے باہر واقعی اسلحہ بردار آدمیوں کی تعداد ۳ لاکھ ساٹھ ہزار تھی۔ کیولری کے گھوڑوں کی تعداد ۲۵ ہزار تھی۔ اتواپ کی تعداد ۹۵۳ مہیا کی گئی تھی۔ سالانہ ریکروٹوں کی تعداد کا اندازہ اگر ایک لاکھ مانا جائے اور ملازمت کے سالوں کی تعداد بارہ تو کم و بیش قواعد دان آدمیوں کی بارہ جماعتیں ہوتی ہیں۔ اور اموات وغیرہ کی مختلف تعداد منہا کرنے کے بعد کسی طویل ملکی جنگ میں دس لاکھ سپاہی طلب کئے جاسکتے ہیں۔ مگر یہہ امر شک سے خالی نہیں۔ اور غالباً مذکورہ بالا تعداد دستیاب نہ ہوسکے گی۔ لہذا فی الجملہ یہہ کہہ سکتے ہیں کہ ۷ لاکھ ۵۰ ہزار سے زیادہ سپاہ شمار نہ کرنی چاہئیے۔

کُل تعداد بحالت جنگ ۷۵۰۰۰۰ ہے۔

ملک اور سپاہ کا انضباط جنگ

آٹھ آرمی کور ین اسطرح تقسیم کی گئی ہیں۔

آرمی کور .... ڈویژن

ہیڈ کوارٹر .... { ۳۔ انفنٹری / ۱۔ کیولری }

سیول	۴	انفنٹری
ویلنسیا	۳	״
بارسیلونا	۴	״
ساراگوسا	۱	״
برگولس	۳	״
والاڈولڈ	۱	״
کورنا	۱	״
کل	۱۶	انفنٹری ڈویژن
	۱	کیولری ״

(لیکن دیکھو نیچے)

انفنٹری ۵۶ رجمنٹوں کے ۲۶ برگیڈوں پر منقسم ہے۔ ہر ایک رجمنٹ میں دو بٹالین ہوتے ہیں۔ سیول۔ بارسیلونا۔ ساراگوسا۔ اور ویلنسیا میں سے ہر ایک کا ایک برگیڈ ہے۔ برگوس کے دو ہیں۔ والاڈولڈ کا ۱½ کورنا کی ایک رجمنٹ۔ کیولری کے گھوڑوں کی کل تعداد بحالت امن ۱۶۷۰۰ ہے۔

آرٹلری کی سترہ رجمنٹیں ہیں جنمیں ۸۶ فیلڈ باٹریاں ہیں۔ اور ۹ بٹالین فورٹریس آرٹلری کی ہیں۔

میدانی التواپ کی کل تعداد ۵۱۶ ہے۔

سفر مینا کی ۴ رجمنٹیں ہیں۔

ریکروٹ بھرتی کرنا۔ جزیرہ نما سپین ۶۱ ریکروٹ کرنے کے منطقوں پر منقسم ہے جو حتی الامکان آبادی اور پولیٹیکل حصوں کی مطابقت کے لحاظ سے مساوی رکھے گئے ہیں۔ انہیں سے پہلے ۵۶ منطقے ۵۶ رجمنٹیں اور بیس ریزرو بٹالین بہم پہنچاتے ہیں۔ باقی پانچ منطقے دوسروں کے ذرائع کے بطور امداد یا ضمیمہ کام دیتے ہیں۔ لیکن منطقہ سیول صرف کیولری کی ایک رجمنٹ کے واسطے جوابدہ ہے۔ ہر ایک منطقہ ایک ریزرو رجمنٹ بھرتی ہے جو امن کے وقت میں صرف کیڈر کی صورت میں ہی ہوتی ہے۔

ٹیکٹیکل احاد کی تعداد

	افسر	سپاہی
انفنٹری بٹالین	۲۰	۳۸۸
رائفلس بٹالین	۲۳	۹۶۴
کیولری سکاڈرن	۵	۱۱۳
ہوری مونٹین اور فیلڈ آرٹلری یعنی اسپی کوہی و میدانی توپخانہ	۴	۸۳ سے ۱۱۶ تک
فورٹریس آرٹلری (قلعہ کا توپخانہ) کمپنی	۴	۱۰۴
سفرمینا کے بٹالین	۱۹	۴۰۰

بوقت جنگ

	افسر	سپاہی
انفنٹری بٹالین	۲۴	۱۰۰۰
رائفلس بٹالین	۲۳	۱۰۰۱
کیولری سکاڈرن	۵	۱۵۰
سفرمینا بٹالین	۲۴	۱۰۰۴

آرٹلری باٹری کوئی تفصیل نہیں۔

فی میدانی یا کوہی باٹری لائن اتواپ کی معمولی تعداد چھ ہوتی ہے۔ باٹریوں کے آدمیوں کی کمی بیشی کا انحصار اس امر پر ہے کہ آیا اتواپ ۸ سنٹی میٹر یا ۷ سنٹی میٹر کی ہیں۔ میڈرڈ آرمی کور میں دو اسپی توپخانہ کی باٹریاں شامل ہیں۔ انہیں ۱۱۶۔ آدمیوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد ہے۔

وردی

لائن انفنٹری۔ گہرا نیلگون۔ ٹیونک۔ زرد بٹن۔ سرخ کالر۔ رجمنٹ کا نمبر کالر پر۔ سرخ پاجامے۔

کیولری۔ ہلکا نیلگون جیکٹ کوٹ (جس کے کناروں پر سمور وغیرہ لگی ہو) رجمنٹ کا نمبر کالر پر

سُرخ پاجامے ۔ ہسپر کے آسمانی نیلگون پاجامے ہوتے ہیں ۔
آرٹلری ۔ گہرا نیلگون ٹیونک ۔ سفید بٹن ۔ گہرے نیلگون پاجامے ۔ سُرخ فیتہ ۔
انجنیئر ۔ وردی آرٹلری کی سی لیکن پاجاموں پر دوہرے سُرخ فیتے ہوتے ہیں ۔

اسلحہ

انفنٹری ۔ ماسر بلٹ میٹر کی بار یا چلنے والی ۔ رائفل اور سنگین ۔
کیولری ۔ سٹی میٹر کی قرابین اور شمشیر آٹھ لانسر (نیزہ بردار) رجمنٹیں ہیں ۔
فیلڈ آرٹلری یعنے میدانی توپخانہ ۔ ۸ سنٹی میٹر اور ۹ سنٹی میٹر فراخ التواپ ۔

ڈیفنس یعنے حفاظت

باسک صوبجات میں جو کوہ پرینیز کے شمال مغربی رستہ کی حفاظت کرتے ہیں ۔ اویارزن کا مورچوں سے مضبوط کمپ پایا جاتا ہے ۔ یہ مقام سینٹ سباسٹین سے بہت دور نہیں اور اس سے آگے ساحل پر سانتونا ہے ۔ جہانکہ ایک برگیڈیئر جنرل کمانڈر ہے ساحل اور دریائے ابرو کے درمیانی درے بلباؤ ۔ وٹوریا وغیرہ کے مستحکم قلعوں سے محفوظ کیئے گئے ہیں ۔

دریائے ابرو کے شمالی ملک میں کئی مستحکم مقامات ہیں جنمیں سے شاید نہایت اہم جا کا واقع کوہ پرینیز ہے ۔ جو دریائے ایرگون کے منبع کے قریب ہے ۔ جو ابرو کے دہنے کنارہ پر ایک معاون دریا ہے ۔

کٹالونیا میں ہوسیگرا اور بحیرہ رُوم کے مابین ہے متعدد مستحکم مقامات ہیں جنمیں گیرونا و فگیراس شامل ہیں جو پرینیز کی شمال مشرقی جانب پر ہیں ۔

سرحد پرتگال پر کیوڈاڈ رو ڈریگو (برگیڈیئر) باڈیجوس وغیرہ مشہور قلعے ہیں ۔

بڑے بڑے بحری محفوظ مقامات کا بھی ذکر کرنا چاہیئے بحرِ اوقیانوس کے ساحل اور پرتگال کے شمال میں سانتونا ۔ فیرول ۔ ویگو (برگیڈیئر) ہیں ۔ کیڈز جنوب میں ۔ ٹارلیفا ۔ اور الجیسراس مع سان روک کے مورچہ دار کمپ کے انگریزی قلعہ جبرالٹر کے خلاف حفاظت کرنے کے واسطے ہیں ۔ اور جزائر بیلی آرک میں پالما اور میہ ون ۔ یہ دونوں برگیڈیئر جنرلوں

کے کمانڈ ہیں۔

سپاہ سپین کی کوریں مخدوش مقامات کی حفاظت کی غرض سے مرتب کی گئی ہیں مثلاً چوتھی یعنے بارسیلونا کور کے دو ڈویژن ہیں۔ چھٹی یعنے برگوس کور کے تین۔ یہہ کور پرینیز کے مشرقی اور مغربی رستوں کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور ساتویں کور کم مخدوش مقام پر تعینات ہے یعنے اس مثلث کے زاویہ پر جسکے قاعدہ کے ساتھ ساتھ وہ لائن جاتی ہے جو بارسیلونا اور برگوس کو ملاتی ہے۔ اسکا ایک ڈویژن دریائے ابرو کے جانب عقب میں باقی دو کو امداد دیتا ہے۔ نقل و حرکت کے وقت پانچویں کور کے واسطے ریزرو افواج سے ایک اور ڈویژن مہیا کیا جاسکتا ہے۔ بقیہ کوریں زیادہ تر سرحد کے قریب ہیں۔ میڈرڈ اپنے تین ڈویژنوں کے ساتھ وسطی امداد اور ریزرو کا کام دیتا ہے۔

یہہ غلط ہے کہ دوران جنگ میں انفنٹری ریزرو لیڈروں کے نئے اجاد بنائے جائینگے۔ یہہ کہ ہر ایک آرمی کور کی ۲ میدانی باٹریاں ہونگی۔ اور فی ڈویژن ایک کیولری رجمنٹ۔ اور فی کور سفر مینا کا ایک بٹالین۔ اور کہ ہر ایک ڈویژن کے ہمراہ تین ڈویژنل میدانی باٹریاں ہونگی بابل سازی کا ساز و سامان۔ ٹیلیگراف بنانے والے اور ریلوے ٹروپوں کی مقررہ تعداد آرمی کور کے صدر مقام میں تعینات کیجائیگی۔

عام

بجٹ۔ محاصل ۴۳۵۹۰۰۰ پونڈ۔ اخراجات ۴۵۰۰۰۰۰ پونڈ۔ قرضہ مشمولیت کیوبا کے ۷ کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ۔ قرضہ کے ۳۶ کروڑ ۹۶ لاکھ ۷۸ ہزار پونڈ ہیں۔

بجٹ جنگ ایسا ہی پیچیدہ ہے جیسا کہ ایک حد تک بجٹ سلطنت۔ اسکا باعث یہہ ہے کہ کیوبا کے ساتھ طویل کشمکش اور خصوص صوبجات متحدہ کے ساتھ معرکہ ارائیاں ہوتی رہیں۔ سنہ ۹۸-۱۸۹۷ء کے اخراجات سپاہ کا اندازہ اسی لاکھ پونڈ کیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ جنگ کیوبا پر براہ راست ایک کروڑ ساٹھ لاکھ پونڈ ماہوار متوسط اخراجات ہوتے رہے اخراجات جنگ سے عہدہ برآ ہونے کے لیئے ایک کروڑ پونڈ کے کرنسی نوٹ جاری کیئے گئے تھے۔ اسکے علاوہ اور تجاویز بھی عمل میں لائی گئی تھیں۔

سنہ ۹۸-۱۸۹۷ء کے تخمینہ بجٹ میں ایک دلچسپ رقم دس لاکھ پونڈ تھی۔ جو قلعجات کی تعمیر کیلیٹ

ہوائی - جس سے افریقہ کی شمالی ساحل - جبرالٹر کے قریب کے کیپ - کینڈز وغیرہ میں عمارات بنائی گئیں۔

جنگ کیوبا

جنگ کیوبا سے اس امر کی بخوبی توضیح ہوگئی کہ سپین کے نیوی اور آرمی یعنے بحر اور خشکی کی سپاہ میں کہاں تک ضعف آگیا ہے۔ اول الذکر کے متعلق انگلستان کے بحری افسروں سپین اور صوبجات متحدہ کی لڑائی شروع ہونے سے بیشتر یہہ رائے تھی کہ سپین کو ریزرو کو امریکہ کے جنگی جہازوں کے مقابلہ پر کامیابی کی بہت کم توقع ہوگی۔ اگر وہ اسقدر ضمانت کریں کہ صوبجات متحدہ کے جہازوں سے لڑیں۔ لیکن اسکے علاوہ سپین کے نیوی کی گولہ باری کے متعلق بھی شکوک تھے۔ یہہ بیان کیا گیا تھا کہ بحری لڑائیوں میں گذشتہ کی طرح آئندہ بھی گولہ باری کے ذریعے فتح حاصل ہوسکے گی۔ بڑی بڑی توپوں کے فائر کرنے میں بہت سی لاگت آتی ہے۔ سپین مفلس ہے۔ لہذا یہہ غلط نہیں کہ اسنے بڑی توپوں سے زیادہ کام لیا ہو۔ نتائج سے یہہ شکوک بجا ثابت ہوئے۔ گو یہہ بھی غلط ہے کہ جن لوگوں کو معاملات کی حالت سے بخوبی واقفیت ہونا چاہیے تھا وہ بھی امریکہ کی گولہ باری کے عمدہ متوسط نتائج سے حیران ہوئے تھے۔ بحری پہلو سے نظر ڈالی جائے تو متعدد نئے سبق حاصل ہوئے ہونگے کیونکہ صوبجات کو کسی قابل ذکر لڑائی میں مشغول ہونا نہیں پڑا تھا۔

دونوں طاقتوں میں جنگ چھڑ جانے پر بعض لوگوں کا یہہ خیال تھا کہ شاید سپین صوبجات متحدہ امریکہ کا مقابلہ کرسکے۔ کیونکہ سپین کی سپاہ ۱۸۹۵ء سے کیوبا میں دو لاکھ کے قریب رکھی ہوئی تھی جو باغیوں کو مطیع کرنے میں مشغول رہتی تھی۔ لیکن اس سپاہ کے جنگ جو چالیس ہزار سے زیادہ کبھی جمع ہوسکے تھے۔ سپین اپنے باغیوں کے فساد کو فرو کرنے میں ناکام رہا تھا۔ لہذا یہہ غلط تھا کہ صوبجات جیسی متمول اور مقتدر سلطنت کے برخلاف کامیاب ہو۔ لیکن اس بارہ میں بھی بعض لوگوں کو دہوکا ہوا۔ وہ یہہ باور کرتے تھے کہ سپین کے پولیٹیکل اور ملٹری حکام میں انتظامی قابلیت ہی نہیں اور وہ جنگی تیاریاں ہرگز نہیں کرسکتے۔ حالانکہ لوگوں کو محاربات ولنگٹن کا پورا پورا حال معلوم تھا اور اس وقت سے سپین کے لوگوں کے چال چلن میں نمایاں طور پر اصلاح نہیں ہوئی سپین کے

افسیل شجاع تو ضرور ہیں لیکن کاروبار کی عملی قابلیت سے بے بہرہ ہیں۔
خیال کیا جاتا ہے کہ اگر امیر البحر سرویرا اپنے جنگی جہازوں کی اتواب سینٹی آگو میں ساحل بحر پر رہنے دیتا۔ جہانکہ وہ اُتاری گئی تھیں۔ صوبجات متحدہ کی سپاہ کو شہر پر گولہ باری کرنے میں بھاری نقصان ہوتا۔ یا اگر اہل امریکہ کو اسی خراب جگہہ میں رہنے پر مجبور کیا جاتا جہانکہ انھوں نے اپنا کیمپ منتخب کیا تھا تو انکو زرد بخار سے اور بھی زیادہ نقصان ہوتا۔ لیکن جن کو دیوتا تباہ کرنا چاہتے ہیں وہ اُن کو پہلے سودائی بنا دیا کرتے ہیں۔ اور خواہ امیر البحر سرویرا کے احکام کچھ ہی تھے۔ اُسکے بچوں کی طرح کھلی جگہہ میں دھاوا کرکے چلے آنے سے اسکے عمدہ جہاز اور بہادر سپاہی کامیابی کی اُمید کے بغیر ضائع ہو گئے۔ اور اُسنے سینٹی آگو کی خشکی کی حفاظت کرنے والی افواج کو بھی بے فائدہ باہر نکال لیا۔
نامہ نگاروں نے بیان کیا ہے کہ خود قلعوں کے مورچوں کی اتواب متعدد مستثنیات کے سوا متروک قسم کی تھیں۔ بلکہ اُنمیں بہت سی گذشتہ صدی کی توپیں تھیں۔
اب اس کشمکش کا خاتمہ ہو چکا ہے اس سے نہایت معقول سبق حاصل ہوتا ہے کئی موقعوں پر ہسپانیہ کے سپاہیوں اور ملاحوں کی بہادری پر بڑے بڑے شجاع حیران ہو گئے لیکن انکی تدبیر ایسی اُلٹی پڑی کہ اُنمیں سوائے مایوسی کے اور کسی بات کی اُمید نہ کیجا سکتی تھی۔ جو لوگ سپین کی خیر خواہی کا دم بھرتے ہیں اُنکی یہہ آرزو بھی ہونی چاہیئے کہ سپین یہہ سبق سیکھے کہ نہ زمانا عام سمجھ کے سوا شجاعت ظاہر کرنے سے افسوس ہوتا ہے اور اسکی کوئی تعریف نہیں کرتا۔ اور کہ سپین کو یہہ لازم ہے کہ وہ ملیٹری اور پولیٹیکل معاملات میں صداقت اور کارگر ہو نہ کہ محض حیوانی شجاعت اور بہادری۔ تعداد اور جنگی علامات پر بھروسہ کرے۔

باب بست و پنجم

سپاہ سوٹزرلینڈ

آبادی ۲۹۸۷۰۰۰

فوجی ملازمت سترہ اور پچاس سال کی عمر کے مابین ہوتی ہے۔ جو سروس کرنے کے قابل نہ ہوں یا جو معذور کئے جائیں اُن کو فی کس چھ فرینک ٹیکس ادا کرنا پڑتا ہے۔ یا ایک ہزار کی جائداد یا خالص آمدنی پر ۰ ۵ء۱ فرینک دینے پڑتے ہیں۔ مگر واقعی سروس کا عرصہ بیس اور تیس سال کی عمر کے درمیان ہوتا ہے۔ پہلے سال میں انفنٹری کو ۴۵ یوم تک اور کیولری کو اسّی یوم تک ریکروٹوں کے سکول میں قواعد سیکھنی پڑتی ہے تب ریکروٹ ایلائٹ یا ایکٹو سپاہ میں شامل ہوتے ہیں جسمیں کیولری گیارہ سال تک رہتے ہیں۔ کیولری ہر سال دس روز تک طلب کئے جاتے ہیں۔ انفنٹری ہر دو سال بعد سولہ یوم تک بلائے جاتے ہیں۔ اور فیلڈ آرٹلری یعنے میدانی توپخانہ کو ہر دو سال بعد اٹھارہ روز تک حاضر رہنا پڑتا ہے۔ ایلائٹ چھوڑ کر سپاہی سروس کے بتیسویں سال تک لینڈ وھر میں چلے جاتے ہیں۔ اور لینڈ سٹرم میں سروس کے قابل تمام ذکور ہوتے ہیں جن کی عمر سترہ اور پچاس سال کے مابین ہو اور جو ایلائٹ یا لینڈ وھر میں شامل نہ ہوں۔

لینڈ وھر انفنٹری کے واسطے ہر چار سال بعد پانچ روز کی قواعد ہوتی ہے۔ ایلائٹ اور لینڈ وھر میں کُل انفنٹری قواعد ۱۲۵ - اور دس یوم علے الترتیب ہے لیکن اہل سوئٹزرلینڈ اب بھی نشانہ بازی میں مشہور ہیں۔ اور سالانہ چاند ماری کی مشق ضروری ہوتی ہے۔

انضباط - فیلڈ آرمی (میدانی سپاہ) باستثناء لینڈ وھر کمپنیوں کے جو خاص مقامات میں متعین ہیں۔ ایلائٹ کی سالانہ جماعتوں پر مشتمل ہے جن کی عمر بیس اور تیس سالوں کے مابین ہو۔ کل چار آرمی کوریں ہیں۔ ہر ایک میں آٹھ انفنٹری رجمنٹیں ہوتی ہیں۔ نیز انجنیئر کیولری رجمنٹیں - چار باٹریاں - ایک کور پارک - انجنیئر کے دو نصف بٹالین - دس امبولنس وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

جنگ کے افواج قلعجات حسب ذیل ہیں

سینٹ گوتھرڈ کے فورٹریس ترپ

دو فورٹریس آرٹلری ڈویژن - ہر ایک میں دو سے تین سیکشن تک ہیں۔ ہر ایک کے ہمراہ چار مشین اتواپ ہوتی ہیں - ایک فورٹریس انفنٹری کمپنی -

سینٹ مارس کے فورٹریس ترپ

ایک فورٹریس آرٹلری ڈویژن مع سٹاف کے - ۲ گنر کمپنیاں - ایک مشاہدہ کرنے والی کمپنی - ایک مشین توپوں والی کمپنی - ہر ایک تین سیکشنوں کی - ہر ایک سیکشن میں چار انچاس ہوتی ہیں۔ قلعجات کی افواج کسی قدر آسنرگ (ایلائٹ) کسی قدر لینڈ وھر، فوجی نقل و حرکت کے مکمل ہونے سے بیشتر دشمن کے ناگہانی حملہ سے بچنے کے واسطے ہر قلعہ میں ۵۰۰ آدمیوں کے قریب مستقل تنخواہ پاتے ہیں۔ آسنرگ اور لینڈ وھر کے علاوہ قرب وجوار کی آبادی کے باشندے جنگ شروع ہونے پر سینٹ گوتھرڈ اور سینٹ مارس کے قلعوں کی طرف بسرعت تمام روانہ ہوتے ہیں۔

تعداد جنگ۔ آسنرگ

آسنرگ:-		آسنرگ:-	
انفنٹری	۹۲۰۶۳	میڈیکل اور ویٹرنیری ملازم	۴۳۵۸
کیولری	۳۶۰۸	رسد بہم پہنچانے والے ملازم	۱۳۶۶
آرٹلری اور ٹرین	۱۸۱۵۲	دیگر تفاصیل	۵۳۸
انجنیئر	۵۰۲۸	میزان	۱۲۵۱۱۳

آسنرگ	۱۲۵۱۱۳
لینڈ وھر	۸۱۹۷۱
مسلح لینڈ سٹرم	۷۱۴۳۵
کل لڑنے والی تعداد	۲۷۸۳۴۹

خاص لینڈ سٹرم ایک حفاظتی فوج ہے۔ اسکا بقیہ حصہ شائد ۲ لاکھ دس ہزار سپاہی معاون ترب یا غیر مسلح لینڈ سٹرم کہلاتا ہے۔

ملٹیری اضلاع - چار ہیں۔ جو چار آرمی کوروں کے لحاظ سے بنائے گئے ہیں۔

بردی اور امتیازی علامات۔ انفنٹری گہرا نیلگون یا گہرا سبز ٹیونک۔ خاکی یا جانگ کیولری۔ گہرے نیلگون ٹیونک۔ خاکی پاجامے۔ کوروں کے کمانڈر۔ کمر کے گرد روپہری یا سرخ ریشمیں رومال باندھ لیتے ہیں۔ افسروں کا درجہ شاکو (ٹوپی) پر سنہری لیس کے فیتوں اور کندھوں کے قطعات یا پالیسوں پر ستاروں کے ظاہر کیا جاتا ہے۔ کرنلوں

اور کپتانوں کے واسطے تین ستارے۔ لفٹنٹ کرنلوں اور اوّل و چہ کے لفٹنٹوں کے واسطے دو۔ ایک میجروں اور لفٹنٹوں کے واسطے۔

اسلحہ

ایلائٹ اور لینڈوھر کی انفنٹری۔ مانلشر میگزین رائفل ۱۸۸۹ (۲۹۵ء۰ انچ) سنگین۔ کیولری۔ مانلشر قاربین ۱۸۹۴ (۲۹۵ء۰ انچ)۔ شمشیر۔ فیلڈ آرٹلری۔ ۴ء۸ سنٹی میٹر (۳۱ء۳ انچ) کروپ کی فولادی توپ۔ وزن ۴۳ء۸ ہنڈرڈویٹ۔ کوہی باٹریاں (۷ء۵ سنٹی میٹر ۲۹۵ء۲ انچ) کی توپ۔ وزن ۲ء۰۷ ہنڈرڈویٹ۔

بجٹ۔ محاصل سلطنت ۳۳۹۸۰۰۰ پونڈ۔ اخراجات سلطنت ۴۳۵۶۰۰۰ پونڈ۔ کینٹنوں (اضلاع ملک) کا کل قرضہ ۳۲۳۴۰۰۰ پونڈ۔

مذکورۂ بالا محاصل اور اخراجات کے علاوہ کینٹنوں کے علیحدہ بجٹ ہوتے ہیں۔

بجٹ جنگ ۱۸۹۸ء

کانفیڈریشن یعنی متحدہ سلطنت کے اخراجات کا تخمینہ	۱۰۱۸۰۰۰ پونڈ
کینٹنوں کے اخراجات کا تخمینہ	۶۰۰۰۰ پونڈ
میزان	۱۰۷۸۰۰۰ پونڈ

یہ تخمینے ۱۸۹۷ء کی نسبت ۹۰ ہزار پونڈ کے قریب زیادہ ہیں۔

عام

سپاہ سوٹزرلینڈ ایک ترکیب یافتہ فورس ہے۔ کینٹنوں میں انفنٹری اور کیولری اور آرٹلری کا زیادہ تر حصہ ریکروٹ کیا جاتا ہے۔ کانفیڈریشن بعض خاص اعداد کو ریکروٹ کرتی ہے۔ جنہیں انجنیر اور میڈیکل ملازم شامل ہیں۔

باب بست و ششم

سپاہ ٹرکی

سلطنت ٹرکی کی آبادی کا تخمینہ بشمولیت پچاس لاکھ عیسائیوں کے ۲ کروڑ ۱۳ لاکھ اسی ہزار کیا گیا ہے۔

قدیم تعلق کی وجہ سے اور اس باعث سے کہ ترک بہادر سپاہی ہیں۔ اس خیال سے کہ سلطنت ٹرکی کا فرمانروا ایک معنے میں اس مذہب اسلام کا ہیڈ ہے جسکی ہماری بیشمار رعایا پیرو ہے اور پھر اس وجہ سے کہ سلطنت ٹرکی کے بہت سے حصوں میں ہماری کئی اہم مفاد ہیں۔ اہالیان انگلستان ٹرکی کی حفاظتی اور پیشقدمی کرنے والی افواج سے بہت کچھ دلچسپی رکھتے ہیں۔ لیکن یہہ ضروری ہے کہ اس سلطنت کے متعلق جتنے معلومات حاصل ہوئے ہیں اُن کو تھوڑی سی جگہہ میں بطور خلاصہ درج کیا جائے۔ اور یہہ بھی کہنا ضروری ہے کہ جیسا مشرق میں معمولی بات ہے۔ امور واقعی اور شمار و اعداد میں ہمیشہ تطابق نہیں ہوتا۔

ملازمت کی شرط۔ تمام مسلمانوں کو فوجی ملازمت کرنی ضروری ہے۔ عیسائی اور بعض اور فرقے ٹیکس ادا کرنے پر معذور رکھے جاتے ہیں۔ خانہ بدوش عربوں اور کردوں کو بھی سروس لازمی ہے۔ لیکن عرب سروس سے پہلوتہی کرتے ہیں۔ اور بہت سے کردوں کا بھی یہی حال ہے لہذا مجبوری فوجی ملازمت کا زیادہ تر اثر ترکوں کو محسوس ہوتا ہے۔ سروس بیس سال کی عمر سے لازمی ہو جاتی ہے۔ اور بیس سال تک رہتی ہے۔ یعنے چار سال بھرتی کے ساتھ ۲ سال آرمی ریزرو میں۔ چار سال لینڈوھر (جین اول) میں، چار سال لینڈوھر (جین دوم) میں۔ چھ سال لینڈسٹرم میں۔

تقریباً ایک لاکھ چالیس ہزار مسلمانوں پر ہر سال فوجی سروس لازمی ہو جاتی ہے اور ہر سال تقریباً پچاس ہزار نظام (باقاعدہ سپاہ اور اسکی ریزرو) میں داخل ہوتے ہیں۔ کچھ کردوں کی تشکیل شدہ کیولری ترک بھرتی ہے۔

سپاہ کی تعداد۔ سپاہ ٹرکی کی کل تعداد جنگ بہت مشکوک مقدار ہے مگر ایسا معلوم

ہوتا ہے کہ نقل و حرکت کے وقت ٹرکی تین سے چار ماہ کے اندر میدان جنگ میں ۴ لاکھ سپاہی لا سکتی ہے۔ بہرکیف حفاظتی اغراض کے واسطے۔ اور ممکن ہے کہ کسی طویل لڑائی میں ۴ لاکھ اور سپاہ ایزاد کیجا سکے گی۔

سلطنت ٹرکی کی کل لڑنے والی تعداد آٹھ لاکھ آدمی ہیں۔ جنگ یونان میں ٹرکی نے اپنی تمام قوت ظاہر نہیں کی تھی (مترجم۔ لیکن قسطنطنیہ میں عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ ہر قسم کی ٹرکی فوج بارہ لاکھ سے زیادہ ہے۔ مترجم) بٹالینوں۔ سکاڈرنوں۔ باٹریوں وغیرہ کی تعداد کا تخمینہ حسب ذیل کیا گیا ہے۔

لائن انفنٹری ٣٨١ بٹالین۔ لائن کیولری ١٩٧ سکاڈرن۔ لائن آرٹلری ٢٣١ باٹریاں۔ لینڈ وھر ٣٢٥ بٹالین۔ لینڈ سٹرم ٣٥٢ بٹالین۔

گذشتہ جنگ میں ان افواج میں سے ٹرکی کی میدان جنگ میں ذیل کی تعداد آئی تھی: لائن انفنٹری ٤٠ بٹالین۔ قریباً ١٢ فیصدی۔ لائن کیولری ٣٥ سکاڈرن قریباً ١٨ فیصدی۔ لائن آرٹلری ٤٤ باٹریاں۔ قریباً ١٩ فیصدی۔ لینڈ وھر ٢٠٨ بٹالین قریباً ٥٩ فیصدی۔ لینڈ سٹرم ٢٨ بٹالین قریباً ٧ فیصدی۔

لہذا ٹرکی کی ¼ لڑنے والی طاقت جنگ یونان میں معرکہ کارزار میں موجود تھی۔

سلطنت کے ملیٹری اضلاع

گو سپاہ ٹرکی ٹریٹوریل سسٹم (یعنے وہ طریقہ جسمیں ملک کے علاقہ کا لحاظ رکھا جائے) ... منضبط کی گئی ہے۔ چاہئے بعض حصے عارضی یا مستقل طور پر ان اضلاع (اوردو) کے ... میں رکھے جاتے ہیں۔ جہاں سے کہ وہ بھرتی کئے جاتے ہیں۔

... اضلاع سات ہیں جن میں کہ تمام سلطنت ٹرکی شامل ہے۔ علاوہ اسکے سلطنت کے ... اور بیرونی حصوں میں بھی ڈویژن ہیں۔ ان اضلاع میں افواج حسب ذیل تقسیم کی گئی ہیں۔

	ہیڈ کوارٹر	انفنٹری بٹالین	کیولری سکاڈرن	فیلڈ آرٹلری باٹریاں	لینڈ وھر بٹالین	ملیشا کیولری سکاڈرن
پہلا اور دو [illegible]	قسطنطنیہ	٣١	٣٥	٢٤	٦٤	٠
دوسرا "	ایڈریانوپل	[illegible]	٣٠	٣٦	٢٤	٠

	ہیڈکوارٹر	انفنٹری بٹالین	کیولری سکاڈرن	فیلڈ آرٹلری باٹریاں	لینڈوہر بٹالین	ملیشیا کیولری سکاڈرن
تیسرا اردو	سالونیکا	۶۸	۳۰	۳۹	۶۴	۲۳۹
چوتھا 〃	ارض روم	۵۱	۳۰	۳۹	۶۴	۰
پانچواں 〃	دمشق	۳۴	۳۰	۳۳	۶۴	۰
چھٹا 〃	بغداد	۳۴	۳۰	۱۷	۳۲	۰
ساتواں 〃	یمن	۳۲	۰	۷	۰	۰
ڈویژن	حجاز	۱۷	۲	۲	۰	۰
ڈویژن	طرابلس	۱۷	۱۰	۶	۰	۰
	میزان	۳۱۸	۱۹۷	۲۱۶	۳۵۴	۲۳۹

اسکے علاوہ انجنیئروں کی انیس کمپنیاں ہیں۔ ۱۷ کمپنیاں فورٹرس انجنیئروں کی ۴ ٹیلیگراف کمپنیاں۔ ۳۰ فورٹرس آرٹلری کمپنیاں۔ ٹرین کے ۵ اسکاڈرن۔ کاریگروں کی ۳۶ کمپنیاں اور ۱۵ ایڈیشنل فورٹرس باٹریاں۔ خاص انجنیئروں کے صدر مقام قسطنطنیہ ایڈریانوپل سالونیکا اور ارض روم ہیں۔ دار الخلافہ میں فورٹرس آرٹلری کی بھی ۴۲ کمپنیاں ہیں

ان بٹالین۔ سکاڈرن وغیرہ کے متعلق جنکا صدر مقام دمشق ہے صحیح صحیح طور پر یہہ کہنا چاہیے کہ دمشق بچ کر بٹ گئے۔ کہ بیٹ جو مریض مشرقی کے مرنے والے جسم پر ایک سڑا ہوا عضو تھا۔ گر پڑا ہے۔ اور اس امر سے اس سپاہ پر اثر ہو سکتا ہے جو ضلع دمشق میں تعینات ہے۔

نقشہ پر نظر ڈالنے اور مختلف آرمی کوروں کے صدر مقامات کو دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ سلطنت ٹرکی اب تک بھی بہت وسیع ہے۔ یہہ اضلاع اور آرمی کور سالونیکا سے دریائے دجلہ اور خلیج فارس تک۔ پرشیا تک اور بحیرہ قلزم کے عربی ساحل تک اور مصر کے پاس سے گذر کر بحیرہ روم کے جنوب مشرقی سواحل تک پہنچتے ہیں۔

ایکٹو آرمی

انفنٹری بٹالین میں چار کمپنیاں ہوتی ہیں۔ ہر ایک کمپنی کے چار افسر چودہ نان کمشنڈ

افسر اور ۹۰۶ عام سپاہی ہوتے ہیں۔ تعداد جنگ میں اسکے علاوہ ۲۵ الدو گھوڑے آٹھ افسروں کا بیٹا لین شاف۔ اور چھ نان کمشنڈ تین گھوڑوں کے۔ بٹالین کا کل قیام جنگ ۲۴ افسر ۶۴ نان کمشنڈ افسر ۸۳۶ عام سپاہی۔ ہر قسم کے آدمی ۹۲۲ اور ۱۵ گھوڑے۔ چار بٹالین کی ایک رجمنٹ میں ہر قسم کے آدمی ۳۷۰۰ اور ۲۰۰ گھوڑے ہوتے ہیں۔ انفنٹری کے اسلحہ میگزین رائفل مع سنگین کے۔ لڑائی میں عام سپاہی بہت سی گولیاں اور کارتوس وغیرہ ساتھ لے جاتے ہیں۔ بعض اوقات فی کس ۲۵۰ دفعہ فائر کرنے کی گولیاں وغیرہ ہوتی ہیں۔

کیولری۔ سکاڈروں کے قیام جنگ میں ہر طرح کے آدمی ۱۵۹ ہوتے ہیں۔ ایک رجمنٹ میں پانچ سکاڈرن ہوتے ہیں۔ پانچویں سکاڈرن کا ڈپو بنایا جاتا ہے۔ رجمنٹ کے قیام جنگ میں ۲۹ افسر ۶۴۷ دیگر قسموں کے سپاہی۔ یا ڈپو سکاڈرن ایزاد کرکے ۸۵۴ تمام قسموں کے آدمی اور ۸۰۰ گھوڑے ہوتے ہیں۔

اسلحہ۔ قارپین یا رائفل اور شمشیر ہوتے ہیں۔ گارڈ رجمنٹوں کے پاس اس سے علاوہ ایک نیزہ بھی ہوتا ہے جس پر سرخ پھریرا ہوتا ہے۔

اور یہی توپخانہ فیلڈ اور فورٹریس آرٹلری۔ یعنے میدانی اور قلعوں کے توپخانہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔ ہارس آرٹلری (رسالہ توپخانہ) کا ایک بٹالین اور میدانی اور کوہی توپخانہ کے تین برگیڈ پہلے پانچ اور دوسروں میں سے ہر ایک کے ساتھ ملائے گئے ہیں۔ ہر ایک برگیڈ دو رجمنٹوں اور ہر ایک رجمنٹ دو بٹالین پر مشتمل ہے۔ ہر ایک بٹالین تین باٹریوں پر مشتمل ہے۔ قیام جنگ میں ہر ایک باٹری میں ۶ اتواپ ہوتی ہیں۔ ہر ایک فیلڈ باٹری کے قیام جنگ میں ۱۳۷ تمام قسم کے آدمی ہوتے ہیں بشمولیت چار افسروں ۴۴ نان کمشنڈ افسروں کے اور ایک سو گھوڑے۔ قیام امن کی تعداد اس سے بہت ہوتی ہے۔

فورٹریس آرٹلری یعنے قلعوں کا توپخانہ کسیقدر اردوؤں سے ملحق ہوتا ہے لیکن کسیقدر آرڈیننس ڈیپارٹمنٹ کے ذیل میں آتا ہے۔ ۱۰۵ کمپنیوں میں سے آرڈیننس ڈیپارٹمنٹ کو زیادہ حصہ ملا ہے۔ جو باسفورس اور ڈارڈنلز کی باٹریوں اور بحیرہ روم کے قلعوں میں اکثر کام میں آتی ہیں۔

توپ خانہ کے اسلحہ میں ۷ء۵ سینٹی میٹر کرپ اتواب - اور ۷ء۸ سینٹی میٹر کی کرپ اتواب شامل ہیں۔

انجنیئر۔ انجنیئر کسی قدر اور ڈوژن اور کسیفدر آرڈیننس ڈیپارٹمنٹ کی نگرانی میں منضبط کئے جاتے ہیں۔ ہر ایک آدمی کے پاس ایک خندق کھودنے کا اوزار رہتا ہے۔ کمپنی کا قیام ۲۰۰ کے قریب ہوتا ہے۔

میڈیکل سروس غیر مکمل ہے۔ خصوص بیئر رکمپنیوں اور میدانی ہاسپٹلوں میں سپلائی سروس یعنے رسد بہم پہنچانے والے ملازموں کا بھی یہی حال ہے۔ بوقت جنگ اسکا زیادہ دار و مدار بار برداری پر ہے۔ پہلے پانچ اور ڈوژن میں سے ہر ایک کے تین ٹرین سکاڈرن یا کمپنیاں ہوتی ہیں۔

ریزرو

ردیف یا لینڈ وھر انفنٹری گو دوسرے درجہ کی لائن افواج میں اکثر مرتب کر کے اپنے ضلاع سے باھر بھیجی جاتی ہیں۔ جنگ یونان میں جو افواج مشغول حرب ہوئی تھیں انکی فہرست مذکورۂ بالا سے ظاہر ہوگا کہ آرمی بٹالین کی نسبت لینڈوھر بٹالین کے زیادہ تر حصہ سے کام لیا گیا تھا اس سے معلوم ہوتا ہے باقاعدہ سپاہ کا انضباط اچھا نہیں ہے۔

ردیف کے بٹالین میں اکثر ۴۰۰ جوان ہوتے ہیں۔ اسلحہ وغیرہ باقاعدہ انفنٹری کے سے ہیں۔

حمیدیہ یا ملیشیا کیولری قبائل کے سرداروں کے ماتحت ہے۔ اسکے افسر باقاعدہ سپاہ سے بھی ہوتے ہیں۔

عام

آدمی بکثرت دستیاب ہوسکتے ہیں۔ افسروں کی تعداد کم ہے۔ انفنٹری کے سپاہی نہایت سرعت سے نقل و حرکت کرسکتے ہیں۔ گھوڑے مستعد ہیں۔ ریلوے اور اسباب کی سڑکیں بہت کم ہیں۔ افواج کا سپرٹ اور جوش قابل تعریف ہے۔ ترکوں کو جب جوش آجائے تو وہ طبعاً اور مذہباً جنگجو ہیں۔

بردی کا رنگ اور امتیازی علامات۔ انفنٹری کے گہرے نیلگون ٹیونک اور

پاجامے ہوتے ہیں۔ کیولری کے گہرے نیلگوں ٹیونک اور خاکی پتلونیں۔ انفنٹری میں افسروں کے ٹیونکوں کی سرخ کپڑے کی موٹی کفیں ہوتی ہیں۔ انفنٹری کے سر پر فیض یعنے ترکی ٹوپی ہوتی ہے۔

فیلڈ مارشل کے اپالٹوں پر تین ستارے ہوتے ہیں۔ لفٹنٹ جنرل کے دو۔ میجر جنرل کا ایک۔ میڈیکل افسروں کے کندھے کے قطعے پر سانپ ہوتا ہے۔

بجٹ سنہ ۹۷-۱۸۹۶ء کے محاصل کا اندازہ ۱۸۵۱۱۳۲۳ پونڈ کیا گیا تھا۔ اور اخراجات ۱۸۴۲۹۴۱۱ پونڈ تھے۔ اسمیں سے بجٹ جنگ لنثمولیت گینڈارمیری یعنے پولیس کے ۵۹۶۵۸۱۹ پونڈ یا ۳۲ فیصدی کے قریب تھا۔ لیکن مالی انتظام خراب ہے جس سے ترکوں کو کسی جنگ عظیم میں بڑی دقت ہوگی۔ بجٹ زیادہ تر تحریری بات ہے یعنے صرف خیالی ہے اور واقعی نہیں۔

ولایت کا اخبار ”آرمی اینڈ نیوی گزٹ“ جو خاص سلطنت ہائے مختلفہ کے بارہ میں زیادہ معتبر ہونا چاہیئے فوج ٹرکی کی نسبت سنہ ۱۸۹۹ء میں اس طرح لکھتا ہے۔

”مشکلات آرمینیا نے طبعی طور پر ٹرکی کی توجہ فوجی طاقت کی ضرورت کی طرف منعطف کی سنہ ۱۸۴۳ء سے ٹرکی میں عامتہ جمہوری خدمت فوجی کا قانون نافذ ہے۔ سلطنت ٹرکی چھ فوجی اضلاع میں منقسم ہے۔ ہر ضلع ایک دستہ فوج ”ایکٹو آرمی“ اور دو ”ریزرو“ میں دیتا ہے۔ ان فوجی دستوں کے علاوہ چالیس سال کی عمر سے کم کے سپاہیوں کی ایک معقول تعداد کی فوج ہے جو فوجی خدمات کر چکی ہے اور بوقت جنگ کام بخوبی دے سکتی ہے۔ ہر ضلع میں فوج آراستہ وتعلیم یافتہ کی تعداد ۲½ لاکھ سے ۵ لاکھ تک ہے۔ اور یہ سب سپاہی عنفوان شباب میں ہیں۔ قانون میں مستثنیات اسقدر زیادہ ہیں کہ نصف آبادی ریکروٹ مہیا کرتی ہے قسطنطنیہ۔ پیرا۔ اور سنتری کے کل مسلمان، مشرقی ایشیا کوچک کے کرد۔ عرب۔ جزائر آرچی پلیگو۔ لسبنا۔ اور طرابلس کے مسلمان۔ فوجی خدمت سے مستثنے ہیں۔ انکے علاوہ تمام عیسائی بھی۔ لیکن ان سے فی کس صرف تین شلنگ ۶ پنس کا ٹیکس سالانہ اسکے عوض لیا جاتا ہے ۲۱ سال کی عمر میں فوجی خدمت شروع ہوتی ہے۔ ۶ برس ”ایکٹو“ فوج میں۔ ۸ ”ریزرو“ میں اور ۶ ”ٹریٹوریل“ فوج میں نوکری کرنی پڑتی ہے۔ اسطرح بیست سالہ مدت خدمت ۴۰ برس کی عمر میں پوری ہوتی ہے۔ ہر دستہ فوج میں ۴ رجمنٹیں سواروں کی ۴۳ پلٹنیں پیادوں کی اٹھارہ

توپوں کا اسپی توپخانہ اور ۲۴ توپیں جنگی توپخانہ کی ہوتی ہیں۔ مقدونیہ کے دستۂ فوج میں
بہ نسبت اور ضلعوں کے ایک رجمنٹ سواران ۱۳ رجمنٹیں پیادوں کی ۳۰ باٹریاں جنگی توپخانہ
کی اور ۲۴ باٹریاں توپخانہ کوہی کی زیادہ ہیں۔ ہر دستہ میں ایک توپخانہ ۳۰ باٹریاں (یا ۱۸۰
گھوڑچڑھی اور جنگی توپوں) اور ۶ باٹریاں (یا ۳۶ کوہی توپ خانوں) کا ہے۔ گھوڑچڑھے
توپخانہ میں ۲-۹۵۳ انچہ جنگی میں ۳-۴۲ انچہ اور کوہی میں ۲-۵۶ انچہ دہانہ کی توپیں
میں اور "جان میکسیم" جلد فائر کرنے والی جنگی توپیں بھی داخل کی گئی ہیں"۔

"سواروں کی ہر رجمنٹ میں ۵ سکوارڈن ہیں اور ہر سکوارڈن میں ۶ افسران کمیشنڈ"
افسر ۱۴۲ سوار اور ۱۴ باجہ نواز جملہ ۱۶۲ سپاہی اور فی سوار ایک قدر گھوڑے ہیں یہ سوار
دار ہیں تلوار اور تپنچہ سے مسلح ہیں اور ایک رجمنٹ ہر ضلع کے دستہ میں تلم رکھتی ہے۔ فوج پیدل
پیدلوں میں ۲۸۴ پلٹنیں ہیں۔ ہر پلٹن میں ۴ کمپنیاں اور ہر کمپنی میں ۶ سو ۸ سو تک جوان ہیں
۴ پلٹنوں کی ایک رجمنٹ۔ اور ہر رجمنٹ میں ایک کرنل۔ لفٹنٹ کرنل اور اجیٹن میجر۔ علاوہ
پلٹن دار کان افسروں وغیرہ کے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس رائفل ۳۔ انچہ بیتر کے۔ گولیاں سیسے
کی جن پر قلعی دار فولاد منڈھا ہوا ہے اور بے دھوئیں کی "نائٹرو کاٹن" بارود ہے سنگینیں
وہی پرانی وضع کی۔ ۱۸ ۱/۲ انچہ لمبی ہیں جن سے ۱۸۷۷ء میں ترکوں نے روس کے مقابلہ
میں خوب کام لیا تھا"۔

"ترکی افسروں کی فوجی تعلیم آجکل عملی طور پر ہوتی ہے ۲۸ فوجی مدارس ابتدائی مختلف اضلاع
میں ہیں اور جو لڑکے ایک علم میں نوکری کرنا پسند کرتے ہیں وہ ان مدارس ابتدائی میں داخل
کر لئے جاتے ہیں اور ۱۴ سال کی عمر تک مفت تعلیم پاتے ہیں۔ ان کے علاوہ نو فوجی کالج
میں ہیں، طلباء ابتدائی مدارس سے ان کالجوں میں بھرتی ہوتے ہیں اور ۱۷ سال کی
عمر تک یہاں تعلیم پاتے ہیں اسکے بعد پیادوں یا سواروں کے مدرسوں میں چڑھائے جاتے
ہیں یا کسی دستہ کے مدرسہ فنون میں۔ ان مدارس سے سالانہ ۴ سو ۵ سو تک کامیاب طلباء
فوج پیادہ و سوار میں داخل ہوتے ہیں اور ایک سو توپ خانہ میں۔ زبان جرمنی یا روسی کا
جاننا مشروط ہے"۔

اور مندرجۂ ذیل فوج حال ہی میں اضافہ کی گئی ہے:-

جن جدید رجمنٹوں کے اضافہ کے لئے حکم ہوا ہے ان کا مجموعی عدد ۶۶۶ ہے ان رجمنٹوں

سے ۱۲۳ رجمنٹ خاص دار السعادت کے مقیم لشکروں میں زیادہ کئے جائینگے اور ۹۶ رجمنٹیں آورنہ کے لشکر دوم میں اضافہ ہونگی اور ۱۵ رجمنٹیں سلونیکا کے لشکر سوم میں اور ۱۴۹ رجمنٹیں آزربیجان واقع ولایت ارض روم کے لشکر چہارم میں اور ۷۷ رجمنٹیں دمشق کے لشکر پنجم میں بڑھائے جائینگی۔ مگر اس اخیر لشکر میں اس افزونی کے سوائے ۱۷ رجمنٹیں جو خاص ہمادر البانی جوانوں سے مرتب ہونگی اور افزود کیجائینگی۔ اسکے بعد صرف ترکی پیدل سپاہیوں کا مجموعہ ۱۳۱۸ رجمنٹ پر ہو جائیگا۔ ہر ترکی رجمنٹ میں پورے ہزار جوان رہتے ہیں۔ اس حساب سے کل تعداد فوج پیادہ ۱۳۱۸۰۰۰ ہوگی۔

ایرانی فوج

ایران کی باقاعدہ فوج جو سٹینڈنگ آرمی کے نام سے موسوم کیجاتی ہے اسی ہزار ہے جسمیں ساٹھ ہزار فوج پیادہ اور پندرہ ہزار سوار اور ۵ ہزار توپچی ہیں۔ اگر بیرز دفوج میں سولہ ہزار آٹھ سو پیدل بیس ہزار دو سو پچاس سوار ہیں۔ علاوہ اسکے کوہستانی قبائل کا ایک لاکھ لشکر ہے۔ اس فوج کا نام "عساکر نظامی" ہے۔ ایران میں دوسری فوج کو چریک کہتے ہیں جو ضرورت کے وقت تمام مملکت ایران سے بہم پہنچ سکتی ہے جسکے واسطے یہ دستور قائم کیا گیا ہے کہ ہر گھر سے ایک سوار اور ایک ایک پیادہ لیا جاتا ہے جن کو اسلحہ سرکاری فوج سے بہم پہنچائے جاتے ہیں۔ اس طرح ایرانی کافی اسلحہ اور سامان باربرداری میسر آنے کی صورت میں پانچ لاکھ سوار اور دس لاکھ پیادہ میدان کارزار میں لاسکتے ہیں۔ ایرانی فوج زیادہ تر خراسان۔ فارس اور مازندران میں رہتی ہے اور پہاڑی ہونے کی وجہ سے نہایت خوفناک اور زبردست ہے۔ اگر اس فوج کی باضابطہ تربیت لیجائے تو یہ روسیہ کی مزاحم پرسی کرسکتی ہے۔

امیر بخارا کے پاس صرف دس ہزار اور خان خیوا کے پاس تین ہزار قواعددان فوج موجود ہے۔

فوج افغانستان

افغانستان کی جو کچھ فوج ہے وہ امیر عبدالرحمٰن خان والی افغانستان کی محنت اور سعی کا

نتیجہ ہے۔ لیکن افغانستان ایک ایسا مُلک ہے کہ جہاں کی فوج کی مقدار شائد امیر صاحب
کی ذات کے اور کسی کو معلوم نہ ہوگی۔ اور شائد جو اندازہ گورنمنٹ انگریزی کو معلوم ہے وہ
بھی صحیح نہ ہو۔ امیر صاحب نے اپنے ملک میں تمام رعایا کے مضبوط آدمیوں کو فوجی
خدمت سکھلانے کا طریق اختیار کیا ہوا ہے۔ اور آجکل کابل کے کارخانوں کے بنے ہوئے
اور یورپ کے بنے ہوئے اسلحہ ملا کر اسقدر امیر صاحب کے سلاح خانوں میں بیان کئے
جاتے ہیں کہ افغانستان کا ہر لڑ سکنے والا آدمی اُن سے مسلح ہو سکے۔ امیر صاحب کی نسبت
اُن کے ہاتھ کے لکھے ہوئے حالات جو حال میں اُن کے میر منشی نے اُن سے منسوب کئے ہیں
اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ پانچ لاکھ فوج امیر صاحب اپنی طرف سے اس وقت تک تیار
کر چکے ہیں اور پانچ لاکھ اور تیار کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔

آبادی (بالستثنیت [?] ٧٦ لاکھ ٤٠ ہزار رنگدار آدمیوں کے) ٦ کروڑ اسّی لاکھ ہے۔
گذشتہ واقعات کی وجہ سے تمام دنیا کی توجہ صوبجات متحدہ کے نیوی اور اس سے کم
اُسکی سپاہ کی طرف منعطف ہوگئی ہے۔ مسٹر جویٹ نے سفیر امریکہ متعینہ انگلستان کے
الفاظ میں "برادر جوناتھن (اہل امریکہ) دنیا کو دیکھنے کے خیال سے روانہ ہوا ہے" اس
شخص نے بلا مبالغہ یہ بیان کیا ہے کہ اسکے اہل ملک نے اپنے ، سو فرسنگ طویل بوٹ
پہن کر سمندر کے عبور پر اپنے قدم جمائے ہیں۔ اور وہ دنیا کے آر پار قدم بڑھائے آتے
ہیں۔ اس قسم کا قدم تھوڑا عرصہ پیشتر اٹھایا گیا تھا جبکہ ٢ ہزار اہل امریکہ کی بحری افواج
فلپائن کی طرف جاتی ہوئی الماین [?] اُتری تھیں۔
انگریزی زبان بولنے والی نسل کے دو حصوں میں بہت سرگرمی اور جوش و خروش سے
تعلق پیدا ہوا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گذشتہ بیس سال کا خواب نفس الامر میں عمل
کی صورت اختیار کریگا۔ اور وہ رخنہ جو جارج سوم اور اُسکے وزراء کی تنگ ظرفی کی

پالیسی سے پیدا ہو گیا تھا۔ اب مسدود ہو جائیگا۔

غالباً ناظرین مجھے معذور رکھینگے اگر میں اس موقع پر تیسری تصویر دکھاؤں شہنشاہ جرمنی کئی پہلوؤں کا آدمی ہے جسکی جزائر انگلستان کے سود مند لیک واقعی قدر نہیں کر سکتے بااین ہمہ بہت سے لوگوں کو قیصر کے دلسوز تار سے صدمہ پیدا ہوا ہوگا جو اُسنے مسٹر کروگر کو دیا تھا اور جسمیں اُسنے "ہماری مشترک نسل" کی طرف اشارہ کیا تھا۔ یہہ بالکل ٹھیک ہے کہ اہل جرمن خاصے انگریز بن سکتے ہیں کیونکہ اصل میں وہ دونوں ایک ہی قوم کی اولاد ہیں لیکن چند ماہ پیشتر یہہ کس کو گمان ہوا ہوگا کہ قیصر کے دل میں اس قسم کا خیال آیا ہوگا؟ ان مبارکبادوں میں کسی نغمہ ناخوش آہنگ کی آواز نہیں سنائی دی بلکہ کسی تنبیہ کی صدا بھی نہیں آئی۔ گو سفیر نے اپنی مدبرانہ فصاحت میں احتیاط سے کام لیا ہے۔ اتحاد کی امید تو نہیں ہو سکتی۔ ہر ملک پہلے اپنے فوائد کا خیال کریگا۔ اسکی تقریر میں بھی یہی خیال پایا جاتا ہے۔ یہہ زمانہ فوری واقعات کا ہے۔ جہاں کل نہایت سخت نفرت پیدا ہوا تھا وہاں آج بڑے جوش و خروش کی محبت ہو گئی ہے۔ ہمکو اُن لوگوں سے تہ دل میں خفیہ طور پر کسی قدر محبت ضرور ہے۔ جو ہماری مشترک زبان بولتے ہیں۔ اور ہمیں یہہ اُمید کرنی چاہئیے کہ قدیم ضرب المثل اب بھی صادق آئے یعنی لڑائی عاشقوں کے تنازعات محبت کے از سر نو پیدا ہونے کا باعث ہوا کرتے ہیں۔ مگر ایک خطرہ کو معمولی کند ذہنی سے دیکھا گیا ہے وہ شخص جسنے اور سب لوگوں کی نسبت اپنے ملک کے واسطے بہت زیادہ کام کیا ہے ممکن ہے کہ اُس کی ایک مستثنےٰ مثال ہو۔ اور جو ابتک زندہ ہے یعنی موجودہ وزیر اعظم جس کا تجربہ وسیع ہے۔ جو لارڈ سیلسبری موسوم ہے۔ اُسنے اس خطرہ کی طرف اشارہ کیا ہے کہ دو دوسری سلطنتیں انگریزی بولنے والے باشندوں کے اس اتحاد کو شک و شبہ کی نظر سے دیکھیں گی روما دنیا کے برخلاف ہے۔ اگر صورت معاملہ یہی ہے تو دنیا روما کے برخلاف ہوگی۔

زمانہ حال کے معنوں میں صوبجات متحدہ کی سپاہ کا وجود بمشکل نظر آتا ہے۔ گو سپین کی افواج کا اُسنے خاطر خواہ سے بھی زیادہ مقابلہ کیا تھا۔ اس جنگ کے وقت میں امریکہ میں بہت کچھ دلخراش مباحثہ ہوتا رہا ہے کہ اس ملک کے اعلےٰ حلقوں میں ناقابلیت ہے اور یہہ کہا گیا ہے کہ اس ناقابلیت کی وجہ سے امریکہ کی سپاہ کا علالت سے جسقدر نقصان ہوا کہ ہسپانیہ کی گولیوں کے صدمہ کے نقصانات سے بھی متجاوز تھا۔ جنگ سپین و امریکہ میں

صوبجات متحدہ کے نقصانات حسب ذیل ہیں :۔

معرکوں میں مارے گئے ——— ۳۲۹

زخموں سے مر گئے ——— ۱۲۵

مرض سے مر گئے ——— ۲۵۷۷

میزان ۳۰۳۱

جزائر فلپائن کی طویل لڑائی کے نقصانات کا ابھی شمار کیا جا رہا ہے۔ لیکن شاید تناسب اسی قسم کے ہونگے۔

لیکن یہ امر مشکوک ہے کہ اگر امریکہ کی کمیسریٹ۔ ہاسپٹل، جراحی اور دیگر امدادی شعبوں کا انتظام خاطر خواہ ہوتا تو فلپائن جیسے وبائی جزائر میں اس سے کم نقصان ہوتا۔ فرانس کی سپاہ اور بیڑا انتظام وغیرہ میں دنیا بھر میں مشہور ہے۔ لیکن جزیرہ مڈغاسکر میں اس سے اچھا حشر نہ ہوا تھا۔ انگلستان کا بھی کریمیا میں اس سے اچھا حال نہ تھا۔ مصنف کا یہ خیال ہے کہ [illegible] وغیرہ محکموں کے [illegible] ہر شخص غیر معقول طور پر بے پروا اور نہایت لاپرواہ [illegible] نہ تھے [illegible] کہ اس قسم کے نقائص [illegible] پائے جاتے ہیں۔ تمام لوگوں میں طویل امن کی وجہ سے غفلت اور سہل انگاری پیدا ہو جاتی [illegible] اور [illegible] ان کے [illegible] کو مجبوراً کفایت شعاری کرنی پڑتی ہے اور پھر اندر ہی اندر منصوبہ [illegible] میں سرگرم رہتے ہیں۔ اس قسم کی مصائب میں قوم پر نہ کہ کسی فرد واحد پر اپنی لاپرواہی کا الزام عائد ہوتا ہے۔

کمانڈر۔ صوبجات متحدہ کا پریذیڈنٹ قومی افواج کا کمانڈر ہے اور وہی جنگ کا اعلان دیتا ہے۔ [illegible] ان پر حملہ آور کرنے اور جمہوریہ کی بحری و بری افواج کو استعمال کرنے کے واسطے کانگریس سے اختیار لینا پڑتا ہے۔ پیشتر اسکے کہ [illegible] صوبجات متحدہ کے مابین محاربہ شروع ہوا [illegible] کیا گیا تھا۔ گذشتہ جنگ میں طرفین سے واقعی اعلان کبھی نہیں ہوا تھا۔ اس قسم کے اعلان اب غیر معلوم ہوتے ہیں۔ ڈپلومیٹک تعلقات قطع ہو جاتے ہیں۔ یا جنگ کا کوئی فعل صادر ہوتا ہے۔ اور دارو گیر شروع ہو جاتی ہے۔ پریذیڈنٹ ایک [illegible] منتخب کرتا ہے جو اسکی [illegible] منشاء اس عہدہ پر تعینات رہتا ہے۔ لیکن اسکے تقرر کی سینیٹ کے ممبر بھی

تصدیق کرتے ہیں - کمانڈ اور تربیت و قواعد کی نگرانی ایک ملیٹری افسر کے ماتحت ہوتے ہیں -

سپاہ میں پانچ سال تک سروس لازمی ہے اور ریزرو میں شامل کر لینے کا اختیار بھی ہوتا ہے -

سپاہ کی تعداد بحالت امن کانگریس کے ایکٹوں سے ۷۴۲۱ افسروں اور ۲۵۱۷۰ سپاہیوں تک محدود کردی گئی ہے - واقعی تعداد امن حسب ذیل ہے :-

	افسر	سپاہی	گھوڑے	اسپی القواب
انفنٹری	۹۱۰	۱۲۸۷۱	۰	۰
کیولری	۴۴۷	۶۰۱۰	۶۰۰۶	۰
آرٹلری	۲۹۰	۳۹۳۹	۶۳۷۳	۴۰
انجنیئر	۱۱۸	۴۹۵	۰	۰
سگنل کرنے والی کور	۱۰	۴۹	۰	۰
میزان	۱۷۷۵	۲۳۳۶۴	۱۲۳۷۹	۴۰

یہہ تجویز کی گئی ہے کہ تعداد امن کو بڑھا کر ایک لاکھ کر دیا جائے - تاکہ پورٹو ریکو، کیوبا اور جزائر فلپائن میں قلوبلی افواج رکھی جا سکیں - جزائر فلپائن کے واسطے فی الحال میرین لینے بحری سپاہ سے کام چلایا جا رہا ہے -

تعداد جنگ نہیں دکھائی گئی جیسا کہ گذشتہ جنگ میں ظاہر ہوا تھا ملیشیا اور والنٹیر مذکورہ بالا تعداد کو بہت کچھ بڑھا دیتے ہیں - کہتے ہیں کہ ایک لاکھ والنٹیر سپین کے مقابلہ پر لڑے تھے اور انھوں نے شجاعت اور دیگر سپاہیانہ اوصاف کا کئی معرکہ آرائیوں میں بہادری سے لڑ کر اظہار کیا تھا -

باقاعدہ سپاہ حسب ذیل منضبط کی گئی ہے - انفنٹری آٹھ کمپنیوں کی پچیس رجمنٹیں - کیولری دس ٹرپوں یا نصف سکاڈرنوں کی دس رجمنٹیں - آرٹلری بارہ باٹریوں کی پانچ رجمنٹیں - انجنیئر پانچ کمپنیوں کا ایک بٹالین ایک سگنل کرنے والی کور مگر تبدیلیاں ہو رہی ہیں - یہہ تجویز کی گئی ہے کہ انفنٹری کا انضباط تین تین بٹالینوں کے لحاظ سے کیا جائے - اور آرٹلری کو دو آرمی کوروں کو تخفیف کر کے چار بنایا جاوے

موجودہ کوروں کے صدر مقام نیویارک شکاگو۔ سینٹ پال۔ ڈینور۔ وینکوور۔ سان فرانسسکو۔ سان انٹونیو اور اوماہا ہیں۔

ریزرو۔ صوبجات متحدہ کے باشندوں کو اٹھارہ اور ۴۵ سال کی عمر کے مابین لازمی طور پر فوجی سروس کرنی پڑتی ہے۔ واقعی ریزرو ایک منضبط ملیشیا اور غیر منضبط ملیشیا پر مشتمل ہے۔ منضبط ملیشیا کی تعداد ۹۳۰۰ افسر اور ۱۰۶۲۵۱ سپاہی ہیں لیکن یہہ کہا جاسکتا ہے کہ اس تعداد میں سے ایک دسویں حصے کو بھی عمدہ فوجی تربیت اور قواعد نہیں سکھائی جاتی۔ غیر منضبط ملیشیا ایک کروڑ ایک لاکھ انچاس ہزار ہے۔ یہہ اُن باشندوں کی تعداد ہے جن کو جنگ کے واسطے طلب کیا جاسکتا ہے کسی جنگ کے چھڑنے پر غالباً جنگی مقاصد کے واسطے اسکی قدر بہت کم ہوگی۔

بجٹ۔ محاصل سنہ ۹۷-۱۸۹۶ع ۴۲۷۳۰۰۰۶۸ پونڈ۔ اخراجات سنہ ۹۷-۱۸۹۶ع ۹۲۳۶۹۰۰۰ پونڈ۔ سنہ ۱۸۹۷ع میں قرضہ ۳۷۳۶۸۱۰۰۰ پونڈ سنہ ۹۹-۱۸۹۸ع کے بجٹ سیاہ کا تخمینہ ۹۲۰۰۰۰۰ پونڈ۔ مگر یہہ اغلب ہے کہ واقعی اخراجات اس سے بہت زیادہ متجاوز ہونگے۔

ملیٹری پنشنیں اب ۲ کروڑ نوے لاکھ پونڈ تک پہنچ گئی ہیں جسکے متعلق ڈان لوبیل نے طنزیہ کہا ہے "چونکہ ان پنشنوں کا ناقابل سپاہیوں یا انکے رشتہ داروں کو عطا کیا جانا ووٹوں کے خریدنے میں پولیٹیکل تحریک کا ذریعہ ہے۔ آئندہ کو خشا ہونے کی توقع ہے"۔ اگر اس طریقہ کو اُن لوگوں تک وسیع کیا جائے جن کو گذشتہ جنگ سے نقصان ہوا ہے تو یہہ ایک بڑا شگون ہے۔

ضمیمہ

کانفرنس صلح

۲۸ جون۔ آج کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ کونٹ موراویف کے سرکلر میں سپاہ اور ملیٹری اخراجات کے محدود کرنے کی جو تجاویز پیش کی گئی تھیں اُنکو تمام دولہا کے عظمے نے متفق اللفظ ہو کر مسترد کر دیا ہے۔ گویا کانفرنس کو ناکامی ہوئی ہے۔ اور اسکے

ناکامی پہلے ہی یقینی تھی۔

صوبجات متحدہ امریکہ کی سپاہ میں اضافہ

مذکورۂ بالا کے متعلق یہہ کہنا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ اُسی روز صوبجات متحدہ کے پریزیڈنٹ نے سپاہ کی ایک لاکھ مجوزہ تعداد تک زیادہ کرنے کی منظوری دی اُنمیں سے شاید پینتیس ہزار جزائر فلپائن فتح کرنے میں کارآمد ثابت ہوئے ہونگے۔ صوبجات متحدہ کی یہہ پالیسی چنداں مفید نہ ہوگی۔

انگلستان

اس سال (۱۸۹۹ء) کی ملیٹری کارروائی کا بل

سالہائے ماسبق کی پالیسی کی تقلید سے انڈر سیکریٹری خاروار نے ۲۱ جون کو بروز بدھ چالیس لاکھ پونڈ کی رقم مانگی تھی جو حسب ذیل خرچ کیجانی تھی:-

حفاظت اور پناہ گزین ہونے کے بندرگاہوں کو مستحکم کرنے کی غرض سے ...... ۱۰۰۰۰۰ لغایت

سالسبری پلین کی مستقل بارکیں ـــــــ ۱۶۰۰۰۰۰ پونڈ

اُن رجمنٹوں کے ڈپوؤں کے مکانات کے واسطے جنمیں نئی بٹالین پیدا کیگئی ہیں ..... ۱۶۰۰۰۰ ״

بارکیں زیادہ تر گیریزن آرٹلری کے واسطے ـــــــ ۷۰۰۰۰ ״

بارکوں میں اضافہ ـــــــ ۹۰۰۰۰ ״

بارکوں کی اصلاح ـــــــ ۱۷۰۰۰۰ ״

ایلڈرشاٹ۔ کولچسٹر اور کوراگھ کی تعمیرات کو بڑھانے کے واسطے جو پہلے شروع ہیں۔ ـــــــ ۲۳۰۰۰۰ ״

جبرالٹر۔ زیادہ تر ہسپتالوں پر ـــــــ ۵۰۰۰۰ ״

مالٹا ایضاً ایضاً ـــــــ ۱۲۰۰۰۰ ״

ہیلیفاکس ـــــــ ۳۰۰۰۰ ״

وسے ہے وے ـــــــ ۱۳۰۰۰۰ ״

برموڈا۔ ماریشس۔ جمیکا۔ اور سینٹ ہلینا ـــــــ ۹۰۰۰۰ ״

بار برداری	۲۰۰۰۰ پونڈ
والنٹیروں کی رائفل زدیں	۴۰۰۰۰ ″
سٹاف اور متفرق ضروریات کے واسطے	۱۹۰۰۰۰ ″
کل	۴۰۰۰۰۰ پونڈ

اس بل کی تشریح کرتے ہوئے مسٹر ونڈھم نے بارکوں کی وسعت وغیرہ کی طرف توجہ دلاکر کہا تھا کہ اب "موت کے پھندے" بتدریج معدوم ہوتے جاتے ہیں۔ یہہ الفاظ مبالغہ آمیز نہیں۔ جیسا کہ اُن لوگوں کو معلوم ہے کہ جو ڈبلن اور بعض دیگر مقامات کی بارکوں کے حالات سے واقف ہیں۔

لارڈ چارلس بیرسفورڈ نے پناہ گزین ہونے کے بندرگاہوں کی پالیسی میں تنزل ہونے کو ایک مستثنیٰ حالت بیان کیا تھا۔ بحری آدمی اور غیر سرکاری نکتہ چین غالباً یہہ خیال کرینگے کہ بہتر ہوتا اگر دس لاکھ پونڈ کی رقم نیوی پر صرف کیجاتی۔ اخراجات میں میلان "دونوں جنسوں کی بڑھیا عورتوں کا اطمینان کرنے کی پالیسی" کی طرف ہے۔ یہہ لارڈ بڈ کا مشہور مقولہ ہے۔

معاملات ٹرنسوال

اگر پریذیڈنٹ کروگر نہ دبیگا تو جنگ ضرور ہوگا (اور ایسا ہی ہوا ہے) ین پرکون کی پالیسی ہمیشہ جاری نہیں رہ سکتی۔ مسٹر کرولن رائٹ ہمکو ابھی انتظار کرنے کے واسطے کہتی ہے۔ لیکن ہمنے بہت مدت تک انتظار کیا ہے۔ اگر ویلو میکل آبی حیوان کو خراش آ جائے تو وہ بھی پلٹا کھا ئیگا۔ مشہور انگلو جرمن مصنفہ مذکور کی کتاب پر بعض نا تجربہ کار نکتہ چینیوں نے حملہ کیا ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ یہہ ایک ڈچ عورت کی تحریر ہے۔ مگر اُنکو یہہ خیال رکھنا چاہیئے تھا کہ اپنی ناموری کے علاوہ یہہ لیڈی کیپ کالونی کے وزیر اعظم کی ہمشیرہ ہے۔ اور گو ہسکی تدابیر عملاً ناممکن ہے۔ وہ صدق دل سے قومی جوش کو کم کرنے کی خواہان ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر جنگ شروع ہو گیا تو سر ایڈورڈ بلر کمانڈر ہوگا (لیکن اُس سے گذر کر لارڈ کچنر اور لارڈ رابرٹس تک نوبت پہنچ گئی) جنوبی افریقہ کی باقاعدہ افواج کا صفحہ ۲۷۶ پر ذکر کیا گیا ہے۔

ملیشیا کی لازمی سروس

وزیر جنگ نے انھیں دنوں ملک انگلستان کو ایک غیر دلاویز یاد دہانی دی تھی یہہ کہ جبتک آدمی ملیشیا کے واسطے نہ آئینگے کونسکرپشن یعنے مجبوری فوجی ملازمت جاری کیجائیگی۔ چونکہ ملک میں مزدوری کا نرخ بڑھ گیا ہے اور سپاہ کی تعداد کو پورا رکھنے کے واسطے ملیشیا کی غیر معمولی مانگ ہوتی ہے۔ ملیشیا کے رو یکروٹ بہت بھرتی کئے جاتے ہیں۔ اسمیں شک نہیں کہ مجبوری ملیشیا سروس کو عوام پسند نہ کرینگے اور ممکن ہے کہ اس تجویز پر عمل کرنے سے زبردست گورنمنٹ کو بھی شکست ہو۔ اور وزارت ازسر نو مرتب ہو۔

فرانس

کپتان ڈریفس واپس آگیا ہے۔ اس بارہ میں کوئی نئی بات کہی نہیں جا سکتی۔ لیکن شاید یہہ کہنا چاہیئے کہ اگر ڈریفس مجرم ہے اعلےٰ حلقوں میں غیر معمولی غفلت پائی جاتی ہے۔ اور اگر ڈریفس معصوم ہے تو فرانس کے لوگوں کے اخلاق میں نہایت قابل افسوس تنزل واقع ہوا ہے۔ حتیٰ کہ یہہ مناسب خیال کیا جائے کہ ایک شخص اپنی جان سیاہ پر قربان کردے۔

ضمیمہ

مابین الاقوام تخفیف اسلحہ حرب کا مسئلہ

(ترجمہ از لنڈن گریفک مورخہ ۳ ستمبر ۱۸۹۸ء)

فرانس۔ جرمنی۔ روس اور سلطنت برطانیہ کی افواج کا مقابلہ

(چارلس لو کا مضمون)

ناظرین کو یاد ہوگا کہ گذشتہ سال میں زار روس نے تخفیف اسلحہ حرب اور روئے زمین پر صلح و امن قائم کرنے کے متعلق متعدد تجاویز پیش کی تھیں لیکن کانفرنس صلح کے اجلاس کو اس بارہ میں بالکل ناکامی ہوئی ہے۔ جیسا کہ بعض مدبرین کو پہلے سے ہی توقع تھی۔ پھر بھی برطانیہ عظمیٰ اور اسکے رقیبوں کی واقعی حالت کا خاکہ دکھانا دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔ جہانتک سلطنت برطانیہ کا تعلق ہے اسلحہ حرب۔ اور اسکے مہیا کرنے کے اخراجات کی تخفیف نیوی یعنے صیغہ بحر میں بھی ہوسکتی تھی۔ اور زار کی تجاویز مذکورہ بالا کا اثر زیادہ اسی صیغہ سے ہی ہوسکتا تھا۔

دنیا کی چاروں سر برآوردہ قوموں کی جنگی طاقت کا مقابلہ اور نسبتی اندازہ کرنے کیلئے درست بالکل صحیح شمار و اعداد دریافت کرنے ناممکن ہیں (گو کتاب ہذا میں حتی الوسع اس قسم کی کوشش کی گئی ہے) اور مندرجہ ذیل نقشوں کے ذریعے بھی یہی سعی کی گئی ہے۔ چونکہ یہہ سرکاری خزانہ سے لئے گئے ہیں۔ لہذا یہہ عملی حساب کے واسطے تکتفی ہونگے۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ جہاں فرانس۔ جرمنی اور روس کی طاقت تین ملین یعنے تیس لاکھ کے قریب ہے۔ سلطنت برطانیہ کی بری سپاہ کا تخمینہ ایک ملین یعنے دس لاکھ ہے۔ اسکے علاوہ سپاہ انگلستان میں ۲۵ ہزار آدمی اور ریزرو کئے جارہے ہیں۔ اور برٹش بیڑے کے افسروں اور سپاہیوں کی تعداد ایک لاکھ ہے۔ یہہ درست ہے کہ ضمیمہ ولوں میں جو تعداد دکھائی گئی ہے۔ فی الواقع وہ ایک ملین سے

بہت کم ہے۔ لیکن انمیں سلطنت برطانیہ کی افواج کی بہت سی تعداد شامل نہیں کی گئی۔ جنکو
حرب کے استعمال کی مناسب قواعد سکھائی گئی ہے۔ اور جو جرمنی کی لینڈسٹرم سپاہ سے مشابہ
ہے۔ اور جرمنی کی جنگی طاقت کا اندازہ کرنے میں اس قسم کی سپاہ شمار کی گئی ہے۔ یہہ بھی یاد
رکھنا چاہیئے کہ سپاہ انگلستان کی طاقت و تعداد کا اندازہ کرنے کے وقت بحری و بری متفاوت
سروسوں کی تمیز کرنی بہت مشکل ہے۔ کیونکہ دیکھنے میں آیا ہے کہ انگلستان کی چھوٹی چھوٹی لڑائیوں
میں انگریزی جنگی جہازوں کا "بری لڑائیوں" کے فتح کرنے میں بہت کچھ استعمال کیا جاتا ہے۔ کیونکہ
اُن کو متعدد بحری لڑائیوں میں شریک ہونے کا موقع ملتا ہے۔ بلکہ نفس الامر میں ٹرافلگر کی
بحری لڑائی کے بعد آنکو اس قبیل کی کوئی واردگیر پیش نہیں آئی۔

ایک شہنشاہی ملین (دس لاکھ)

یہہ بھی یاد رہے کہ وہ زمانہ گذر گیا ہے جبکہ صرف برٹش سپاہ کا ذکر کیا جاتا تھا۔ فی الحقیقت
امپیریل ڈفینس یعنی شہنشاہی حفاظت کی غرض سے شہنشاہی سپاہ میں ہندوستان کی
(الشمولیت امپیریل سروس ٹرپس کے) ایک لاکھ ۶۷ ہزار دیسی افواج بھی ہیں۔ یہہ امر کہ یہہ ہندو
افواج شہنشاہی مقاصد کے واسطے خود ہندوستان کے باہر بھی استعمال کیجا سکتی ہیں۔ کافی
طور پر ان مثالوں سے ثابت ہو سکتا ہے۔ جنمیں کہ اُن سے کام لیا گیا ہے۔ سنہ ۱۸۰۱ء کو مصر میں۔
سنہ ۱۸۱۰ء کو ماریشس اور جاوا کی مہم میں۔ سنہ ۱۸۴۲ء اور سنہ ۱۸۶۰ء کو چین میں۔ سنہ ۱۸۵۶-۵۷ء
کو فارس میں۔ سنہ ۱۸۶۷ء کو ابی سینیا میں۔ سنہ ۱۸۷۴ء کو پیراک (عراق) میں۔ سنہ ۱۸۷۸ء کو مالٹا میں
اور سنہ ۱۸۸۲ء کو مصر میں (تل الکبیر) اور سواکن ۱۸۸۵ء۔

بنا برین یہہ کہنا عجیب مغالطہ معلوم ہوگا مگر بایں ہمہ یہہ امر واقعی ہے کہ سلطنت برطانیہ کلاں
امن کی حالت میں دوسری دولہائے براعظم یورپ کی نسبت زیادہ ملٹری قوم ہے۔ کیونکہ
انگریزوں کی عجیب وغریب حالت کا اقتضاء یہہ ہے کہ انکی مرکب سپاہ کی تعداد مستقل طور
پر حالت جنگ کے خیال سے متناسب رکھی جائے۔ چنانچہ چند ماہ پیشتر یا جبکہ ملیشیا اپنی
سالانہ قواعد پر باہر جاتی ہے تو سلطنت برطانیہ میں جرمنی و فرانس جیسی مملکتوں کی تعداد
امن کی نسبت زیادہ اسلحہ بردار سپاہ ہوتی ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ ہماری بری حفاظتی سپاہ
کے ایک ملین کا، گرا ور موثر جنگ جو بہادروں اور ہماری ریتیبول کے سپاہیوں میں بڑا فرق

ہے۔ لیکن اگر ہم اپنے شمار کو انگلستان کی باقاعدہ سپاہ (بمع اُسکے ریزروکے) ہندوستان کی دیسی سپاہ اور نصف ملیشیا تک ہی محدود رکھیں۔ تو اس طرح بھی نصف ملین (پانچ لاکھ) آدمی دستیاب ہوسکیں گے۔ جن کا برِ اعظم یوروپ کی سلطنتوں کے نہائت اعلےٰ قواعد دان افواج سے بخوبی مقابلہ کیا جاسکے گا۔ اس بات کو تمام تسلیم کرتے ہیں کہ چونکہ انگریزی تنخواہ کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ سپاہ انگلستان کی تعداد اگر اپنے نہائت زبردست دشمنوں کی تعداد سپاہ سے بہت کم رکھی جائے تو کچھ ہرج نہیں۔ اور اسکی بھاری وجہ یہہ بھی ہے کہ اب کسی ایسے معرکہ میں شریک ہونے کا موقع انگریزوں کو بہت کم حاصل ہوگا۔ جو خاص برِ اعظم یوروپ کی سرزمین پر ہوگا۔ لیکن بیس سال پیشتر یہہ حالت نہ تھی۔ لہٰذا اب واقعی تصفیہ طلب سوال یہہ نہیں کہ سپاہ انگلستان اور اُسکے ہمسائیوں کا مناسب تناسب مقرر کیا جائے۔ بلکہ یہہ کہ انگلستان کی بری حفاظتی افواج اور اُسکی سمندر میں لڑنے والی افواج کی نسبتی تعین کیجائے۔

نیوی بری سپاہ سے پہلے ہے

اس تناسب کا تعین و فیصلہ نہائت باریک بینی سے کیا جانا چاہیئے۔ کیونکہ یہہ پھر مکرر کہنا چاہیئے کہ ہمارے اور کسی یوروپین طاقت کے مابین بری محاربہ کا امکان نہیں ہے۔ اور چونکہ ہمکو یوروپ کے مغرب میں براہِ راست کوئی پولٹیکل دلچسپی نہیں۔ ایسے معرکوں کا پیش آنا بعید خیال کیا جاتا ہے۔ یہہ کہ یوروپ کے مشرقی حصہ کی قسمت میں بھی ہماری دلچسپی بہت کم ہوگئی ہے کیونکہ ہمکو عملاً مصر حاصل ہوگیا ہے۔ جو مرد بیمار کی وراثت کا ہم کو طبعاً حصہ ملا ہے۔ سچ یہہ ہے کہ جنگ کریمیا اور جنگ ٹرکی و روس کے زمانہ سے ہم نے برِ اعظم یوروپ کی پالیسی کی بجائے زیادہ تر کانٹینل پالیسی اختیار کی ہے۔ جسمیں بہتریت خیر امر تسلیم کیا گیا ہے کہ ہمکو کسی بڑی طاقت سے اتنا واسطہ نہیں جتنا کہ خود اپنی بڑی طاقت۔ اور ہمیشہ نشو و نما پانے والی طاقتوں سے جو سمندر کے پار بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ بلکہ فرانس کے ساتھ بھی اگر کسی بحری امر سے لڑائی نہ چھڑے۔ تو محض کسی یوروپین تنازع پر انگلستان و فرانس کا بڑھنا اغلب نہیں ہے۔ اور بالفرض اگر کوئی ایسی لڑائی شروع بھی ہوجائے تو وہ لامحالہ بحری جنگ کی صورت اختیار کرے گی۔ اس صورت میں مثلاً سوکولو کی فوقیت کے مسئلہ کا خود سوکولو میں تصفیہ کیا جائیگا بلکہ ذخار و مواج سمندر میں اس قسم کی بحری لڑائی میں ہماری بری سپاہ کے بہت سے حصے

کام نہ لیا جائیگا - بلکہ بہ نسبت قلیل تعداد کے بحری لڑائی میں مشغول ہونے کا امکان بھی بہت کم ہے - اور وہ بھی اس صورت میں کہ ہماری حفاظت کی پہلی لائن توڑ دیجائے - اور اس طرح ہماری نوآبادیات اور انگلستان کے ساحل پر حملہ ہونے کا اندیشہ ہو - اور حالات کی ہیئت اس طور سے واقع ہوئی ہے کہ انگلستان و جرمنی کا تصادم شان و گمان سے بھی بعید ہے - اور بفرض محال اگر لڑائی ہو بھی تو بسمارک کے مشہور مقولہ ہاتھی اور وہیل مچھلی کا مقابلہ نہ ہوگا - بلکہ وہیل اور پولر بیئر (ایک بحری حیوان) یعنے بحری جنگ ہوگا - اور چونکہ یہہ بات قطعاً متیقن ہے کہ اس قسم کے بحری محاربہ کا ایک ہی نتیجہ ہوگا (انگلستان مظفر و منصور ہوگا) جرمنی ہمیشہ اس سے کمتر رہیگا -

بارہ ملین مربع میل (ایک کروڑ بیس لاکھ) کی حفاظت کرنی ہوگی

پس یہہ دیکھا جاسکتا ہے کہ گو ہماری بری فوجیں بر اعظم یوروپ کی تین بڑی اقوام سے قریب دو ثلث کے کم ہے - تاہم ہماری حفاظتی طاقت کی اس کمی کا بحری سپاہ کی فوقیت سے خاطر خواہ معاوضہ ہوجاتا ہے - اور گو ایک طرف سلطنت برطانیہ کا رقبہ (بمع تازہ اضافوں کے) بارہ ملین مربع میل سے زیادہ ہے - جو تمام سلطنت روس سے قریب ایک ثلث کے زیادہ ہے اور اسکی حفاظت کے واسطے سپاہ روس کی ایک ثلث کے برابر خشکی کی افواج ہیں - تاہم یہہ یاد رہے کہ یا تو سلطنت برطانیہ کے محیط یا اسکے متمول مرکز پر حملہ ہوسکتا ہے - اور وہ بھی اس صورت میں کہ ہمارے جنگل سے بحری ٹرائیڈنٹ (تین نوکوں کا آلہ جو بحری فوقیت کی علامت ہے) بزور چھین لیا جائے - اگر ایک اور پہلو سے دیکھا جائے یعنے آبادی کے لحاظ سے تو ہمارے پاس ملک معظمہ کی رعایا کے ۵۲۳ متنفسوں کے واسطے صرف ایک لڑنے والا شخص ہے - بمقابلہ روس کی حالت میں یہہ تناسب ۳۸ - اور ایک ہے - جرمنی میں ۱۸ - اور ایک - اور فرانس میں ۱۳ اور ایک کے قریب - یہہ تناسب ان ملکوں کی اپنی آبادی پر صادق آتا ہے - بشمولیت نوآبادیات کے فرانس کا رقبہ تین ملین (تیس لاکھ) مربع میل کے قریب ہے - اور جرمنی کا ۱ $\frac{1}{4}$ ملین (۱۲ لاکھ بیس ہزار مربع میل - گو انکے یوروپین رقبے ۲۰۴۰۰۰ مربع میل اور ۲۰۸۰۰۰ مربع میل علے الترتیب ہیں - جرمنی کو یہہ فائدہ بھی ہے کہ فرانس کی نسبت اسکے

ایک کروڑ تیس لاکھ زیادہ باشندے ہیں۔ جنمیں سے وہ اپنے فوجی مصالحے منتخب کر سکتا ہے۔ ابتک جرمنی کی نوآبادیات کی متعدد دیسی افواج ہیں۔ گو فرانس نے اس جانب میں بہت سی ترقی کرلی ہے۔ یعنے اسکے پاس الجزائر کی دیسی آرمی کور کے سوا نوآبادیات کی اور سپاہ بھی ہے۔ اوّل الذکر فرانس کی سپاہ ہوم میں شامل ہے۔ لیکن نوآبادیات کے اُن اجزاء کا شمار کرنے کے بغیر یہہ کہا جاسکتا ہے کہ کسی یوروپین جنگ کے موقع پر فرانس۔ جرمنی اور روس میں سے ہر ایک تیس تیس لاکھ کی لڑنے والی فورس سے کام لے سکتا ہے۔ بلکہ جرمنی بتیس لاکھ سے۔ اور اگر ہم اُسکے قواعد دان سپاہیوں کا شمار کریں جو کہ اُس مُلک میں دستیاب ہو سکتے ہیں۔ یہہ بھی جاننا چاہیئے کہ فرانس کی نسبت جرمنی کو سری یعنے رسالہ کے لحاظ سے بہت کمزور ہے۔ لیکن دوسری طرف جرمنی کو یہہ فخر ہے کہ فرانس کی نسبت اسکی ایک ہزار زیادہ اتواپ ہیں۔ اور جیسا کہ شکست یافتہ نپولین نے شاہ ولیم کو کہا تھا۔ پرشیا کے توپخانہ نے ہی سیڈان کی فتح حاصل کی تھی۔ روس اور جرمنی کے پاس پانچ ہزار سے بھی زیادہ اتواپ ہیں۔ اور فرانس کے پاس ۴۴۰۰ اتواپ۔ اور انگلستان کی شہنشاہی سپاہ کے پاس ۸۰۰ یا اس سے کم و بیش۔ کیا انکا مقابلہ کرنا حیرت انگیز نہیں؟ مندرجۂ ذیل جدولوں میں "مختلف" کے عنوان میں شاف۔ ٹیکنیکل ٹرپ۔ میڈیکل اور رسد بہم پہنچانے کے ملازم۔ ٹرین وغیرہ شامل ہیں۔ گو سلطنت برطانیہ کی حالت میں انجنیروں کا شمار انفنٹری کے ساتھ کیا گیا ہے۔

بجٹ ہائے جنگ کا مُقابلہ

بہرکیف یہہ تو دیکھا جاسکتا ہے کہ برّاعظم یوروپ کی تین دول ہائے عظمی کی جنگی طاقت قریب قریب یکساں ہے۔ یعنی تخمیناً تیس لاکھ۔ درآنحالیکہ برطانیہ کلاں کی دس لاکھ ہے لیکن برخلاف اسکے برّاعظم اور ہمارے جنگی بجٹوں میں بہت کم تفاوت ہے جرمنی اور روس کے بجٹ ۳ کروڑ اور ۲ کروڑ ۵۶ لاکھ پونڈ علے الترتیب ہیں۔ اور ۹۷-۱۸۹۶ء میں انگلستان کا بجٹ ۲ کروڑ ۱۰ لاکھ پونڈ تھا۔ یہہ بھی یاد رہے کہ ہماری سپاہ کے ۷۶ ہزار آدمی جو مستقل طور پر ہندوستان کے قلعوں وغیرہ میں متعین ہیں۔ اُنکے اخراجات کا بار خزانہ ہند پر پڑتا ہے اسی طرح برٹش خزانہ تاج برطانیہ کی بعض نوآبادیات اور نیز مصر کے اخراجات سپاہ سے

بھی سبکدوش رہتا ہے۔ لیکن اگر انگلستان کے اخراجات جنگ میں ہندوستان کے آرمی
بجٹ کے ایک کروڑ ۴۵ لاکھ پونڈ ایزاد کئے جائیں۔ اور اُسکی نوآبادیات کے ۱۵ لاکھ پونڈ
بھی جمع کر لئے جائیں۔ تو کُل شہنشاہی اخراجات کی رقم ۳ کروڑ ۱۰ لاکھ پونڈ ہوگی۔ جو دیگر
دولہائے عظمٰے مذکور کے اخراجات سے بہت بڑھ چڑھ کر ہے۔ لیکن بات یہہ ہے کہ انگلستان
کے آرمی بجٹ میں ایک نرالی خصوصیت ہے۔ اور اُسکے فوجی اخراجات کا صحیح صحیح اندازہ
کرنے کی نسبت کوئی چیز زیادہ مُشکل نہیں۔ اگر تیس شخصوں کو اندازہ لگانے کو کہا جائے
تو وہ تیس مُختلف نتائج نکالینگے۔ ایک حد تک دوسرے ملکوں پر بھی یہی بات صادق
آتی ہے۔ ایک معنوں میں برّاعظم کے ملٹری بجٹوں کا مُقابلہ ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اُن کی
ترکیب میں یکسان اجزاء پائے جاتے ہیں۔ لیکن مالی پہلو سے فرانس اور انگلستان جیسے
ممالک کے اخراجات جنگ کا کچھ مقابلہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اوّل الذکر میں سپاہ میں مجبوری
طور پر داخل کیا جاتا ہے۔ اور انگلستان میں لوگ برضا و رغبت خود شامل ہوتے ہیں۔ کون ہے،
جو وار آفس کے اُن رقوم کا اندازہ کریگا۔ جو وہ باشندگان فرانس کی جیبوں سے لینے
کا مستحق ہے۔ اِس قسم کی رقوم تقریباً پانچ لاکھ متمول فرانسیسیوں سے طلب کیجاتی ہیں
جو کئی سالوں تک سپاہ سے غیر حاضر رہتے ہیں۔ یہہ ایک طرح سے برّاعظم کی اقوام کا خون بہا
ٹیکس ہے۔ جو اُنکے بجٹوں کے شمار و اعداد میں ظاہر نہیں ہو سکتا۔ اِس لحاظ سے یہہ کہا جا سکتا
ہے کہ انگلستان کی سپاہ شاید سب سے ارزاں ہے۔ روس کی حالت میں اُسکے بجٹوں کے شمار
و اعداد پر کچھ بھروسا نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ اُنکی کسی قسم کی سرکاری نگرانی نہیں ہوتی۔
یہی وجہ ہے کہ روس کی واقعی تعداد سپاہ بحالت امن معلوم نہیں۔ گو بدلائل یہہ کہا جا سکتا
ہے کہ سپاہ روس دس لاکھ کے قریب ہے۔ بمقابلہ فرانس اور جرمنی کے چھ چھ لاکھ کے۔ لیکن
ان دونوں پہنچے ہوئے ملکوں کی نسبت روس کی سرحد بہت طویل ہے۔ اور اُسکو چالیس
گنے سے زیادہ رقبہ کی نگرانی اور حفاظت کرنی پڑتی ہے۔ امن کے قیام میں روس کی
ایک ملین (دس لاکھ) سپاہ انگلستان کی شہنشاہی حفاظتی افواج کے مساوی ہے۔
اور جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے (باستثناء اسّی ہزار ریزرو سپاہ کے) برطانیہ کلاں کی
افواج امن و جنگ میں بہت کم فرق ہے بلکہ بالکل نہیں۔ لیکن اشارتاً یہہ بھی جتا دینا چاہیئے
کہ انگلستان کی حفاظتی افواج کا بہت سا حصہ شاید نصف میدان جنگ میں جانے کے

بالکل لائق نہیں ہوتا۔ شائد یہہ کہ بعض ایسے سپاہی ہوتے ہیں جن کو ڈرل سرجینٹ موثر وکارگر بتاتا ہے۔ لیکن ڈاکٹر انکو ہسپتال میں بھیج دیتا ہے۔ شائد یہہ کہنا غیر مناسب نہ ہوگا کہ فی الحال جو پچیس ہزار سپاہی ایزاد کئے جاتے ہیں وہ اسقدر بھی نہ ہونگے کہ مذکورہ بالا قسم کی سالانہ کمیوں کو پورا کر سکیں۔

زیادہ نہیں بلکہ مناسب ہے

پس بمقابلہ دیگر اقوام کے ہمکو اس رقم کی قیمت حاصل نہیں ہوتی جو ہم ہر سال مجموعی سلطنت برطانیہ کے نیول اور ملٹری ڈیفینس پر صرف کرتے ہیں۔ یہہ رقم ۷۲ ملین سٹرلنگ سے بھی متجاوز ہے۔ اور کسی اور طاقت کے اسی قسم کے محض نقد اخراجات سے بہت زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ برطانیہ کلاں اور دیگر ممالک کے آرمی بجٹوں میں مقابلہ کرنا فضول اور غلط ہے۔ ایک حد تک جدول ہائے ذیل کے مقابلہ سے بھی یہی نتیجہ نکلیگا۔ حتے کہ یہہ خیال رکھا جاوے کہ برٹش سپاہ بہرکیسی حالت میں بھی غالباً سپاہ فرانس کا ان معنوں میں کبھی مقابلہ نہ کریگی جیساکہ موخرالذکر کا جرمنی سے مقابلہ کرنا قرین قیاس ہے۔ یہہ کہ ہماری سپاہ کی واقعی تعداد کے اندازہ کرنے کا یہہ طریقہ نہیں کہ اسکا دیگر ممالک کی سپاہ سے مقابلہ کیا جائے بلکہ یہہ سوال کرنا چاہیئے کہ ہمارے کثیرالتعداد نیوی سے ملاکر (جسکا بری سپاہ ایک ضمیمہ ہے) یہہ اسقدر کافی ہے کہ عندالضرورت بخوبی کام دے سکے۔ جب ہماری سپاہ میں پچیس ہزار سپاہی ایزاد ہو چکیں گے (جو غالباً شامل ہو گئے ہونگے) اور ہمارا نیوا اس تجویز سے مضبوط کیا جائیگا جیساکہ برطانیہ کلاں کے امیرالبحر مزاج باشندوں نے سوچا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم کہیں کہ دنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے خرابی اور ابتری کا پیش خیمہ ہے۔ اور کہ اہلیان انگلستان کو ہراسان رہنا چاہیئے۔

سلطنت برطانیہ کی سپاہ

نوآبادیات کی افواج	ہندوستانی افواج		برٹش افواج				
لنشیولیت تمام ملیشیا۔ والنٹیئر اور دیگر مستقل حفاظتی افواج ہر قسم	امپیریل سروس ٹرپس	دیسی افواج	یومینری	والنٹیئر	ملیشیا	باقاعدہ	
۸۵۰۰۰	۹۰۰۰	۱۲۰۷۰۰	۰	۱۹۱۳۸۱	۱۰۰۵۶۰	۱۵۵۹۶۷	انفنٹری
۰	۸۰۰۰	۲۵۰۰۰	۴۲۳۱۰	۲۲۶	۰	۱۹۷۲۱	کیولری
۰	۳۰۰	۲۶۰۰	۰	۴۳۰۵۹	۱۶۹۲۸	۳۷۰۱۳	آرٹلری تمام اقسام
۰	۱۴۸۰	۰	۰	۱۳۹۳	۲۸۵	۸۱۵۹	مختلف
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۷۸۰۰۰	ریزروس
۸۵۰۰۰	۱۸۷۸۰	۱۳۸۳۰۰	۱۰۳۴۲	۲۳۶۰۵۹	۱۱۷۷۶۳	قریباً ۲۹۹۰۰۰	میزان اعظم ۱۹۱۵۰۰۰ (قریباً)